روحانی ڈاک

(4)

خواجہ شمس الدین عظیمی

روحانی ڈاک (۴)

جلد چہارم

خواجہ شمس الدین عظیمی

www.ksars.org

انتساب

برقی رو دراصل مقداریں (Frequency) ہیں۔ یہ فریکوئنسی اگر توازن اور اعتدال سے قائم ہے تو آدمی خوش رہتا ہے، صحت مند اور توانا رہتا ہے اور اگر فریکوئنسی میں توازن نہیں ہے تو آدمی ناخوش رہتا ہے اور طرح طرح کی بیماریوں اور پریشانیوں میں مبتلا رہتا ہے۔

*****

www.ksars.org

ترتیب و پیشکش

دو سو سال پہلے زمین پر اتنی ترقی نہیں تھی جتنی ترقی آج ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ زمانہ سائنسی ترقی اور شعور کے عروج کا زمانہ ہے۔ لیکن بڑی عجیب بات یہ ہے کہ اس ترقی اور عروج کے زمانے میں 98٪ آبادی ذہنی خلفشار، عدم تحفظ اور بے سکون ہے۔ سائنسی عروج اور ترقی کا یہ کیسا بھیانک پہلو ہے کہ ڈگریاں ہوتے ہوئے بھی لوگوں کو ملازمت نہیں ملتی۔ مزدور کو پیٹ بھر کر روٹی میسر نہیں آتی۔ بیماریوں کا حال یہ ہے کہ ہسپتالوں میں جگہ نہیں ملتی۔

اب سے ساٹھ سال پہلے وسائل اتنے نہیں تھے۔ جس قدر آج ہیں، جس آدمی کے پاس سو روپیہ ہوتے تھے وہ ساہوکار کہلاتا تھا لیکن فی الوقت گھروں میں آرام و آسائش کے ایسے ایسے سامان موجود ہیں جن کا ہمارے بڑوں نے خواب میں بھی تصور نہیں کیا ہو گا۔

اس کے باوجود ہر آدمی پریشان اور حواس باختہ نظر آتا ہے۔ یہ بات اس طرف راہنمائی کرتی ہے کہ دنیاوی مال و متاع اور افراط زر سے سکون آشنا زندگی کا تعلق نہیں ہے۔ اگر روپے پیسے کی بہتات اور سونے کے ذخیرے سے سکون و عافیت حاصل ہوتی تو فی الواقعہ موجود سائنسی ترقی کا دور آرام و سکون کا دور ہوتا۔

دو سو سال پہلے کے عرصہ میں کیا کچھ ہوا اور کس کس طرح ایک مخصوص گروہ نے ترقی کے نام پر فریب دے کر اللہ کی مخلوق کو پریشان کیا۔ یہ ایک طویل داستان ہے۔ اس بات سے کوئی ایک فرد بھی انکار نہیں کر سکتا کہ موجودہ ترقی کی چکا چوند نے انسانی زندگی کو جنت سے نکل کر دوزخ کا ایندھن بنا دیا ہے۔ اس کے پس پردہ جو عوامل کام کر رہے ہیں وہ انسان نے غیر حقیقی باتوں کو Materialism اپنی زندگی کا مقصد بنالیا ہے اور حقیقت پر سے اس کا اعتماد اٹھ گیا ہے۔ مادیت یا Matter کا ہر ذرہ فنا کے دوش پر زندہ ہے اور جو چیز فانی ہے اس میں تغیر و تبدل کا اور انحطاط کا ہونا ضروری ہے۔ مطلب یہ ہے کہ عیار اور چالاک دو فیصد لوگوں نے 98٪ لوگوں کو اپنے لئے منفعت (فائدہ) کا ذریعہ بنالیا ہے۔ یہ دو فیصد لوگ وہ ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ

"وہ لوگ جو سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اللہ کے لئے خرچ نہیں کرتے۔ ان کے لئے عذاب عظیم کی بشارت ہے۔"

چونکہ میں بندہ بشر میاں مشتاق احمد عظیمی بھی 98 فیصد لوگوں کے گروہ کا ایک فرد ہوں۔ اس لئے میں نے اپنی برادری کے لئے

www.ksars.org

کوشش کی کہ خوشی، اطمینان قلب اور سکون سے آشنا ہوں۔ اس کے لئے پہلے میں نے اللہ کی مخلوق کی خدمت کے جذبے سے مسائل اور مشکلات کے حل کے لئے روحانی ڈاک کے عنوان سے تین جلدیں شائع کر چکا ہوں۔

میں نے اللہ کی مخلوق سے اور اپنے بہن بھائیوں سے وعدہ کیا تھا کہ میں انشاء اللہ مرشد کریم الشیخ (خواجہ شمس الدین عظیمی) کی تحریر کردہ روحانی ڈاک کی چوتھی جلد بھی پیش کروں گا۔ مجھے اللہ نے توفیق دی اور یہ چوتھی جلد آپ کے سامنے ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مسلمان قوم کو ایک پلیٹ فارم پر متحد اور متفق ہونے کی توفیق دے۔ آپ سب بہن بھائیوں سے مودبانہ التماس ہے کہ آپ گھر گھر، محلہ محلہ، قریہ قریہ، شہر شہر اپنے ملک اور غیر ممالک میں اس بات کی کوشش کریں کہ مسلمانوں میں تفرقہ بازی ختم ہو جائے کیونکہ اس کے علاوہ مسلمانوں کے لئے کوئی راہ نجات نہیں۔

دعا گو

میاں مشتاق احمد عظیمی

روحانی فرزند

خواجہ شمس الدین عظیمیؔ

مراقبہ ہال 158۔ مین بازار مزنگ لاہور

www.ksars.org

فہرست

انتساب 2
ترتیب و پیشکش 3
الف 25
احساس کمتری 25
اداسی چھائی رہتی ہے 25
الٹی تصویر 26
اسم اعظم 26
احتیاطی تدابیر 27
انگوٹھی 28
اللہ خوبصورت ہے 29
آنکھوں میں روح ہے 29
اذان 29
اولاد نرینہ 30
اطمینان قلب 30
اذیت پہنچا کر خوش ہوتی ہوں 31
اللہ ستار العیوب ہے 32

www.ksars.org

اسطوخودوس 33

اللہ کے در سے اولاد چاہیئے 34

اَلسی کا تیل 35

اندیشہ 35

اللہ خوش رکھے 36

السر 36

اعصابی مریض 37

اچھی زندگی 37

اندھیرا 38

اندھیرا 38

اخلاق کی فضول خرچی 39

ایک گولا 39

آنکھ میں ناسور 40

آئینہ اور پٹی 40

آنکھ میں چوٹ 40

آندھی 41

آنکھوں میں حلقے 42

آمدنی میں اضافہ 43

www.ksars.org

آزاد 43

آسیب کا علاج 44

آنکھوں کا نور 45

آئینہ بینی 46

آکسیجن کی کمی 46

آواز 47

امراض قلب 47

اولاد نرینہ 47

ب 49

بال خورے کا علاج 49

بیگم گھنٹوں نہاتی ہیں 49

بلغم نکلنے کا وہم 50

بلڈ پریشر 50

بالوں کا گرنا اور سفیدی 51

بایاں حصہ کمزور 52

باریک آواز 52

بیماریوں کا مجموعہ 53

باغ میں پھول 53

www.ksars.org

بارش 54
بیٹی 54
بیوٹی پارلر 54
بخار' الٹیاں 55
برکت 55
بلڈ پریشر 56
برص کا علاج 56
بچوں کا دستر خوان 56
باادب بانصیب' بے ادب بے نصیب 57
بیٹی خدا کی رحمت 58
بے عمل 58
بھوک نہیں لگتی 59
بھول بھلیاں 59
بدروح 60
بہترین انسان 60
بیداری میں خواب 61
بکرا یا بکری 61
پ 63

www.ksars.org

پڑھنے میں دل نہیں لگتا 63
پھیپھڑے میں پانی 63
پیٹ میں کیڑے 64
پاس ہو جاؤں 64
پر امید 65
پیچیدہ امراض 65
پرہیز 66
پاکیزہ انسان 67
پیٹ میں کیڑے 67
پرکشش چہرہ 68
پنڈلیوں میں اینٹھن 68
پیدائشی منحوس 68
پیلی سرسوں کا تیل 69
ت 70
توہمات سے نجات 70
تسخیر ہمزاد 70
تصویر 71
تشخیص 72

www.ksars.org

تلی ہر مہینہ خون مانگتی ہے 73
توبہ استغفار 73
ٹ 75
ٹوٹ پھوٹ 75
ٹی بی 77
ج 78
جنسی خیالات 78
جسم کا آدھا حصہ سن رہتا ہے 78
جن اور رخسار 79
جسم میں جھٹکے لگتے ہیں 79
جسمانی اور روحانی مسائل 80
جنس میں ردوبدل 81
جنت نظیر 81
چ 82
چہرے کی خوبصورتی 82
چڑچڑاپن 82
چہرہ پرکشش ہو جائے 83
چھوٹی عمر سفید بال 83

www.ksars.org

چھوٹا قد موٹے نقوش 84

چھائیاں 84

چہرے پر تل 85

چوری سے نجات 85

چہرہ پر بد نما تل نظر آنا 85

چاندنی رات 86

چیچک 86

چڑیوں کو باجرہ ڈالیں 87

ح 88

حادثہ 88

حلول 88

حوروں سے ملاقات 89

حسرت و یاس 90

حسد 90

خ 92

خوف اور ڈر 92

خوبصورتی کے لئے عمل 92

خود اعتمادی 93

www.ksars.org

خوشی بیماریوں کا علاج 94
خشکی 95
خون کی کمی 95
خوبصورت پیر 95
خلوص 96
خوبصورت 96
خاتون وزیر اعظم 96
د 98
درد سر اور گھر کا سکون 98
دمہ سے نجات 98
داڑھی کے بال 99
دماغ پر ورم 99
دھوپ 100
دو بیویاں ایک شوہر 100
دو بکرے 101
دھمکی 102
دیدارِ نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم 102
درود خضری 103

www.ksars.org

دیمک کے بادشاہ 103

دُکھ سُکھ 105

ڈ 106

ڈانٹ اور مار پیٹ 106

ذ 107

ذہنی دباؤ 107

ر 108

ریڈیو۔ٹی وی 108

روز گار 108

روز گار میں برکت 109

روحوں کے سر نظر آتے ہیں 109

روشنی 110

روشن حافظہ 111

رنگین مزاج شوہر 111

رسی 112

روٹی اور شہد 112

ز 114

زور دار جھٹکا 114

www.ksars.org

زیتون 114

زرد چنبیلی کے پھول 115

زبان پر سیاہ نشان 115

س 117

سانپ کا خوف 117

سانس کی تکلیف 117

ستارے 118

سر جھاڑ منہ پہاڑ 119

سوا سال پہلے 120

سبز روشنی کا مراقبہ 120

سرخ شعاعیں 121

سونف 122

سنگین مسئلہ 122

سیاہ حلقے 122

سورۃ الکوثر 123

سورہ لہب 123

سورہ فلق 123

سر درد 124

www.ksars.org

سمجھ بوجھ سے کام لیں 124
سورج بنی 125
سولہ جھٹکے 126
ش 127
شہوانی خیالات 127
شخصیت نورانی لہروں سے بنتی ہے 127
شہد 128
شادی خانہ آبادی 130
شرمندگی 130
شمال رخ 131
شوہروں کی تربیت 132
شک 132
ص 133
صورت حال تشویش ناک ہے 133
صدقہ 133
صراط مستقیم 134
ع 135
عامل نے آٹھ سو روپے ہضم کر لئے 135

www.ksars.org

عجیب تکلیف 136

عبادات کا مغز دماغ دُعا 137

عورت کی خوبصورتی 137

عناب 138

عصر کے بعد 138

عجوہ کھجور 139

عرش کا تصور 139

غ 140

غلط سوسائٹی 140

غصہ 141

غذا کا چارٹ 141

ف 143

فجر کی چالیس نمازیں 143

فالج کا علاج 143

فضل و کرم 144

فزیو تھراپی 144

فہم و فراست کا سرچشمہ 145

فرض شناس 145

www.ksars.org

فوٹو اور مووی 146

ق 147

قلم 147

قلندر بابا اولیاءؒ کی 27 ویں 147

قدرت کا تماشہ 148

قوت ارادی 148

قبض 149

قبل از وقت ولادت 150

قد میں اضافہ 150

ک 151

کانوں میں آوازیں 151

کَیفَ خَلَقَت 151

کالے علم سے نجات 152

کارٹون 153

کام میں دل نہ لگنا 153

کیلے اور گوشت 153

کھانے میں زہر 154

کالا بکرا تین مرغے 154

www.ksars.org

کھانسی نزلہ کی شکایت رہتی ہے 155
کاروبار 155
کوئی عامل نہیں چھوڑا 156
کمر میں درد کا علاج 157
کالے رنگ کے بکرے 157
کامیاب زندگی گزارنے کیلئے 158
کوئی سُن لے تو مر ہی جائے 158
کوئی پارٹی اٹینڈ نہیں کر سکتی 158
کشش 159
کمزور حافظہ 160
کوئی مرض نہیں 160
کندھوں پر کوئی سوار رہتا ہے 160
کیل کے نشانات 161
گ 162
گھبراہٹ اور قے 162
گود خالی ہے 162
گردے میں پتھری 163
گردوں میں جلن ہوتی ہے 163

www.ksars.org

گلابی رنگ 164

گھر میدان جنگ بنا رہتا ہے 165

گالیاں' نافرمانیاں 166

گھر کا سکون 166

گناہوں کی دلدل 167

گھٹنوں میں گیس 168

گھریلو معاملات 169

گھر کا ماحول تلخ ہے 169

گلٹیاں 170

گرم جلیبی 170

گنج دور ہونے کیلئے 171

گوشت پوست کے کمپیوٹر 171

گردوں کے امراض 171

گانا 172

گریجویٹ 173

گڈیوں کا سوپ 173

گلٹی 173

گاڑھا دودھ 174

www.ksars.org

گیارہ ہزار مرتبہ 174
ل 176
لکنت 176
لڑکی اور داڑھی 176
لکنت 177
لڑکی کا خیال 177
م 178
میرا دل بہت پریشان ہے 178
میرا لڑکا آوارہ ہو گیا 178
معاملہ گردن کا ہے 179
معاشی مسائل 179
مراقبہ 180
موکلات اور ذہنی عذاب 181
ماس خورہ 182
مثانہ میں غدود 182
منہ اور حلق میں چھالے 183
موت کا انتظار 183
مفلوج شخصیت 184

www.ksars.org

منت کا پورا کرنا ضروری ہے 184
محبت کا بدلہ نفرت 185
مس پر پوزل 185
مایوس نہ ہوں 186
میرے دو بچے فوت ہو گئے 188
مکافاتِ عمل 188
معاشرہ کی ایک تصویر 190
ماورائی طاقت اور روحانی علاج 191
مراق اور ماورائی تصویریں 191
میں قبرستان میں ہوں 193
مشین مین 193
میجر آپریشن 194
مہاراشٹر کے جادو 195
موت اور خوشی کی لہر 197
محرومیوں سے نجات 197
مسلسل بیماری 198
میرا جسم بوجھ ہے 199
مراقبہ 200

www.ksars.org

ماہانہ نظام 200

ن 201

نقل مکانی 201

نماز میں یکسوئی 201

نَصۡرٌمِّنَ اللّٰهِ وَ فَتۡحٌ قَرِیۡب 202

نیند نہیں آتی 202

نامعلوم بیماری 202

پیچیدہ نسوانی مرض 203

نزلہ 204

نافرمان اولاد 205

نشہ کی عادت 206

نارمل باپ 206

و 207

والد کی بیماری اور کاروباری پریشانی 207

وسواس 207

وہی درویش 208

وٹہ سٹہ 208

وہم کا مرض 209

www.ksars.org

وہمی شوہر 210
وسوسے 210
نیویارک مراقبہ ہال 211
ہ 212
ہونٹ 212
ہر وقت غصہ 212
ہڈی بڑھ گئی 213
ہر دلعزیز 213
ہمت مرداں 213
ہائی بلڈ پریشر 215
ہزاروں دکھ 215
ی 216
یونانی علاج 216
یااللہ 216
یَاسَلَامُ 217
یَاوَدُوْدُ 217
یَامُصَوِّرُ 218
یَاجَمِیْلُ 218

www.ksars.org

یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ 219

یَارَحِیمُ 219

یَاوَہَابُ 220

یَافَتَّاحُ 220

یَااَللّٰہُ یَا کَرِیْمُ 221

www.ksars.org

الف

احساس کمتری

سوال: میری عمر 19 سال ہے۔ میں بی ایس سی کا طالب علم ہوں۔ مجھے وہم کی بیماری ہے۔ میں کسی دبلے پتلے آدمی کے قریب جاتا ہوں تو وہم کرتا ہوں کہ کہیں میں بھی اس کی طرح نہ ہو جاؤں۔ اسی طرح بدصورت آدمی سے دور رہتا ہوں۔ گھر میں بھی اسی قسم کی شکایت ہے کہ کوئی مجھے جھاڑو مار دے یا لگ جائے تو میں اس کے پیچھے پڑ جاتا ہوں اور اسے تھوکنے کو کہتا ہوں اور اگر وہ ایسا نہ کرے تو میں وہم میں مبتلا ہو جاتا ہوں کہ میں کمزور نہ ہو جاؤں۔ آئینے میں اپنی شکل دیکھنے سے کتراتا ہوں کیونکہ مجھ کو اپنے بدن کے اعضا اچھے نہیں لگتے اور سوچتا رہتا ہوں کہ میری ناک اچھی نہیں ہے۔ میرے ہونٹ کالے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ کسی خوبصورت شخص کو دیکھ لوں تو اس جیسا بننے کے خواب دیکھنے لگتا ہوں۔ میں لمبا ہوں لیکن بدن زیادہ بھرا ہوا نہیں ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ میرا بدن سڈول ہو جائے۔ مہربانی فرما کر مجھے ان بیماریوں سے نجات دلائیے۔

جواب: افسردہ دلی اور ہر وقت رنج و غم میں مبتلا رہنا، اس کے لئے سرخ رنگ بہت مفید ہے۔ کیونکہ اس سے شجاعت اور مردانگی پیدا ہوتی ہے۔ نیز نارنجی رنگ بھی جس سے دل کی پریشانی دور ہو کر سکون ملتا ہے، استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ایسے مریضوں کو زیادہ تر لال رنگ کے کپڑے پہننے چاہئیں۔ سونے کے کمرے میں پردے بھی سرخ ہوں۔ البتہ پلنگ کی چادریں تکیہ کے غلاف نارنجی رنگ کے ہونے چاہئیں، ایک چھوٹی سی ٹوکری میں نارنگیاں بھر کر کمرے میں رکھ لی جائیں اور روزانہ نارنگیوں پر چند منٹ نگاہ کو مرکوز رکھا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ صبح سویرے اٹھتے ہی ایک بڑے آئینے کے سامنے تن کر کھڑے ہو کر اپنے سراپا پر ٹکٹکی باندھ کر دیکھا جائے اور ہر تین منٹ تک آہستہ آہستہ دل میں یہ الفاظ دہرائے جائیں۔ "ہر چیز دلفریب اور خوشگوار ہے، میں کسی سے کمتر نہیں ہوں، جو چاہوں وہ کر سکتا ہوں۔" یہ عمل کرنے کے بعد چند منٹ تک کمرے میں چہل قدمی کی جائے اور پھر آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر وہی عمل دہرائیں۔ اس طرح یہ عمل روزانہ تین دفعہ کیا جائے تو دس پندرہ دن میں تمام شکایتیں رفع ہو جائیں گی۔

اداسی چھائی رہتی ہے

سوال: میری ساری جسمانی طاقت ختم ہو کر رہ گئی ہے، سوکھ کر کانٹا ہو چکا ہوں۔ گال پچک چکے ہیں۔ جسم پر کھال اور ہڈیوں کے سوا کچھ بھی نہیں۔ دل پر ہر وقت اداسی چھائی رہتی ہے۔ سب سے زیادہ فکر جو مجھے اندر ہی اندر کھائے جا رہی ہے وہ یہ ہے کہ میں اب شادی کے قابل نہیں رہا۔ جس کی وجہ سے ہر وقت دل و دماغ ماؤف رہتا ہے۔ میری عمر 22 سال ہے۔ گھر پر اکثر میری شادی

www.ksars.org

کا تذکرہ ہوتا ہے جسے سن سن کر میں اور پریشان ہوتا ہوں۔ یار دوست رشتہ دار سب ہی میرے اس انتہائی دبلے پن کا پوچھتے ہیں اور طرح طرح کی باتیں کرتے ہیں۔ اسی لئے میں لوگوں سے ملنے سے گھبراتا ہوں۔ میرے لئے زندگی میں اب کوئی کشش باقی نہیں رہی۔ میں بہن بھائیوں میں سب سے بڑا ہوں اسی لئے میرے والدین کو مجھ سے بڑی امیدیں وابستہ ہیں۔ مجھے کوئی ایسا موثر روحانی علاج بتادیں جس کو کرنے سے میں صحت یاب ہو جاؤں۔

جواب: رات کو سونے سے پہلے غسل کرکے وضو کریں اور مصلّی پر بیٹھ کر 100 بار کلمہ شہادت پڑھیں اور پندرہ منٹ تک سبز روشنی کا مراقبہ کریں اور مراقبہ کرتے کرتے سو جائیں۔ کھانوں میں گوشت اور انڈے سے پرہیز کریں۔ ترکاریاں اور دالیں کھائیں۔ کثرت سے وضو یا بغیر وضو یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا ورد کریں۔

الٹی تصویر

سوال: میں خدا اور رسول ﷺ کو حاضر ناظر جان کر سچ لکھ رہی ہوں۔ میرا شوہر مجھے ہر طرح سے دکھ دیتا ہے، منہ سے بولنے بھی نہیں دیتا۔ اچھی بات پر بھی گالیاں بکتا ہے۔ کسی سے آنکھ اونچی کرکے بات نہیں کرنے دیتا۔ اولاد سے بھی ایسا سلوک کرتا ہے جیسے سوتیلے بچے ہوتے ہیں۔ اڑوس پڑوس میں بھی کسی سے تعلقات نہیں رکھنے دیتا۔ ماں کے گھر کا دروازہ بھی میرے لئے کھلنے نہیں دیتا۔ میری کسی معاملے میں طرف داری کے لئے گونگا بنا رہتا ہے۔ آٹھ سال سے اسی طرح گاڑی چل رہی ہے۔ بچے اور میں عاجز آچکی ہوں۔ خدا کے لئے کوئی ایسا عمل یا علاج بتلائیں کہ یہ شخص بدل جائے۔ مجھے قید میں سمجھ کر آزادی دلائیں۔

جواب: آپ اپنے شوہر کا 10x12 انچ کا ایک فوٹو بنوالیں اور اسے فریم کروالیں۔ اس فوٹو کو الٹا کسی ایسی جگہ رکھیں جہاں محفوظ رہے۔ الٹا سے مراد یہ ہے کہ سر نیچے اور دھڑ اوپر ہو۔ آپ کے شوہر یا کوئی اور تصویر کو سیدھا کردیں تو کوئی حرج نہیں آپ پھر الٹا دیں۔ جب تک آپ کے شوہر کا رویہ آپ سے درست نہ ہو جائے فوٹو اسی طرح رکھیں اور پانی، چائے اور کھانے پر ایک بار یَاوَدُوْدُ پڑھ کر دم کردیں۔

نوٹ: خصوصی اجازت کے بغیر کوئی صاحب یا صاحبہ یہ عمل نہ کریں۔

اسم اعظم

سوال: جو بھی کاروبار یا کام کرتے ہیں۔ اس میں برکت نہیں، گھر میں ہر وقت پریشانی اور بیماری کا دور ہے جس کی وجہ سے ہم سب گھر والے سخت پریشان ہیں۔ مہربانی فرما کر اس کا روحانی حل بتائیں۔

www.ksars.org

جواب: آپ کے تمام مسائل کو بغور پڑھنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ آپ کو "اسم اعظم" کا ورد کرنے کا مشورہ دوں۔ آپ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، وقت بے وقت، وضو یا بغیر وضو، پاکی ناپاکی ہر حال میں یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا ورد کثرت سے کریں۔ اور رات کو جب سونے کے لئے لیٹیں تو بند آنکھوں سے یہ تصور کیا کریں کہ میرا فلاں فلاں مسئلہ حل ہو گیا یا فلاں بیماری سے صحت ہو چکی۔

جب تک آپ کے جملہ مسائل حل نہ ہو جائیں یہ عمل جاری رکھیں۔ اس دوران ہر جمعرات کو دو روپے خیرات کر دیا کریں۔

احتیاطی تدابیر

سوال: مجھے اندھیرے سے خوف آتا ہے۔ رات کو تنہا نہیں رہ سکتی۔ اکیلے کمرے میں سو نہیں سکتی۔ اگر فرض کریں شوہر کو کہیں باہر جانا پڑ جائے تو میرے لئے مسئلہ ہو جاتا ہے۔ جب تک پورا گھر جاگ رہا ہو اس وقت میری آنکھ لگ گئی تو ٹھیک ہے ورنہ مجھے پتہ چل جائے کہ صرف میں جاگ رہی ہوں اور تمام گھر سویا ہوا ہے تو میں ساری رات نہیں سو سکتی یا تو کسی نند وغیرہ کو اپنے ساتھ جگاؤں یا پھر ساری رات خود جاگوں اور ڈروں۔ اب تو اللہ کا فضل ہے۔ پہلے رات کو سوتے وقت ڈر بھی لگتا تھا اور جسم پر دباؤ محسوس ہوتا تھا۔ اگر کوئی فوراً اٹھا دے تو ٹھیک ہے ورنہ منہ سے بے ہنگم سی آوازیں نکلتی ہیں۔ اگر کوئی نہ اٹھائے تو اپنی ہی آواز سے آنکھ تو کھل جاتی ہے لیکن کمزوری اور دل ڈوبتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ خواب بہت زیادہ نظر آتے ہیں اور خواب یاد بھی رہتے ہیں۔ خوابوں کی ایک الگ دنیا نظر آتی ہے۔ خواب میں ہرے بھرے خوبصورت باغ اور پھول دیکھتی ہوں۔ کبھی ویران اور سنسان راستوں پر دوڑتی ہوں۔ کبھی دیکھتی ہوں کہ میرے جوتے کھو گئے ہیں۔ ایک بات میں نے یہ بھی نوٹ کی ہے کہ اگر خواب میں کوئی شادی ہال یا باغ یا کوئی جگہ دیکھوں یا ہسپتال دیکھوں تو ماہ دو ماہ بعد یا سالوں بعد ویسی ہی جگہ دیکھ لیتی ہوں۔

میں بہت محنتی ہوں۔ بی اے کیا ہوا ہے لیکن چالاک ہوشیار نہیں ہوں۔ اسی لئے لوگوں سے دھوکا کھا جاتی ہوں۔ اللہ کا کرم ہے شادی شدہ ہوں۔ لیکن بچہ پیدا ہوتے ہی مر گیا۔ اس کی ذمہ دار میں اپنی والدہ کو قرار دیتی ہوں کہ انہوں نے بچے سے متعلق کوئی بات تفصیل سے مجھے نہیں بتائی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ حمل کے دوران میں ضروری احتیاط نہیں کر سکی۔ خوب کام کرتی رہی۔ وزن اٹھاتی رہی۔ شروع مہینے میں میرا نام کسی ہسپتال میں نہ لکھوایا، نہ ہی میں نے اپنی بے وقوفی کی وجہ سے زور دیا۔ ماں کی طرح ساس نے بھی لاپرواہی کی۔ پہلا بچہ تھا نتیجہ یہ ہوا کہ جب ساتویں ماہ میں نے لیڈی ڈاکٹر کو دکھایا تو انہوں نے کہا گلوکوز چڑھے گا۔ یہ معاملہ بھی ٹل گیا۔ گلوکوز نہیں لگا۔ آٹھویں ماہ جب میں روٹیاں پکا کر اٹھی تو میری طبیعت خراب ہو گئی۔ بار بار باتھ روم جانا پڑا۔ ساری رات یہی ہوتا رہا۔ کوئی ہسپتال لے کر نہ گیا۔ صبح کو نند نے جو کہ شادی شدہ ہے، اپنی والدہ سے کہا۔ بھابی بار بار باتھ روم جا رہی ہے ایسا تو ڈیلیوری سے پہلے ہوتا ہے۔ پتہ چلا کہ مجھے باتھ روم جانے کی بجائے بیڈ روم یا لیبر روم میں ہونا چاہئے تھا۔ قصہ مختصر آٹھویں

www.ksars.org

ماہ میں پانچ پونڈ سے زیادہ کا خوبصورت مگر مردہ بچہ پیدا ہوا۔ سب سے آخری اور بڑا ستم جو کہ میری والدہ اور ساس نے کیا یہ تھا کہ مجھے اپنے بچے کی شکل بھی نہ دکھائی کہ میں کہیں زیادہ اثر نہ لے بیٹھوں۔ اب اس بات کو آٹھ برس بیت چکے ہیں۔ اس کے بعد سے میں امید سے نہیں ہوں۔ عیدیں آتی ہیں، بقرہ عیدیں آتی ہیں۔ میرے عزیز رشتے دار سب اپنے اپنے بچوں کو تیار کرتے ہیں اور میں ہونٹوں پر مسکراہٹ سجائے اپنا غم دل میں چھپائے ہنستی رہتی ہوں۔ پھر ان کے طنزیہ جملے بھی سنتی ہوں کہ ہاں بھئی ہمارے بچے ہمیں یوں تنگ کرتے ہیں اور اس کو آرام ہے کہ اس کے بچے نہیں یا پھر ارے بھئی کب خوشخبری سنارہی ہو۔ ہماری شادی بھی تمہارے ساتھ ہوئی تھی۔ دیکھو ماشاء اللہ چھ بچے ہیں۔

مجھے خواب نظر آتا ہے کہ میرے پاس دودھ ہے اور وہ دودھ زمین پر گر کر بہہ گیا ہے۔ کوئی وظیفہ بتا دیں۔ اللہ آپ کا بھلا کرے۔

جواب: ہم نے آپ کے خط کا کافی بڑا حصہ اس لئے شائع کر رہے ہیں تاکہ والدین اور سسرال والے اپنی اولاد کو احتیاطی تدابیر بتانے کی طرف متوجہ ہو جائیں۔ اگر حمل کے دوران احتیاطی تدابیر اختیار کر لی جائیں تو بچہ ضائع نہیں ہوتا۔ اب اولاد نہ ہونے کی وجہ سے خواب کے نقوش کی روشنی میں صرف کمزوری ہے۔ دونوں میاں بیوی کمزوری کا علاج کرائیں۔ روحانی علاج یہ ہے کہ سورہ علق کی ابتدائی دو آیتیں رات کو 300 بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے دونوں میاں بیوی پئیں۔ جامنی رنگ شعاعوں کا تیل شوہر کمر کے جوڑ پر اور نیلی شعاعوں کا تیل بیوی کمر کے جوڑ پر جو کولہوں کے درمیان ہوتا ہے، دائروں میں مالش کریں۔ جمعرات یا جمعہ کو سوا پانچ روپے مقصد پورا ہونے تک صدقہ کریں۔

انگوٹھی

سوال: روحانی ڈائجسٹ سے آپ کے ہی بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق چاندی کی بنی ہوئی انگوٹھی کا استعمال شروع کیا۔ اس انگوٹھی کی وجہ سے فائدہ رہا لیکن اب عرصہ ایک سال سے انگوٹھی والی جگہ پر گوشت اس طرح سرخی مائل ہو گیا ہے جیسے کھال چھل گئی ہے جو کہ سخت تکلیف دیتی ہے۔ مرہم وغیرہ لگاتی رہتی ہوں مگر تکلیف بدستور ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے جب کہ اس کے پہننے سے کافی فائدہ ہوا ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ مشورہ سے مطلع فرمادیں۔ ایک بار پھر واضح کرتی چلوں کہ انگوٹھی بھی راس آئی ہے اسے اتارنا نہیں چاہتی۔ آخر یہ اتنی تکلیف کیوں دے رہی ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: انگوٹھی کو انگلی میں ہلایا جلایا نہ جائے تو پانی لگنے کی وجہ سے انگوٹھی کے نیچے مستقل نمی رہتی ہے، اس نمی سے کھال نرم اور سفید ہو جاتی ہے۔ بعد میں انگوٹھی لگنے سے کھال چھل جاتی ہے۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ انگوٹھی تنگ اور انگلی موٹی ہو جاتی ہے۔

www.ksars.org

ایسا ہونے سے بھی کھال چھل جاتی ہے۔ انگوٹھی اتار کر چھلی ہوئی جگہ سرسوں کا تیل لگائیں۔ جب انگلی ٹھیک ہو جائے تو دوبارہ انگوٹھی پہن لیں یا ایسا کریں کہ انگوٹھی برابر والی دوسری انگلی میں پہن لیں۔

اللہ خوبصورت ہے

سوال: میرا بھی ایک مسئلہ ہے۔ براہ مہربانی اسے حل کر دیں۔ دراصل آپ کی یہ بیٹی جس کا ایک کان چاند گرہن کی وجہ سے بچپن میں کٹ گیا تھا، جب سے بڑی ہوئی ہے احساس کمتری کا شکار ہے۔ ہر وقت اپنے آنے والے مستقبل سے خوفزدہ رہتی ہے۔ دل چاہتا ہے کہ خودکشی کر لوں۔ لیکن اندھیرے میں اس بیٹی کو روشنی دکھائی دی۔ مہربانی کر کے اس بیٹی کے لئے کچھ بتا دیجئے۔ تاکہ احساس کمتری ختم ہو جائے۔ اس دکھی دل بیٹی کا خط نظر انداز مت کیجئے گا۔

جواب: رات کو سوتے وقت 100 بار درود شریف 100 بار اَللّٰهُ جَمِيْلٌ وَيُحِبُّ الْجَمَالَ پڑھ کر آنکھیں بند کر کے مراقبہ کیا کریں۔ مراقبہ میں یہ تصور کریں کہ آپ عرش کے نیچے اللہ کے حضور سجدہ میں ہیں۔ یہ مراقبہ روزانہ پندرہ منٹ تک کریں۔ 90 دن کے بعد تفصیلات لکھ دیں۔

آنکھوں میں روہے

سوال: عرصہ اڑھائی سال سے میری آنکھوں میں دانے نکلنے شروع ہو گئے ہیں۔ پہلے درد ہوتا ہے اور پھر دانے نکل آتے ہیں۔ میری بڑی بہن کو بھی یہی مرض ہے۔ دانوں میں بہت تکلیف ہوتی ہے اور ان میں پیپ بن جاتی ہے۔ آپ پلیز میری مدد کیجئے کوئی مستقل علاج بتائیے۔

جواب: صبح ناشتہ کے بعد دوپہر کھانے کے بعد اور رات کے کھانے کے بعد ایک ایک چمچہ صاف کی ہوئی سونف کھائیے اور آنکھوں پر دھوپ کا چشمہ لگائیے۔ سرخ مرچ گرم بادی اشیاء اور دانے دار غلہ نہ کھائیں۔

اذان

سوال: عرض یہ ہے کہ میری بیوی کو پانچ سال سے کوئی کان میں اذانیں دیتا ہے جس کی وجہ سے وہ کبھی کبھی کم سنتی ہے اور کبھی بہت تیز سنتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ دماغ کمزور ہو گیا ہے۔ مہربانی کر کے آپ کوئی ترکیب بتائیں چاہے وہ دعا ہو یا دوا۔ ڈاکٹروں سے بھی بہت علاج کروایا ہے مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

www.ksars.org

جواب: قرص مقوی دماغ ایک ایک عدد، خمیرہ گاؤزبان عنبری کے ہمراہ صبح شام کھلائیں اور رات کو جوشاندہ پلائیں۔ ایک ماہ تک یہ علاج کریں۔ اللہ کے فضل سے کانوں سے آوازیں آنا بند ہو جائیں گی۔ صبح نماز فجر کے بعد 100 مرتبہ یَاسَمِیْعُ الْبَصِیْرَ پڑھ کر دونوں کانوں میں انگلی پر دم کر کے پھیر لیا کریں۔

اولاد نرینہ

سوال: میری شادی گیارہ سال قبل ہوئی تھی۔ میرے گھر خدا تعالیٰ نے چار بچیاں دیں۔ تین زندہ ہیں ایک فوت ہو گئی۔ خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے گھر میں بھی چاند سا بیٹا دے۔ بیٹا نہ ہونے کی وجہ سے شوہر بھی مجھے نہیں چاہتے۔ وہ دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں۔

جواب: روزانہ عشاء کے بعد 300 بار یَا اَوَّلُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے دونوں میاں بیوی پئیں اور ہر جمعرات کو سورہ یوسف پڑھ کر دعا کریں جب تک مقصد پورا ہو، یہ عمل جاری رکھیں۔ کثرت سے وضو یا بغیر وضو یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ ورد کیا کریں۔

اطمینان قلب

سوال: آپ کی بے حد شکر گزار ہوں۔ خداوند کریم نے آپ کی دعاؤں کے طفیل اس ناچیز کے بھائی کو حج اکبر کی سعادت سے نوازا امید کرتی ہوں کہ انشاء اللہ آپ کی دعاؤں کے صدقے اس کی باقی پریشانیاں بھی رفع ہو جائیں گی۔ دکان فروخت کرنے کے بعد بھائی وطن بھی لوٹ سکیں گے۔ سوچتی ہوں کہ صرف میرا ہی آپ پر حق نہیں۔ آخر اور بھی تو مخلوق خدا کا آپ پر اتنا ہی حق ہے جتنا کہ میرا۔ ایک مسئلے کا حل چاہتی ہوں کہ دوسرا اس سے بھی شدید نوعیت کا سامنے کھڑا ہوتا ہے۔ سمجھ نہیں آتی کیا کروں۔ بیٹی کو اپنے والد کے ہاں گئے ہوئے دو ماہ سے زائد کا عرصہ ہو گیا ہے۔ خیال تھا کہ جب امی جان لندن سے واپس آئیں گی تو واپس آ جائے گی مگر 9 جون سے بیٹا بھی چلا گیا ہے۔ دونوں بچے چلے گئے ہیں۔ نہ بڑوں میں کوئی بات ہوئی نہ کسی بات پر تصفیہ ہوا۔ بچوں کی جدائی سے بے حال ہوں۔ اٹھارہ سال کا میرا ان کا ساتھ ہے۔ کسی پل چین نہیں آتا۔ نہ کوئی سمجھتا ہے، نہ کوئی شریک غم ہے۔ دل خون کے آنسو روتا ہے۔ دل و دماغ اس حقیقت کو تسلیم کرنے کے لئے قطعی تیار نہیں۔ خاندان میں کوئی ایسا شخص نہیں جو مل بیٹھ کر سلجھانے کی کوشش کرے۔ خداوند تعالیٰ اپنے حبیب ﷺ کے صدقے مجھے میرے بچوں سے ملا دے۔ اس مسئلے کا کوئی باعزت حل نکل آئے۔ میں اپنے بچوں کے ساتھ رہ سکوں۔ ایک ایک لمحہ جو ان کے بغیر گزارا ہے قیامت سے کم نہیں۔

www.ksars.org

جواب: ہر نماز کے بعد 100 بار بسم اللہ کے ساتھ اَلاَ اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائیں گے اور آپ کو اطمینان قلب نصیب ہو گا۔ ہر جمعرات کو 5 روپے اللہ کے نام پر خیرات کریں۔

اذیت پہنچا کر خوش ہوتی ہوں

سوال: اپنا رشتہ ختم کرنے کیلئے وظیفہ پڑھ رہی تھی جو کہ ڈیڑھ ہفتہ بعد اس لئے چھوڑ دیا کہ امی نے ایک مولوی صاحب سے رشتہ ختم کرانے کو کہا تو انہوں نے اپنا حساب وغیرہ کر کے بتایا کہ اگر آپ اپنی بیٹی کی بھلائی چاہتی ہیں تو رشتہ ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ یہ رشتہ بہت اچھا ہے اور میں رشتہ ختم کرانے کا کام نہیں کرتا۔ میری امی اور بہنوں نے کہا ایسا نہ ہو کہ بعد میں ہماری بے عزتی ہو۔ جب رشتہ اچھا ہے تو وظیفہ چھوڑ دو۔ میں نے چھوڑ دیا۔ میں وظائف میں اس لئے کامیاب نہیں ہوتی کہ میں حد سے زیادہ بد اخلاق ، نافرمان، دوسروں کے کام نہ آنا اور اپنا کام کروالینا، چھوٹوں پر ہر وقت غصہ، مار پیٹ، ان سے پیار سے بات نہ کرنا، ہر وقت منہ چڑھا کر بات کرنا۔ خاندان والا کوئی بھی آجائے اس کی بے عزتی ضرور کرتی ہوں اور پھر خوب خوش ہوتی ہوں جبکہ میری شادی خاندان میں ہی ہونے والی ہے۔ ذہنیت انتہائی غلیظ ہے جس کی وجہ سے میں کئی امراض کی شکار ہوں۔

چونکہ میں شادی پر راضی نہیں تھی اور نہ اب ہوں۔ باپ کی عزت کی خاطر اب میں خاموش ہو گئی ہوں۔ میری ہونے والی ساس اور نند جب بھی آتی ہیں میں ان کے ساتھ انتہائی درجے بد تمیزی سے پیش آتی ہوں۔ نند نے میرے رویے کو دیکھ کر آنا چھوڑ دیا۔

ساس آتی ہیں تو میں ان کو سلام تک نہیں کرتی۔ کوئی نہ کوئی ایسی حرکت ضرور کرتی ہوں کہ ان کو دکھ پہنچے۔ اب وہ بھی مجھ سے کتراتی ہیں۔ میری شادی تین مہینے بعد ہونے والی ہے۔ اب مجھے بہت ڈر لگتا ہے کہ یہ لوگ بھی میرے ساتھ برا سلوک کریں گے۔

اگر انہوں نے اپنے بیٹے کو میری حرکتیں بتائیں تو وہ بھی مجھ سے اپنی ماں بہن کی بے عزتی کا بدلہ لے گا اور میں بہت جلد بے گھر، بے عزت کر دی جاؤں گی۔ مجھے اپنی ایک ایک غلطی کا احساس ہے لیکن ساس کی شکل دیکھتے ہی مجھے غصہ چڑھ جاتا ہے اور میں اپنی اصلیت پر آجاتی ہوں۔

آپ مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے کہ میں اپنا گرا ہوا اخلاق بہتر کر سکوں۔ ہر ایک مجھ سے محبت کرے۔ میری ذہنیت پاکیزہ ہو جائے۔

www.ksars.org

مجھ میں خود اعتمادی اور خود فیصلہ کرنے کی قوت پیدا ہو جائے اور میرے سسرال والے مجھ سے محبت کرنے لگیں۔ کوئی برا سلوک مجھ سے نہ کرے اور نہ ہی میرا ہونے والا شوہر مجھے مارے پیٹے۔ میں اپنے اچھے اخلاق اور رویے سے جلد ان لوگوں کا دل جیت لوں اور اپنی غلطیوں کا مجھے خمیازہ نہ اٹھانا پڑے۔

جواب: پانچوں نمازیں وقت کی پابندی سے ادا کریں۔ رات کو سوتے وقت 100 بار یَاوَدُوْدُ پڑھ کر آنکھیں بند کر کے سبز روشنی کا مراقبہ کریں۔ جب بھی ساس نند یا گھر میں کوئی بھی مہمان آئے ان سے خوش اخلاقی سے پیش آئیں۔ ان کی خاطر تواضع کریں۔

ساس ماں کی جگہ ہوتی ہے۔ ساس کو ادب کے ساتھ سلام کریں۔ ان کے پاس بیٹھیں۔ اپنے اوپر آپ کو کتنا ہی جبر کرنا پڑے صورت بگاڑ کر بات نہ کریں۔ چھوٹے بچوں کو خاص طور سے بہت پیار دیں۔ انشاء اللہ مستقبل اچھا ہو گا۔ فارغ اوقات میں اولیاء اللہ کے تذکرے پڑھیں۔ اس سلسلہ میں "یاران طریقت" کتاب بہت اچھی ہے۔

اللہ ستار العیوب ہے

سوال: اللہ تعالیٰ کے حضور آپ کی درازی عمر اور درجات کی بلندی کے لئے دعا گو ہوں۔ خواجہ صاحب! میں حضور قلندر بابا اولیاءؒ اور آپ کی بہت زیادہ عقیدتمند ہوں۔ لیکن نادانی میں مجھ سے حضور قلندر بابا اولیاءؒ کی شان میں گستاخی سرزد ہو گئی ہے۔ جس کی وجہ سے میں مسلسل ذہنی اذیت اور کرب سے دوچار ہوں۔ میں نے نمازوں میں اللہ سے رو رو کر دعا کی کہ میری خطائیں معاف کر دیں۔ حضور بابا جی سے بھی معافی مانگتی رہی ہوں لیکن میرے دل کو چین نہیں ملا۔ میں پچھتاوے کی آگ میں جل رہی ہوں۔ خواجہ صاحب! میری آپ سے التجا ہے کہ آپ حضور بابا جیؒ کے حضور میری درخواست پیش کر دیں کہ آپؒ کو اللہ کا واسطہ، پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ کہ آپ میری گستاخی کو معاف فرما دیں۔ میری سزا کو ختم کر دیں۔ مجھے اپنی خطا کو احساس نہیں تھا۔ میں آپ کے مقام سے آگاہ نہیں تھی کہ آپؒ تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے پیارے اور مقرب بندے ہیں۔ آپؒ کی شان کے سامنے ایک تو کیا ہزاروں لوگ ہیچ ہیں۔

میرے گھر میں مجھے محض اس لئے پاگل کہا جاتا ہے کہ میں روحانی ڈائجسٹ پڑھتی ہوں اور اس میں بیان کی گئی باتوں پر تہہ دل سے یقین رکھتی ہوں۔ ایک دن میرا بھائی روحانی ڈائجسٹ کے بارے میں مجھ سے بحث کرنے لگا اور اس بحث کے دوران اس نے حضور قلندر بابا اولیاءؒ کی شان میں غلط باتیں کیں کہ روحانی ڈائجسٹ محض پیسے کمانے کا ذریعہ ہے وغیرہ۔ اس کی بات سن کر مجھے بہت غصہ آیا اور میں نے بحث بند کر دی۔ میرے دل میں خوف بھی پیدا ہوا کہ اس کی اس خطا پر اسے کوئی سزا نہ ملے چنانچہ میں نے اسی وقت دل میں کہا کہ یا اللہ! میرے بڑے بھائی نے تیرے مقبول بندے کی شان میں گستاخی کی ہے۔ آپ اسے معاف فرما دیں اس کی طرف سے میں معافی مانگتی ہوں۔

www.ksars.org

اسی رات میں نے خواب میں دیکھا کہ کچھ لوگ میرے بھائی کو مارتے ہوئے لے گئے ہیں۔ اور اسے لے جا کر سزا دینے کے لئے باندھ دیا ہے۔ اتنے میں، میں ادھر چلی گئی اور میں نے اسے کھول دیا اور آزاد کر دیا۔ پھر میں اس خوف سے کہ وہ مجھے بھی نہ پکڑ لیں اور جگہوں پر بھٹکنے لگی۔ اس رات میں نے خواب میں یہ بھی دیکھا کہ میں سیڑھیاں اتر رہی ہوں اور اتنی تیزی سے سیڑھیاں اتری کہ ایک سیکنڈ بھی نہیں لگا ہو گا۔ میرے دوسرے بھائی نے بہت حیرانگی سے کہا کہ تم اتنی تیزی سے سیڑھیاں اتر گئی ہو۔

ایک اور خواب میں دیکھا کہ دو خوبصورت لڑکیاں ہیں وہ آگے آگے جا رہی ہیں اور میں ان کے پیچھے جا رہی ہوں۔ پھر میں بزرگوں کی مجلس میں پہنچی مجھے صرف ایک بزرگ نظر آئے جن کی شکل اس تصویر میں بھی موجود ہے جو ہمارے گھر میں ہے۔ دوسرے لفظوں میں ان کی شکل خواجہ غریب نوازؒ جیسی تھی۔ میں نے بھی مجلس میں جانا چاہا لیکن انہوں نے میری طرف بہت غصے سے دیکھا۔ جیسے وہ مجھ سے بہت ناراض ہوں اور دوسری طرف ایک تالاب ہے جس میں، میں نے چھلانگ لگا دی ہے۔

اس تمام واقعے سے پہلے میں نے اپنے جسم لطیف کو دیکھا کہ وہ ایک بزرگ کے پاس ہے جن کا چہرہ نظر نہیں آیا۔ انہوں نے آسمانی رنگ کی تہمد اور سفید رنگ کا کرتا پہنا ہوا تھا اور وہ مجھے دھمال ڈالنی سکھا رہے تھے۔ اس مذکورہ بالا واقعے کے بعد مجھے ہر کام میں رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ میں نے سلسلہ میں داخلہ لینا چاہا تو گھر والوں نے روک دیا۔ اللہ اللہ کر کے اجازت ملی۔

آج قرآن پاک پڑھنے کے بعد میں نے پھر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگی کہ وہ میری خطا معاف کر دیں۔ آج مجھے خیال آیا کہ خواجہ صاحب کو اپنا دکھ سنایا جائے۔

جواب: بزرگ کسی سے ناراض نہیں ہوتے۔ حضور قلندر بابا اولیاءؒ نے سلسلہ کے قواعد و ضوابط میں لکھا ہے:

غصہ نہ کرو۔ کسی سے ناراض نہ ہو۔ بڑوں کے ادب کا ہر حال میں احترام کرو اور چھوٹوں پر شفقت کا ہاتھ رکھو۔ اللہ ستار العیوب اور غفار الذنوب ہے۔ جس طرح اللہ اپنے بندوں کے عیوب کی پردہ پوشی کرتا ہے۔ بندوں کو بھی پردہ پوشی کرنا چاہئے۔ آپ مطمئن ہو جائیں حضور قلندر بابا اولیاءؒ آپ سے ناراض نہیں۔

اسطوخودوس

سوال: میں نے سوچا تھا کہ آپ کی وساطت سے میرے مسئلے کا حل مل جائے گا۔ مگر یوں لگتا ہے کہ آپ بھی صرف اپنے مخصوص لوگوں کو جواب دیتے ہیں۔ میں پھر بھی مایوس نہیں ہوا۔ ایک مرتبہ پھر آپ کی محفل میں شریک ہو رہا ہوں۔ امید ہے کہ اب تو میرے مسئلے کا حل ضرور بتائیں گے۔

www.ksars.org

میرا مسئلہ کچھ یوں ہے کہ ایک تو میرے سر پر بوجھ رہتا ہے۔ یہ بوجھ اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ محسوس ہوتا ہے کہ گردن الگ ہو جائے گی اور مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں مرا ہوا ہوں اور یہ زندگی خواب ہے۔ میں بھی خواب دیکھ رہا ہوں۔ یقین کریں میں سخت اذیت میں ہوں۔ مجھے کچھ بھی سمجھ نہیں آتا کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت ختم ہو گئی ہے۔ ذہن بالکل بند ہو کر رہ گیا ہے۔ ایک بزرگ ہیں ان سے میں نے اپنی پریشانیوں کا ذکر کیا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ تم پر تعویذ کئے گئے ہیں۔ مگر میں اپنے آپ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے اوپر کوئی کیوں تعویذ کرے گا جبکہ میرا کسی سے اختلاف نہیں۔ بزرگ نے مجھے تعویذ دیئے تھے مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ آپ سے التجا کرتا ہوں کہ روحانی ڈائجسٹ میں میرا مسئلہ ضرور شائع کر دیجئے گا۔ کیونکہ اگر یہ پریشانی مزید میرے ساتھ رہی تو میں پاگل ہو جاؤں گا۔

جواب: آپ خود کو زیادہ سے زیادہ مصروف کریں۔ یہی آپ کی الجھن کا علاج ہے۔ مصروفیت کے ساتھ ساتھ روحانی علوم سے متعلق کتابیں پڑھیں۔ رات کو 100 بار یَاحَفِیْظُ پڑھ کر نیلی روشنی کا مراقبہ کریں۔ ایک ماہ تک رات کو سوتے وقت جوشاندہ اسطوخودوس پئیں۔ کھٹی اور ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کریں۔

اللہ کے در سے اولاد چاہیئے

سوال: بعد سلام کے عرض ہے کہ میری شادی کو ساڑھے چار سال ہو گئے ہیں لیکن اولاد سے محروم ہوں۔ ڈاکٹری تشخیص کے مطابق میری ایک ٹیوب بند ہے۔ میرے شوہر کی رپورٹ صحیح ہے۔ میں اپنا طبی علاج بھی کروا رہی ہوں۔ چاہتی ہوں کہ ساتھ ہی ساتھ روحانی علاج بھی کروں۔ میرے شوہر کو جنون کی حد تک اولاد کا شوق ہے اور اب انہوں نے مجھ پر توجہ دینا بھی کم کر دیا ہے، نہ ہی میری کوئی ضرورت پوری کرتے ہیں۔ میں ایک اسکول میں پڑھا کر اپنا خرچ پورا کرتی ہوں۔ میں آپ سے التجا کرتی ہوں کہ مجھے کوئی وظیفہ پڑھنے کے لئے بتا دیں جس سے میری گود بھر جائے اور میرا گھر آباد رہے۔ میرے شوہر کوئی بھی وظیفہ کرنے کو تیار نہیں ہیں۔

جواب: رات کو عشاء کے بعد یا صبح فجر کی اذان کے بعد، فجر کی نماز سے پہلے 300 بار اِلَّا اللّٰهُ کُلِّ شَیْءٍ مُّحِیطٌ پڑھ کر پیٹ پر دم کریں اور دعا کریں۔ نیلی رنگ وروشنی کا تیل کمر کے جوڑ جو کولہوں کے درمیان ہوتا ہے، دائروں میں صبح اور رات کو دس دس منٹ مالش کروائیں۔ روزانہ کھانوں میں میتھی کا ساگ کھائیں۔ پرہیز کسی چیز کا نہیں ہے۔ البتہ اچار اور چکنائی سے پرہیز کریں۔ ہر جمعرات کو پانچ روپے صدقہ کر دیا کریں۔

www.ksars.org

اَلسی کا تیل

سوال: میری عمر 24 سال ہے۔ کافی دنوں سے مجھے یہ بیماری ہے کہ میرا ماہانہ نظام گڑبڑ ہے۔ جس کی وجہ سے میری صحت بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ رنگ پیلا اور کمزور جسم کی مالک بن گئی ہوں۔ ہر وقت ذہن چڑچڑا رہتا ہے۔ کسی کام میں دل نہیں لگتا۔ ہر وقت اپنے آپ کو احساس کمتری کی شکار سمجھتی ہوں۔ کافی علاج کرایا لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ آپ کو خط لکھتے ہوئے شرماتی بھی ہوں لیکن سوچا نہ معلوم ایسی کتنی میری بہنیں اس اذیت ناک مرض کی شکار ہوں گی۔ امید ہے کہ آپ علاج تجویز فرمائیں گے۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے تمام بیماریوں کا علاج پیدا کیا ہے۔ اپنی صحت کی حفاظت اور بیماری کا علاج اولین فریضہ ہے۔ کبھی بھی علاج میں شرم یا ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرنا چاہئے۔ آپ کی طرح جتنی بھی بہنیں اس قسم کی بیماری کی شکار ہیں ان سب سے عرض ہے کہ خالص السی کے تیل پر روزانہ ایک ہزار مرتبہ یَامُتَعَالِیُ پڑھ کر دم کریں اور صبح سورج نکلنے سے پہلے ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ پر جو کولہوں کے درمیان ہوتا ہے۔ بلاناغہ ایک ماہ تک مالش کریں۔

اللہ تعالیٰ کے نظام کے تحت صنف نازک کی خوبصورتی کا راز ماہانہ نظام کی باقاعدگی پر قائم ہے۔ اگر اس نظام میں کمی واقع ہو جائے یا اندرونی طور پر اعضاء متورم ہو جائیں تو عورت کو نہ صرف یہ کہ شدید کرب سے گزرنا پڑتا ہے بلکہ اس کی خوبصورتی بھی متاثر ہوتی ہے۔

اندیشہ

سوال: ہمارے خاندان میں تقریباً سب ہی بیٹیاں ازدواجی لحاظ سے بڑی دکھی اور تباہ حال ہیں۔ اگر سب کے دکھوں کی تفصیل لکھوں تو بات بہت طویل ہو جائے گی۔ یوں سمجھئے کہ کسی کو شوہر اچھا نہیں ملا۔ سب کے شوہر اول درجے کے نکھٹو اور ہڈحرام ہیں۔ اخلاق وعادات اور کردار بھی خراب ہیں۔ شوہر ان کے لئے زندگی کا عذاب بنے ہوئے ہیں۔ ایک بہن کا شوہر پہلے نکھٹو تھا۔ کچھ کمانے لگا تو دوسری شادی کرلی۔ گھر کے فرد کی بھی کچھ قدر ہوتی ہے۔ بیوی کی اتنی بھی نہیں ہے۔ چھوٹی بہن کو آوارہ اور چور میاں نصیب ہوا۔

اس نے اتنے دکھ دیئے کہ وہ دکھوں کے ہاتھوں قبر میں اتر گئی۔ بڑی کزن کو بے گناہ ہوتے ہوئے بھی طلاق دے دی گئی۔ دوسری جگہ شادی کی تو شوہر ہڈحرام نکلا۔ دوسری بہنوں کا بھی اسی طرح کا حال ہے۔ میری باری آئی تو والدین نے میری منگنی کی۔ لیکن لڑکا انتہائی جھوٹا۔ اس قدر جھوٹا کہ اس کی کوئی حد نہیں۔ پکا فراڈیا نکلا۔ گزراوقات کے لئے فراڈ کے ذریعے جو حاصل ہو جائے۔ خدا کا شکر ہے کہ اس عذاب سے نجات مل گئی۔ مگر اب کہیں سے رشتہ نہیں آتا ہے۔ داغ جو لگ گیا ہے۔ میری عمر کی

www.ksars.org

لڑکیاں کئی بچوں کی ماں بن چکی ہیں اور میں ہوں قسمت کی ماری کہ دلہن بننے کے سپنے ہی دیکھ رہی ہوں۔ شادی نہ ہونے کا اندیشہ میرے لئے سوہان روح بنا ہوا ہے۔

جواب: آدھی رات کے گزرنے کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ تین سو بار **يُرْسِلَ الرِّيَاحَ فِيْمَا كَانَ فِيْهِ** پڑھ کر دس منٹ تک عرش کا تصور کریں اور شادی کی دعا کریں اور یہی دعا کرتے کرتے سو جائیں۔ جب تک آپ دلہن بن کر اپنے گھر پہنچ جائیں یہ عمل جاری رکھیں۔

اللہ خوش رکھے

سوال: کافی عرصہ سے روحانی ڈائجسٹ پڑھ رہا ہوں۔ بصیرت افروز مضامین سے دل شاداب اور آنکھیں منور ہو جاتی ہیں۔

ہمارے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ میرے والدین پر بہت قرضہ ہے۔ ہمارا اپنا کوئی گھر نہیں ہے۔ کرائے کے مکان میں رہتے ہیں جس کا کرایہ بہت زیادہ ہے۔ میرے والدین چاہتے ہیں کہ ہمارا اپنا گھر ہو جائے اور ہمارا قرضہ بھی ادا ہو جائے۔ ہم چار بھائی ہیں۔ بھائیوں میں سے کسی کا دل پڑھنے میں نہیں لگتا۔ ہر وقت کھیلتے رہتے ہیں۔ میرے والدین کو جو تنخواہ ملتی ہے وہ سب قرضے کی نذر ہو جاتی ہے۔ میں نہم جماعت کا طالب علم ہوں۔ میرا پڑھائی میں بالکل دل نہیں لگتا۔ کوئی ایسا طریقہ یا وظیفہ بتائیں جس سے ہمارے مالی حالات اچھے ہو جائیں اور ہم چاروں بھائیوں کا دل پڑھنے کی طرف راغب ہو جائے۔

جواب: اپنی والدہ صاحبہ سے کہیں کہ اول و آخر گیارہ بار درود شریف کے ساتھ 100بار **ان الله يرزق من يشاء بغير حساب** پڑھ کر دعا کیا کریں۔ یہ عمل ہر نماز کے بعد کریں اور آپ کے والد صاحب چلتے پھرتے یا حی یا قیوم پڑھیں۔ آپ سب بھائی پڑھائی میں دل لگائیں۔ پڑھ لکھ کر ہی تو آدمی معاشرہ میں مقام حاصل کرتا ہے اور اس کے اوپر معاش حاصل کرنے کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ میرا دل چاہتا ہے کہ آپ خوب پڑھیں اور بڑے آدمی بن کر مجھے خط لکھیں کہ میں نے اعلیٰ تعلیم حاصل کرلی ہے۔ اللہ آپ کو خوش رکھے۔ آمین!

السر

سوال: میں ایم اے فائنل کا طالب علم ہوں۔ مجھے آنتوں کا السر ہوا تھا۔ مرچوں کا پرہیز کر رہا ہوں اور TAGAMATE کی گولی کھا رہا ہوں۔ براہ مہربانی اس کو ٹھیک کرنے کا کوئی روحانی علاج بتائیں۔

آج کل علاج کی وجہ سے مجھے قبض تو نہیں ہے مگر دماغ بوجھل رہتا ہے۔ بھوک نہیں لگتی اور کسی کام کو پورا نہیں کر پاتا۔

www.ksars.org

جواب: رنگ اور روشنی سے علاج کے طریقہ پر سبز شعاعوں کا پانی تیار کر کے صبح شام آدھی پیالی پئیں۔ دوران علاج پرہیز جاری رکھیں۔ علاج کی مدت چالیس روز ہے۔

اعصابی مریض

سوال: مجھے بچپن میں کھیلتے ہوئے ایک چوٹ لگی تھی جس کا بعد میں علاج ہو گیا اور میں روبہ صحت ہوں لیکن کبھی کبھی مجھے اچانک اسی جگہ شدید درد اٹھتا ہے اور سارے گھر والے پریشان ہو جاتے ہیں۔ درد کی وجہ سے میری حالت ناقابل دید ہوتی ہے۔ ایکسرے رپورٹ کے مطابق کوئی گڑبڑ نہیں ہے۔ لیکن پھر بھی اچانک درد شروع ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے نہ صرف میری بلکہ پورے گھر والوں کی حالت خراب ہو جاتی ہے۔ بچپن میں والدین کے سخت رویے کے باعث میں اعصابی مریض ہوں۔ لہٰذا معمولی سی بات بھی میرے لئے بڑی حد تک پریشان کن ہو جاتی ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ کوئی روحانی عمل بتا کر مجھے اس تکلیف سے نجات دلا دیں۔ آپ کے روحانی مشوروں سے لاکھوں افراد کے دکھوں کا مداوا ہوتا ہے۔ میں بھی آپ کے در سے مایوس نہیں لوٹوں گا۔

جواب: اعصابی نظام کی کمزوری اور بیماری میں والدین کے سخت برتاؤ سخت گیر ماحول اور گھریلو جھگڑوں کا بڑا دخل ہوتا ہے۔

والدین کا فرض ہے کہ وہ اپنی اولاد کی تربیت میں غصہ اور سختی کی بجائے نرمی اور پیار سے کام لیں۔ آپ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْم کا ورد کریں۔ اس سے آپ کا اعصابی نظام مضبوط اور مستحکم ہو جائے گا۔ جب بھی درد اٹھے ایک باراِذَازُلْزِلَتِ الْاَرْضِ زِلْزَالَھَا پڑھ کر درد کے مقام طور پر دم کریں۔

اچھی زندگی

سوال: میری منگنی تین سال پہلے میرے ماموں زاد بھائی سے ہوئی تھی۔ منگنی کا پروگرام باقاعدہ خوشی اور باہمی رضامندی سے طے ہوا تھا۔ میرے والدین بھی بہت خوش تھے اور میں بھی اللہ کے حضور شکر گزار رہتی تھی کیونکہ ہر والدین کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنی اولاد کی ان معاشرتی ذمہ داریوں سے باآسانی سبکدوش ہو جائیں۔ پچھلے دو ماہ سے لڑکے کے والدین کا رویہ اچانک بدل گیا اور ساتھ ساتھ لڑکے کے رویے میں بھی فرق آ گیا ہے۔ مختلف ذرائع سے سنا ہے کہ وہ رشتہ توڑنا چاہتے ہیں۔ جب رشتہ ختم ہونے کا تصور کرتی ہوں تو دماغ بوجھل ہو جاتا ہے۔ مستقبل سے مایوسی طاری ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اس کی وجہ سے میری دو بہنیں جو مجھ سے چھوٹی ہیں ان کے اوپر بھی اثر پڑ سکتا ہے۔ نماز پنجگانہ کے ساتھ دعا کرتی ہوں کہ اللہ مجھے سکون کے ساتھ اچھی

www.ksars.org

زندگی دے۔ آپ سے ملتمس ہوں کہ کوئی روحانی علاج بتائیں جس سے میری منگنی قائم رہے اور بخوشی ہماری شادی ہو جائے۔ مجھے جواب کا انتظار رہے گا۔

جواب: بعد نماز عشاء تین سو بار یاوہاب اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں اور اپنے مقصد کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ دعاؤں کو قبول کرنے والا ہے۔ ہر جمعرات کو پانچ روپے خیرات کر دیں۔ عمل کی مدت اکتالیس دن ہے۔ ناغہ کے دن بعد میں پورے کر لیں۔

اندھیرا

سوال: جب میں جامعہ ملیہ اسکول میں دسویں کلاس میں پڑھتا تھا تو راشد نام کا لڑکا بھی اسی کلاس میں زیر تعلیم تھا۔ ہم دونوں کی بہت دوستی تھی۔ ایک دوسرے کے گھر آتے جاتے تھے۔ ایک دن میں راشد کے گھر میں تھا کہ اس کی دادی اماں نے غور سے دیکھا۔ دوسرے دن راشد کے گھر گیا۔ دروازے پر دستک دی۔ نیچے دیکھا تو سفید اور کالی دھجیاں پڑی ہوئی تھیں۔ راشد کی بہن نکلی، اس نے کہا کہ راشد نہیں ہے۔ جب واپس اپنے گھر آیا تو گھر کے قریب گلی میں کو امرا ہوا پڑا دیکھا۔ گھر میں مجھے جب سے ہی اندھیرے سے ڈر لگتا ہے۔ بلی اور کتے سے بہت ڈرتا ہوں۔ مکھی اور مچھر سے بھی ڈرنے لگا ہوں۔

جواب: رات کو اندھیرے میں بیٹھ کر اپنی والدہ صاحبہ سے پندرہ منٹ تک باتیں کیا کریں اگر اندھیرے میں ڈر لگے تب بھی اپنے اوپر جبر کر کے پندرہ منٹ تک باتیں کرتے رہیں۔

اندھیرا

سوال: میرا ہاضمہ ٹھیک نہیں ہے۔ جو چیز کھاتا ہوں اثر نہیں کرتی۔ جب بھی کوئی جسمانی محنت کا کام کرتا ہوں تو میرے چہرے سے ایسا لگتا ہے کہ میں بیمار ہوں۔ جسم تھک کر چور ہو جاتا ہے۔ ورزشیں کرتا ہوں لیکن ورزشوں سے فائدہ نہیں ہوتا۔ کم قوت ارادی اور قوت برداشت کی وجہ سے کوئی کام صحیح طور پر نہیں کر سکتا۔ میرا دماغ بھی کمزور ہے۔ بیٹھ کر اٹھنے سے چکر آجاتے ہیں اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے۔

جواب: روزانہ نیلی شعاعوں کا پانی اور ہر کھانے سے پہلے زرد شعاعوں کا پانی دو دو اونس پیا کریں۔ رات کو سونے سے پہلے نیلی روشنیوں کا مراقبہ کیا کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ آرام دہ نشست پر بیٹھ کر آنکھیں بند کر لیں اور تصور کریں کہ آپ کے اوپر نیلے رنگ کی شعاعیں بارش کی طرح برس رہی ہیں اور مراقبہ روزانہ دس منٹ کریں۔

www.ksars.org

اخلاق کی فضول خرچی

سوال: میری بڑی بہن بڑی سیدھی سادھی خوبصورت نیک شریف، اچھے دل کی ہیں۔ ہمیشہ دوسروں کی خدمت کرتی ہیں۔ اس حد تک خدمت کرتی ہیں کہ ہم لوگ اکثر ان کو ٹوکتے رہتے ہیں مگر وہ کھلا پلا کر ہر طرح کا سکھ چین دوسروں پر نچھاور کر کے یہ سمجھتی ہیں کہ سب لوگ ان سے بہت خوش ہیں۔ حالانکہ یہی لوگ پیٹھ پیچھے ان کی برائیاں کرتے ہیں جب وقت گزر جاتا ہے تو ان کی سمجھ میں آتا ہے کہ لوگ خود غرض ہیں۔ سمجھا بجھا کر تنگ آ چکے ہیں۔ ہر وقت ان کی طرف سے دل دکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے سیدھے سادھے لوگ پیدا کرتا ہے کہ ماں باپ، بہن بھائی ان کی سادگی سے دکھ اٹھائیں۔ ان کی پہلی شادی 13 سال کی عمر میں ہوئی جب کہ شوہر کسی اور لڑکی سے شادی کرنا چاہتا تھا اور اس نے دوسری شادی کر لی۔ اس بات کو ہماری بہن نے ماں باپ سے چھپایا اور اس لڑکی کی خدمت میں کوئی کسر نہ اٹھار کھی۔ سسر کے انتقال کے بعد ہماری بہن کو طلاق دے کر ہمارے گھر بھیج دیا۔ ہم لوگ رو دھو کر چپ ہو رہے۔

جواب: ہر نماز کے بعد 100 بار اَللّٰہُ لَااِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّومُ پڑھ کر مستقبل روشن ہونے کی دعا کریں۔ قلندر بابا اولیاءؒ فرماتے ہیں کہ روپے پیسے، صحت کی فضول خرچی کی طرح اخلاق کی بھی فضول خرچی ہوتی ہے اور اخلاق کی فضول خرچی یہ ہے کہ آدمی ایسے لوگوں کے ساتھ اخلاق سے پیش آئے جو احسان فراموش اور خود غرض ہوں۔

ایک گولا

سوال: باباجان! میری والدہ کے پیٹ میں رسولی ہے۔ جس کی جڑیں پھیل کر کینسر کی شکل اختیار کر گئی ہیں۔ ایک دفعہ آپریشن بھی ہو چکا ہے۔ ہر ماہ ایک ٹیکہ لگتا ہے۔ لیکن رسولی اتنی زیادہ پھیل گئی ہے کہ پیٹ میں ایک گولا پتھر کی طرح سخت بن گیا ہے۔

آپ میری ماں کے لئے محفل مراقبہ میں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء عطا فرمائیں اور کچھ پڑھنے کو بھی بتا دیں۔

جواب: جب بھی والدہ صاحبہ پانی پئیں تین مرتبہ یامرید یااللہ یارحمٰن پڑھ کر دم کر کے پلائیں۔ محفل مراقبہ میں انشاء اللہ دعا کرا دی جائے گی۔ لوکی کھانوں میں زیادہ کھلائیں۔ سرخ دانوں کی تسبیح ہاتھ میں رکھیں اور یَامُرِیْدُ یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ ہر نماز کے بعد جس قدر پڑھ سکیں پڑھیں۔

www.ksars.org

آنکھ میں ناسور

سوال: دو سال سے میری آنکھ میں ناسور ہے۔ دو سال کے عرصہ میں علاج کے سلسلے میں جو کچھ کر سکتا تھا کیا مگر فائدہ نہیں ہوا۔ چھ ماہ سے روحانی ڈائجسٹ کا قاری ہوں۔ اس کے ذریعہ بہت سے لوگوں کو شفایاب ہوتے دیکھا ہے۔ اس مشاہدے کے بعد مجھے یقین ہو گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے علاج سے مجھے بھی شفا عطا کریں گے۔

جواب: چکنے سفید پتھر پر جس پر کبھی نمک مرچ نہ لگا ہو چنے کی دال کو گلاب یا بارش کے پانی میں گھس کر ناسور پر لگایا گیا۔ انشاء اللہ اس مرض سے نجات مل جائے گی۔ یہ پتھر ندی یا دریا کے کنارے ملتا ہے جو پانی کی رگڑ سے چکنا ہو جاتا ہے اور اس پتھر پر قدرتی نقش و نگار سے بنے ہوتے ہیں۔ کراچی میں یہ پتھر حب ریور کے کنارے مل جاتا ہے۔

آئینہ اور پٹی

سوال: میں تین معذور بچوں کی ماں ہوں۔ بچے پیدائش کے بعد کچھ عرصہ ٹھیک تھے۔ اس کے بعد ان کی ٹانگوں میں فرق ہوا۔ پنڈلیاں سخت ہوئیں تو پاؤں کی ایڑیاں زمین سے اٹھ گئیں، پنجے کے بل چلنے لگے اور کچھ عرصہ کے بعد ٹانگوں نے کام کرنا چھوڑ دیا۔ چلنے پھرنے سے قاصر ہو گئے۔ اٹھ نہیں سکتے اور ساتھ ہی ہاتھوں نے بھی کام کرنا چھوڑ دیا۔ کھاتے پیتے ٹھیک ٹھاک ہیں مگر کچھ کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ بہت پریشان ہوں۔ تین ہی بچے ہیں مگر تینوں معذور ہیں۔ سب سے چھوٹا ابھی چل پھر سکتا ہے مگر مشکل سے بیٹھا ہوا اٹھ نہیں سکتا۔ اللہ کے فضل و کرم سے بچیاں بالکل ٹھیک ہیں۔

جواب: چھ چوڑی کپڑے کی پٹی اس طرح سے سلوائیں کہ پٹی میں چار انچ کے شیشے (آئینہ جس میں صورت نظر آتی ہے) پٹی میں برابر برابر آ جائیں۔ یہ پٹی اتنی لمبی ہونی چاہئے کہ چارپائی کے اوپر ایک پائے سے دوسرے پائے پائنتی کی طرف لٹک جائے۔ چھوٹے چھوٹے آئینوں سے بنی ہوئی پٹی، پلنگ کے اوپر اس طرح لٹا دیں کہ چارپائی پر لیٹے ہوئے بچے کی نظر آئینوں میں پڑتی رہے۔ ہر بچہ کے لئے الگ الگ پٹی سی لیں۔ آئینہ بینی کا یہ عمل چار ماہ دس دن تک کرائیں۔ اس کے بعد تفصیلی حالات سے مطلع کریں۔

آنکھ میں چوٹ

سوال: تقریباً دس سال پہلے میری بائیں آنکھ میں لوہے کی چھینی کا چھوٹا سا ٹکڑا آنکھ کے سفید ڈھیلے پر لگا۔ فوراً ڈاکٹر سے رجوع کیا۔

دو مہینے تک ڈاکٹر نے اٹھنے سے منع کیا اور دوائیں استعمال کرتا رہا۔ آنکھ ٹھیک ہو گئی لیکن تقریباً ایک مہینے کے بعد جب رات کو کتاب پڑھ رہا تھا تو کتاب کے صفحے پر جس طرح نظر ڈالتا جالا دکھائی دیتا ہے۔ دوبارہ ڈاکٹر سے رجوع کیا تو انہوں نے کہا کہ کوئی

www.ksars.org

بات نہیں سوجن کی وجہ سے جالا ہے۔ مگر وہ جالا آہستہ آہستہ بڑھتا ہی گیا اور آنکھ کے بیچ میں روشنی والے کالے دائرے کے اوپر سفید رنگ کا دائرہ بن گیا اور روشنی ختم ہو گئی۔ دوبارہ ڈاکٹر کے پاس گیا اس نے مجھ سے کہا کہ اس کا آپریشن تو کر دوں گا مگر اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں کہ دوبارہ روشنی بحال ہو جائے اور خدانخواستہ روشنی واپس نہ آئی تو پھر علاج نہیں ہو سکتا۔ یہ سن کر خاموش بیٹھ گیا پھر ایک روز جمعہ والے دن سرجانی ٹاؤن میں آپ کے مراقبہ ہال گیا۔ آپ کی محفل میں شرکت کی مگر آپ سے ملاقات نہ ہو سکی۔ واپسی پر گلشن اقبال کی طرف جارہا تھا کہ اچانک ایسا لگا کہ میری بائیں آنکھ میں روشنی آگئی ہے اور تھوڑا سا نظر بھی آیا مگر پھر سب کچھ پہلے کی طرح ہو گیا۔ دس گیارہ سال سے پریشان ہوں۔ خدانخواستہ میرے اوپر کسی نے جادو تو نہیں کرایا۔ براہ مہربانی جواب دیں کہ مجھے کیا کرنا چاہئے۔

جواب: آپ پر کسی نے جادو نہیں کرایا۔ یہ محض آپ کا وہم ہے۔ کسی تکلیف سے نجات نہ ملنے کا یہ مطلب نہیں کہ وہ جادو ہے۔ آپ صبح فجر اور رات عشاء کی نماز کے بعد ایک سو بار اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض پڑھ کر آنکھیں بند کر کے بیٹھ جایا کریں اور یہ تصور کیا کریں کہ آسمان سے نیلی روشنی کی لہریں برس رہی ہیں جو آپ کے دماغ سے ہوتی ہوئی آپ کے دل میں جذب ہو رہی ہیں۔ دس منٹ یہ مراقبہ کرنے کے بعد دعا کیا کریں کہ آپ کی روشنی بحال ہو جائے۔

آندھی

سوال: عرصہ دراز سے آپ کے رسالہ کا قاری ہوں۔ ''آپ کے مسائل'' کو بغور پڑھتا ہوں۔ میں بہت عرصہ سے ایک تکلیف میں مبتلا ہوں۔ جگہ جگہ سے علاج کروا چکا ہوں لیکن افاقہ کی صورت نہیں بنتی۔ یہ بات 1964ء کی ہے، جب میں نویں جماعت میں پڑھتا تھا۔ ایسا لگا کہ جیسے کوئی چیز دماغ میں گھس گئی ہے۔ دماغ کو کسی چیز نے جکڑ لیا ہے۔ خوش اخلاقی اور ہنسی ختم ہو گئی ہے۔ مذہب سے بیزار ہو گیا۔ عشاء کی نماز بالکل چھوٹ گئی۔ دسمبر 1965ء میں یہ کیفیت ہو گئی کہ کہنا کچھ چاہتا تھا۔ منہ سے الفاظ کچھ نکلتے تھے۔ بعد میں سوچتا تھا کہ ایسا کیوں ہو جاتا ہے۔ آخر فروری 1966ء میں بستر پر لگ گیا۔ دماغ کے اندر آندھی چلتی تھی، اس کے ساتھ ہی سارا جسم کانپتا تھا۔ بزرگ ہستیوں کے خلاف خیالات مسلسل اور تواتر سے آتے تھے جن پر میرا کوئی ارادہ یا دخل نہ تھا۔ پڑھائی چھوٹ گئی۔ والدین نے کئی عاملوں کو دکھایا تو انہوں نے بتایا کہ آسیب ہے۔ کسی نے بتایا کہ دشمن نے بھرپور وار کیا ہے جو کہ سفلی علم کا وار ہے۔ مسلسل علاج کروانے سے کافی افاقہ ہو گیا۔ شادی بھی ہو گئی اور ماشاءاللہ چھ بچے ہیں لیکن ابھی تک مکمل طور پر صحت یابی نہیں ہوئی جسم اب بھی کانپتا رہتا ہے۔ دماغ کھولتا رہتا ہے۔ ٹانگوں میں درد ہے۔ دماغ کام نہیں کرتا۔ حافظہ کمزور ہو گیا ہے۔ قرآن پاک کی تلاوت یا دوسرے اوراد کرنے سے عارضی افاقہ ہو جاتا ہے لیکن بعد میں پھر تکلیف ہو جاتی ہے۔ دفتر جا کر لیٹ جاتا ہوں کسی سے بات کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ دماغ اندر سے دکھتا رہتا ہے۔ کوئی چیز اچھی نہیں لگتی۔ بیوی بچے

www.ksars.org

بھی اچھے نہیں لگتے۔ کبھی کبھار ہوش میں آتا ہوں تو یہ دنیا اچھی لگتی ہے۔ سب سے زیادہ زور دماغ پر رہتا ہے۔ دل اور دماغ کام نہیں کرتے۔ ڈاکٹروں سے رجوع کیا ہے۔ کوئی مرض نہیں بتاتے۔ آپ سے درخواست ہے کہ خدارا میرے معاملے کی طرف نظر کریں کہ یہ مرض یا تکلیف کیوں ہے۔ کیا یہ واقعی سفلی عمل کی وجہ سے ہے۔

جواب: کسی نے جادو کیا ہے اور نہ ہی کوئی اوپری اثر یا آسیب ہے۔ یہ بیماری ہے۔ اس بیماری میں دماغ کے اندر موجود خلیے کھل جاتے ہیں جن کا رخ لاشعور کی طرف رہتا ہے۔ اور اس کی وجہ ایک گیس ہے جس کو مونو گیس کہا جاتا ہے۔ یہ گیس سورج کے زوال کے وقت کسی درخت یا زمین سے خارج ہوتی ہے۔ اگر اس گیس کی زد میں کوئی آدمی آجائے، اس کی عمر کچھ بھی ہو تو دماغ کے خلیے ان ویزیبل اشیاء دیکھنے لگتے ہیں یا اپنے اوپر شدید دباؤ محسوس کرتے ہیں۔ دماغ کے اوپر دباؤ سے الجھن، پریشانیاں اور بیماریاں لاحق ہونے لگتی ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ آپ رات کو سوتے وقت بنفشہ کی پتیوں کو جوش دے کر چینی ملا کر جوشاندہ کی طرح پئیں۔

ایک ماہ تک، ہر جمعرات کو چالیس جمعرات تک 2 روپے خیرات کریں۔ انشاءاللہ 24 سالہ مرض ختم ہو جائے گا۔

آنکھوں میں حلقے

سوال: کونسی بیماری اور کمزوری ایسی ہے جو مجھے نہیں ہے۔ ریڑھ کی ہڈی کے مہرے ملے ہوئے ہیں۔ دس گیارہ سال سے گھسٹ رہی ہوں۔ لیکن دو سال پہلے مالش کی وجہ سے اتنی شدید تکلیف ہوئی کہ بستر سے لگ گئی۔ اب چند مہینوں سے کچھ چلنے پھرنے کے قابل ہوئی ہوں۔ ماہانہ نظام شدید تکلیف دہ ہے۔ مجھے اتنی شدید کمزوری ہے کہ میں بیان نہیں کر سکتی۔ پورے جسم کی جان نکلتی رہتی ہے۔ سارا دن شدید بھوک لگتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ جیسے کچھ کھایا ہی نہیں۔ کھایا پیا کچھ نہیں لگتا۔ آنکھوں کے حلقے کالے ہو رہے ہیں۔ ذرا سا ہلوں یا کچھ کام کروں تو بری حالت ہو جاتی ہے۔ سانس پھولنے لگتا ہے۔ ہاتھ اور جسم کانپتے رہتے ہیں۔ کمر میں اتنی تکلیف ہے کہ موت کی دعا مانگتی رہتی ہوں۔

جواب: کتاب روحانی علاج میں گدی اور کمر درد کا علاج کے عنوان سے جو علاج شائع ہوا ہے اسے تین عدد سفید چینی کی پلیٹوں پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر، نیلی شعاعوں کے پانی دو دو اونس سے دھو کر صبح شام پئیں۔ رات کو سوتے وقت بستر میں لیٹ کر 100 بار یااللہ یارحمٰن پڑھ کر آنکھیں بند کر کے سبز روشنی کا مراقبہ کریں۔ خیال رہے کہ کسی بھی حال میں قبض نہ ہو۔ قبض اگر ہو تو رات کو سوتے وقت ایک ٹیبل اسپون زیتون کا تیل پی کر اوپر سے دودھ پی لیں۔ یہ علاج بلاناغہ چالیس دن تک کریں۔ راولپنڈی مراقبہ ہال سے رجوع کریں۔ پتہ یہ ہے۔ مراقبہ ہال، قاضی مارکیٹ، مریڑ حسن، راولپنڈی۔ موت کی دعا نہ مانگیں۔ صحت کی دعا کیا کریں اور ہر جمعہ کو سوا پانچ روپے اپنا صدقہ نکال دیا کریں۔

www.ksars.org

آمدنی میں اضافہ

سوال: چار سال ہو گئے ہیں کہ ایک لاپرواہ، غیر تعلیم یافتہ اور بیکار شوہر۔ اور ساس کی جلی کٹی باتوں سے تنگ آ کر والدین کے گھر آ پڑی ہوں۔ ایسا شوہر جو صبح ناشتے کے بعد دوبارہ چارپائی پر چادر تان کر سو جائے تو آپ خود ہی سوچئے، ایسے شوہر کے بیوی بچوں پر کیا گزرتی ہو گی۔ کوئی ایسا سانپ تو نہیں کہ مٹی چاٹ کر پیٹ بھر لے۔ لوگ تو سانپ اور بچھوے کے ڈسنے کا گلہ کرتے ہیں لیکن میں نے انسانوں کو ڈستے دیکھا ہے۔ انسان کا زہر اور پھر اپنوں کا زہر، خون کے رشتوں کا زہر۔ ان کا ڈسا ہوا انسان نہ تو زندہ رہ سکتا ہے اور نہ ہی مر سکتا ہے۔ اب میں زندگی کے ایسے دوراہے پر کھڑی ہوں کہ بچوں کے مستقبل کی خاطر نہ تو خودکشی کر سکتی ہوں اور نہ ہی دوسرا کوئی قدم اٹھا سکتی ہوں۔ اپنے مجھ سے خوشامد کی توقع رکھتے ہیں۔ جب کہ یہ چاپلوسی مجھے نہیں آتی۔ میں صرف ایک خدا کو جانتی ہوں۔ یہی میرا کارساز ہے۔ یہی میرا مالک و والی ہے۔ اور وہی مجھے روزی دیتا ہے میں صرف اور صرف خدا کو سجدہ کرنا جانتی ہوں۔ یہی میرا ایمان اور زندگی ہے۔ محنت مزدوری کر کے اپنے بچوں کا پیٹ پالتی ہوں۔ اور ان کی ضروریات پوری کرتی ہوں۔

میرے لئے محفل مراقبہ میں دعا کیجئے کہ مجھے ایک چھوٹا سا گھر اللہ عطا کر دے۔ میری آمدنی میں اضافہ ہو جائے۔ میرے شوہر کے اندر احساس ذمہ داری بیدار ہو۔

جواب: سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے اول و آخر گیارہ بار درود شریف کے ساتھ 41 مرتبہ آیت الکرسی (عظیم تک) پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ تین بار چہرے پر پھیر کر دعا کریں۔ اور شمال کی طرف منہ کر کے تین پھونکیں مار دیں۔ چلتے پھرتے، وضو اور بغیر وضو کے ہر وقت یا حی یا قیوم کا ورد کرتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ غیب سے مدد فرمائیں گے۔

آزاد

سوال: ہم یتیموں کے سر پر نہ تو باپ کا سایہ ہے نہ ہی ہمارا کوئی چاچا تایا ہے۔ ہم بڑوں کے پیار کے لئے ترستے رہتے ہیں۔ کیا آپ ہماری طرف شفقت سے دیکھنا گوارا کریں گے؟ ہماری فریاد سنیں گے؟ ہمارے دل ٹوٹ چکے ہیں۔ ہم شکستہ دل آپ کی طرف متوجہ ہیں۔ میری والدہ بہت پریشان اور اداس رہتی ہیں۔ رات کو سو نہیں سکتیں کہ لڑکا اٹھ کر کہیں گلا نہ دبا دے۔ کیا میرا بھائی ٹائم اسپیس سے آزاد ہو گیا ہے؟ کیا وہ سب کچھ دیکھ سکتا ہے جو ہم نہیں دیکھ سکتے؟

میرے بھائی کے لئے کوئی بہتر علاج تجویز کریں جس سے وہ بالکل ٹھیک ہو جائے۔ ہم آپ کو ساری عمر دعائیں دیں گے۔

www.ksars.org

جواب: مندرجہ ذیل تعویذ کاغذ پر لکھ کر فیتہ (بتی) بنائیں اور اس کو روئی میں لپیٹ کر اپنے بھائی کی چارپائی کے قریب جلائیں۔ اس وقت جب آپ کے بھائی چارپائی پر لیٹے ہوئے ہوں۔ جب تک مرض سے نجات ملے یہ عمل جاری رکھیں۔

کھانوں میں میٹھی چیزیں زیادہ دیں۔ شہد کا استعمال نہایت مفید ہے۔ تعویذ یہ ہے:

9	9	9	9
9	9	9	9
9	9	9	9
9	9	9	9

آسیب کا علاج

سوال: میں آپ کے پاس اپنی پریشانی کا حل ڈھونڈنے حاضر ہوئی ہوں۔ میری عمر اس وقت 38 سال ہے۔ غیر شادی شدہ ہوں اور ایک اسکول میں پڑھاتی ہوں۔ میرے ساتھ ڈھائی سال قبل بہت عجیب اور تکلیف دہ باتوں کا سلسلہ شروع ہوا تھا۔ اس زمانے میں میرے رشتے کی بات چل رہی تھی۔ بات تقریباً طے تھی اور اس شخص سے طے ہو رہی تھی جس سے تقریباً اٹھارہ سال قبل میری اور اس کی خواہش کے باوجود شادی نہ ہو سکی تھی۔ میں بہت خوش تھی۔ لیکن اچانک ایک دن دوپہر کو میرے تکیے کے نیچے سے ایک فحش کتاب برآمد ہوئی۔ جو ظاہر ہے ہمارے گھر کی نہیں تھی۔ نہ کوئی ہمارے گھر اس قسم کی کتابیں پڑھتا ہے۔ میں نے وہ کتاب گھر والوں کو دکھائی سب ہی پریشان ہوئے۔ اسی رات سوتے وقت مجھے اپنے ساتھ کسی کی موجودگی کا صاف احساس ہوا اور میں نے غنودگی کی کیفیت میں بہت ڈراؤنی شکل بھی دیکھی اور اس کی سانسوں کی آواز بھی اپنی گردن کے پاس محسوس کی۔ میں سخت خوفزدہ ہو گئی۔ میرے ساتھ جو ہوتا تھا وہ میں کسی سے بیان بھی نہیں کر سکتی تھی۔ اسی دوران میری شادی کا سلسلہ کسی معقول وجہ کے بغیر ختم ہو گیا اور میرے ساتھ یہ واقعات تقریباً روزانہ پیش آنے لگے۔ آپ میرے خوف کا اندازہ نہیں کر سکتے مجھ پر دو مصیبتیں پڑ گئیں۔ ایک شادی نہ ہونے کی اور دوسرے جو میں کسی سے کہہ نہیں سکتی تھی۔ میری صحت دن بدن گرتی چلی گئی۔ میرے کپڑے اکثر پھٹے ہوئے ہوتے، میں راتوں کو خوف سے جاگتی رہتی۔ بہرحال ایک عامل صاحب میرا علاج کرتے رہے۔ فائدہ بھی ہوا لیکن مکمل طور پر نہیں۔ اس دوران میری ذاتی ڈائریاں غائب ہو گئیں۔ انہوں نے دعا پڑھنے کو دی۔ اس سے ایک تو مل گئی مگر دوسری ابھی تک غائب ہے۔ جو ملی اس میں میرے کچھ کارڈ رکھے تھے جو میرے تھے۔ ان کے اوپر بے ہودہ تحریر لکھی ہوئی ملی۔ عامل صاحب کو دکھایا تو کہنے لگے کہ کسی انسان کی تحریر نہیں ہے۔ پھر انہوں نے بھی میرا مزید علاج کرنے سے معذرت کر لی اس کے بعد ایک اور عامل صاحب کے پاس گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ سحر ہے۔ مجھے نہیں معلوم عظیمی صاحب! یہ سب کیا ہے۔ مگر میں اس تکلیف دہ صورت حال سے باہر نکلنا چاہتی ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ میری شادی وہاں نہ ہونے میں اسی چیز کا دخل ہے۔ پہلے رشتے آتے نہ تھے اور آتے تھے تو ایک بار کے بعد پلٹ کر کوئی دوبارہ نہیں آتا تھا۔ میں ایک نارمل انسان کی

www.ksars.org

طرح زندگی گزارنا چاہتی ہوں مگر اس کیفیت سے ابھی تک مکمل طور پر چھٹکارہ نہیں ملا ہے۔ کسی سے کچھ کہہ نہیں سکتی کہ لوگ پتہ نہیں میرے بارے میں کیا خیال کریں گے۔ آپ للہ میری مدد کیجئے۔ عامل صاحب کہتے ہیں کہ اس کا اتار کرنا پڑے گا مجھے آنکھیں بند کرنے پر نیلی شعاعیں دکھائی دیتی تھیں جن سے مجھے بہت سخت تکلیف ہوتی تھی۔ اب یہ کیفیت بھی بہت کم ہے۔ ایک بزرگ نے تعویذ دیا تھا شہد میں ڈال کر کھانے کے لئے۔ اس سے بہت فائدہ ہے لیکن اب میں سب چیزوں سے اکتا چکی ہوں۔ میرا وقت اور پیسہ دونوں بہت ضائع ہوئے ہیں۔ کسی وقت دل چاہتا ہے کہ کچھ کھا کر اپنی زندگی کا خاتمہ کر لوں۔ اب میرے ساتھ یہ ہوتا ہے کہ مجھے بیٹھے بیٹھے سخت گرمی لگتی ہے۔ یہ گرمی جسم کے اندر محسوس ہوتی ہے۔ یوں لگتا ہے جیسے اندر آگ لگی ہے۔ ہاتھ پیر جلتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں اور دل چاہتا ہے کہ کپڑے پھاڑ کر باہر نکل جاؤں۔ رات کو اکثر بے چینی ہوتی ہے کہ بیان نہیں کر سکتی۔ خدا کے لئے مجھے اس عذاب سے چھٹکارا دلوا دیجئے۔ تاعمر آپ کی احسان مند رہوں گی۔ آپ کے پاس بہت امیدیں لے کر آئی ہوں۔ امید ہے کہ آپ مایوس نہیں لوٹائیں گے۔ آپ اپنی دعاؤں میں مجھے یاد رکھیئے گا۔

جواب: کتاب روحانی علاج لے کر پہلے اس کتاب کے عملیات کے لئے اجازت کا عمل کریں۔ جو کتاب میں تفصیل سے لکھا ہوا ہے۔ دو روپے خیرات کریں۔ اس کے بعد آسیب کا علاج کریں۔ کتاب میں جس طرح لکھا ہوا ہے اس کے مطابق عمل کریں اور پرہیز بھی کریں۔ تین وقت ایک چمچہ شہد کے اوپر **بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم بِسْمِ اللهِ اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ يَا بَدِيْعُ يَاحَفِيْظ يَا شَاَفِيْ يَا كَافِيْ** پڑھ کر دم کر کے کھائیں۔ کھانوں میں نمک کم سے کم کر دیں۔ زیادہ مناسب ہے کہ بیس دن تک نمک نہ کھائیں۔ لیکن پہلے یہ تحقیق کر لیں کہ بلڈ پریشر لو (Low) نہ ہو۔ چالیس روز کے اس علاج اور پرہیز سے انشاء اللہ آپ کی شکایت کا ازالہ ہو جائے گا۔ آپ نے فیس کی پیش کش کی ہے اس کے لئے شکریہ۔ آپ جب صحت مند ہو جائیں کھانا پکا کر غریبوں کو کھلا دیں۔ اولیاء اللہ کی ارواح کو ایصال ثواب کر دیں۔

آنکھوں کا نور

سوال: عرض ہے کہ میرا لڑکا آنکھ کے نور سے محروم ہو گیا ہے۔ آپ سے روحانی علاج سے فائدہ کے لئے رجوع کر رہا ہوں۔ تقریباً چالیس روز پہلے صبح کو جب نیند سے اٹھا تو کہنے لگا کہ میں آج دائیں آنکھ سے دیکھ نہیں سکتا۔ 5 دن بعد سکھر میں ڈاکٹر کو دکھایا۔ وہاں موجود ڈاکٹروں نے بھی معائنہ کیا اور مشین پر آنکھوں کو چیک کیا۔ ڈاکٹروں نے کہا کہ خون کی نالی بند ہو گئی ہے۔ ڈاکٹروں نے 20 دن کے لئے گولیاں دیں۔ لیکن فائدہ نہ ہوا تو میں نے ٹنڈو باگو میں آنکھوں کے ہسپتال میں دکھایا۔ جہاں آنکھوں کا فوٹو لیا اور دونوں آنکھوں کا پانی نکال کر کراچی روانہ کیا۔ رپورٹ میں ڈاکٹر نے کہا ہماری سمجھ میں مرض نہیں آیا۔ ناامید ہو کر آپ سے رجوع کر رہے ہیں۔

www.ksars.org

جواب: دو کلو پیلی سرسوں لے کر اس کے اوپر تین رات میں تین ہزار مرتبہ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَقُّ اَلنُّوْرُ پڑھ کر دم کریں اور اس دم شدہ پیلی سرسوں کا تیل اپنے سامنے نکلوائیں۔ تیل نکالنے والے سے کہہ دیں کہ تیل نکالتے وقت چونے کے پانی کا چھینٹا نہ دے۔ اس تیل کا معروف طریقہ سے کاجل بنالیں۔ کاجل بنانے کا طریقہ گھر میں بڑی بوڑھیوں سے معلوم کریں۔ یہ کاجل چاندی کی قدرے موٹی سلائی سے آنکھوں میں صبح شام لگائیں۔

میری دعا ہے کہ اللہ آنکھوں کا نور واپس کر دے انشاء اللہ شفا ہو گی۔ ہر ماہ روحانی مشن کی ترقی کے لئے ایک عدد روحانی ڈائجسٹ اخبار فروش سے خرید کر تقسیم کر دیا کریں۔

آئینہ بینی

سوال: میری عمر انیس سال ہے۔ ہر وقت احساس کمتری میں مبتلا رہتی ہوں۔ میری ناک بہت بدصورت ہے، موٹی ہے جس سے چہرے کی ساخت بری طرح متاثر ہے۔ نماز پنجگانہ کی پابند ہوں۔ ہر نماز کے بعد دعا کرتی ہوں کہ میں خوبصورت ہو جاؤں اور احساس کمتری سے نجات مل جائے۔

جواب: رات کو سونے سے پہلے آئینہ کے سامنے کھڑے ہو کر آنکھیں بند کر لیں اور یہ تصور کریں کہ آئینہ آپ کو دیکھ رہا ہے۔ دل ہی دل میں یہ الفاظ دہرائیں۔ میری ناک موٹی اور بھدی نہیں ہے۔ چہرے کی مناسبت سے ٹھیک ہے۔ یہ عمل روزانہ پانچ منٹ کر کے بات کیے بغیر سو جائیں۔ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ آنکھیں کھولنے کے بعد آئینہ میں اپنا عکس نہ دیکھا جائے اور چالیس روز تک کسی بھی وقت کھلی آنکھوں سے آئینہ بینی نہ کی جائے۔

آکسیجن کی کمی

سوال: میرے بال بہت زیادہ گرتے ہیں۔ ہر قسم کا علاج کرایا ہے۔ مگر فائدہ نہیں ہوا۔ آپ سے گزارش ہے کہ بتائیں ایسا کیوں ہے۔ کوئی آسان سا علاج تجویز فرمائیں۔ مہربانی ہو گی۔

جواب: بال گرنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ کسی وجہ سے جسم میں آکسیجن جذب کرنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ آکسیجن جذب کرنے کی صلاحیت میں اگر کمی آ جائے تو نہ صرف بال گرنے لگتے ہیں بلکہ کمزور اور بے رنگ بھی ہو جاتے ہیں۔ آکسیجن حاصل کرنے کے عمل سے جسم کی یہ صلاحیت بحال ہو جاتی ہے۔

آکسیجن زیادہ مقدار میں حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ صبح بہت سویرے سورج نکلنے سے پہلے کسی ایسی جگہ پر کھڑے ہو جائیں جہاں چھت نہ ہو اور شمال رخ ہو کر ناک کے نتھنوں سے آہستہ آہستہ گہرا سانس لیں تین سیکنڈ روکیں اور ہونٹوں کے راستے اس

www.ksars.org

طرح خارج کر دیں جیسے سیٹی بجاتے ہوئے ہونٹ دائرے میں آ جاتے ہیں۔ روزانہ صبح یہ عمل 21 مرتبہ کریں اور تعداد بڑھا کر پچاس تک لے جائیں۔ چند ماہ اس عمل پر کاربند رہیئے۔ آکسیجن کی کمی پوری ہونے سے نہ صرف بالوں کی نشوونما پر خوشگوار اثر پڑے گا بلکہ دوسرے جسمانی افعال بھی بہتر ہو جائیں گے۔

آواز

سوال: میری عمر 16 سال ہے۔ ایک سال سے میری آواز خراب ہو گئی ہے۔ آواز کم نکلتی ہے اور اگر زور سے بولوں تو آواز حلق میں اٹک جاتی ہے۔

جواب: جواب زرد شعاعوں کا تیل گلے پر مالش کریں۔ صبح شام رات۔ رات کو سوتے وقت اور صبح نہار منہ جوشاندہ پئیں۔ 21 روز کا علاج ہے۔

امراض قلب

سوال: میری عمر 58 سال ہے۔ دل کا والو بند ہے اور اس کا سائز بڑھ گیا ہے۔ اعصاب کھنچ گئے ہیں۔ پیروں میں شدید درد ہوتا ہے۔ دوران خون بہت کم ہے۔ نبض ڈوب جاتی ہے۔ تھکا تھکا رہتا ہوں۔ کسی کام میں دل نہیں لگتا ہے۔ ہر وقت لیٹا رہتا ہوں۔

جواب: ماہر امراض قلب ڈاکٹر کو دکھائیں لاپروائی نہ کریں۔ ڈاکٹری علاج کے ساتھ ساتھ روحانی علاج کریں۔

روحانی علاج یہ ہے:

جب بھی پانی پئیں، تین مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ مَا کَذَبَ الۡفُؤَادُ مَارَاٰی o (سورہ نجم پارہ 27) پڑھ کر دم کر کے پئیں۔ چکنائی سے پرہیز کریں۔ صرف زیتون کے تل سے کھانے پکوائیں۔ ڈاکٹر کی ہدایت پر پورا عمل کریں۔ صدقہ خیرات کریں۔ صدقہ سے بلائیں اور بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں۔

اولاد نرینہ

سوال: عظیمی صاحب! کئی سالوں سے روحانی ڈاک پڑھ رہی ہوں۔ آپ کی شخصیت اور دکھی انسانیت کی خدمت سے بے حد متاثر ہوں۔ بڑی ہمت کر کے خط لکھ رہی ہوں۔ امید ہے کہ مایوس نہیں کریں گے۔

www.ksars.org

میری شادی کو پندرہ سال ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے پہلے بیٹا دیا جو پیدائش کے تین دن بعد اللہ کو پیارا ہو گیا۔ اس کے بعد اوپر تلے چار بیٹیاں ہوئیں بفضل خدا صحیح سلامت ہیں۔ ان کے بعد 2 بچے ضائع ہوئے۔ اور پھر 2 لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ ان کے بعد ایک بیٹا چند لمحے زندگانی گزارنے کے بعد فوت ہو گیا۔

اب حال یہ ہے کہ تین بیٹے اللہ تعالیٰ نے دے کر واپس لے لئے۔ چھ بچیوں کی ماں ہوں۔ ہر ماں کی طرح میرا بھی دل چاہتا ہے کہ بہنوں کا بھائی ہونا چاہئے۔ کافی علاج کرایا کچھ نہیں ہوا۔ جسمانی طور پر موٹاپے کا شکار ہو گئی ہوں۔ ذرا پیدل چلتی ہوں تو سانس پھول جاتا ہے۔ سارے جسم میں درد رہتا ہے۔

جواب: موٹاپے کا علاج اور سانس پھولنے کے مرض کا علاج مقامی طور پر کسی یونانی معالج سے کرائیں۔ اولاد نرینہ کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ بھیج کر تعویذ منگوالیں۔ ہر جمعرات کو تعویذ کو کپڑے سے نکالے بغیر لوبان کی دھونی دیں اور پانچ روپے خیرات کریں۔ ہر انگریزی مہینے کی 27 تاریخ کو کھانا پکا کر غریبوں میں تقسیم کریں اور اپنے بچوں کو بھی یہی کھانا کھلائیں اور حضور قلندر بابا اولیاءؒ کی روح مبارک کو ایصال ثواب کریں۔

www.ksars.org

ب

بال خورے کا علاج

سوال: تین ماہ پہلے سر میں بائیں طرف ایک گول دائرہ سانمودار ہوا اور پھر اس دائرے میں ہلکی ہلکی خارش ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے اس جگہ سے بال اڑ گئے۔ اب اس قسم کا ایک مزید دائرہ پیشانی سے ذرا اوپر بالوں میں بنا اور اس جگہ سے بھی بال غائب ہو گئے۔ اس فکر سے پریشان ہوں کہ اگر یہ صورت حال رہی تو میرے سارے بال اڑ جائیں گے۔ براہ کرم کوئی ایسا علاج تجویز کریں جو میں یہاں سعودی عرب میں آسانی سے کر سکوں۔

جواب: روغن بیضہ مرغ (انڈے کا تیل) حاصل کر کے جس جگہ سے بال اڑ گئے ہوں وہاں انگشت شہادت سے اس تیل کو جذب کریں۔ بال خورے کا یہ مرض ختم ہو جائے گا۔

بیگم گھنٹوں نہاتی ہیں

سوال: میری بیوی نہاتی بہت ہے اور جب وہ نہانا شروع کرتی ہے تو گھڑی دیکھ کر 3 گھنٹے تک نہاتی رہتی ہے اور روزانہ تین یا چار بار نہاتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ دن کے نو یا بارہ گھنٹے نہانے میں گزارتی ہے۔ ہمارے گھر میں ایک ہی ہینڈ پمپ ہے اور چار بھائی مع بیوی بچوں کے ایک ہی گھر میں رہتے ہیں۔ ہینڈ پمپ غسل خانے میں ہے۔ جب وہ غسل کرتی ہے تو کسی کو پانی نہیں مل سکتا۔ اگر اس کو کوئی منع کرے تو غصے میں لال پیلی ہو جاتی ہے اور کہتی ہے میں اسے زندہ نہیں چھوڑوں گی۔

دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے یہاں جب بچے پیدا ہوتے ہیں تو بالکل تندرست ہوتے ہیں۔ بعد میں کمزور ہو کر مر جاتے ہیں۔ اس طرح میرے پانچ بچے اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں۔

جواب: نو انچ بارہ انچ (9X12) شیشہ (شیشہ سے مراد آئینہ نہیں، کانچ کا شیشہ ہے) لے کر ایک طرف کالا رنگ پینٹ کر دیں اور اس شیشے کو فریم کرا کے اس کمرے میں جہاں آپ کی بیگم صاحبہ سوتی ہیں ایسی جگہ رکھ دیں جہاں ان کی نظر بار بار پڑتی رہے۔ کوشش یہ کریں کہ آپ کی بیگم صاحبہ اس بات پر آمادہ ہو جائیں کہ وہ اپنے ارادے سے بھی اس فریم شدہ شیشے کو دیکھتی رہیں۔

www.ksars.org

صحت مند اور تندرست بچے اس لئے بیمار ہو جاتے ہیں کہ شکم مادر میں انہیں جس قدر حرارت عزیزی ملنی چاہئے وہ نہیں ملتی اور ان کا دماغ ماحول اور فضا کے تاثرات کو پوری طرح قبول نہیں کرتا۔ جب تک دماغ میں فضا اور ماحول کے تاثرات کو قبول کرنے کی صلاحیت موجود رہتی ہے وہ تندرست رہتے ہیں اور جب یہ صلاحیت ختم ہو جاتی ہے تو بیمار ہو جاتے ہیں۔ ان کی والدہ صاحبہ جب بار بار نہانے کی عادت کو ترک کر دیں گی تو ہونے والے بچے انشاءاللہ عمر طبعی کو پہنچیں گے۔ علاج تجویز کر دیا گیا ہے۔

بلغم نکالنے کا وہم

سوال: میری عمر بیس سال ہے۔ انٹر کی طالبہ ہوں۔ دو بہنیں اور تین بھائی ہیں۔ والدین موجود نہیں ہیں۔ غریب طبقہ سے تعلق رکھتی ہوں۔ میری بیماری ٹی بی ہے اور پورا دن بلغم نکالنے اور کھانسنے میں گزر جاتا ہے۔ کئی ڈاکٹروں کا علاج کروایا مگر فائدہ نہیں ہوا۔

کبھی کبھی بیماری شدید ہو جاتی ہے کہ میرے اندر بلغم کی مشین فٹ ہوئی ہے۔ الٹی کروٹ لیٹتی ہوں تو بلغم کی اور سانس کی آوازیں آتی ہیں۔ سیدھی کروٹ لیٹتی ہوں تو منہ بھر کر بلغم آتا ہے اور جب تک آدھے گھنٹے بلغم باہر نہ نکالوں سارا جسم اندر سے ختم ہونے لگتا ہے۔ دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہوں۔ میری منگنی ہو چکی ہے۔ ہر وقت پریشان رہتی ہوں اور سوچتی رہتی ہوں کہ آگے کیا ہو گا۔ شوہر کس طرح مجھے قبول کرے گا۔ اگر اسے پتہ چل گیا تو کیا ہو گا۔ پلیز آپ کو اپنے علم کا واسطہ، میری بیماری کا علاج کریں۔

بڑی نوازش ہو گی۔ مجھے امید ہے کہ آسان اور گھریلو علاج سے میری مدد کریں گے۔

جواب: سینہ پر زور دے کر بلغم نہ نکالیں۔ اس عمل سے پھیپھڑوں پر بہت زیادہ بوجھ پڑتا ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ بعض خواتین اور مرد حضرات کو بلغم نکالنے کا وہم ہو جاتا ہے اور پوری قوت کے ساتھ سانس اندر کھینچ کر جھٹکے کے ساتھ بلغم نکالنے کے عادی ہو جاتے ہیں۔ یہ عمل صحت کے خلاف ہے۔ رنگ اور روشنی سے علاج کے طریقہ پر نیلی شعاعوں کا تیل تیار کر کے سینہ اور کمر پر پھیپھڑوں کی جگہ رات کو سوتے وقت اور صبح نہار منہ دس دس منٹ دائروں میں مالش کریں۔ مالش ہلکے ہاتھ سے کی جائے۔ تاکہ سینہ پر زور نہ پڑے۔ رنگین تیل تیار کرنے میں دقت ہو تو ہر بڑے کیمسٹ اور جنرل اسٹور سے یہ تیل مل جاتا ہے۔

بلڈ پریشر

سوال: میرا مسئلہ یہ ہے کہ چھ سال پہلے میری شادی ہوئی۔ شادی کے ایک سال بعد مجھے حمل ہوا تو میرا دل بہت گھٹنا شروع ہو گیا۔ ڈاکٹروں نے کہا حمل کی وجہ سے ہے۔ بڑے آپریشن سے بچی پیدا ہوئی۔ پھر تین سال کے بعد بڑے آپریشن سے بیٹا پیدا ہوا۔

www.ksars.org

اللہ کے فضل و کرم سے دونوں بچے میرے پاس ہیں۔ اب میری تقریباً ایک سال سے یہ حالت ہے کہ دل بہت زیادہ گھٹتا ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ سارا جسم کانپنے لگتا ہے۔ گیس بہت زیادہ بنتی ہے جو دل و دماغ پر چڑھ جاتی ہے اور نیم وحشت طاری ہو جاتی ہے۔ بلڈ پریشر ہمیشہ کم ہوتا ہے۔ یہ سب بیماریاں مجھے شادی کے بعد لگی ہیں۔ پہلے طبیعت دو تین ماہ کے بعد خراب ہوتی تھی۔ پھر ہفتہ دو ہفتہ بعد، اب ہر روز یہ حالت ہے۔

خواجہ صاحب! خدا کے واسطے اپنی اس دکھیا بیٹی کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت دے۔ اب تو اتنے پیسے بھی نہیں کہ ڈاکٹروں کو دوں۔ میں نے ہومیوپیتھک، ایلوپیتھک اور حکیم کوئی در نہیں چھوڑا مگر مجھے صحت نہیں ہوئی۔ میرے پٹھوں میں بھی کھچاؤ بہت ہے اور خون کی کمی ہے۔

میرا یا میرے ماں باپ یا شوہر کا کوئی مرشد نہیں ہے۔ خدارا مجھے راستہ دکھائیں۔ میں نماز کی پابندی کے ساتھ آیت الکرسی، درود شریف، کلمہ شریف پڑھتی اور ذکر الٰہی کرتی رہتی ہوں۔ ہمارے کاروبار گھاٹے میں ہیں۔ بچے بھی بیمار رہتے ہیں۔ سب سے زیادہ پریشانی مجھے اپنی بیماری سے ہے۔ جب میری صحت ہی ٹھیک نہیں تو گھر کا کام کیا کروں۔ بعض دفعہ تو کھانا بھی نہیں پکتا ہے۔

جواب: آپ کو گیس اور حبس ریاح کا مرض لاحق ہے۔ اس کا علاج مشکل نہیں ہے۔ چکنائی، باسی چیزوں اور فرج میں رکھی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔ صبح نہار منہ ایک چٹکی کلونجی پر بارہ مرتبہ ریاحین ماء پڑھ کر دم کر کے کھائیں۔ روزانہ رات کو کھانا کھانے کے بعد ٹہلا کریں۔ صبح کے وقت ہلکی ورزش کریں۔ گھر میں ''پوچا'' لگائیں صرف پانچ وقت نماز ادا کریں۔ زیادہ وظائف نہ پڑھیں۔

بالوں کا گرنا اور سفیدی

سوال: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بال بہت گرتے ہیں۔ اب تو یہ حالت ہو گئی ہے کہ ایک بالشت لمبے اور ایک انگل برابر موٹائی میں رہ گئے ہیں۔ جب کہ اس سے پہلے کافی گھنے اور لمبے تھے۔ آپ کی کتاب ''روحانی علاج'' سے بال لمبا کرنے والا عمل دو دفعہ کر چکی ہوں لیکن کوئی فرق نہیں پڑا۔

دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بال چودہ پندرہ سال کی عمر سے سفید ہونا شروع ہو گئے تھے جو اب بہت تیزی سے سفید ہو رہے ہیں۔ ان دو باتوں سے میری زندگی اجیرن ہو گئی ہے۔ مجھے کوئی ایسا علاج بتایئے کہ میرے یہ دونوں مسائل حل ہو جائیں۔ آپ کی بے حد مشکور رہوں گی۔

www.ksars.org

جواب: سر میں روزانہ پابندی کے ساتھ گلو سبز تیل کی مالش کریں اور سر کسی بھی قسم کے صابن اور شیمپو سے نہ دھوئیں۔ سرسوں کی کھلی سے دھوئیں۔ کھانوں میں چکنائی کم سے کم کر دیں۔

بایاں حصہ کمزور

سوال: میرے جسم کا بایاں حصہ یعنی بایاں ہاتھ۔ بازور اور چھاتی دائیں حصہ سے کافی کمزور ہے اور واضح فرق نظر آتا ہے۔ جب کوئی لڑکا میرے دائیں بازو کو پکڑتا ہے تو میری جسمانی صحت دیکھ کر اسے یقین نہیں آتا کہ یہ میرا بازو ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ہڈی اندر سے بالکل ٹھیک ہے صرف گوشت نہیں ہے۔ دراصل بچپن میں بڑا بخار ہوتا تھا۔ براہ کرم مجھے اس کا علاج بتائیے۔

جواب: صبح، دوپہر اور رات ایک چمچہ شہد لے کر تین بار بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ پڑھ کر دم کرکے کھالیں۔ کم سے کم 90 دن تک اس کے علاوہ سا گودانہ ایک چھٹانک منقیٰ ایک چھٹانک ایک پاؤ دودھ میں پکا کر رات کو رکھیں اور صبح نہار منہ ناشتہ کے طور پر کھائیں۔ اس علاج کی مدت چھ ماہ ہے۔

باریک آواز

سوال: میری آواز بہت باریک ہوگئی ہے۔ پہلے کم باریک تھی، اب بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ اس کے علاوہ نکلتی بھی نہیں ہے۔ کسی کو آواز نہیں دے سکتا۔ نہ اونچی آواز میں بات کر سکتا ہوں۔ اگر کبھی ماسٹر صاحب کلاس روم میں پڑھنے کو کہتے ہیں تو سخت شرمندگی ہوتی ہے اور گھبراہٹ طاری ہونے لگتی ہے۔ آپ اس کا حل بتائیں۔

جواب: مندرجہ ذیل نقش کسی مومی کاغذ پر لکھ کر نیلے رنگ کے کپڑے میں سی کر مستقل طور پر اپنے گلے میں پہنیں۔ یہی نقش زرد رنگ کی روشنائی سے چینی کی پلیٹوں پر لکھ کر صبح، دوپہر اور رات پانی سے دھو کر پئیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمُ

5	5	5	5	5
9	9	9	9	9
11	11	11		11
9	9	9		9
5	5	5	5	5

www.ksars.org

بیماریوں کا مجموعہ

سوال: میں گذشتہ چار سال سے قبض کا شکار ہوں۔ کافی قبض کشا غذائیں منقّیٰ، انجیر اور سبزیاں اور دوائیں استعمال کیں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا ہے۔ مردانہ کمزوری کا بھی شکار رہتا ہوں۔ میری ذہنی کارکردگی اور یادداشت بھی کمزور ہے۔ خود اعتمادی میں کمی آ گئی ہے۔ آپ میرے لئے رنگ و روشنی سے علاج کے طرز پر موثر علاج تجویز کریں۔

جواب: آپ دونوں وقت کھانے سے پہلے نارنجی شعاعوں کا پانی ایک ایک اونس ناشتے کے بعد اور شام 5 بجے نیلی شعاعوں کا پانی دو دو اونس اور دونوں وقت کھانے کے بعد سرخ شعاعوں کا پانی ایک ایک اونس پئیں۔ پانی تیار کرنے کا طریقہ کئی بار ڈائجسٹ اور اخبار میں بھی شائع ہو چکا ہے۔ زیادہ تفصیل کتاب رنگ و روشنی سے علاج کے صفحہ 44 صفحہ 50 پر درج ہے۔

باغ میں پھول

سوال: آپ کی بڑی عنایت ہو گی اگر آپ روحانی ڈائجسٹ میں اس کا حل تجویز فرمائیں۔

میرا مسئلہ یہ ہے کہ بچپن سے ہی میرا دل اور نگاہ رشتوں کے احترام سے عاری ہے۔ میں کسی بھی مرد حتیٰ کہ کسی بوڑھے شخص سے لے کر کسی کم عمر لڑکے سے بھی نگاہ ملا کر بات کرنے سے قاصر ہوں۔ اگرچہ میں عبادت گزار ہوں اور بہترین صلاحیتوں کی مالک ہوں لیکن اس تکلیف دہ خصلت نے میری صلاحیتوں کو زنگ آلود کر دیا ہے۔ اس وجہ سے میں کہیں آنے جانے سے قاصر ہوں۔

عظیمی صاحب! آپ کوئی ایسا وظیفہ یا دعا تجویز فرمائیں جس سے مجھے نگاہ میں پاکیزگی اور دل میں صفائی اور سکون حاصل ہو سکے۔

میں ہر مہینے روحانی ڈائجسٹ اس امید سے کھولتی ہوں کہ کبھی تو میرے مسئلے کا حل شائع ہو گا۔

جواب: چاندی کا ایک چھوٹا سا کٹورہ بنوائیں۔ رات کو اس میں پانی بھر کر چاندی کی انگوٹھی ڈال دیں۔ صبح سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد وضو کر کے چاندی کی انگوٹھی نکال لیں اور کھڑی ہو کر تین گھونٹ میں پانی پی لیں۔ پانی پیتے وقت منہ شمال کی طرف کر لیں۔

رات کو سونے سے پہلے 100 بار ومن کل شئ خلقنا زوجین اثنین پڑھ کر آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ میں باغ میں ہوں جہاں ہر طرف پھولوں کے تختے ہیں۔ یہ تصور دس منٹ تک کریں۔ عمل کی مدت چالیس دن ہے۔

www.ksars.org

بارش

سوال: گو کہ آپ کے نزدیک یہ مسئلہ اتنا اہم نہ ہو پھر بھی آپ کے ساتھ امید وابستہ ہے اور یہ مسئلہ میرا اور نوجوانوں کا ہے جو بچپن میں ذہنی شعور کی ناپختگی اور والدین کے بے جا شرم اور لاپرواہی سے جنم لیتا ہے۔ نوجوانی میں جوانی کا منہ زور گھوڑا جب عالم اضطراب میں ہوتا ہے تو انسان تباہی کو آسودگی سمجھنے لگتا ہے اور پھر اس کے جسم کو دیمک چاٹنا شروع کر دیتی ہے اور یہ سب اس لئے ہوتا ہے کہ ہمارے معاشرے میں نوجوانوں کی تربیت، اصلاح اور صحت کی ضرورتوں کا فقدان ہے۔ باپ بیٹے کے ساتھ ایسی فلم تو دیکھ لیتا ہے جس میں عریاں سین ہوتے ہیں۔ لیکن بیٹے کو یہ نہیں بتاتا کہ سب سے بڑی بہادری اور سب سے بڑی جوانی خود پر کنٹرول حاصل کرنا ہے۔ قصہ مختصر میں بھی بری عادت میں مبتلا ہو گیا۔ اس خراب عمل سے توبہ کر لی ہے لیکن لگتا ہے کہ میں اندر سے کھوکھلا ہو گیا ہوں۔ اب کیا کروں۔ کیا نہ کروں۔ کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ آپ سے دستگیری کی درخواست ہے۔

جواب: یہ بات آپ نے دیکھی ہے کہ درخت کی جڑ کمزور ہو جاتی ہے تو تنا سیدھا نہیں رہتا ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ درخت پر رونق نہیں رہتی۔ پتوں میں حسن نہیں رہتا۔ لیکن اگر درخت کو صحیح غذا فراہم ہوتی رہے تو درخت کا تنا تو سیدھا نہیں ہوتا البتہ اس کے اوپر پھول اور پھل آتے رہتے ہیں۔ آپ نے بھی پاکیزگی اختیار کر لی ہے۔ انشاء اللہ صحت بحال ہو جائے گی۔ رات کو سبز روشنی کا مراقبہ کیا کریں۔ رات کو وقت نہ ملے تو صبح دس منٹ تک یکسو ہو کر مراقبہ کریں۔ اللہ کریم اپنے بندوں پر ہمیشہ فضل و کرم کی بارش برساتا رہتا ہے۔

بیٹی

سوال: میرے چار بچے ہیں۔ ماشاء اللہ چاروں بیٹے ہیں۔ دو بچوں کے بعد ایک حمل ضائع بھی ہوا ہے۔ پہلا اور تیسرا چوتھا یہ بچے سخت تکلیف سے اور اوزاروں سے ہوئے۔ حمل کی صحیح تاریخ کا اندازہ نہیں ہے غالباً تیسرا مہینہ ہے۔ میری بڑی خواہش ہے کہ اس مرتبہ بیٹی پیدا ہو۔ کوئی دعا بتا دیجئے۔ اللہ آپ کو صدا خوش رکھے۔

جواب: روزانہ جتنا بھی آسانی کے ساتھ پڑھ سکیں سورہ مریم پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔ پہلے ماہ سے یہ عمل شروع کیا جاتا ہے تو نتائج یقینی تھے۔ اب دیر ہو گئی ہے مگر اللہ قادر المطلق ہے۔

www.ksars.org

بیوٹی پارلر

سوال: میں نے کافی عرصہ پہلے ایک بیوٹی پارلر سے اپنے چہرے کی بلیچ کروائی تھی۔ بلیچ کروانے کے بعد جو میرے چہرے کا حال ہوا ہے وہ میں بتا نہیں سکتی۔ ایک تو میرے چہرے کا رنگ سیاہ ہو گیا ہے۔ جگہ جگہ سیاہ رنگ کے دھبے پڑے ہوئے ہیں۔ باریک

تل کی طرح براؤن مسے بھی ہیں۔ چہرے کے بال پھر بڑھ گئے ہیں۔ دوسری بات جو زیادہ اہم ہے وہ یہ ہے کہ چہرے پر باریک باریک خون کی نسیں نظر آ رہی ہیں۔ چہرہ بہت ہی بد نما لگ رہا ہے۔ زیادہ تر دھبے ہونٹ کے اوپر اور ہونٹوں کے کناروں پر اور ٹھوڑی پر ہیں۔ آپ نے تو بہت بڑے بڑے مسئلے حل کئے ہیں۔ میرا مسئلہ بھی حل کر دیں۔ میرے چہرے پر خون کی جو نسیں نظر آ رہی ہیں وہ ختم ہو جائیں۔ ابھی تو میری شادی بھی نہیں ہوئی ہے۔ اگر چہرے کا یہی حال رہا تو کوئی بھی رشتہ لے کر نہیں آئے گا۔ دوسرے یہ کہ میں جو بھی کریم یا کوئی اور چیز چہرے پر لگاتی ہوں تو یہ دھبے اور زیادہ نمایاں ہو جاتے ہیں اور رنگ بھی اور زیادہ کالا ہو جاتا ہے

جواب: بیسن پانی میں گوندھ کر اس میں خالص صندل کا تیل بقدر ضرورت ملا کر بیسن چہرہ پر رات کو ملیں صبح گرم پانی سے دھوئیں۔ یہ علاج 21 دن تک کریں۔

بخار' الٹیاں

سوال: آپ کا نام سنا تو ٹوٹے ہوئے دلوں کو سورج کی ابتدائی کرنوں کی تپش محسوس ہوئی۔ بہت زیادہ لوگ آپ سے شفا پا چکے ہیں۔ مجھے قوی امید ہے بلکہ یقین ہے کہ آپ میرے مسئلے پر ہمدردانہ غور فرمائیں گے۔ میرا ایک بھائی ہے۔ گزشتہ 3 سال سے مسلسل بخار ہے۔ اس کی بیماری کی کیفیت کچھ یوں ہے کہ اسے بخار اور الٹیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ اگر وہ پانی بھی پیئے تو الٹ جاتا ہے۔ ایک ماہ تک یہی کیفیت رہتی ہے پھر وہ بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اور ایک ماہ بعد وہی حالت ہو جاتی ہے۔ ہمارا سارا کنبہ بہت زیادہ پریشان ہے۔ میرا تو سارا سکون تہ وبالا ہو چکا ہے۔ کسی کام میں دل نہیں لگتا۔ ہر وقت خیالات کی دنیا میں غلطاں رہتی ہوں۔

جواب: سونف، پودینہ، بڑی الائچی پانی میں جوش کر کے چھان کر بھائی کو چند روز پلائیں۔

برکت

سوال: میری چھوٹی کریانے کی دکان ہے۔ چلتی نہیں ہے۔ اس سے پہلے بہت اچھی سیل تھی۔ کاروبار میں برکت کے لئے بتا دیں۔

تین ماہ سے میرا مکان خالی پڑا ہے۔ میں اس کو فروخت کر دینا چاہتا ہوں لیکن کوئی خریدار ہی نہیں ملتا۔ حالانکہ مکان بہت اچھی جگہ واقع ہے۔

سال بھر سے میرے اوپر دو ہزار روپے کا قرض ہے۔ اس کی وجہ سے سخت پریشان ہوں۔

جواب: تینوں مسائل کے حل کے لئے ایک ہزار مرتبہ روزانہ یَامُجِیبَ الدَّعْوٰتِ پڑھیں۔ انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ہو گی۔

www.ksars.org

بلڈ پریشر

سوال: میری امی بلڈ پریشر کی مریض ہیں۔ ان کی عمر تقریباً 45 سال ہے۔ ایک سال پہلے غلط دوائیوں کے استعمال سے دماغ پر اثر ہوا، وہ بہت بیمار ہو گئیں۔ سی ایم ایچ سے بہت علاج کروا رہے ہیں لیکن کوئی خاص فرق نہیں پڑا۔ ہر وقت پریشان اور سوچتی رہتی ہیں۔ حالانکہ گھر میں پریشانی کی کوئی بات نہیں۔ رات کو نیند کی گولیاں بھی کھاتی ہیں لیکن نیند نہیں آتی اور ہر بات برداشت سے باہر ہے۔ سارے گھر والے پریشان ہیں۔ تین دفعہ دماغ کو کرنٹ بھی لگ چکا ہے پھر بھی کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ مجبور ہو کر آپ کو لکھ رہے ہیں۔ امید ہے کہ آپ کوئی عمل یا حل بتا کر ہمیں مایوسی سے نجات دلائیں گے۔

جواب: کھانے کا سبز رنگ عرق گلاب میں گھول کر روشنائی بنالیں۔ مندرجہ ذیل نقش کاغذ پر لکھ کر فلیتہ (بتی) بنالیں۔ اس بتی کو روئی میں لپیٹ کر اپنی امی کی چارپائی کے قریب جلائیں جب تک مرض سے نجات نہ ملے یہ علاج جاری رکھیں۔ فلیتہ چاہے روز بنائیں یا ایک ساتھ سارے بنالیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

9	9	9	9
9	9	9	9
9	9	9	9
9	9	9	9

برص کا علاج

سوال: میری بہن کے چہرے پر سفید داغ ہیں۔ کافی علاج کر چکے ہیں مگر کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ آپ سے درخواست ہے کہ کوئی روحانی علاج تجویز کر دیں۔

جواب: تین عدد چینی کی پلیٹیں لے لیں۔ ان پر زعفران سے تین مرتبہ قُلْ جُوَالْمُعِیْنُ یَامَعْرُوْفُ الْمَنَّانَ وَالْحَکِیْمُ لکھ کر پانی سے دھو لیں اور یہ پانی اپنی بہن کو صبح نہار منہ پلا دیں۔ اس عمل کو چالیس روز تک کریں۔ انشاء اللہ چہرے کے سفید داغ چالیس دن پورے ہونے سے پہلے ختم ہو جائیں گے۔ عمل بہرحال چالیس روز تک جاری رکھیں۔

بچوں کا دستر خوان

سوال: میں ایک پریشان حال آپ کے در پر حاضر ہوئی ہوں۔ امید ہے مایوس نہیں کریں گے۔ عرض ہے کہ میری شادی کو تین سال ہو گئے۔ شوہر کے ساتھ اچھی انڈراسٹینڈنگ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے گود ہری کی ہے۔ ایک بیٹا دو سال کا ہے۔ ماشاء اللہ مجھے اللہ نے ایک خوبصورت بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کے لئے میں ہر وقت شکر گزار رہتی ہوں۔ ماشاء اللہ بچی خوبصورت ہے۔ لیکن ابھی

www.ksars.org

اس کی ولادت کو دوسرا مہینہ ہے اور میرے سینوں میں دودھ دن بدن کم ہوتا جارہا ہے۔ بعض اوقات بچی کی بھوک پوری طرح ختم بھی نہیں ہوتی ہے اور دودھ بند ہو جاتا ہے۔ مختلف دوائیاں کھائیں لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ بچی کو دیکھ کر افسوس کرتی ہوں۔ آپ سے درخواست کرتی ہوں کہ کوئی ایسا عمل بتائیں جس سے میرے دودھ میں خاطر خواہ اضافہ ہو جائے اور میں اپنی بچی کے غذائی تقاضے بآسانی پورے کر سکوں۔

جواب: ماں کے سینے میں اللہ نے بچوں کا دستر خوان بنایا ہے اور بچے کے لئے ماں کا دودھ بہترین اور مقوی غذا ہے۔

ولادت کے بعد اگر دودھ نہ اترے یا دودھ کم ہو تو بچے کی غذائی ضروریات پوری نہیں ہوتیں اور اس کمی کو پورا کرنے کے لئے ڈبہ کے دودھ کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ قانون قدرت پر تفکر کیا جائے تو ماں کا دودھ پینا بچہ کا فطری حق ہے اور جب مائیں اس حق کو پورا کرتی ہیں تو اولاد سعادتمند اور فرمانبردار اٹھتی ہے۔ دودھ کی اس کمی کو پورا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کا اسم "متین" عجیب، غریب خاصیت رکھتا ہے۔ ایسی ماں کو چاہیئے کہ وہ بچہ کو دودھ پلانے سے پہلے گیارہ مرتبہ یَامَتِیْنُ پڑھ کر اپنے جسم پر دم کریں۔ اس عمل سے دودھ کی مقدار میں خاطر خواہ اضافہ ہو جائے گا۔

باادب بانصیب' بے ادب بے نصیب

سوال: حضور باباجی! میں ایک کھاتے پیتے گھرانے کا چشم و چراغ ہوں۔ اللہ کا دیا ہوا سب کچھ گھر میں موجود ہے کسی چیز کی کمی نہیں۔ والدین حد درجے محبت کرتے ہیں۔ آج تک کسی بات پر کبھی ڈانٹ نہیں پڑی۔ حد سے زیادہ پیار و محبت ملی۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ میں نے پڑھائی پر توجہ کم کر دی۔ ساتھ ہی ساتھ سکول اور گلی کوچوں میں طرح طرح کی لڑائیاں شروع کر دیں۔ جب لوگ ہمارے ابو کو شکایت کرتے تو میں اپنے ابو کی بے عزتی کرتا۔ تمام بہن بھائی اور والدین سے نفرت ہو گئی۔ ہر شخص کو گالیاں دیتا ہوں۔ لوگوں پر طنزیہ جملے کستا ہوں۔ دل آزاری میرا پسندیدہ مشغلہ ہے۔ بوڑھوں اور خواتین کو تنگ کرنے میں ایک شیطانی لذت ملتی ہے۔ گھر کے تمام لوگ میری حالت سے پریشان ہیں۔ کبھی کبھی ٹھنڈے دماغ سے جب اپنے اوپر نظر ڈالتا ہوں تو احساس ہوتا ہے کہ یہ تمام حرکات انسانیت سے گری ہوئی ہیں۔ آپ کو اصلاح کا واحد سہارا سمجھ کر خط لکھ رہا ہوں۔ امید ہے مایوس نہیں کریں گے۔

جواب: میں اللہ سے دعا گو ہوں کہ آپ ایک اچھے کردار کے نوجوان بن جائیں اور معاشرے میں اعلیٰ مقام حاصل کریں۔ اپنی زندگی بنانے اور بگاڑنے میں انسان کا اپنا ہاتھ ہوتا ہے۔ اگر آپ اس غلط کردار سے باز نہ آئے تو قانون مکافات عمل کے مطابق ضرور پریشان رہو گے۔ چلتے پھرتے ہر وقت وضو بغیر وضو یا حی یا قیوم کا ورد کریں۔ رات کو سونے سے پہلے تین سو بار یَاحَبِیْبُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔

www.ksars.org

21 دن تک یہ عمل جاری رکھیں۔ انشاء اللہ آپ ایک تابعدار اور خوش اخلاق انسان بن جائیں گے۔

بیٹی خدا کی رحمت

سوال: باباجی! آداب عرض یہ ہے کہ میں ایک مایوس بھکارن آپ کے در پر حاضر ہوئی ہوں۔ میری شادی کو تقریباً بیس سال ہو گئے۔ اللہ کا دیا سب کچھ ہے۔ شوہر بھی بہت عزت کرتا ہے اور ہم ایک خوشحال زندگی گزارتے ہیں۔ لیکن ابھی تک اللہ تعالیٰ نے مجھے اولاد نرینہ سے محروم رکھا ہے۔ میری تین بیٹیاں ہیں جب بھی امید سے ہوتی ہوں زکوٰۃ خیرات اور نذر نیاز کا اہتمام کرتی ہوں اور اللہ سے دعا کرتی ہوں کہ مجھے اولاد نرینہ مل جائے۔ بعض اوقات بیٹیوں کو دیکھ کر نفرت کرنے لگتی ہوں۔ موجودہ حالات میں بیٹیاں دردسر اور مصیبت سے کم نہیں ہیں۔ آپ اللہ کی برگزیدہ ہستی ہیں۔ اللہ سے دعا کریں کہ مجھے اولاد نرینہ مل جائے ابھی پھر امید سے ہوں۔

جواب: آپ کا خط پڑھا۔ مایوسی کفر ہے۔ آپ ہرگز مایوس نہ ہوں۔ اللہ اپنے کاموں کو بخوبی جانتا ہے۔ بیٹیوں سے ہرگز نفرت نہ کریں جس ہستی نے تمہیں بیٹی دی ہے وہی ہستی تم کو اولاد نرینہ کی دولت سے نوازے گی۔ اللہ کے کاموں پر غصہ کرنے اور ناراض ہونے کے بجائے شکر کریں۔ اللہ مایوس ہونے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اپنی بیٹیوں کو خدا کی رحمت سمجھ کر تربیت کریں۔ اور اللہ سے دعا کریں۔ رات کو سونے سے پہلے تین سو بار "یا اول" پڑھ کر پانی دم کر کے پئیں۔ دن میں ایک بار سورۃ یاسین پڑھیں۔ بچے کی ولادت تک عمل جاری رکھیں۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کو اولاد نرینہ کی دولت سے نوازے۔

بے عمل

سوال: میرے بیٹے کے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ دو سال پہلے استاد کے سخت اور اہانت آمیز برتاؤ کی وجہ سے نروس بریک ڈاؤن ہو گیا۔

اسے دنیا کی چیزوں میں دلچسپی نہ ہونے کے برابر ہے۔ وہ بے عمل اور آرام طلب ہے۔ حالت پہلے جیسی تو نہیں لیکن نارمل حالت نہیں کہی جاسکتی۔ مجھے اس کے مستقبل اور صحت کی طرف سے فکر ہے۔ آپ اس کی کامیابی امتحانی اور صحت کے لئے دعا یا نقش لکھ دیں تو بڑی مہربانی ہو گی۔ نیز یہ کہ یہ جلد ہی برسرروزگار ہو جائے تاکہ ہماری پریشانیاں دور ہوں۔

جواب: رات کو سوتے وقت اول و آخر درود شریف کے ساتھ سو بار یا حفیظ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں اور دعا کریں۔ ہر جمعرات کو آٹھ جمعرات تک دو روپے خیرات کریں۔

www.ksars.org

بھوک نہیں لگتی

سوال: چھ ماہ قبل میرے پیٹ میں درد اٹھا تو شہر کے مشہور ڈاکٹر صاحب سے علاج کرایا۔ ایکسرا بھی لیا گیا۔ ایکسرا دیکھ کر بیماری یہ بتائی گئی کہ جگر اور معدے پر ورم ہے۔ علاج کے دوران ایک مرتبہ حاجت کے وقت کیچوے گرے۔ ڈاکٹر صاحب نے انٹی پار دوائی لکھ کر دی۔ اس کو پینے کے بعد کیچوے تو نہیں گرے لیکن جگر اور معدہ کا ورم بڑھ گیا۔ دوسرے ڈاکٹر صاحب نے تین ایکسرے لئے۔ اس کے بعد ان صاحب نے بھی جگر اور معدہ پر ورم بتایا۔ علاج سے معمولی فرق تو ہے مگر کھانا بالکل نہیں کھایا جاتا۔

کمزوری بہت بڑھ گئی ہے۔ دماغ پر ہر وقت برے خیالات آتے رہتے ہیں۔ ان سب چیزوں سے بھی کافی پریشان ہوں اور کمزور بھی بہت ہو گیا ہوں۔ براہ مہربانی آپ میری مشکل کو دور کریں۔

جواب: کلونجی 3 ماشہ صبح نہار منہ تازہ پانی کے ساتھ کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے کھالیا کریں۔ کلونجی کھانے کے بعد کوئی اور چیز ایک گھنٹہ تک کھانا پینا منع ہے۔

بھول بھلیاں

سوال: السلام علیکم! میں آپ کو اپنی ذہنی کیفیت لکھنے پر مجبور ہو گئی جس میں مبتلا ہوئے مجھے تین سال ہو گئے ہیں۔ مجھے ہر وقت یوں محسوس ہوتا ہے کہ میں لوگوں کے درمیان موجود ہوں۔ ان سے باتیں کر رہی ہوں۔ کوئی کام کرتے وقت بھی یہی محسوس ہوتا ہے۔ پڑھتے وقت یوں لگتا ہے کہ میں ان کے سامنے پڑھ رہی ہوں۔ میں ان سے خیالوں میں باتیں کرتی ہوں۔ اپنے اچھے برے خیالات کا اظہار کرتی ہوں اور اچھی اچھی باتیں کرتی ہوں۔ گھر سے باہر آتے جاتے اگر میں کسی کو دیکھوں (دانستہ یا نادانستہ) وہ چیز یا شخص میرے ذہن میں نقش ہو جاتا ہے۔ اور پھر بار بار اس کی جھلکیاں دکھائی دیتی ہیں۔ میں غور سے بھی نہ دیکھوں تو بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ گھر والوں کے درمیان کھانا کھاتے وقت ان خیالی لوگوں کو جن کو میں نے مختلف جگہوں پر دیکھا ہوتا ہے ان کو بھی موجود سمجھتی ہوں اور ان سے بھی باتیں کرتی ہوں۔ رات کو سوتے وقت بھی ان کے درمیان اہمیت حاصل کرتی ہوں۔ ایسے میں میرے لب نہیں ہلتے، صرف ذہن چلتا ہے۔ کام کرتے وقت مختلف قصے خود بخود ذہن میں آتے ہیں۔ میں بحث کرتی ہوں۔ تعلیم کا بوجھ دماغ پر اس قدر لیتی ہوں کہ رات کی نیند اڑ جاتی ہے۔ ہر وقت فکر لاحق رہتی ہے۔ حالانکہ بظاہر کوئی ایسی تکلیف نظر نہیں آتی۔ صبح کے وقت پڑھائی کے دوران یا اور کسی کام میں اگر جلدی کروں یا رات کو اگر آنکھ کھل جائے تو یہ کیفیت انتہا کو پہنچ جاتی ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ آپ میرا علاج تجویز کر دیں کہ مجھے اس اذیت سے چھٹکارہ مل جائے اور میں ان لوگوں میں سے ہو جاؤں جن کا دماغ وہاں ہوتا ہے جہاں نظریں ہوں اور میں لیٹتے ہی سو جاؤں۔ مجھے یہ فضول کی باتیں سوچنے کا کوئی شوق نہیں۔ میں

www.ksars.org

ان تفکرات اور خیالات سے نجات پانا چاہتی ہوں۔ آپ مجھے دماغی سکون کا ایسا طریقہ بتا دیں کہ مختلف جگہوں پر دیکھے گئے لوگوں سے خیالوں میں باتیں نہ کروں اور نہ ان کی شکلیں میرے سامنے آئیں۔ پرانے واقعات ذہن میں چکر نہ لگائیں۔

جواب: پوسٹ کارڈ سائز نیگیٹیو بنوا کر فریم کرا کے دیوار میں لٹکا دیں۔ اور صبح شام رات دس دس منٹ تک چار فٹ کے فاصلہ سے اس نیگیٹیو پر نظریں جمائیں۔ روزانہ پندرہ دن تک۔ کھانوں میں مٹھاس زیادہ کھائیں۔ یہ عمل چالیس دن کر کے چھوڑ دیں۔ انشاء اللہ خیالات کی بھول بھلیوں سے آزادی مل جائے گی۔

بدروح

سوال: مجھے بچپن سے ایک بدروح پریشان کرتی رہتی ہے، میں نے اس بدروح سے نجات حاصل کرنے کے لئے بہت سے عاملوں سے مل کر تعویذ وغیرہ لئے۔ دم کروائے دعا کروائی لیکن حالت وہی رہی۔

مجھے بدروح عجیب طرح سے تنگ کرتی ہے۔ بیٹھے بیٹھے جسم پر دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ کوئی چیز کرنٹ کی طرح پورے جسم میں دوڑتی ہے۔ اور جسم کے اندر آواز بہت تیز گونجتی ہے کہ یہ کام کرو وہ کام کرو۔ یہ نہ کرو وہ نہ کرو۔ میں اس بدروح سے کہتا ہوں کہ مجھے چھوڑ دو لیکن وہ میری ایک نہیں سنتی۔ اس بدبخت روح کی وجہ سے میں میٹرک نہ کر سکا۔ سارا دن شیطانی حرکتوں کی نذر ہو جاتا ہے۔ بدروح مجھے مستقبل میں آنے والے واقعات بھی بتاتی ہے لیکن صرف وہ واقعات بتاتی ہے جس میں نقصان ہوتا ہے۔

جواب: ایک مومی کاغذ پر بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا حَيُّ بَعْدَ لکھ کر اس کو شہد میں ڈال دیں۔ شہد کسی بوتل یا شیشے کے برتن میں رکھیں۔ دن میں دو مرتبہ اس شہد میں سے ایک چمچہ کھا لیا کریں۔ تین ہفتے تک کھانے میں نمک بالکل بند کر دیں۔ اس کے بعد بھی نمک کم سے کم استعمال کریں۔ غذا میں میٹھی چیزیں زیادہ کھائیں اور تیز مصالحے دار اشیاء سے پرہیز کریں۔ صبح نہار منہ ایک گلاس پانی پر سورہ فلق دم کر کے پی لیا کریں۔

بہترین انسان

سوال: جس جگہ میری شادی ہوئی ہے میں راضی نہیں تھا۔ کیونکہ پہلے ہی میری دو بہنوں کی شادی ان کے گھر ہو چکی ہے۔ میں جس جگہ شادی کرنا چاہتا تھا وہاں اس لئے شادی نہیں کی کہ دو بہنوں کا گھر اجڑ جاتا۔ وہ ظالم لوگ کہتے ہیں کہ کوئی بات نہیں تمہاری دو بیٹیاں ہیں۔ ہماری تو صرف ایک بیٹی ہے۔ آپ راہنمائی فرمائیں۔ میری دوسری شادی کرنے پر سارے خاندان والے راضی و خوش ہیں۔ صرف لڑائی جھگڑے سے ڈر لگتا ہے۔ آپ حضور کوئی ایسا عمل بتائیں جس کے کرنے سے میری یہ مشکل حل

www.ksars.org

ہو جائے میرے ذہن کو سکون ملے اور میں پھر سے تندو تیزی کے ساتھ ملک و قوم کی خدمت کر سکوں۔ میرے اوپر خدارا یہ ایک عظیم احسان کیجئے۔

جواب: بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کے لئے قربانی دے اور ایثار کرے۔ اب چونکہ شادی ہو چکی ہے۔ اس لئے آپ اپنی بہنوں کے لئے ایثار کریں اور جس طرح بھی ہو راضی خوشی رہیں۔

ہر وقت چلتے پھرتے یاحی یاقیوم کاورد کریں۔ اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو روحانی ڈائجسٹ پڑھوائیں۔ خود بھی پڑھیں اور عمل بھی کریں۔

بیداری میں خواب

سوال: دوسال قبل اچانک میں نیند سے بیدار ہوئی تو مجھے محسوس ہوا کہ نعوذ باللہ میرے پاؤں کے نیچے مقدس نام لکھا ہوا ہے۔

میں نے اس دن کے بعد سے استغفر اللہ کا ورد شروع کیا ہے۔ جب سے بیداری میں یہ خواب دیکھا ہے میری حالت بہت خراب ہے۔ حالانکہ میں صوم و صلوٰۃ کی پابند ہوں۔ اب حالات یہ ہیں کہ تین تین چار چار بار وضو کرتی ہوں پھر بھی ایسا لگتا ہے کہ میں ناپاک ہوں۔ اگر دوبارہ وضو یا غسل نہ کیا تو کوئی جانی نقصان ہو جائے گا۔ کوئی بھی کام وقت پر نہیں کر سکتی۔ میری شادی ہو گئی ہے۔ بچے کی ماں بننے والی ہوں۔

جواب: 9X12 انچ شیشے کے اوپر سبز رنگ پینٹ کرا کہ وقفہ وقفہ سے دیکھا کریں۔ کھانوں میں میٹھی چیز زیادہ کھائیں۔ صبح و شام، رات ایک ایک کھجور کے اوپر بسم اللہ کے ساتھ سورہ فلق پڑھ کر دم کر کے کھائیں۔ رات کو سونے سے پہلے تین سو بار یاحفیظ پڑھ کر آنکھیں بند کر کے نیلی روشنی کا مراقبہ کریں۔ ہاتھ تین مرتبہ سے زیادہ نہ دھوئیں۔ چاہے آپ کو اپنے اوپر کتنا ہی جبر کرنا پڑے۔

بکرا یا بکری

سوال: عرض ہے کہ 44 سال کی عمر میں اللہ تعالیٰ نے بیٹا عطا فرمایا۔ لیکن بچے کی پیدائش کے بعد سے مجھ میں خون کی زبردست کمی ہو گئی ہے۔ ڈاکٹر بتاتے ہیں کہ سرخ سیل کم ہو گئے ہیں اور سفید سیل زیادہ ہیں جس سے جسم بے جان لگتا ہے۔ اس کے علاوہ ایام میں بھی بے ترتیبی اور زیادتی ہو گئی ہے۔ براہ کرم آسان گھریلو علاج عطا فرمائیں۔ ''روحانی علاج'' سے **یا حی یا قبل شئی یا حی بعد کل شئی** پڑھ رہی ہوں۔

www.ksars.org

جواب: صحت مند بکرے یا بکری کی کلیجی لے کر سل پر پیس کر عرق الگ کر لیں۔ سیاہ مرچ نمک ملا کر نہار منہ صبح اور شام کو پئیں۔ یہ عمل چالیس دن تک کریں۔ انشاء اللہ کمزوری رفع ہو جائے گی۔

www.ksars.org

پ

پڑھنے میں دل نہیں لگتا

سوال: میری بہت بڑی پریشانی ہے۔ جو میں آپ کو لکھ رہی ہوں۔ میں نے پہلے بھی آپ کو خط لکھے جن کا شاید آپ نے جواب دینا گوارا نہیں کیا۔ لیکن اب خدا کے لئے ایسا نہ کیجئے گا۔ بلکہ مجھے اپنی بیٹی سمجھ کر خط کا جواب دیجئے گا۔ میری پریشانی کی وجہ یہ ہے کہ میرا دماغ بہت کمزور ہے تھوڑی سی بات بھی یاد نہیں رہتی اور میں صحیح پڑھ بھی نہیں سکتی۔ میری عمر تقریباً 16 سال ہے۔ لیکن ابھی تک میں ساتویں جماعت میں پڑھتی ہوں۔ اگر میں سبق یاد بھی کر لوں تو دل مزید پڑھنے کو نہیں چاہتا۔ میرے ذہن میں گندے گندے خیال آتے رہتے ہیں۔ جس کی وجہ سے بھی میری پڑھائی بہت پیچھے ہوتی جا رہی ہے۔ خدا کے لئے مجھے کوئی ایسا وظیفہ بتائیں کہ میرا دل پڑھائی کی طرف ہو جائے۔ مجھے دنیا کی کوئی پرواہ نہ رہے صرف اپنی پڑھائی کے سوا۔ میں دیکھتی ہوں کہ مجھ سے چھوٹی لڑکیاں بڑی کلاسوں میں پڑھتی ہوں تو مجھے بہت شرم آتی ہے۔ پڑھنے لگتی ہوں تو نیند آنا شروع ہو جاتی ہے۔ حساب کے سوالات بالکل سمجھ نہیں آتے۔

جواب: پیٹ بڑا ہونے کی وجہ اندرونی بیماری یعنی ماہانہ نظام کی خرابی ہے۔ نیلی شعاعوں کا تیل کمر کے جوڑ پر جو کولہوں کے درمیان ہوتا ہے۔ دائروں میں مالش کریں۔ دس منٹ صبح، دس منٹ رات کو۔ صبح نہار منہ ایک چٹکی کلونجی کھائیں۔ تازہ پانی کے ساتھ۔

چکنائی سے پرہیز کریں۔

پھیپھڑے میں پانی

سوال: خواجہ صاحب! میں آپ کے پاس ڈیڑھ ماہ سے زیر علاج ہوں۔ مرض یہ ہے کہ میرے پھیپھڑے میں پانی بھر گیا تھا۔

ڈاکٹر صاحب کے کہنے پر پانی نکلوایا۔ مگر یہ پانی مسلسل بنتا رہتا ہے جس کی وجہ سے میں سخت پریشانی میں مبتلا ہوں۔ ڈاکٹر حضرات کا یہ کہنا ہے کہ پھیپھڑا چپک گیا ہے اور جب تک یہ اپنی اصلی حالت میں نہیں آجاتا پانی بنتا رہے گا۔

www.ksars.org

خواجہ صاحب! آپ کا تجویز کردہ علاج میں باقاعدگی سے کر رہی ہوں۔ آپ کے علاج کے دوران کبھی تو میں اپنے آپ کو بہت اچھا محسوس کرتی ہوں۔ سانس پھولنے میں بہت کمی ہوگئی ہے۔ مگر بعض اوقات مجھے پانی ہلتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ آپ کی کتاب رنگ وروشنی میں، میں نے پڑھا ہے کہ آپ نے ایک ڈاکٹر صاحب کی بیوی کا علاج کیا جنہیں بالکل ایسا ہی مرض تھا اور وہ بالکل صحت یاب ہو گئیں۔ ڈاکٹر حضرات نے تو مجھے یہ کہہ کر مایوس کر دیا تھا کہ اس مرض کا کوئی علاج نہیں ہے لیکن آپ کے علاج کے دوران میرا ذہن یہ بات مان رہا ہے کہ میں بالکل ٹھیک ہو جاؤں گی۔

جواب: نیلی شعاعوں کا تیل سینہ اور کمر پر پھیپھڑوں کی جگہ دائروں میں دس منٹ رات کو مالش کریں۔ جب بھی پانی پئیں۔ ایک مرتبہ سورہ یوسف کی آیت اَلرٰتِلْکَ اٰیٰتُ اَلکِتَابِ الْمُبِیْنِ۔ اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ پڑھ کر دم کر کے پئیں۔ تین مہینے کا علاج ہے۔

پیٹ میں کیڑے

سوال: ڈاکٹروں اور حکیموں کی تشخیص یہ ہے کہ میرے پیٹ میں کیڑے ہیں لیکن اس تشخیص کا کیا کروں کہ مجھے کسی دوا سے فائدہ نہیں ہوتا۔ حال یہ ہے کہ نگاہ روز بروز کم ہو رہی ہے۔ جسم میں خون خشک ہو گیا ہے، طاقت جواب دے گئی ہے۔ جسم کی ایک ایک پسلی اور جسم کے جوڑوں کی ہڈیاں الگ الگ نظر آتی ہیں۔ ہر قسم کے مادی علاج سے عاجز و مایوس ہو کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوں۔ درخواست ہے کہ کوئی روحانی علاج تجویز فرمادیں۔

جواب: رات کے وقت جب آپ گہری نیند سو جائیں، گھر کے کوئی صاحب سیدھی طرف آپ کے سرہانے کھڑے ہو کر اتنی آواز سے کہ نیند خراب نہ ہو، سورہ الکوثر پڑھ دیا کریں۔ اس عمل کی مدت چالیس روز ہے۔ انشاءاللہ آپ کی ہڈی اور پسلیوں پر گوشت آجائے گا۔

پاس ہو جاؤں

سوال: میں اپنے مسئلے پر بہت پریشان ہوں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں نے دسویں جماعت کا امتحان دیا ہے۔ میرے ابو کہتے ہیں کہ تم نے دسویں جماعت کا امتحان پاس نہ کیا تو میں تمہیں آگے نہیں پڑھاؤں گا اور پھر تم کو کھیتی باڑی کے کام پر لگادوں گا۔ اس کام سے مجھے بہت نفرت ہے۔ میرا دل چاہتا ہے کہ میں خوب پڑھوں اور اپنے ملک کی خدمت کروں۔ غریبوں، یتیموں کی خدمت کروں اور اپنے ملک کی حفاظت کروں۔ لیکن میرا دماغ بہت کمزور ہے۔ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ میں بازار سے کوئی چیز لینے جاؤں تو راستے ہی میں بھول جاتا ہوں اور پھر گھر آکر پوچھنا پڑتا ہے۔ میں اپنی کمزور دماغی پر بہت پریشان ہوں جس سے مجھے

www.ksars.org

دوستوں میں بھی شرمندگی اٹھانا پڑتی ہے۔ میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ آپ میرے لئے کوئی وظیفہ تجویز فرمائیں کہ میں دسویں جماعت کے امتحان میں اچھے نمبروں سے پاس ہو جاؤں۔

جواب: عشاء کی نماز کے بعد 100 بار یا علیم پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں اور خوب جی لگا کر پڑھیں۔ اللہ کامیاب کرے گا۔

پر امید

سوال: عظیمی صاحب! آپ بہت سے لوگوں کے مسائل حل کرتے ہیں۔ مہربانی فرما کر میرا بھی مسئلہ حل کر دیں۔ شادی کے ایک سال بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے بیٹا دیا جو کہ اب ماشاء اللہ ساڑھے تین برس کا ہو گیا ہے۔ اس کے بعد پھر مجھے بالکل حمل نہیں ہوا جس کی وجہ سے خاصی پریشان ہوں۔ ہر وقت نلوں اور کمر میں درد رہتا ہے۔ نلوں میں الٹی طرف اور درمیان میں زیادہ درد رہتا ہے۔ پہلے بھی میں نے ڈاکٹری علاج کروایا تھا تو پتہ چلا کہ اندر زخم ہے۔ اور اب الٹرا ساؤنڈ کروایا ہے۔ تو معلوم ہوا ہے کہ اندر رسولی ہے کوئی کہتا ہے کہ کسی نے آپ کی اولاد بند کر دی ہے۔ مہربانی فرما کر کوئی علاج تجویز فرما دیں اور اولاد کے لئے کوئی وظیفہ بتا دیں تاکہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے پر امید ہو جاؤں۔

جواب: ڈاکٹروں کی تشخیص صحیح ہے۔ آپ رسولی کا آپریشن کرا لیں۔ عشاء کے بعد 300 بار یا اول پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔ رات کو سوتے وقت نیلی شعاعوں کا تیل کمر کے جوڑ پر جو کولہوں کے درمیان ہوتا ہے، دائروں میں ہلکے ہاتھ سے دس منٹ تک مالش کرائیں۔ ہر جمعہ کو سوا پانچ روپے خیرات کریں۔

پیچیدہ امراض

سوال: احوال یہ ہے کہ اس سال ماہ رمضان کے آخری عشرے میں مجھے مروڑ شروع ہوئے جس کے لئے میڈیکل ٹریٹمنٹ (Medical Treatment) لیا۔ لیکن یہ بیماری ختم نہ ہوئی بلکہ اس میں اضافہ ہوتا رہا۔ علامات یہ ہیں کہ پیٹ میں درد خاص طور پر نچلے پیٹ میں بائیں طرف مروڑ اٹھتا ہے۔ اور پاخانے کی حاجت ہوتی ہے اور پھر جما ہوا خون (Clotted Blood) لیس (Mucus) اور تازہ خون (Fresh Blood) آتا ہے۔ اس طرح دن میں تقریباً 10 سے 15 مرتبہ باتھ روم جانا پڑتا ہے۔ پیٹ کو دبانے سے درد محسوس ہوتا ہے۔ نچلے پیٹ پر بائیں جانب پیٹ کو دبانے سے آنت محسوس کی جا سکتی ہے۔ جیسے پلاسٹک کا کوئی سخت پائپ ہو، ہر وقت کھولن اور جلن سی محسوس ہوتی ہے۔

یہ بیماری مجھے پانچ برس کی عمر کا تعاقب سے ہے۔ اس کے بعد اس بیماری کے کئی حملے ہو چکے ہیں اور میرے لئے یہ بیماری جان لیوا بنی ہوئی ہے۔ چوبیس گھنٹے میرا خیال صرف پیٹ کی طرف رہتا ہے۔

www.ksars.org

آپ کو یاد ہو گا جب میں بہت شدید بیمار ہوا تھا اور آپ کی توجہ اور حضور قلندر بابا اولیاءؒ کے فیض سے اللہ تعالیٰ نے مجھے شفائے کلی عطا فرمائی تھی تو اس وقت بھی یہ بیماری اسی طرح شروع ہوئی تھی۔

میڈیکل میں اس بیماری کو (Uncerative Olitis) کہتے ہیں۔ اس میں بڑی آنت میں جگہ جگہ سوزش ہو کر زخم بن جاتے ہیں اور وہاں انفیکشن ہو جاتی ہے۔ زخموں سے خون بہنے لگتا ہے۔ اور ساتھ ساتھ لیس، لعاب (Mucus) بھی آتا ہے۔ لیکن میڈیکل سائنس میں ابھی تک یہ دریافت نہیں کیا جا سکا کہ آخر یہ بیماری کس وجہ سے ہوتی ہے اس کا تسلی بخش علاج بھی نہیں ہے۔ میڈیکل سائنس کا ہر طرح کا علاج کروا چکا ہوں۔

جواب: ڈاکٹر صاحب! آنتوں کے اندر لعاب جب ٹوٹ جاتا ہے یہ بیماری لاحق ہوتی ہے۔ اس کی وجہ زیادہ نظام ہضم کی خرابی اور معدہ میں حدت، یبوست اور تعفن ہے۔ فرج میں رکھی ہوئی غذاؤں خاص طور پر سے زیادہ دن تک اگر گوشت رکھا گیا ہو۔ اس گوشت کو کھانے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ حبس ریاح کے دباؤ سے اور اجابت صاف نہ ہونے سے بھی آنتوں میں حدت سوزش اور انفیکشن ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ فرج میں رکھی ہوئی چیزیں نہ کھائی جائیں۔ گوشت، انڈا، گرم مصالحہ، چائے اور کافی کم سے کم تین ماہ تک نہ استعمال کیا جائے۔ اور صبح نہار منہ، عصر کے بعد ثابت اسپغول 2 ٹیبل اسپون کھولتے ہوئے پانی میں ڈال کر ایک یا دو بار جوش آنے کے بعد چولہے سے اتار کر انڈے کی طرح خوب اچھی طرح پھینٹا جائے۔ اور کھا لیا جائے۔ دونوں وقت کھانے سے پہلے زرد شعاعوں کے پانی میں چینی گھول کر اس میں ایک بڑا چمچہ اسپغول کی بھوسی ملا کر پیا جائے۔ تین ماہ کے مسلسل پرہیز اور علاج سے یہ مرض انشاءاللہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے۔

پرہیز

سوال: میرے ساتھ ایک مسئلہ ہے جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں۔ سمجھ میں نہیں آتا کیا کروں۔ میری اس پریشانی کو آپ ہی دور کر سکتے ہیں۔ پریشانی یہ ہے کہ میرے بال بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ ایک تو میرے بال باریک بہت ہیں اور سر کے بال گر بھی رہے ہیں۔ دوسری کافی بال سفید بھی ہو گئے ہیں۔ اور بالوں کا رنگ پھیکا پڑ گیا ہے۔ نہ تو میرے بال سیاہ ہیں اور نہ ہی گھنے۔ بالوں کا رنگ بھورا بھورا سا ہو گیا ہے، بالکل سوکھی گھاس کی طرح اور جب بھی میں بالوں میں کنگھا کرتا ہوں ایک منٹ بعد بال پھر بکھر جاتے ہیں۔ اپنی جگہ پر سیٹ نہیں رہتے بلکہ ہوا میں لہراتے ہیں۔

عظیمی صاحب! اب آپ ہی کچھ کریں میں نے تو پتہ نہیں کتنے ہی قسم کے تیل سر میں لگائے ہیں۔ ہر تیل آزما لیا لیکن مایوسی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوا۔ کوئی علاج بتا دیں کہ میرے سر کے بال موٹے گھنے اور سیاہ ہو جائیں۔ بال گرنا بند ہو جائیں اور بالوں کا رنگ جو بھورا بھورا ہے وہ بھی سیاہ ہو جائے۔ میرے بال تندرست و توانا اور چمکدار ہو جائیں۔

www.ksars.org

جواب: روزانہ رات کو سونے سے پہلے گلوسبز تیل مالش کیا کریں۔ اللہ کے فضل و کرم سے بال گرنا بند ہو جائیں گے۔ اور سیاہ چمکدار بھی ہوسکتے ہیں۔ سر کسی قسم کے صابن یا شیمپو سے نہ دھوئیں۔ صرف بیسن یا سرسوں کی کھلی سے سر دھوئیں۔ کھانوں میں نمک اور چکنائی سے پرہیز کریں۔

پاکیزہ انسان

سوال: جناب خواجہ صاحب! میں انٹر کا طالب علم ہوں۔ پنجگانہ نماز اور اپنے کالج کی پڑھائی کے ساتھ ساتھ والدین کا تابعدار رہتا ہوں۔ میرے اندر یہ ایک عجیب بیماری پیدا ہوئی ہے وہ یہ کہ میں حد درجہ حسد کا شکار ہوں۔ ہر شخص سے حسد کرتا ہوں۔ کسی کو خوش دیکھتا ہوں تو دل ہی دل میں جلتا ہوں۔ اور ہر وقت اس کے بارے میں سوچ کر پریشان رہتا ہوں۔ حسد اور تنگ نظری نے مجھے کہیں کا نہیں چھوڑا۔ یہاں تک کہ اب تو اپنے بھائی اور بہنوں سے بھی حسد کی آگ میں جلتا ہوں اور بات بات جھگڑا کرنے لگتا ہوں۔ میں اور میرے والدین جھگڑوں سے خود بیزار ہیں لیکن کسی کو اپنی یہ نفسیاتی بیماری نہیں بتاسکتا۔

جواب: حسد تمام بیماریوں اور منفی خیالات کی بنیاد ہے۔ آپ نے انٹر تک تعلیم لی ہے خود بھی مختلف کتابوں میں پڑھا ہو گا کہ حسد تمام نیکیوں کو اس طرح کھاجاتا ہے جیسے آگ سوکھی لکڑیوں کو جلا دیتی ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ آپ اپنی اصلاح کی طرف گامزن اور متوجہ ہوگئے ہیں۔ کسی غلطی، کمزوری یا جرم کا احساس ہی کامیاب علاج ہے۔

میری طرف سے آپ کے لئے مشورہ ہے کہ صبح سویرے کسی باغ میں جا کر پھولوں کے سامنے بیٹھ کر ایک منٹ تک ٹکٹکی باندھ کر پھولوں کو دیکھیں اور پھولوں کو دیکھتے ہوئے دل میں یہ بات دہرائیں کہ میں اللہ کی مخلوق سے مخلصانہ محبت کرتا ہوں اور مخلوق خدا کو خوش و خرم دیکھ کر خوشی محسوس کرتا ہوں۔ 90 دن کے اس عمل سے آپ میں انتہائی وسیع النظری اور اعلیٰ ظرفی پیدا ہو جائے گی۔ پھولوں کا یہ وصف رہا ہے کہ یہ بلا امتیاز ہر شخص کو اپنی خوشبو سے معطر رکھتے ہیں۔ اس عمل سے انشاء اللہ آپ بھی مخلوق خدا کے لئے ایک مخلص اور پاکیزہ انسان بن جائیں گے۔

پیٹ میں کیڑے

سوال: جناب خواجہ صاحب!

میرا بیٹا جس کی عمر 10 سال ہے مختلف بیماریوں کا شکار رہتا ہے جس کی وجہ سے ہم والدین ہر وقت پریشان رہتے ہیں۔ کئی ڈاکٹروں اور حکیموں سے علاج کرایا۔ صحت تو ٹھیک ہوگئی لیکن رنگ زرد ہے۔ معمولی کام کے بعد تھک جاتا ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ

www.ksars.org

پیٹ میں کیڑے ہیں۔ کیڑوں کی مختلف دوائیاں کھلانے کے بعد ناکام ہیں۔ آپ سے درخواست ہے کہ کوئی ایسا عمل بتادیں جس سے میرے بیٹے کی صحت صحیح ہو جائے اور تمام کیڑے نکل جائیں۔ وہ خوبصورت اور پرکشش بن جائے۔

جواب: پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔ پریشانی سے کوئی کام پورا نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی پریشانی سے کوئی مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔

آپ مکمل یقین کے ساتھ میرا تجویز کردہ عمل شروع کر دیں۔ انشاء اللہ آپ کا بیٹا مکمل صحت مند ہو جائے گا۔ رات کو بعد از نماز عشاء اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ گیارہ مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر پیٹ پر دم کر دیا کریں۔

پرکشش چہرہ

سوال: چہرے میں کشش نہیں۔ چہرہ بے رونق ہے وغیرہ۔ سب نے سورۃ یوسف کے عمل کی اجازت مانگی ہے۔

جواب: آپ سب کو میری طرف سے اس عمل کی اجازت ہے۔ دعا گو ہوں کہ اللہ سب کو کامیابی دے عمل یہ ہے۔ صبح فجر کی نماز کے بعد سورج نکلنے سے پہلے سورہ یوسف کا پہلا رکوع پڑھ کر پانی پر دم کر کے نہار منہ پی لیا کریں۔ پندرہ بیس منٹ کے بعد ایک سیب کھا کر اوپر سے دودھ پئیں۔ اس عمل کی مدت ٹھیک دو ماہ ایک دن ہے۔ اس عمل سے آپ کے اندر انتہائی کشش پیدا ہو جائے گی اور آپ خوبصورت ہو جائیں گی۔

پنڈلیوں میں اینٹھن

سوال: کسی بات پر سوچ بچار کرنے سے میرے اوسان خطا ہو جاتے ہیں۔ سانس رکنے لگتا ہے۔ دماغ ماؤف ہو جاتا ہے۔ پنڈلیوں میں اینٹھن ہونے لگتی ہے اور قبض بالکل نہیں ہے۔ بھوک بھی خوب لگتی ہے۔ سمجھ نہیں آتا مجھے کیا بیماری ہے۔

جواب: آدھا پاؤ کلونجی پانی میں دھو کر سکھا لیں۔ روزانہ صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت 3,3 ماشہ تازہ پانی کے ساتھ کھا لیا کریں۔ ایسی چیزوں سے پرہیز کریں جو گیس پیدا کرتی ہیں۔

پیدائشی منحوس

سوال: عظیمی صاحب! قسمت میرا ساتھ نہیں دیتی جو چاہتی ہوں اس کا الٹ ہو جاتا ہے۔ شاید میں پیدائشی منحوس ہوں۔ لوگ بھی یہی کہتے ہیں۔ میری قسمت ہی خراب ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ میں نے دو سال پہلے لیکیوریا کے لئے ایک مہینے تک سونٹھ کھائی تھی۔ اس کے بعد سے میرے چہرے پر دانے نکلنے شروع ہوئے ہیں تو اب تک چہرے پر دانے بھرے ہوئے ہیں۔ پورے

www.ksars.org

چہرے پر گڑھے پڑ گئے ہیں۔ میری جلد (skin) اتنی (sensitive) ہوگئی ہے کہ Medicated Cream کریم سے بھی ری ایکشن ہو جاتا ہے اور پورے چہرے پر باریک باریک دانے بھر جاتے ہیں جو تھوڑے تھوڑے کر کے بڑے ہوتے رہتے ہیں۔ چار مہینے بعد سارے دانے ختم ہو جاتے ہیں اور پھر دوبارہ نکل آتے ہیں۔ دو سال سے زیادہ ہو گئے لیکن کسی طرح دانے ٹھیک ہونے کا نام نہیں لیتے۔ میرا پورا چہرہ خراب ہو گیا ہے۔ براہ کرم آپ میرے لئے دعا کیجئے کہ میری قسمت اچھی ہو جائے۔ میرے سارے دانے ختم ہو جائیں۔ میری صحت ٹھیک ہو جائے اور میری شادی بہت اچھے لڑکے سے ہو جائے۔ شادی کے بعد میں خوشگوار زندگی بسر کروں۔ میری زندگی کی ساری پیچیدگیاں ختم ہو جائیں۔

عظیمی صاحب! میں اپنی بہن کی وجہ سے بھی بہت عاجز ہوں۔ وہ مجھ سے بہت حسد کرتی ہے۔ ہر وقت مجھے بد دعائیں دیتی رہتی ہے۔ اور اس کی اتنی کالی نظر ہے کہ فوراً مجھے لگ جاتی ہے۔ اب وہ میری شادی کے پیچھے پڑی ہوئی ہے۔

جواب: ہر نماز کے بعد 100 بار یا حفیظ یا شافی یا کافی پڑھ کر دعا کریں۔ روحانی ڈائجسٹ میں دوسرے مضامین کے ساتھ نور نبوت بطور خاص پڑھا کریں۔ ہر جمعرات کو صدقہ خیرات کر دیا کریں۔

پیلی سرسوں کا تیل

سوال: میری ایک بیٹی جس کی عمر 9 سال ہے گونگی اور بہری ہے۔ چار سال کی عمر میں ٹائیفائیڈ بخار کے بعد اس کی زبان اور کان خراب ہو گئے۔ پہلے عام بچوں کی طرح بولتی اور سنتی تھی۔ بڑے بڑے ڈاکٹروں کو دکھایا کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ ڈاکٹر کہتے ہیں اس کے دماغ کی وہ رگیں سوکھ گئی ہیں جن کا تعلق زبان اور کان سے ہے۔

جواب: بادام کی گری، سونف، کوزہ مصری تینوں چیزیں ہم وزن لے کر پیتل کے ہاون دستے میں کوٹ کر سفوف بنا کر رکھ دیں۔ صبح، شام، رات ایک ایک چمچی کھلائیں۔ پیلی سرسوں کے تیل میں کاجل بنا کر روزانہ رات کو ایک ایک سلائی دونوں آنکھوں میں لگائیں۔

تین عدد سفید چینی کی پلیٹوں پر زعفران اور عرق گلاب سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o الٓرٰ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتَابِ الْمُبِیْنِ۔ اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ لکھ کر صبح شام اور رات پانی سے دھو کر پلائیں۔

یہ علاج چھ ماہ تک کریں۔

www.ksars.org

ت

توہمات سے نجات

سوال: میں بہت زیادہ پریشان ہوں۔ مجھ سے نماز نہیں پڑھی جاتی۔ دراصل مجھے وہم بہت ہوتے ہیں اور نماز میں بھی مجھے وہم ہو گیا ہے۔ جب نیت کے لئے کھڑی ہوتی ہوں تو مجھے وہم ہوتا ہے کہ اب مجھ سے نماز نہیں پڑھی جائے گی اور ہوتا بھی یہی ہے۔ میرے منہ سے نیت کے لئے الفاظ ہی نہیں نکلتے اور یوں میں گنہگار نماز پڑھنے سے محروم ہوں۔ خدا کے لئے مجھے بتایئے کہ میں نماز کیسے پڑھوں۔ میرا دل چاہتا ہے کہ میں بھی دوسرے لوگوں کی طرح سکون سے نماز پڑھ سکوں۔ مجھ سے نماز نہیں پڑھی جاتی اسی غم میں مری جا رہی ہوں۔ خدارا مجھے کوئی علاج بتائیں تاکہ میں بھی ان وہموں کے بغیر اپنے رب کی عبادت کر سکوں۔

جواب: جس طرح بھی ہو، آپ کو اپنی طبیعت پر کتنا بھی جبر کرنا پڑے، فجر کی نماز باجماعت ادا کریں اور یہ عمل چالیس دن تک قائم رکھیں۔ انشاءاللہ پھر نماز قائم کرنے میں سستی نہیں ہو گی۔ نماز میں خیالات کی یلغار سے بچنے کے لئے کتاب روحانی علاج میں سے عمل کریں۔

تسخیر ہمزاد

سوال: میرے دل میں انسانیت کی بھلائی کا درد موجود ہے۔ میں نے ایک بلڈ ڈونر سوسائٹی بنائی ہے جس کا میں بانی صدر ہوں۔ میرے اوپر پچاس ہزار روپے کا قرض ہے۔ میں اس رمضان میں اعتکاف میں بھی بیٹھا ہوں۔ میں نے ایک صاحب کی کتاب میں رجوع ہمزاد کا عمل پڑھا ہے جس کے پڑھنے سے ہمزاد مسخر ہو جاتا ہے۔ میں آپ کا بہت مداح ہوں اور چاہتا ہوں کہ آپ مجھے کوئی ایسا اسم یا عمل بتائیں کہ ہمزاد کی تسخیر ہو جائے یا کوئی اور قوت میری دوست بن جائے تاکہ میں اپنی پریشانیوں پر قابو پا سکوں۔ میری عمر اس وقت 22 سال 5 ماہ ہے اور انٹر تک پڑھا ہوا ہوں۔ آپ بتلائیں مجھے اس سلسلے میں کیا کرنا ہو گا۔ میری رہنمائی فرمادیں۔

www.ksars.org

جواب: پہلی بات یہ ہے کہ جن صاحب کی کتاب آپ نے پڑھی ہے آپ کو ان ہی صاحب سے رجوع کر کے تسخیر ہمزاد کے عمل کی اجازت لیناچاہئے نہ کہ مجھ سے۔ دوسری بات جو سمجھنے سے تعلق رکھتی ہے یہ ہے کہ ہمزاد کا تعلق صاحب استدراج لوگوں سے ہوتا ہے اور وہی اسے مسخر کرنے کا گر جانتے ہیں اور رہنمائی کر سکتے ہیں۔ میرا تعلق خالصتاً روحانیت سے ہے اور روحانی لوگوں کی زندگی، اعمال واشغال سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت پاک اور حیات طیبہ کے تابع ہوتی ہے۔ میں تسخیر ہمزاد میں آپ کی رہنمائی کرنے سے اس لئے قاصر ہوں کہ میں خود اس فن اور گر سے واقف نہیں ہوں۔ آپ نے اپنے خط میں بھی لکھا ہے کہ "یا کوئی اور قوت میری دوست بن جائے۔" آپ جیسے نوجوانوں کے لئے میرا مشورہ یہ ہے کہ آپ اللہ کے دوست بن جائیں اور اس طرز فکر کو اپنالیں جو طرز فکر آپ کی اللہ سے دوستی کرادے۔ ایسی طرز فکر انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان وارثین اولیاء اللہ کے مشن پر چلنے سے حاصل ہوتی ہے۔ جب قادر مطلق اور قوی، اللہ سے آپ کی دوستی ہو جائے گی تو باقی تمام قوتیں ہیچ ہو جائیں گی۔

تصویر

سوال: شوہر لندن کی رنگین فضاؤں میں گم ہو گیا ہے اور انہیں میرا کوئی خیال نہیں رہا۔ اس کے علاوہ نشے کی بری عادت سے مجبور ہو کر مار کٹائی سے بھی باز نہیں آتا۔ آپ نے ازراہ خلوص و ہمدردی میرے لئے یہ علاج تجویز کیا کہ اپنے شوہر کی ایک بڑی تصویر بنا کر کمرے میں پیروں کے رخ دیوار پر الٹی لٹکا دیں۔ میں نے یہاں ایک بہت اچھے آرٹسٹ سے اپنے شوہر کی بہت خوبصورت رنگین تصویر بنوائی اور عمدہ قسم کے فریم میں لگوا کر حسب ہدایت تصویر کو الٹا لٹکا دیا۔ یہ تصویر میرے اور شوہر کے درمیان ضد بحث کا ایک موضوع بن گئی۔ شوہر نے مجھ سے قطعاً لاپرواہی اختیار کر لی اور بات چیت بند کر دی۔ ہوتا یہ تھا کہ شوہر جیسے ہی کمرے میں داخل ہوتے تصویر کو سیدھا کر دیتے اور وہ جیسے ہی کمرے سے باہر نکلتے میں تصویر کو الٹا کر دیتی۔ اس خاموش لڑائی یا ذہنی کش مکش نے یہ رخ اختیار کیا کہ شوہر نے اپنا سرہانہ پیروں کی طرف کر لیا تاکہ لیٹتے وقت انہیں تصویر نظر نہ آئے۔ میں نے تصویر اتار کر دوسری طرف لٹکا دی جہاں لازماً ان کی نظر پڑے۔ یہ سلسلہ اکیس روز تک یوں ہی چلتا رہا۔ بالآخر ایک دن انہوں نے مجھ سے ازخود بات کی۔ اکیس روز کے عرصے میں ان کی زبان سے نکلے ہوئے الفاظ یہ تھے۔

"میں بہت تھک گیا ہوں، ٹوٹ گیا ہوں، اگر ہم دونوں ذہنی طور پر ہم آہنگ نہیں ہوئے تو میں بکھر جاؤں گا۔"

یہ الفاظ کچھ اس طرح ادا کئے گئے کہ میرا دل بھر آیا اور میں پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔ بات آئی گئی ہو گئی۔ تصویر کا الٹ پھیر جاری رہا۔ چونکہ آپ نے مجھے ہدایت کر دی تھی کہ شوہر کتنا ہی احتجاج کریں تصویر کو سیدھا نہ ہونے دیں۔

www.ksars.org

اب صورت حال یہ ہے کہ شوہر گھر میں وقت کی پابندی کے ساتھ آجاتے ہیں۔ پینا پلانا بھی انہوں نے بہت کم کر دیا ہے۔ لیکن ابھی تک وہ پوری طرح میری طرف متوجہ نہیں ہوئے۔ ویسے میری ضروریات کا کافی حد تک خیال کرنے لگے ہیں۔ پوچھنا یہ ہے کہ میں ابھی تصویر الٹنے کا عمل جاری رکھوں؟

جواب: تصویر الٹنے کا عمل جاری رکھیں لیکن اس میں یہ تبدیلی کر لیں کہ جب آپ کے شوہر سو جائیں، تصویر الٹی کر دیں اور ان کے بیدار ہونے سے پہلے تصویر کو سیدھا کر دیں۔ گیارہ روز یہ عمل کرنے کے بعد تصویر کو اس کمرے سے الگ کر دیں اور تصویر کی جگہ اپنی اور اپنے شوہر کی تصویر لٹکا دیں۔ اتاری ہوئی تصویر کو سمندر میں ڈال دیں۔

تشخیص

سوال: آپ نے کہا تھا کہ اگر پانی کے بھرے ہوئے گھڑے میں کوئی سوراخ کر دیا جائے تو وہ آہستہ آہستہ خالی ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر کوئی نوجوان بری عادت کا شکار ہو جائے تو وہ بھی گھڑے کی طرح خالی ہو جاتا ہے۔ آپ کی اس بات نے مجھے شدید طور پر مایوس کیا اور میں ذہنی طور پر جب کہ پہلے ہی بہت زیادہ پریشان تھا، شدید پریشانی کا شکار ہو گیا ہوں۔ میں نے جس گھرانے میں آنکھ کھولی وہ لڑائی جھگڑے کی مسکن تھا۔ میرے والد اور والدہ خوب جھگڑتے تھے بلکہ اب بھی جھگڑتے ہیں۔ ماں جب والد صاحب سے مار کھا چکتی تو پھر وہ اپنے شوہر کے کئے کی سزا ہم بچوں کو دیتی۔ ہمیں اس طرح مارتی کہ جسم پر نیل پڑ جاتے، کوئی بات پیار سے سمجھانے کی بجائے تھپڑ مار کر سمجھائی جاتی تھی۔

اسکول میں مجھے ایک ساتھی نے یہ بتایا کہ کل ٹیکے لگیں گے تم کل نہیں آنا۔ دوسرے روز میں صبح اٹھ گیا۔ لیکن ٹیکے کے خوف سے اسکول جانے کا کوئی ارادہ نہ تھا۔ میں نلکے پر بیٹھا آہستہ آہستہ منہ دھو رہا تھا کہ اتنی دیر میں میرے والد صاحب آگئے اور مجھ سے پوچھا۔ کیوں بھئی تیرا ارادہ اسکول جانے کا نہیں ہے؟ میں تو پہلے ہی ان سے بہت ڈرتا تھا۔ میں آہستہ سے بولا، نہیں۔ بس اتنا کہنا تھا کہ مجھے انہوں نے سر سے اونچا اٹھایا اور زمین پر پٹخ دیا۔ اتنی چوٹ آئی کہ میں مرتے مرتے بچا اور مہینوں چارپائی پر پڑا رہا۔ قصہ کوتاہ اسی طرح میں مار کھاتے گالیاں سنتے پندرہ سولہ برس کا ہو گیا اور میں سکون کی تلاش میں بے راہ ہو گیا۔ خراب عادتوں کا شکار ہو گیا۔ اپنی دانست میں لطف اندوز ہوتا رہا یہاں تک کہ نماز بھی ترک کر دی۔

اب صورت حال یہ ہے کہ "خراب عادت" میں مبتلا رہنے کی وجہ سے میرا جسم، دل اور دماغ بہت کمزور ہو گیا ہے۔ علاج کرانے کی استطاعت نہیں ہے۔ آپ سے شکوہ یہ ہے کہ آپ نے مرض کی تشخیص تو صحیح کر دی لیکن علاج نہیں بتایا۔

www.ksars.org

جواب: کمزوری انشاء اللہ بہت آسانی کے ساتھ دور ہو جائے گی۔ آپ غذاؤں سے علاج کریں۔ بھنڈی، لوکی، ٹنڈا، توری، آڑو، گولر، دودھ کی لسی جس میں تین حصہ پانی ایک حصہ دودھ ہو زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ کھٹی، تیز نمک مرچ، مصالحہ دار اور قبض پیدا کرنے والی اشیاء استعمال نہ کریں۔ ہر نماز کے بعد ایک سو بار یاحفیظ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی وناصر ہو۔

تلی ہر مہینہ خون مانگتی ہے

سوال: میرا بھانجا جہانزیب جس کی عمر تقریباً دو سال ہے۔ اسے ڈاکٹر نے "تھیلسیمیا" تجویز کیا ہے کہ اسے 8 سال کی عمر تک (Blood) بلڈ لگواتے رہیں۔ 8 سال بعد خدا کی قدرت سے بچ جائے تو خوش نصیبی ورنہ اللہ مالک۔ اسے ہر مہینے خون لگتا ہے۔

بعض اوقات تو ایک مہینے میں دو مرتبہ لگ جاتا ہے اور کبھی تین مرتبہ بھی۔ خون بھی بالکل صحت مند فرد کا لگتا ہے پہلے اس کا بلڈ گروپ A+ تھا اور ہمارے گھر میں بھی تقریباً سب کا A+ ہے تو ہم لوگ دیتے رہے۔ پھر جب اپنا خون نہیں دے سکے تو O+ لگوا دیا اور اب یہ حال ہے کہ اس کا اپنا بلڈ گروپ O+ ہو گیا ہے۔ بہت بھاگ دوڑ کے بعد یہ بلڈ گروپ ملتا ہے۔ لیکن ابھی 6 سال کا عرصہ باقی ہے۔ جہانزیب سے بڑا ایک بھائی 4 سال کا ہے وہ ماشاء اللہ بالکل صحت مند ہے۔ اس سے چھوٹی اب ایک لڑکی 2 ماہ کی ہے۔ اس کے بارے میں ڈاکٹر نے کہا کہ 4 ماہ بعد اس کا بلڈ گروپ چیک کرانا اور معلوم کرانا کہ یہ صحت مند ہے یا نہیں۔ آپ سے التماس ہے کہ اس بچی کے لئے دعا کریں۔ یہ اللہ کے فضل و کرم سے بالکل صحت مند ہو۔ اب مزید اس کے بارے میں بتاؤں کہ وہ کمزور بہت ہے۔ ڈاکٹروں نے Iron بھی سختی سے منع کیا ہے کوئی آئرن والی چیز اسے نہیں دینی۔ کبھی اس کے پیٹ میں کیڑے ہو جاتے ہیں۔ اسے Vermox پلاتے رہتے ہیں۔

جواب: رات گہری نیند میں سرہانے کھڑے ہو کر ایک بار سورہ کوثر پڑھ دیا کریں اور عود صلیب کی لکڑی پر فَهِنَّ قَطَّارٍ اَلْقَلَمْ لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔ ہر جمعرات کو صدقہ خیرات کریں۔

توبہ استغفار

سوال: میرے بیٹے کی شادی ہو گئی اور اسے کہا کہ بیوی کو لندن ساتھ لے جاؤ۔ دونوں میاں بیوی کے ویزے نہیں لگے۔ پھر دونوں دوسرے ناموں سے ویزے لے کر لندن چلے گئے۔ وہاں رہ رہے تھے۔ اب سیٹ ہونے والے تھے کہ اپنی ہی عزیزہ نے شکایت کر دی۔ وہاں سے دونوں میاں بیوی کو پکڑ کر لے گئے۔ بیوی کو چھوڑ دیا اور میاں یعنی میرے بیٹے کو ابھی تک نہیں چھوڑا۔ کاروبار بھی اس کا ختم ہو گیا ہے۔ آپ استخارہ کر کے بتائیں کہ کیا وہ وہاں پر سیٹ ہو جائیں گے یا ان کو پاکستان بھیج دیں گے اور کب

www.ksars.org

تک ہماری پریشانی ختم ہو گی۔ ہم یہاں سخت پریشان ہیں۔ بچے بھی وہاں پر سخت پریشان ہیں۔ آپ کچھ پڑھنے کو بتائیں کہ مشکل ختم ہو اور بچے کا کاروبار بھی ٹھیک رہے۔

جواب: سبحان اللہ! آپ بھی کیا خوب خاتون ہیں۔ استخارہ کس کام کے لئے نکلوا رہی ہیں؟ جب آپ کے بیٹے غلط کر رہے تھے تو اس وقت آپ کو استخارہ کا خیال کیوں نہیں آیا۔ ہر نماز کے بعد دعا کریں اور بیٹے کو خط لکھیں کہ وہ توبہ استغفار کرے۔ اللہ بڑا رحیم و کریم ہے۔

www.ksars.org

ٹ

ٹوٹ پھوٹ

سوال: ہر طرف سے مایوس ہو کر آپ کی مدد، توجہ اور مہربانی کی طالب ہوں۔ اگر آپ نے بھی مایوس کیا تو اندھیروں میں ڈوب کر ختم ہو جاؤں گی۔ زندہ رہنے کی اس جدوجہد میں میرا آخری سہارا اور امید آپ ہی ہیں۔ میری عمر 38 سال ہے۔ والدین حیات نہیں ہیں۔ غیر شادی شدہ ہوں۔ بچپن ہی سے پریشانی اور مصیبتوں کا سامنا کیا ہے۔ غریب گھرانوں میں بچے اسی طرح پلتے ہیں مگر میں شاید حالات سے سمجھوتہ نہ کر سکی یا شاید کوئی اور وجہ ہو۔ بہر حال میں ذہنی طور پر شروع سے ہی منتشر رہی ہوں۔ مجھے یاد نہیں کہ میں کبھی بھی ذہنی طور پر مطمئن رہی ہوں۔ عظیمی صاحب! تعلیمی میدان میں آگے بڑھنا چاہا۔ تعمیری سرگرمیوں میں ترقی کرنا چاہی مگر کوئی بھی ہاتھ مدد کے لئے آگے نہ بڑھا۔ نہ کسی نے توجہ اور ضرورت محسوس کی۔ یہ کسک آج بھی محسوس ہوتی ہے اور بڑی شدت کے ساتھ۔ میں آج بی اے بی ایڈ ہوں مگر تعلیمی لحاظ سے میری کوئی صلاحیت نہ ہو سکی اور نہ ہی شخصیت کی تعمیر ہو سکی۔ میں اپنے آپ کو بہت پیچھے اور خالی محسوس کرتی ہوں۔ پتہ نہیں میرا انحطاط کہاں سے شروع ہوا۔ میری ٹوٹ پھوٹ کہاں سے شروع ہوئی۔ بس مجھے تو اتنا محسوس ہوتا ہے کہ میں اندر سے ہوں یا جو میری سوچ اور میرا اندر ہے وہ میں باہر نہیں ہوں۔ میری دوہری شخصیت ہے میں کیا چاہتی ہوں۔ مجھے نہیں معلوم، میری شخصیت کیا ہے۔ میں اپنے پاؤں زمین پر ٹکانا چاہتی ہوں مگر اندر سے کوئی قوت مجھے خود اعتمادی سے محروم کر دیتی ہے۔ کسی کے سامنے بات نہیں کر سکتی۔ ہر انسان سے مرعوب ہو جاتی ہوں اور پھر لاشعوری طور پر اپنی کمزوری سے خود ہی شرمندگی محسوس کرتی ہوں۔ خود ہی بکھرتی ہوں۔ زندگی میں اعتماد ہی نہ ہو تو کچھ بھی نہیں۔

میں نے جو چاہا اس کا الٹ ہی ملا۔ اب دعا مانگنے کو بھی دل نہیں چاہتا۔ نہ نماز پڑھتی ہوں نہ قرآن۔ سب چیزوں سے دل اچاٹ ہو گیا ہے۔

www.ksars.org

زندگی پر جمود طاری ہے۔ ہزار کوشش کے باوجود میں اپنے ذہن کو بکھرنے اور منتشر رہنے سے بچا نہیں پاتی۔ عظیمی صاحب! میں اپنے آپ سے لڑتے لڑتے تھک گئی ہوں۔ ذہنی کرب نے مجھے بیماریوں کا مجموعہ بنادیا ہے۔ جھائیوں کی وجہ سے سارا چہرہ کالا ہو گیا ہے۔ نظر کمزور ہو گئی ہے۔ بال سفید ہو گئے ہیں۔

میری شادی نہیں ہوئی۔ اس کی وجہ یہ نہ سمجھیں کہ کسی اچھے رشتے کے انتظار میں رہی ہوں۔ میں نے کہانا کہ جو میں نے چاہا الٹ ہی ملا ہے۔ خدا سے بڑی عاجزی سے عزت کی زندگی کے لئے دعا مانگتی رہی ہوں۔ مگر ایک جگہ میری شادی ہوتے ہوتے صرف چند دن پہلے معمولی بات پر فساد کا باعث بن گئی اور رشتہ ختم ہو گیا۔ لڑکے والوں نے ہماری بڑی بے عزتی کی۔ جب کہ میرا قصور بھی کوئی نہیں تھا۔ شادی کارڈ تک تقسیم ہو گئے تھے۔ آپ میری اس روح کی اذیت کا تصور کریں۔ شادی نہ ہونے سے زیادہ مجھے بے عزت ہونے کا دکھ ہوا۔ سب کچھ بڑوں کی مرضی سے ہوا اور ختم بھی ان کی مرضی سے ہوا۔ میرا دل چاہتا ہے کہ اپنے سارے جہیز کو آگ لگادوں۔

عظیمی صاحب! مجھے اس ذہنی کرب سے بچالیں۔ شدید احساس کمتری سے نجات دلا دیں۔ میں اب مزید نہیں ٹوٹ پھوٹ سکتی۔

مر جاؤں گی مجھے بچالیں۔ روحانی ڈائجسٹ میں جواب کی منتظر رہوں گی۔

جواب: میری بیٹی! یہ ساری کائنات ہی ٹوٹ پھوٹ پر قائم ہے۔ آج کا دن، دن کے گھنٹے، گھنٹوں کے منٹ، منٹوں کے سیکنڈ اور سیکنڈوں کے لمحے اگر ٹوٹ پھوٹ کے عمل سے نہ گزریں تو دن کا تذکرہ ہی نہیں آئے گا۔

آج کے پیدا ہونے والے بچے کے بچپن پر، لڑکپن پر موت وارد نہ ہو تو وہ جوان نہیں ہو گا۔ علیٰ ہذاالقیاس یہ سارا نظام ٹوٹ پھوٹ کو قبول کر لیتا ہے اور کوئی اس ٹوٹ پھوٹ کو اپنی ذات کی انفرادی ٹوٹ پھوٹ سمجھ لیتا ہے اور جب ایسا ہو جاتا ہے تو ایسا فرد احساس کمتری میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ دنیا میں کوئی ایک آدمی بھی ایسا نہیں ہے جو کسی نہ کسی غم اور پریشانی میں مبتلا نہ ہو۔ شہنشاہ ایران سے بڑا کون امیر آدمی اور وسائل یافتہ ہو سکتا ہے۔ لیکن جب ہم اس کی عمر کے آخری حصہ پر نظر ڈالتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ اتنے بڑے شہنشاہ کو پریشانی، غم اور احساس محرومی کا عفریت نگل گیا۔ آپ کے لئے میرا مشورہ ہے کہ آپ زندگی کی حقیقتوں سے فرار اختیار نہ کریں۔ زندگی سمجھ کر اس کے نشیب و فراز سے سمجھوتہ کر لیں۔ سہاروں پر آس نہ لگائیں۔ سہارے فریب دیتے ہیں۔

روحانی علاج یہ ہے کہ 100 بار درود شریف پڑھ کر نیلی روشنی کا مراقبہ کریں۔

www.ksars.org

ٹی بی

سوال: میرے والد کو عرصہ 6 سال سے سانس کی بیماری ہے۔ ڈاکٹروں کو دکھایا تو انہوں نے کہا کہ میرے والد کو ٹی بی ہے۔ ان کا تین مہینے علاج کروایا مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اس طرح ہر ڈاکٹر سے تین یا چار کورس کرائے۔ خاطر خواہ نتیجہ نہیں نکلا۔ اب جس ڈاکٹر سے علاج کروا رہے ہیں اس نے بتایا ہے کہ آپ کو ٹی بی نہیں ہے آپ میں حد سے زیادہ علاج کرانے سے تکلیفیں پیدا ہو گئی ہیں۔ آپ کے پھیپھڑوں کے والوز بند ہو گئے ہیں۔

حالت یہ ہے کہ کوئی بھی چیز کھائیں تکلیف نہیں ہوتی لیکن اگر دو قدم چلیں تو سانس پھول جاتا ہے پھر ایک گھنٹہ بیٹھے رہیں تو سانس ٹھیک ہوتی ہے۔ آپ اس بیماری کے لئے کوئی وظیفہ بتائیں۔

جواب: جب بھی پانی یا کوئی مشروب پئیں، تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo آلرٰتِلْكَ اٰيٰاتُ اَلْكِتَابِ الْمُبِيْنِ۔ (سورہ یوسف کی پہلی آیت) پڑھ کر دم کر لیا کریں۔ مستقل دوائیں کھانے سے معدہ اور آنتوں کا فعل خراب ہو جاتا ہے۔ اس کو ٹھیک کرنے کے لئے یونانی علاج مفید رہے گا۔ ڈاکٹری علاج سے مرض تو ختم ہو گیا ہے اس کی باقیات یونانی علاج سے ٹھیک ہو جائیں گی۔ کوئی تشویشناک بات نہیں ہے۔

www.ksars.org

ج

جنسی خیالات

سوال: خواجہ صاحب! یہ میرا پانچواں خط ہے۔ اس کا ضرور جواب دیجئے گا۔ مجھے ایک عرصہ سے جنسی خیالات آتے ہیں جس کی وجہ سے نماز نہیں پڑھ سکتی۔ آپ کو اللہ رسول ﷺ کا واسطہ دے کر کہتی ہوں کہ جواب دے کر میری رہنمائی فرمائیں۔

جواب: رات کو سوتے وقت وضو کر کے آرام کے ساتھ بیٹھ کر 100 بار کلمہ شہادت پڑھیں اور پندرہ منٹ تک سبز روشنی کا مراقبہ کریں۔

شام کے وقت گاجریں چھوٹے چھوٹے قتلے کر کے پانی میں پکالیں اور آسمان کے نیچے رکھ دیں۔ صبح ٹھنڈی گاجروں میں دودھ شامل کر کے کھائیں۔ دو ماہ تک گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔

جسم کا آدھا حصہ سن رہتا ہے

سوال: مسئلہ یہ ہے کہ میری والدہ کے جسم کے آدھے دائیں حصے میں سخت درد اور تکلیف رہتی ہے۔ گردن سے لے کر دایاں ہاتھ، کمر اور پیر کے نیچے تک مستقل درد نے انہیں پریشان کیا ہوا ہے۔

والدہ سے کسی نے یہ بھی کہہ دیا کہ تمہارے گھر پر بندش کی گئی ہے تا کہ لڑکیوں کی شادی نہ ہو۔

جواب: جئی (جو ریس کے گھوڑے کھاتے ہیں) 2 تولہ تین پیالی پانی میں جوش دیں۔ جب ایک پیالی پانی رہ جائے چھان کر پلا دیں۔

یہ پانی صبح نہار منہ ناشتہ سے آدھا گھنٹہ قبل اور رات کو سوتے وقت پلایا جائے۔ پانی ہر دو وقت تازہ پکایا جائے۔ کھانوں میں نمک کی مقدار کم کر کے چوتھائی کر دیں۔

علاج کی مدت 90 دن ہے۔

www.ksars.org

جن اور رخسار

سوال: کافی عرصہ سے ہمارے گھر میں جنات کا بسیرا ہے۔ رات کے وقت گھر کو کوئی نہ کوئی فرد ضرور ڈرتا ہے۔ ایک دفعہ میرے بیٹے نے دیکھا کہ اس کے سرہانے ایک عورت بیٹھی ہے جس کے بال کھلے ہوئے ہیں۔ اس نے میرے بیٹے کو مخاطب کرکے کہا۔

"اب میں آگئی ہوں۔" اور پھر اس نے ایک پتھر دروازے کے شیشے پر مارا اور شیشہ چکنا چور ہو گیا۔ میں چارپائی پر بیٹھی تھی کہ ایک عورت دوپٹہ لہراتی ہوئی ہماری چارپائیوں کے پاس سے گزری اور میری بیٹی کے دونوں ہاتھ پکڑ لئے۔ وہ خوف زدہ ہو کر اٹھ بیٹھی۔

ایک مرتبہ یہ ہوا کہ میری جوان بیٹی کے رخساروں کو ایک نرم و ملائم ہاتھ نے چھوا۔ اس کے علاوہ ہمارے گھر سے وقتاً فوقتاً چیزیں چوری ہوتی رہتی ہیں اور چوری کا حال بھی عجیب ہے کہ سامنے رکھی ہوئی چیز غائب ہو جاتی ہے۔

جواب: ہر مرد اور عورت کے گوشت پوست کے بنے ہوئے جسم سے نو انچ اوپر روشنیوں کا بنا ہوا ایک ہیولی ہوتا ہے۔ اس ہیولے کو عرف عام میں ہم زاد کا نام دیا گیا ہے۔ دراصل یہ ہمزاد یا جسم مثالی ہی جسمانی تقاضے پورے ہونے کا سبب بنتا ہے۔

اگر روشنیوں سے مرکب یہ جسم متحرک ہو کر براہ راست (Active) ہو جائے تو اس قسم کے حالات و واقعات پیش آنے لگتے ہیں جن کی آپ نے نشان دہی کی ہے۔ یہ نادیدہ عورت جس کو آپ نے دیکھا ہے یا جس نے پتھر مار کر دروازے کا شیشہ توڑا ہے کوئی عورت نہیں ہے۔ یہ عورت دراصل آپ کا اپنا ہیولیٰ ہے۔ اس سے نجات پانے کا بہت آسان طریقہ یہ ہے کہ آپ دو مہینے تک نمک بالکل استعمال نہ کریں۔ ایک ذرہ نمک بھی آپ کے پیٹ میں نہ جائے۔ دوسرا کام یہ کریں کہ گھر میں بازار کا پسا ہوا نمک استعمال نہ ہو کیونکہ ایسا پسا ہوا نمک جس میں جپسم شامل ہو ہیولے کو متحرک کرنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ آج کل بازار میں پسے ہوئے نمک میں بعض لوگ جپسم پتھر شامل کر دیتے ہیں۔

جسم میں جھٹکے لگتے ہیں

سوال: میں ایک دکھی نوجوان ہوں۔ میرے ایک دوست نے بتایا کہ روحانی ڈائجسٹ کا قاری ہے۔ اسی نے مجھے امید کی کرن دکھائی ہے۔ میرا مسئلہ کچھ ایسا ہے کہ زندگی میرے لئے ایک ایسے عذاب کا نام بن گئی ہے جو کسی طرح بھی میرے لئے قیامت سے کم نہیں۔ مجھے اکثر و بیشتر پورے جسم میں جھٹکے لگتے ہیں جس سے پورا جسم لرزنا شروع ہو جاتا ہے۔ خصوصاً ہاتھ بری طرح لرزتے ہیں۔ یہ جھٹکے عموماً صبح کے وقت لگتے ہیں اور یوں دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو جاتا ہوں۔ میں ایک اٹھارہ سالہ نوجوان ہوں اور

www.ksars.org

جس اذیت سے میں اور میرے گھر والے گزر رہے ہیں وہ ہم ہی جانتے ہیں۔ ڈاکٹروں کو دکھایا تو انہوں نے بتایا کہ تین سالہ کورس ہے۔ وہ بھی کر لیا مگر فائدہ نہ ہوا۔ اب بھی علاج جاری ہے لیکن کوئی افاقہ نہیں ہے۔

عظیمی صاحب! خدارا کوئی روحانی علاج یا وظیفہ بتائیں تاکہ میں اس اذیت سے جلد از جلد نکل سکوں۔

جواب: خرگوش کا بھیجہ بھون کر روزانہ کھائیں۔ خرگوش کا گوشت گھر والے کھالیں۔ جب بھی پانی پئیں تین مرتبہ سورہ یوسف کی آیت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo اَلرٰتِلْکَ اٰيٰاتُ اَلكِتَابِ الْمُبِيْنِ۔ پڑھ کر دم کر کے پئیں۔

خرگوش کا بھیجہ اکیس روز تک کھائیں اور عمل نوے دن تک کریں۔

جسمانی اور روحانی مسائل

سوال: محمد اسلم خان غازی قلندری، شاہین، ایک بیٹی رقیہ، نزہب حسن، جمال، صباخان قادری، افتخار حسین، ثمینہ ارشد، علاؤالدین خان، وحیدہ، فاطمہ کوثر، یاسمین، وحیدہ اقبال، شہناز صادق، حنا،م۔طاہر اختر حسین شاہ، الطاف حسین،م۔ض، محمد ابراہیم طاہر، ریاض الدین، نصرت غلام رسول، محمد نوید صدیق انیلا گڈی، اسماء فرحین، شاکر علی، حافظ عصمت اللہ انصاری، شمع جبیں، جمال شاہ، شمسہ کنول، ک۔ن شاہدہ خلق، اسماء، فوزیہ غزل، سلطانہ بانو، عاصمہ محمد اسحاق، ثمینہ صدیق، ظہیر الدین محمد بابر، نزہت الٰہ آبادی، نوشین ناز، فرید احمد، اسلم احمد آرائیں، رابیل خان، شائستہ سمیع، ہماناز، کریم، ناہید، راؤ ریاض احمد، کالا شاہ کاکو، شاہدہ بتول، حافظ عبدالطیف، زبیر محمد، محمد شفیع کھوکھر، احمد، سیدہ مریم سلطانہ، آسیہ، رفیعہ، عظمیٰ صادق، ثمینہ ارشد، زینت خاتون، ریاض حسین، نعیم الدین خان، فرحت افزا، محمد حفیظ، نفیسہ پروین، صفیہ قدرت، اے شہزاد، یاسمین شاہدہ، حسن آراء، نوید علی، شہناز صادق، نگہت پروین۔

جواب: آپ سب حضرات و خواتین فجر کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے سے پہلے اول و آخر 21,21 مرتبہ درود شریف کے ساتھ 41 مرتبہ سورہ فاتحہ اس طرح پڑھیں کہ ہر دفعہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرہ پر پھیریں۔ رخ شمال کی سمت ہو۔ چلتے پھرتے کثرت سے یاحی یاقیوم کا ورد کریں۔ ہر جمعرات کو سوا پانچ روپے خیرات کریں۔ بازار کے کھانے نہ کھائیں۔ انشاءاللہ جسمانی اور روحانی مسائل سے نجات مل جائے گی۔

www.ksars.org

جنس میں ردوبدل

سوال: ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ میری جنس تبدیل ہو رہی ہے کیونکہ جب میں پیشاب کرتا ہوں تو نفس کی جلد جڑ سے غائب ہو جاتی ہے اور مثانہ بھی آہستہ آہستہ غائب ہو جاتا ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کا حل جلد لکھ دیں تاکہ میری جنس تبدیل نہ ہو اور میری عزت رہ جائے۔

جواب: روزانہ رات کے وقت ایک سو ایک بار اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَاء پڑھ کر گھونٹ پانی پر دم کرکے پی لیا کریں۔ اور ساتھ ہی ساتھ اپنے اوپر دم کر دیا کریں۔ اس روحانی علاج کے علاوہ روزانہ سوتے وقت 21 عدد چلغوزے کھا کر سویا کریں۔ علاج کی مدت کم سے کم چالیس اور زیادہ سے زیادہ نوے دن ہے۔

جنت نظیر

سوال: میں بہت مجبور ہو کر خط لکھ رہی ہوں۔ امید ہے کہ آپ میرا مسئلہ حل کریں گے۔ مسئلہ یہ ہے کہ میرا شوہر گالی گلوچ اور مار پیٹ کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ جاؤ دفع ہو جاؤ۔ میرے والدین نہیں ہیں اور نہ ہی کوئی بھائی یا بہن ہے، تنہا ہوں، بیمار ہوں۔ آپ کوئی ایسا وظیفہ بتائیں کہ میرا شوہر ٹھیک ہو جائے اور گالم گلوچ نہ کرے اور میری بیماری بھی دور ہو جائے اور صحت ٹھیک ہو جائے۔

جواب: ساس کہتی ہے کہ بہو اور اس کی ماں نے جادو کرادیا ہے۔ بہو کہتی ہے کہ ساس نے جادو کرادیا ہے۔ جادو نہیں ہوا لطیفہ ہو گیا۔ ہمیں جو کچھ معلوم ہوا ہے وہ یہ ہے کہ آپ زبان کی تیز اور شوہر غصہ کا تیز۔ بات بڑھ جاتی ہے تو شوہر آپے سے باہر ہو جاتے ہیں۔ قصور آپ دونوں میاں بیوی کا ہے۔ جب آپ دونوں میں نوک جھونک ہوتی ہے تو ساس بھی روایتی کردار پورا کر دیتی ہیں۔

اس کا حل اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ آپ شوہر کو ان کا جائز مقام دیں۔ شوہر آپ کو آپ کا مقام دیں۔ شوہر آپ کو آپ کا مقام ضرور دیں گے۔ جادو ٹونے کے چکر کو چھوڑیں۔ گھر میں دلچسپی لیں اور گھر کو گھر سمجھیں میدان کارزار نہ بنائیں۔ سگھڑ خواتین گھر کو جنت نظیر بنا دیتی ہیں۔ صبح سورج طلوع ہونے سے پہلے ایک مرتبہ یاودود پڑھ کر پانی یا چائے پر دم کرکے شوہر کو نہار منہ پلا دیا کریں۔ آدھا پانی آدھی چائے خود پی لیا کریں۔

www.ksars.org

چ

چہرے کی خوبصورتی

سوال: میں روحانی ڈائجسٹ میں پہلی مرتبہ لکھ رہی ہوں۔ امید ہے مایوس نہیں کریں گے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا چہرہ لمبا اور میری تھوڑی بھی لمبی ہے۔ چہرہ بھرا بھرا ہے۔ اسی لئے میں اپنی بہنوں سے بھی بڑی لگتی ہوں۔ میری ناک بھی موٹی ہونے کی وجہ سے لمبی اور چوڑی لگتی ہے۔ خدا کے لئے بابا جان! آپ مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے جس سے میری ناک خوبصورت ہو جائے اور میرے چہرے کی بناوٹ خوبصورت ہو جائے۔ چہرے پر معصومیت آ جائے۔ میں آپ کو ساری زندگی دعائیں دوں گی۔

جواب: رات کو سونے سے پہلے سورہ یوسف کے پہلے تین رکوع پڑھ کر پندرہ منٹ تک گلابی رنگ وروشنی کا مراقبہ کریں۔ روزانہ صبح نہار منہ گاجریں کھائیں۔ طریقہ یہ ہے کہ شام کو گاجریں پکا کر آسمان کے نیچے رکھ دیں۔ صبح دودھ ملا کر کھالیں۔ گاجروں اور دودھ کو گرم نہ کریں۔

چڑچڑاپن

سوال: میں انتہائی بدمزاج چڑچڑی اور احساس کمتری کا شکار ہوں۔ ہر وقت غصہ میں رہتی ہوں اور لڑتی جھگڑتی رہتی ہوں۔ چھوٹے بہن بھائیوں کو مارتی پیٹتی رہتی ہوں۔ قصور میرا اپنا ہوتا ہے لیکن لڑتی دوسروں سے ہوں۔ باوجود کوشش کے میں اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتی۔ بلکہ ہر وقت بدتمیزی سے پیش آتی ہوں۔ جب مجھے غصہ آتا ہے تو اپنے آپ پر کنٹرول کر سکتی اور حد سے بڑھ جاتی ہوں۔ اسی وجہ سے گھر والے ناپسند کرتے ہیں۔ میرا قد انتہائی چھوٹا ہے۔ ناک موٹی اور بھدی ہے۔ چہرہ بھی بہت چھوٹا ہے۔

ہونٹوں کے اوپر بال ہیں اور چہرے اور بازوؤں پر بھی مردوں کی طرح لمبے لمبے بال ہیں۔ میرے چہرے کا رنگ تو کچھ سفید ہے لیکن بازو اور پاؤں کالے ہیں جو انتہائی برے لگتے ہیں۔ پلکیں چھوٹی چھوٹی ہیں۔ بال بھی گندے رنگ کے بے کشش اور خراب ہیں۔ ہمارے خاندان میں اکثر خوبصورت لوگ ہیں۔ ہمارا بھائی بھی بہت خوبصورت ہے۔ سب کہتے ہیں کہ بھائی کتنا خوبصورت

www.ksars.org

ہے اور بہن کیسی ہے۔ جب بھی میں یہ طنز سنتی ہوں تو بہت روتی ہوں کہ کاش میں بھی خوبصورت ہوتی۔ خواجہ صاحب! کوئی اچھا سا وظیفہ بتادیں جس سے میری تمام خرابیاں دور ہو جائیں۔ بازوؤں کا رنگ میری جلد کی طرح ہو جائے۔ آنکھیں خوبصورت اور پر کشش ہو جائیں۔ غصہ اور چڑچڑا پن ختم ہو جائے۔ لوگ نقلیں نہ کریں اور خوش اخلاق ہو جاؤں۔

جواب: صبح بہت سویرے بیدار ہو کر وضو کریں۔ فجر کی نماز قائم کریں۔ 21 مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یاودود پڑھ کر آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائیں اور یہ تصور کریں کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں روحانی طور پر موجود ہیں۔ اور وہاں صلوٰۃ والسلام پڑھ رہی ہیں۔ یہ عمل سورج کے نکلنے تک کریں۔ مراقبہ سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔ پانی پہلے سے اپنے پاس رکھ لیں یہ عمل ایک ماہ تک کریں۔ اللہ کے فضل و کرم سے مزاج میں چڑچڑا پن ختم ہو جائے گا اور آپ کے اندر حسن اخلاق پیدا ہو جائے گا۔

چہرہ پر کشش ہو جائے

سوال: میرا چہرہ کافی لمبا ہے۔ جس کی وجہ سے میں اچھی نہیں لگتی۔ میں چاہتی ہوں کہ میرا چہرہ پر کشش ہو جائے۔ آپ نے آج سے آٹھ یا نو سال پہلے روحانی ڈائجسٹ میں ایک بہن کو بتایا تھا کہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ یاحی یاقیوم پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔ اس سے چہرے پر فرشتوں جیسا حسن آجائے گا۔ باباجی مجھے بھی آپ یہ عمل کرنے کی اجازت دے دیں اور یہ بھی بتادیں کہ یہ عمل کتنے دن تک کریں۔ میں آپ کی ہمیشہ شکر گزار رہوں گی۔

جواب: نیلی روشنی کا مراقبہ رات کو سوتے وقت 90 دن تک کریں۔ اپنے چہرے کی مناسبت سے یعنی تھوڑی سے پیشانی تک پیمائش کر کے گول دائرہ (Circle) آئینہ پر بنوالیں اور چار فٹ کے فاصلے سے کھڑی ہو کر اس دائرہ کے اندر اپنا چہرہ دیکھیں۔

2 مہینوں میں انشاء اللہ آپ کا چہرہ خوبصورت ہو جائے گا۔

چھوٹی عمر سفید بال

سوال: میری عمر 16 سال ہے لیکن میرے سر کے بال سفید ہیں۔ کوئی ایسا علاج بتادیں جس سے میرے بال مستقل کالے رہیں۔

جواب: السی رائی اور میتھی کے بیج ہم وزن لے کر صاف ستھرا کر کے پیس کر رکھ لیں۔ دونوں وقت کھانے کے آدھے گھنٹہ کے بعد ایک گرام سفوف پانی سے کھاتے رہیں۔ علاج کی مدت کم از کم چھ ماہ ہے۔

www.ksars.org

چھوٹا قد موٹے نقوش

سوال: میرے کالج کے دوسرے ساتھی جوانی کا بھرپور مزا لے رہے ہیں۔ کھیلتے ہیں، مذاق کرتے ہیں اور خوش باتیں کرتے رہتے ہیں۔ ایسا کیوں ہے؟ اس لئے کہ وہ سب تندرست ہیں۔ خوبصورت اور کشش والے ہیں۔ دراز قد ہیں، ان کی جوانی بہار کی مانند ہے۔ لیکن میرا قد چھوٹا ہے۔ سینہ باہر کو ابھرا ہوا ہے۔ نقوش موٹے اور پھیکے ہیں۔ کشش نام کی کوئی چیز میرے پاس نہیں ہے۔ سر پر گنج ہو رہا ہے۔ اپنی اس جوانی پر بہت روتا ہوں۔ مجھے ایسا طریقہ بتائیں کہ مجھ میں اتنی کشش پیدا ہو جائے کہ جو بھی دیکھے دیکھتا ہی رہ جائے۔ دل چاہتا ہے آپ کی گود میں سر رکھ کر رو رو کر آپ کو منالوں اور آپ سے خوبصورتی اور کشش کا نسخہ جو آپ آج تک دوسروں سے چھپاتے رہے، آپ سے پوچھ لوں۔

جواب: آپ دو کام کریں۔

(۱) ساگودانہ ایک چھٹانک، منقیٰ ایک چھٹانک، ایک پاؤ دودھ میں کھیر پکا کر رات کو فریج میں رکھیں۔ صبح نہار منہ ناشتہ کے طور پر استعمال کریں۔

(۲) عمدہ قسم کی سیاہ چمکدار روشنائی سے فل اسکیپ سفید آرٹ پیپر کے اوپر خوشخط مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر فریم کرالیں اور فریم شدہ نقش کو رات سونے سے پہلے تین چار فٹ کے فاصلے سے پندرہ منٹ روزانہ دیکھا کریں۔ دونوں علاج کی مدت چھ ماہ ہے۔

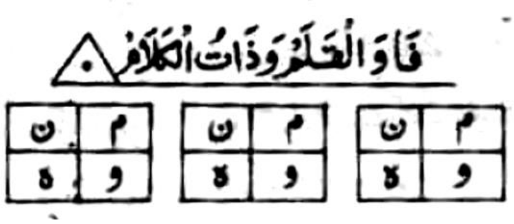

چھائیاں

سوال: میری شادی کو دس سال کا عرصہ ہو گیا ہے۔ میرے تین بچے ہیں۔ جسم بھدا اور رنگ سانولا ہے۔ پورے چہرے پر چھائیاں ہیں۔ میرے شوہر مجھ میں دلچسپی نہیں لیتے۔ آپ چھائیوں کا علاج بتادیں۔

جواب: روزانہ گیارہ دانے کشمش رات کو تھوڑے سے پانی میں بھگو کر رکھیں۔ صبح سارے بیج نکال کر کونڈی میں گھوٹیں اور ساتھ پانی کا چھینٹا دیں۔ جب شیرہ سا بن جائے تو نہار منہ چاٹ لیا کریں۔ یہ علاج بلاناغہ چالیس دن کریں۔ ناشتہ ایک گھنٹہ بعد کیا کریں۔

www.ksars.org

چہرے پر تل

سوال: میرے چہرے پر کالے، بھورے چھوٹے موٹے کئی طرح کے تل ہیں۔ دن بدن تلوں میں اضافہ ہو رہا ہے اور جلد پر پھیلتے جارہے ہیں۔ اسی وجہ سے چہرہ بہت بدصورت ہو گیا ہے۔ ایک مرتبہ میں نے میتھی کا ساگ اور سبز شعاعوں کے تیل کا عمل بھی کیا مگر فائدہ نہیں ہوا۔ خدا کے لئے اس پریشانی سے نجات دلائیں۔

جواب: آپ کسی ہوشیار ڈاکٹر کے مشورہ سے پہلے پیٹ میں کیڑوں سے پاک ہونے کی دوا استعمال کریں۔ کچھ دن تک دیکھیں کہ تل ختم ہو رہے ہیں۔ تو بہتر ورنہ گیرو نمبر1 60 گرام، گاچنی 25 گرام دونوں کو الگ الگ پیس کر ایک پاؤ آٹے میں ملا کر گلگلے تل کر رکھ دیں۔ صبح و شام گلگلے کھائیں۔ سرخ مرچ اور چٹ پٹی اشیاء سے پرہیز کریں۔ قبض نہ ہونے دیں۔

چوری سے نجات

سوال: میرا بیٹا گھر نہیں رہتا۔ دن رات باہر گزارتا ہے۔ ہر طرح کی چوریاں کرتا ہے اور برے لوگوں کے ساتھ پھرتا ہے۔ ہمیں اس جگہ چوری کی چیزیں بھرنی پڑتی ہیں۔ آپ بھی صاحب اولاد ہیں اور اولاد کے دکھ کا خوب اندازہ لگا سکتے ہیں۔ میرے اس مسئلے پر غور فرما کر موثر حل بتادیں۔

جواب:

بِسْمِ اللّٰهِ اَلْرَحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ

کسی کاغذ پر لکھ کر اپنے بیٹے کے تکیہ کے اندر روئی کے بیچ رکھ دیں۔ یہ تکیہ کوئی دوسرا شخص سر کے نیچے نہ رکھے۔ ایک بار دو روپے خیرات کر دیں۔

چہرہ پر بدنما تل نظر آنا

سوال: میں آپ کی خدمت میں ایک مسئلہ لے کر حاضر ہو رہی ہوں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے چہرے پر کالے تل بہت زیادہ ہیں جن کی وجہ سے میرا چہرہ بے حد بدنما نظر آتا ہے۔ جبکہ میرے چہرے کا رنگ بھی گورا ہے۔ ناک نقشہ بھی ٹھیک ہے۔ صرف کالے تلوں کی وجہ سے بدنما نظر آتا ہے۔ کچھ تل تو بالکل جوؤں کی طرح ہیں۔ ایسا لگتا ہے جیسے چہرے پر کالی جوئیں ہوں۔ ان کی

www.ksars.org

وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ مجھے سب لوگ چھیڑتے رہتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ لوگوں کے سر میں جوئیں ہوتی ہیں مگر تمہارے تو چہرے پر جوئیں ہیں۔ لوگ میرا مذاق اڑاتے ہیں جس کے باعث احساس کمتری کا شکار ہو گئی ہوں۔ آئینے میں چہرہ دیکھتے ہوئے خوف آتا ہے۔ دل چاہتا ہے کہ مر جاؤں۔ کوئی بھی تو میری طرف نہیں دیکھتا۔ خدا اور خدا کے رسول ﷺ کے صدقے مجھے اس پریشانی سے نجات دلائیں۔ میں چاہتی ہوں کہ میرا چہرہ کالے تلوں سے بالکل صاف ہو جائے۔ سارے تل ہٹ جائیں۔

جواب: میتھی کا ساگ چنے میں، آلو یا بکرے کی کلیجی میں پکا کر ایک عرصہ تک کھائیں۔ چہرہ پر انگشت شہادت سے سبز شعاعوں کا تیل لگائیں۔ پھل فروٹ زیادہ کھائیں۔ ڈرائی فروٹ استعمال نہ کریں۔

چاندنی رات

سوال: میرے ہاتھ پاؤں کافی بڑے، چوڑے اور موٹے ہیں۔ انگلیاں بھی بہت موٹی ہیں۔ یقین جانیے کہ پاؤں میں جوتا نہیں آتا۔ حالانکہ قد اتنا بڑا نہیں ہے جتنے کہ ہاتھ پاؤں بڑے ہیں۔ براہ کرم ایسا روحانی علاج بتائیں جس سے انگلیاں پتلی اور ہاتھ پاؤں پتلے ہو جائیں۔

جواب: وضو کرتے وقت اگر پیر صاف نہ ہوں تو وضو سے پہلے دھولیں۔ وضو میں پیر دھونے کی بجائے مسح کریں۔ رات کو سونے سے پہلے چاندنی میں بیٹھ کر ٹب یا بالٹی میں پانی بھر کر اس میں پیر رکھیں۔ اور پانچ منٹ تک پانی میں پیر ہلاتی رہیں۔ یہ علاج تین ماہ تک کریں۔

چیچک

سوال: میرے چہرہ پر چیچک کے گہرے داغ ہیں چیچک تقریباً پندرہ سولہ سال پہلے نکلی تھی۔ خدا کرے کہ مجھے ان داغوں سے نجات مل جائے۔

جواب: صاف شفاف زرد رنگ کی شیشی میں گردن تک خالص السی کا تیل بھر کر ایسی جگہ رکھ دیں جہاں سارے دن دھوپ رہتی ہو۔ چالیس روز دھوپ میں رکھنے کے بعد شیشی کو اٹھالیں اور اس تیل کی رات کو سوتے وقت داغوں پر مالش کریں۔

www.ksars.org

چڑیوں کو باجرہ ڈالیں

سوال: سات سال سے مسلسل چوبیس گھنٹے سفید جالے نظر آتے رہتے ہیں۔ جسم بہت دبلا ہے لیکن کوئی جسمانی اور نفسیاتی بیماری نہیں ہے۔ میں جو بھی کام کرتا ہوں اس کا صلہ الٹا ملتا ہے۔ میری کوئی پہچان نہیں ہے۔ براہ مہربانی مجھے اس عذاب سے نجات دلائیں۔

جواب: فجر کی نماز کے بعد اور رات کو سوتے وقت نیلی روشنی کا مراقبہ سے پہلے 100 بار درود خضری پڑھ لیا کریں۔ تین کھجوریں سوتے وقت اور دو کھجوریں صبح ناشتہ میں کھائیں۔ سورج طلوع ہونے سے پہلے چڑیوں کو باجرہ ڈال دیا کریں۔ سونف چبا کر عرق چوسیں اور پھوک تھوک دیں۔

www.ksars.org

ح

حادثہ

سوال: شادی کے بعد چند دن بھی نہیں گزرے تھے کہ گھر والوں نے لڑنا شروع کر دیا۔ شوہر ٹک ٹک دیدم دم نہ کشیدم کے مصداق خاموش تماشائی بنے رہے۔ شادی کے دوسرے دن پورے گھر کی جھاڑو دی اور سارے برتن دھوئے۔ بتایئے کوئی نئی دلہن سے ایسا سلوک کرتا ہے۔

اگر ہم میاں بیوی آپس میں ہنس بول لیتے ہیں تو ساس جلی کٹی باتیں سنانے لگتی ہے۔ ہر وقت میری برائی کرتی رہتی ہے۔ میرے شوہر کو چاہتی ہے اور مجھ سے جلتی ہے۔ جب بھی موقع ملتا ہے شوہر سے میری شکایتیں کرتی ہے کہ صابن دانی میں صابن نہیں رکھا، برتن دھوئے اور ایک پتیلی چھوڑ دی، میری زندگی کو اجیرن بنا کر رکھ دیا ہے۔

جواب: آدھی رات گزرنے کے بعد دو نفل ادا کر کے مصلے پر بیٹھ کر 21 بار سورہ اخلاص اور 21 بار سورہ الکوثر پڑھ کر بات کئے بغیر بستر میں چلی جائیں۔ آنکھ بند کر کے ساس کا تصور کرتے کرتے سو جائیں۔ عمل کی مدت ایک ماہ دس دن۔ ناغہ کے دن بعد میں پورے کر لیں۔

حلول

سوال: گھر میں ایک ہنگامہ برپا رہتا ہے۔ والد صاحب اور والدہ کی نوک جھونک مستقل عذاب ہے۔ آپس کی لڑائی اور طنز و تشنیع کا انجام علیحدگی کے سوا اور کچھ نظر نہیں آتا۔ دل چاہتا ہے کہ یہ انجام دیکھنے سے پہلے خودکشی کر لوں۔ ذہنی سکون نہ ہونے سے معاشی ابتری کا شکار ہوں۔ قرض کے بارے ذہنی اور دماغی کشمکش میں مبتلا کر دیا ہے۔ پہلے پاکیزہ خیالات اور مخلصانہ جذبات زندگی کا سہارا تھے۔ اب ہر وہ روش جو معاشرہ کے لئے ناپسندیدہ ہے طبیعت کے لئے پسندیدہ بن گئی ہے۔ شراب پینے کی خواہش مجھے اکساتی ہے۔

www.ksars.org

ان مصروفیات سے آپ اندازہ کرسکتے ہیں کہ شیطان میرے اندر کس طرح حلول کر گیا ہے۔ یہ بھی عرض کردوں کہ میں نے ملازمت کرکے تعلیم حاصل کی ہے۔ زندگی کی نامرادیاں ہمیشہ میرا خیر مقدم کرتی ہیں۔ والد کے جارحانہ رویے اور تلخ طبیعت کی وجہ سے گھر کا ہر فرد ان سے نفرت کرتا ہے۔ وہ جھوٹی شہرت اور وقار کے بھوکے ہیں۔ کاروباری اور گھریلو پریشانیاں میرے گلے ڈال کر چوہدری بنے ہوئے ہیں۔ جوان بیٹیوں کے غم میں والدہ چارپائی سے لگ گئی ہیں مگر والد صاحب ہیں کہ ذرہ برابر بھی پرواہ نہیں کرتے۔

جواب: آپ کے حالات اور مسائل پڑھ کر جس نتیجہ پر پہنچا ہوں وہ یہ ہے کہ آپ کو قبولیت دعا کا طریقہ بتادوں۔

دعا قبول ہونے کا طریقہ: عشاء کی نماز پڑھیئے جب نماز پڑھ چکیں تو کسی گوشہ میں تنہا بیٹھ جائیں اور آنکھیں بند کرلیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف پوری طرح متوجہ ہو جائیں۔ اس وقت یہ تصور زیادہ سے زیادہ گہرا ہونا چاہیئے کہ میں اللہ تعالیٰ کے حضور میں اکیلا حاضر ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی آس پاس نہیں ہے۔ اب ذہن سے اللہ تعالیٰ کے حضور التجا کیجئے کہ یہ ہیں میری مشکلات، انہیں فوراً دور کر دیجئے۔ قرض، کاروباری مسائل، کمزوری صحت، حالات کی تنگی، خاندان کے مسائل، قوت فیصلہ کی کمی، طبیعت کی ناخوشی اور بے چینی۔

ان تمام مشکلات کو اسی طرح ذہن میں رکھ کر اللہ تعالیٰ سے فوری طور پر ان کے حل کرنے کی التجا اور دعا کیجئے۔ انشاءاللہ زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ میں غیب سے تمام آسانیاں فراہم ہونا شروع ہو جائیں گی اور اتنی فراغت حاصل ہوگی کہ کبھی خیال بھی نہیں ہوگا کہ یہ مشکلات پیش آئی تھیں۔

حوروں سے ملاقات

سوال: میرے چہرے پر روئیں زیادہ ہیں جس کا علاج میں ہومیوپیتھک ڈاکٹر سے کرا رہی ہوں اور کافی احساس کمتری کا شکار ہوں۔

آپ کوئی ایسی سورۃ بتادیں جو دوا پر دم کرکے کھاؤں تاکہ دوا جلدی اثر کرے اور میرا چہرہ صاف اور ملائم ہو جائے۔

دوسرا مسئلہ بہت ہی اہم ہے کہ میری منگنی تو ہو گئی ہے جس کے لئے میں اللہ کی شکر گزار ہوں لیکن اب جب شادی کی بات نکلتی ہے تو منگیتر انکار کر دیتا ہے۔ اور دلچسپی کا اظہار نہیں کرتا۔ حالانکہ ہماری منگنی دونوں کی پسند سے ہوئی تھی۔

خواجہ صاحب! میں شادی میں تاخیر سے پریشان نہیں ہوں لیکن انکار سے پریشان ہوں۔ میں آپ سے پوچھنا چاہتی ہوں کہ کیا میری شادی اس منگیتر کے ساتھ ہوگی۔ اگر ہوگی تو کیسی ہوگی۔

www.ksars.org

جواب: ہر نماز کے بعد سو مرتبہ یا مومن پڑھ کر دعا کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ہو گی۔ چہرے میں کشش کے لئے حوروں سے ملاقات والا عمل کریں۔ یہ بات اللہ کو معلوم ہے کہ شادی کہاں ہو گی۔

حسرت و یاس

سوال: باباجان! میں نے جب سے جوانی میں قدم رکھا ہے اپنے آپ کو تباہی کی طرف لے جارہاہوں۔ میری عمر چوبیس سال ہے۔ صحت دن بدن خراب ہو رہی ہے۔ گال اندر کی طرف پچکے ہوئے ہیں۔ مزاج میں چڑچڑاپن واقع ہے چہرے کا رنگ پیلا ہے۔ سر اور کمر میں مستقل درد رہتا ہے۔ ذرا سا بھی محنت کا کام کرتا ہوں تو آنکھیں تلے اندھیرا آجاتا ہے۔ بڑی کوشش کی کہ اس قبیح عادت سے جان چھڑاؤں لیکن ناکام رہتا ہوں۔ ہر وقت احساس بیزاری چھایا رہتا ہے۔ پڑھائی کی طرف ذہن متوجہ ہوتا ہے تو سر میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ اپنی زندگی کو ایک تاریک گڑھا سمجھتا ہوں۔ خدا کے لئے میری زندگی کو بچالیں تاکہ میں صحت مند بن کر بہنوں کی امیدوں کا سہارا بن جاؤں۔

جواب: معلوم نہیں کہ آپ کی طرح اور کتنے نوجوان اس تباہی کی طرف گامزن ہیں۔ عمل پیش خدمت ہے۔ تمام نوجوان اس عمل سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

آدھی رات سے کچھ کم گزرنے کے بعد چھت پر چلے جائیں۔ چھت پر جانا ممکن نہ ہو تو کسی ایسی جگہ کھڑے ہو جائیں جہاں کھلا آسمان نظر آجائے۔ دس منٹ تک شمال رخ منہ کر کے آسمان دیکھتے رہیں۔ اس کے بعد مشرق کی طرف منہ کر لیں اور پانچ منٹ تک خلاء میں دیکھتے رہیں۔ چند ہفتوں کے اس عمل سے خود کو تباہ و برباد کرنے کی عادت سے نجات مل جائے گی۔ اس بات کی وضاحت ضروری سمجھتا ہوں کہ اس تباہ کن عادت کے خراب اثرات سے آدمی شادی کے قابل نہیں رہتا اور ساری زندگی حسرت و یاس میں کٹ جاتی ہے۔

حسد

سوال: میرے نانا جان کی باورچی کی دوکان ہے اور میں ان سے کام سیکھ رہا تھا۔ صبح و شام میں ہی دوکان کھولتا اور بند کرتا ہوں۔ میں نے تین چار بار دیکھا ہے کہ تالے کے پاس ایک گڑیا ہوتی ہے جس میں سوئیاں ہوتی ہیں اس کے ساتھ بندے ہوئے دھاگے میں پیاز لپٹی ہوئی ہوتی ہے۔ ایک مرتبہ کالا دانہ اور مٹی کی تین ڈھیریوں پر جلی ہوئی اگربتی دیکھی۔

www.ksars.org

جواب: یہ کارستانی کسی حاسد کی ہے۔ صبح دوکان کھولنے سے پہلے ایک بار سورہ فلق پڑھیں اور **و من شر حاسد اذا حسد** گیارہ بار پڑھیں۔ دوکان کھولنے کے بعد لوبان جلائیں اور ہر جمعرات کو گیارہ روپے خیرات کریں۔ دوکان میں روحانی ڈائجسٹ رکھیں اور اس میں سے نور الٰہی نور نبوت کا کالم پڑھا کریں۔

www.ksars.org

خ

خوف اور ڈر

سوال: آپ روحانی ڈائجسٹ کے ذریعے عوام کی جو خدمت کر رہے ہیں، خدا آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے (آمین) میں بھی ایک مسئلہ لکھ رہی ہوں اور درخواست کرتی ہوں کہ وظیفہ عنایت فرما کر مجھے اس مشکل سے نجات دلائیں۔

تقریباً تین سال سے مجھ پر عجیب سی کیفیت ہے۔ ہر وقت عجیب سا خوف اور ڈر سوار رہتا ہے اور عجیب عجیب خیالات آتے ہیں کہ کہیں یہ نہ ہو جائے کہیں وہ نہ ہو جائے۔ غرض یہ کہ لوگوں سے بہت ڈر لگتا ہے۔ میں ایک پر اعتماد اور نڈر لڑکی تھی لیکن خوف نے مجھے بزدل اور کمزور بنا دیا ہے۔ میں لوگوں میں بیٹھتے ہوئے گھبراتی ہوں۔ میں سروس کرتی ہوں اس لئے لوگوں سے ملنا پڑتا ہے۔

لیکن میں اپنی اس حالت سے سخت پریشان ہوں۔ گھر کا ماحول بھی عجیب ہے اور کوئی دوسرے پر اعتبار نہیں کرتا۔ ہر شخص دوسرے پر شک کرتا ہے۔ والد فوت ہو چکے ہیں۔ میں ان حالات میں سخت پریشان اور دل برداشتہ ہوں۔ مجھے زندگی میں کوئی دلچسپی نظر نہیں آتی۔ میری آپ سے التجا ہے کہ کوئی وظیفہ عنایت کریں تاکہ میں پھر سے بااعتماد اور نڈر ہو جاؤں اور میری شخصیت سے بے اعتمادی، خوف، ڈر، شک، بزدلی اور منفی سوچیں ختم ہو جائیں۔

جواب: ہر نماز کے بعد تھوڑی دیر آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائیں۔ اس کے بعد 30 بار اللہ کے دوستوں کو خوف اور غم نہیں ہوتا زبان سے دہرائیں۔ چالیس دن تک۔ ہر جمعرات کو دو روپے خیرات کریں۔

خوبصورتی کے لئے عمل

سوال: مجھے پتہ ہے کہ آپ کی مصروفیات بہت زیادہ ہیں۔ اس لئے یہ کہوں گی خط ردی کی ٹوکری کی نذر ہو گیا۔ مجھے خدا پر بھروسہ ہے۔ اگر اللہ نے چاہا تو میرے خط کا جواب ضرور ملے گا۔

www.ksars.org

میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے حوروں والے عمل کی اجازت دیجئے۔ یہ بھی بتایئے کہ کس وقت کرنا ہے، کیا پڑھنا ہے اور کس طرح کرنا ہے۔

دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا بچہ اکثر بیمار رہتا ہے۔ آئے دن کھانسی، بخار میں مبتلا رہتا ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ وہ بھی خوبصورت اور صحت مند ہو جائے۔ اس کے لئے بھی کچھ پڑھنے کے لئے بتائیں۔ اس کی عمر ایک سال ہے لیکن بہت کمزور ہے۔

جواب: صبح فجر کی اذان کے بعد 100 بار درود خضری 100 بار یاحی یاقیوم پڑھ کر آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائیں اور یہ تصور کریں کہ

میں جنت میں ہوں

یہ عمل کرتی رہیں۔ جب ایک یا زیادہ حوروں سے جنت میں ملاقات ہو، ان سے خوبصورتی کا راز معلوم کریں۔ ساتھ ہی ان سے بچے کی صحت کے متعلق سوال کریں۔ وہ جو کچھ بتائیں پڑھ کر بچے پر دم کریں۔ کمزوری دور کرنے کے لئے دھوپ میں لٹا کر زیتون کے تیل کی مالش پورے جسم پر کریں۔

خود اعتمادی

سوال: میری عمر تقریباً 24 سال ہے۔ حال ہی میں گریجویشن کیا ہے۔ الحمدللہ مذہب سے گہرا لگاؤ ہے۔ صوم وصلوٰۃ کی پابندی کے لئے کوشاں رہتی ہوں۔ خدا کی دی ہوئی نعمت زندگی کو بہتر طریقے سے گزارنے کی خواہشمند ہوں کہ میری ذات بھی دوسروں کے لئے فائدہ مند بن سکے۔ میں بھی اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر معاشرے میں فعال کردار ادا کر سکوں، اپنے دین، اپنے وطن کے کام آسکوں۔ مزید علم حاصل کر کے علم کے چراغ روشن رکھ سکوں۔

لیکن خواجہ صاحب! میرے ان تمام مقاصد کی راہ میں میرا خوف رکاوٹ بن جاتا ہے۔ اچھی خاصی نارمل زندگی میں اچانک میرے ذہن میں نہ جانے کیوں ایک ٹھہراؤ سا پیدا ہو گیا یعنی پڑھنا، بولنا، چلنا یا اپنا مدعا سمجھانا زندگی کے ان تمام پہلوؤں میں ذہن ایک دم ٹھہر سا جاتا ہے۔ چلتے چلتے (خصوصاً دوسرے کے ساتھ) لگتا ہے کہ مزید آگے نہ چل سکوں، یہیں رک جاؤں۔ ایک عجیب قسم کا احساس میری روح کو زخمی کرتا چلا جا رہا ہے۔ بظاہر دوسروں کو ٹھیک ٹھاک نظر آتی ہوں لیکن میرے اندر یہ جنگ ہر وقت رہتی ہے۔ خود اعتمادی، قوت ارادی ختم ہوتی جا رہی ہے۔ ذہن کے الجھاؤ کے باعث صحت گرتی جا رہی ہے۔ جسمانی کمزوری کے باعث عمر سے آدھی نظر آتی ہوں۔

www.ksars.org

بچپن میں یہ خوف مجھے سفر کی حد تک محسوس ہوتا تھا اور چلتی گاڑی میں میری یہ ذہنی حالت ہو جاتی تھی لیکن چودہ پندرہ سال کی عمر میں یہی خوف زندگی میں شامل ہونے لگا۔ یہ سب میرے اندر کی کیفیت ہے لیکن مجھے ڈر ہے کہ یہ ذہنی دباؤ مجھے کسی بڑی بیماری میں مبتلانہ کر دے۔ میری زندگی مزید زنگ آلودنہ ہو جائے۔

خواجہ صاحب! خدارا مجھے اندرونی اذیت اور ذہنی کشمکش سے نکالئے۔ مجھے نارمل سوچ، صحت مند ذہن اور صحت مند جسم کی طرف لے آیئے۔

میری کمزوری ختم ہو جائے اور میں بھی زندگی جیسی نعمت سے لطف اندوز ہو سکوں، راز حیات سمجھ سکوں، ہر حقیقت کا بلاخوف و خطر سامنا کر سکوں اور دوسروں کے ساتھ بلاخوف چل سکوں۔

کلام الٰہی میں بڑی تاثیر ہے۔ یہ وہ برکت والا خزینہ ہے جس نے مجھے سنبھالا دیا ہوا ہے۔ مجھے پورا اعتقاد ہے کہ مجھے شفا بھی اسی پاک کلام کے ذریعہ ہو گی۔

جواب: رات کو سونے سے پہلے اگر بتی جلا کر مصلیٰ پر بیٹھ کر 300 بار اللہ کے دوستوں کو خوف اور غم نہیں ہوتا پڑھیں اور آنکھیں بند کر کے نیلی روشنی کا مراقبہ کریں۔ چلتے پھرتے کثرت سے یا حی یا قیوم کا ورد کریں۔ ہر جمعرات کو دو روپے خیرات کریں۔

مٹھاس زیادہ استعمال کریں۔ کھٹائی سے پرہیز کریں۔

خوشی بیماریوں کا علاج

سوال: میں جسمانی طور پر بہت کمزور اور لاغر ہوں۔ میرے جسم کی تمام ہڈیاں ابھری ہوئی ہیں اور کھال سمٹ کر رہ گئی ہے۔ مجھ سے وزن بھی نہیں اٹھتا اور بہت جلد تھک جاتی ہوں۔ ہڈیوں میں درد بھی رہتا ہے۔ چہرے کی رنگت دن بدن جلتی رہتی ہے۔ پہلے مجھے ہر وقت چھینک اور بند نزلے کی شکایت رہتی تھی۔ نزلہ تو ختم ہو گیا لیکن اب شام ہوتے ہی سر میں درد رہنے لگا ہے۔ سر کے بال تیزی سے جھڑ رہے ہیں۔ بالوں کی رنگت گہری بھوری ہو گئی ہے۔ اور ان کی چمک بھی ختم ہو گئی ہے۔ طبیعت میں بہت چڑچڑا پن آگیا ہے۔ دل بہت افسردہ اور غمگین رہتا ہے۔ کوئی چیز دل کو نہیں بھاتی۔ ہر وقت ماضی میں کھوئی رہتی ہوں۔ سوچنے کی عادت پڑ گئی ہے۔ کبھی نماز پڑھتی ہوں اور کبھی بالکل فارغ ہو جاتی ہوں۔ حافظہ بھی کمزور ہو گیا ہے۔

جواب: اللہ کا نام لے کر آپ ہر طرف سے ذہن ہٹا کر قبض کا علاج کریں۔ جو آپ کو بہت پرانا ہے۔ انشاء اللہ طبیعت بحال ہو جائے گی۔ خوش رہا کریں اور خوش رہنے والے بندے بہت کم ہیں۔ خوشی بجائے خود بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔

www.ksars.org

خشکی

سوال: میری جلد اتنی زیادہ خشک ہے کہ میں آپ کو بتا نہیں سکتی۔ سردیوں میں تیل اور گلیسرین لگانے سے بھی ٹھیک نہیں ہوتی ہے۔ میں ایک لڑکی ہوں۔ آپ میرا دکھ اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ آج کل لڑکی خوبصورت ہو تو جلدی رشتے مل جاتے ہیں ورنہ میری طرح انتظار کرتی رہتی ہیں۔ میرے جسم کا کوئی حصہ ایسا نہیں جہاں خشکی نہیں ہے۔ میری گردن ہاتھ پاؤں کالے ہیں اور بوڑھوں جیسی جھریاں ہیں اور چہرے پر بھورے بھورے تل ہیں جو کسی چیز سے نہیں جاتے۔ ناک چپٹی ہے۔ اپنی حالت پر رونا نہیں آئے گا تو کیا آئے گا۔ عظیمی صاحب! میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑ کر التجا کرتی ہوں۔ بہت سارے لوگ آپ کی دعا سے فیضیاب ہوئے ہیں میرے لئے بھی کچھ کیجئے۔

جواب: رات کو سوتے وقت، ایک چمچہ زیتون کا تیل دودھ میں پئیں۔ اور دن میں جسم پر ناریل کا تیل مالش کر کے نیم کے پتوں کے پانی سے غسل کریں۔ اللہ تعالیٰ فضل کریں گے۔

خون کی کمی

سوال: پانچ سال سے ایام کی کمی کی شکایت ہے۔ شروع شروع میں تو میں نے اتنا غور نہیں کیا مگر بعد میں میرے جسم پر بال پیدا ہونے لگے۔ تین سال سے میں ایک عجیب سی کیفیت سے دوچار ہوں۔ میرے پورے جسم میں سوئیاں چبھتی ہیں، ہلکی سی خارش ہوتی ہے پھر بہت سارے بال نکل آتے ہیں۔ یہ سوئیاں اس طرح سے چبھتی ہیں کہ گرمی کے موسم میں گرمی دانے انسان کو چبھتے ہیں یا یہ کہ کسی نے اچانک پن چبھو دی ہو اس سلسلے میں ڈاکٹروں اور حکیموں سے رجوع کیا کسی کی سمجھ میں نہیں آیا سب یہی کہتے ہیں کہ خون کی کمی ہے۔

جواب: نیلی شعاعوں کا تیل کمر میں ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ پر جو کولہوں کے درمیان ہوتا ہے۔ دائروں میں رات کو سوتے وقت اور صبح دس منٹ مالش کرائیں اس کے ساتھ ساتھ لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ اس کی ہدایت پر عمل کریں۔ رات کو سونے سے پہلے پندرہ منٹ جامنی رنگ کی روشنی کا مراقبہ کریں۔

خوبصورت پیر

سوال: میرے پاؤں بہت چوڑے ہیں۔ خواجہ صاحب میرے سائز کے جوتے نہیں ملتے ہیں۔ مجھے کوئی ایسا طریقہ یا عمل بتا دیں جس سے میرے پیر عام لڑکیوں کی طرح خوبصورت ہو جائیں۔ میں بہت پریشان ہوں کیونکہ میرے پاؤں بہت بدصورت اور بھدے نظر آتے ہیں میں شدید احساس کمتری کا شکار ہو گئی ہوں۔ سب مذاق اڑاتے ہیں۔ مجھے اس ذہنی اذیت سے نجات دلائیں۔

www.ksars.org

جواب: سرسوں کے تیل میں پانی ملا کر پیروں کے اوپر گولائی میں مالش کریں اور تنگ جو تا جو پنجہ کے پاس تنگ ہو پہن لیں۔ یہ عمل روزانہ دو وقت صبح شام کریں، تین ماہ تک۔

خلوص

سوال: گھر کے سارے افراد اعلیٰ تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود شعور سے دور ہیں۔ گھر میں ہر وقت لڑائی دنگا اور فساد ہوتا رہتا ہے۔

گھر کا سربراہ بہت غلیظ قسم کی گالیوں سے اہل خانہ کو نوازتا رہتا ہے۔ بچے ماں باپ کا ادب احترام نہیں کرتے، ماں باپ اولاد سے لاپرواہی برتتے ہیں۔ وقت انتہائی تنگ دستی اور غربت سے گزر رہا ہے۔ چھوٹے بڑوں کا ادب نہیں کرتے اور بڑے چھوٹوں سے شفقت اور محبت کا برتاؤ نہیں کرتے۔ دعا کریں کہ گھر میں لڑائی جھگڑا نہ ہو۔ یہ سب ایک دوسرے سے محبت کریں۔ تنگ دستی ختم ہو کر آمدنی میں برکت پیدا ہو جائے۔

جواب: گھر کے سب افراد محنت کریں۔ آمدنی میں اضافہ ہو جانے سے بھی گھر کے حالات صحیح ہو جاتے ہیں۔ تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر اللہ سے حالات اچھے کرنے کی دعا کریں۔ لوگوں کے ساتھ خلوص سے پیش آئیں۔

خوبصورت

سوال: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا رنگ بہت زیادہ سانولا ہے۔ کشش بالکل نہیں ہے۔ ہونٹ کالے اور موٹے ہو گئے ہیں۔ سردی ہو یا گرمی ہر وقت پھٹے رہتے ہیں جس کی وجہ سے بہت پریشانی ہوتی ہے۔ رشتہ دار لڑکیاں بہت گوری اور خوبصورت ہیں۔ گھر میں ہر وقت کسی نہ کسی خوبصورتی کی تعریف ہوتی رہتی ہے۔ میں کسی کے گھر یا کسی تقریب میں نہیں جاتی کیونکہ ہر کوئی گوری اور خوبصورت لڑکی کو پسند کرتا ہے۔ نہ معلوم میرا اس دنیا میں کیا بنے گا۔

میں حوروں سے ملاقات کا عمل کرنا چاہتی ہوں۔ للہ مجھے اس عمل کی اجازت دے دیں۔

جواب: صبح فجر کی اذان کے فوراً بعد ایک سو بار درود شریف پڑھ کر آنکھیں بند کر کے مراقبہ کریں، مراقبہ میں تصور کریں کہ "میں جنت میں ہوں" اور وہاں حوریں چل پھر رہی ہیں۔ ہر جمعرات کو پانچ روپے صدقہ کر دیا کریں۔

خاتون وزیر اعظم

سوال: میں جانتا ہوں کہ شکم مادر میں کروموسوم کے اختلاف سے کیا ہوتا ہے مگر میرا مسئلہ کچھ نفسیاتی ہے کیونکہ مجھ میں نسوانیت ہے۔ بچپن میں امی جب کام پر جاتی تھیں تو بہنیں مجھے گھر سے باہر نہیں جانے دیتی تھیں۔ میرا سارا وقت بہنوں کے ساتھ گزرا اور

www.ksars.org

میں اسی ماحول میں ڈھل گیا۔ مجھ پر لڑکیوں کی صحبت کا رنگ چڑھ گیا ہے۔ کسی مرد کے ساتھ بول نہیں سکتا نہ اپنے ہم عمر لڑکوں کے ساتھ بات ہوتی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ میری شخصیت فنا ہو گئی ہے۔ دل مردہ ہے، خواہشات اور امنگیں ہیں لیکن کیا کروں کچھ کر ہی نہیں سکتا۔ 17 سال ہو گئے ہیں لڑکیوں میں رہتے ہوئے۔ لڑکیوں کی طرح چال ڈھال ہو چکی ہے۔ ان سے گھنٹوں بیٹھ کر باتیں کرتا رہتا ہوں لیکن مردوں کے مذاق کا نشانہ اس وقت بنتا ہوں جب میں ان سے بات نہیں کر سکتا۔ اب تو امی بھی طعنے دیتی ہیں۔ کہتی ہیں باہر نکلا کرو۔ کیا بتاؤں میں کیوں باہر نہیں جاتا۔ میری زندگی کے قیمتی سال تو اپنوں نے ضائع کر دیئے ہیں۔ اتنی عمر تک تو جسے جو بننا ہوتا ہے بن جاتا ہے۔ چاہئے تو یہ تھا کہ یہ لوگ مجھے سنوارتے، میرے کردار پر نظر رکھتے، مگر انہوں نے نہ صرف میرے کردار کو بلکہ میری شخصیت اور وجود کو بھی دیمک لگا دی ہے۔ مجھے اس قابل نہیں چھوڑا کہ میں گھر سے نکل کر مردوں سے آنکھیں ملا کر بات کر سکوں۔ کاش! میری امی مجھے گھر میں 17 سال قید نہ رکھتیں۔

جواب: آج کل لڑکیوں میں بھی الحمدللہ تعلیم ہوتی جا رہی ہے۔ لڑکیاں پڑھ لکھ کر اسکول، کالج، یونیورسٹی، بینک، سرکاری اداروں، پرائیویٹ کمپنیوں میں بڑے بڑے ملکوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔ ملک کے اعلیٰ عہدوں پر وزیراعظم کی حیثیت سے فائز ہیں۔ اگر لڑکی ہونا احساس کمتری کی دلیل ہوتی جیسا کہ آپ نے لکھا ہے تو یہ سب لڑکیاں اور خواتین اتنے بڑے عہدوں پر مردوں کے سامنے بات نہیں کر سکتی تھیں۔ آپ کا یہ کہنا ہے کہ لڑکیوں میں اور بہنوں میں رہ کر آپ کی شخصیت فنا ہو گئی ہے، صحیح بات نہیں ہے۔ جتنی جلدی ہو سکے آپ اس خول سے باہر نکل آیئے۔ اور دنیا کے کاموں میں دلچسپی لیجئے۔ انشاء اللہ آپ سیٹ ہو جائیں گے۔

رات کو سونے سے پہلے گلابی رنگ روشنی کا مراقبہ کیا کریں۔ اور لوگوں کو سامنے خود فیس کریں۔

www.ksars.org

د

درد سر اور گھر کا سکون

سوال: میری عمر بیس سال ہے۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند ہوں کبھی کبھی قرآن شریف بھی پڑھتی ہوں اور سورہ یٰسین روز صبح کے وقت نماز کے بعد پڑھتی ہوں۔ مسئلہ یہ ہے کہ ایک ہفتہ قبل میرے سر میں شدید قسم کا درد ہوا۔ ڈاکٹر کو دکھایا کوئی افاقہ نہیں ہوا۔

سر درد کے ساتھ کانوں میں عجیب سی آوازیں سنائی دیتی ہیں جیسے کہ سیٹیاں بج رہی ہوں یا کوئی مشین چل رہی ہو۔ سر بھاری بھاری لگتا ہے۔ چکر بہت آتے ہیں۔ ہاتھوں پیروں میں بھی درد رہتا ہے۔ آپ کو بڑی امید کے ساتھ خط لکھ رہی ہوں۔ آپ کوئی آسان سا وظیفہ تحریر کر دیجئے اور میری مشکل کو حل کر دیجئے۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے گھر میں سکون نہیں ہے۔ آئے دن کوئی نہ کوئی بیمار رہتا ہے۔ سارا روپیہ دوائیوں پر خرچ ہوتا ہے۔ امی بھی بیمار رہتی ہیں اور ان کے الٹے ہاتھ کی نس میں درد رہتا ہے۔ آپ سے التماس ہے کہ ہمارے لئے دعا کریں کہ ہمارے گھر میں سکون ہو جائے اور دوائیوں سے نجات مل جائے۔

جواب: صبح، شام، رات ایک ایک بار سورہ فلق پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔ یونانی علاج کرائیں۔ ہر جمعرات کو دو روپے خیرات کریں۔ منگل کے روز ایک آدمی کو کھانا کھلائیں۔ گھر میں بازار کا پسا ہوا نمک اور بازار کا پسا ہوا مصالحہ استعمال نہ کیا جائے۔ بارہ گھنٹے سے زیادہ فرج میں رکھی ہوئی کوئی چیز نہ کھائیں۔

دمہ سے نجات

سوال: 8 ستمبر 1989ء کو میری طبیعت اچانک خراب ہو گئی اور سانس لینے میں بہت تکلیف ہو رہی تھی بلکہ یہ کہنا چاہئے کہ سانس اٹک گیا تھا۔ جب ڈاکٹر کے پاس گئی تو اس نے انجکشن لگا دیا۔ وقتی طور پر سانس بحال ہو گیا۔ مگر جھٹکے لگنے شروع ہو گئے۔ اب مجھ پر نہ تو دمہ اور سانس کی دوائیاں کام کرتی ہیں اور نہ ہی انجکشن اثر کرتے ہیں۔ آخری بار دسمبر 1989ء میں دمہ کا حملہ ہوا۔

www.ksars.org

ہسپتال والوں نے آکسیجن دی تھی وقتی طور پر پھر ٹھیک ہو گئی۔ مگر میں مکمل ٹھیک ہونا چاہتی ہوں۔ آپ سے التجا ہے کہ مجھ گناہ گار کو اس بیماری سے نجات دلا دیں۔

جواب: خشک کھوپرے کی ایک بٹی لے کر آگ پر جلالیں پھر پیس کر آدھ کلو خالص شہد میں اچھی طرح مکس کر کے شیشے کے برتن میں ڈھانپ کر رکھیں۔ روزانہ صبح، دوپہر اور رات کو ایک ایک چمچہ اس دوا میں سے لے کر اس پر نو دفعہ یا فارق پڑھ کر دم کر کے کھالیا کریں۔ یہ علاج بلاناغہ دو تین ماہ کرلیں۔ دوا ختم ہونے پر دوبارہ بنالیں۔ اس کے ساتھ ساتھ جب بھی پانی چائے یا کوئی بھی مشروب پئیں تو نو بار یا فارق پڑھ کر دم کر کے پیا کریں اور یہ پختہ عادت بنالیں۔ انشاءاللہ آپ کو آئندہ ہسپتال جانے کی نوبت نہیں آئے گی۔ اچار جیسی تمام کھٹی اشیاء، تیل میں تلی ہوئی چیزیں اور یخ ٹھنڈے پانی، آئس کریم اور کیلے سے پرہیز کریں۔

داڑھی کے بال

سوال: میری عمر 22 سال ہے۔ لیکن ابھی تک میری داڑھی کے بال مکمل طور پر نہیں نکلے۔ ٹھوڑی کے اوپر اور قلموں کے نیچے تھوڑے بہت بال ہیں۔ میں بلیڈ بھی پھیرتا رہتا ہوں تاکہ بال آجائیں۔ مگر کوئی فائدہ نہیں ہو رہا ہے۔ مونچھوں اور بدن کے دوسرے حصوں پر مکمل طور پر بال ہیں۔ مہربانی کر کے میرے مسئلہ کا کوئی حل یا علاج تجویز کر دیں۔

جواب: بکری کے دودھ کا جھاگ صبح اور شام چہرے پر ملیں اور جس قدر ممکن ہو سکے بکری کا دودھ پئیں۔ دو تین ماہ کے اس پروگرام سے آپ کی داڑھی کے بال نکل آئیں گے۔

دماغ پر ورم

سوال: 27 دسمبر 1990ء کو رات 8 بجے والدہ کی اچانک بینائی چلی گئی۔ تقریباً دو گھنٹے بعد بینائی واپس آگئی۔ پھر انہیں نیند کی گولی دے کر سلا دیا گیا۔ 28 دسمبر جمعہ کے دن صبح جب اٹھیں تو وہ اپنی یادداشت کھو چکی تھیں۔ انہیں کچھ یاد نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کہہ رہی ہیں۔ کہاں رہ رہی ہیں۔ دن ہے کہ رات ہے۔ ڈاکٹر کو دکھایا۔ انہوں نے کہا کہ ان کو کوئی صدمہ ہوا ہے۔ پھر یہ مرض بڑھتا گیا۔ ایک ہی سوال بار بار کرتی تھیں۔ ان کو گھر کے کمروں اور باتھ روم تک کا ہوش نہیں تھا۔ ماہر نفسیات کے کہنے پر ہسپتال میں داخل کروادیا۔ اس وقت اپنے پاؤں پر چل سکتی تھیں۔ ایک مہینہ ہسپتال رہیں 14 جنوری کو ہسپتال سے فارغ ہوئیں تو چلنا بھی ختم ہو گیا۔ پھر مجبوراً 27 جنوری کو ہسپتال میں داخل کروادیا۔ تین دن کے بعد وہاں سے بھی یہ کہہ کر فارغ کر دیا کہ اب ٹھیک نہیں ہو سکتیں۔ ان کو Demantia کی بیماری ہے جس میں دماغ دن بدن چھوٹا ہوتا جاتا ہے اور یہ مرض لاعلاج ہے۔ اب ہومیوپیتھی علاج کروا رہے ہیں۔ مرض میں کوئی افاقہ نہیں ہے۔ ہر وقت ڈرتی رہتی ہیں۔ اکیلی نہیں رہ سکتیں۔ تمام گھر والوں

www.ksars.org

کو بار بار بلاتی رہتی ہیں۔ دن کا پتہ ہوتا ہے نہ رات کا۔ پوچھتی رہتی ہیں کہ مجھے کیا ہو گیا ہے۔ مجھے کچھ یاد کیوں نہیں رہتا وغیرہ وغیرہ۔ والدہ کی بیماری کے دوران والد صاحب کا بھی انتقال ہو گیا۔ یہ بھی ان کو نہیں معلوم۔ پہلے روتی اور ہنستی نہیں تھیں مگر اب بات بات پر رونے لگتی ہیں۔ ہمارے گھر میں ویسے بھی بیماریاں بہت ہیں۔ ہر وقت کوئی نہ کوئی بیمار رہتا ہے اور کاروبار میں کافی پریشانیاں ہیں۔ ہر کام میں نقصان ہوتا ہے۔

جواب: ایک صحت مند دنبہ خرید کر اس کی اون کٹوا کر الگ کر لیں اور دنبہ کو ذبح کرتے وقت یہ اون گردن کے نیچے رکھ دیں تاکہ ذبح ہونے کے بعد دنبہ کا سارا خون اون میں جذب ہو جائے۔ اون کو پھیلا کر سائے میں سکھا لیں اور عصر اور مغرب کے درمیان لے کر کوئلے دہکا کر ان کے اوپر اون ڈال کر جلا دیں۔ تھوڑی تھوڑی اون وہاں جلائیں جہاں والدہ صاحبہ رہتی ہیں۔

میری تشخیص یہ ہے کہ دماغ کے اندر خلیوں کے اوپر ورم آ گیا ہے۔ اس علاج کے ساتھ ڈاکٹری، حکیمی، ہومیوپیتھی علاج کیا جا سکتا ہے۔

دھوپ

سوال: جب بھی آئینہ دیکھتا ہوں مجھے اپنے آپ سے نفرت ہونے لگتی ہے۔ میں ہر وقت پریشان رہتا ہوں۔ براہ مہربانی مجھے اس کا کوئی حل بتائیں کہ مجھے اپنا چہرہ برا نہ لگے۔ میں تاحیات آپ کا مشکور رہوں گا۔ میں پر امید ہوں کہ مجھے اس مسئلے کا حل روحانی ڈائجسٹ میں مل جائے گا۔

جواب: دھوپ میں نہ پھرا کریں۔ آئینہ میں چہرہ برا نہیں لگے گا۔

دو بیویاں ایک شوہر

سوال: ہم چھ بہنیں ہیں اور ہمارا ایک بھائی ہے جو مجھ سے چھوٹا ہے۔ میری سوتیلی ماں کی دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ وہ بہت سفاک خاتون ہیں۔ وہ ہمارے والد صاحب کی ہر وقت نگرانی کرتی رہتی ہیں۔ تاکہ وہ اکیلے میں ہم سے کوئی بات نہ کر سکیں۔ نہ ہی وہ انہیں اچھی طرح سے ہماری کفالت کرنے دیتی ہیں اور نہ ہی ہماری والدہ سے کوئی بات کرنے دیتی ہیں۔ میری والدہ اپنے شوہر اور شوہر کی دوسری بیوی کی بھی خدمت کرتی ہیں۔ پھر بھی وہ ہر بات اور ہر کام میں نقص نکالتی ہیں۔ والد صاحب بھی انہیں کچھ نہیں کہتے۔ بلکہ الٹا ہمیں ہی ڈانٹتے اور برا بھلا کہتے ہیں۔ وہ اپنی دوسری بیوی کی جھوٹی باتوں پر بھی یقین کر لیتے ہیں۔ جبکہ ہماری سچی باتیں انہیں جھوٹ لگتی ہیں۔ میری والدہ ان کی ہر بات پر چپ رہتی ہیں۔ کبھی اپنی سوکن کو کسی بھی بات پر جواب نہیں دیا۔ ہم سب بہن بھائی بفضل خدا بہت شریف اور تمیز دار ہیں۔ کبھی ان سے کوئی بد تمیزی نہیں کی لیکن پھر بھی وہ والدہ صاحبہ کو کہتی

www.ksars.org

رہتی ہیں کہ تم نے اپنی بیٹیوں کی ٹھیک طرح سے تربیت نہیں کی۔ میری والدہ صاحبہ کا کوئی قصور نہیں ہوتا پھر بھی انہیں ڈانٹ پڑتی ہے اور جب بھی ہم بہنوں کا کہیں سے بھی اچھا رشتہ آتا ہے تو سوتیلی والدہ انکار کر دیتی ہیں۔ والد صاحب اپنی دوسری بیوی کے بھڑکانے میں آکر کہتے ہیں کہ تم لوگ اس کی عزت نہیں کرتیں۔ اس لئے تم میری شفقت سے محروم ہو۔ حالانکہ ہم بھی ان کی اپنی اولاد ہیں۔ ہماری ماں بھی ان کی بیوی ہیں۔ ضرورت کی چیزیں ہمیں بھی دیں۔ ہم سب سے بھی اچھا سلوک کریں۔ دوسری بیوی کی باتوں میں نہ آئیں۔ ان کو یعنی دوسری بیوی کو ان کے لئے بنائے گئے گھر میں رکھیں اور جب ہمارے گھر آئیں تو اکیلے آئیں۔ ان کے رعب میں نہ رہیں اور ہمارے ساتھ انصاف سے پیش آئیں۔ پلیز آپ میرے اس مسئلے پر ضرور غور کیجئے گا کیونکہ میں نے یہ تفصیل جو آپ کو لکھی ہے ہمارے حالات اس سے بھی سنگین ہیں۔ کوئی ایسا وظیفہ بتائیں کہ ہمارے مندرجہ بالا مسائل حل ہو جائیں اور والد صاحب کی دوسری بیوی ہماری باتوں میں دخل اندازی نہ کریں۔

جواب: رات کو سوتے وقت آپ کی والدہ صاحبہ 41 بار سورہ اخلاص پڑھ کر بات کئے بغیر بستر میں چلی جائیں اور اپنے شوہر کا تصور کرتے کرتے سو جائیں۔ یہ عمل تین ماہ تک کریں۔ ہر جمعرات کو پانچ روپے خیرات کریں۔ چلتے پھرتے یا حی یا قیوم کا ورد کریں۔

دو بکرے

سوال: میں نے ایک سال قبل ایک مکان خریدا تھا۔ اس کے بارے میں مشہور تھا کہ یہ مکان آسیب زدہ ہے۔ میں نے اس سلسلے میں عامل حضرات سے رابطہ قائم کیا تو انہوں نے آسیب زدہ جگہ کی نشاندہی کی لیکن اس کے حل کے لئے طریقہ کار خاصا مہنگا تھا۔

اس گھر میں کئی جوان افراد کی موت واقع ہو چکی ہے اور مقامی افراد اس کی تصدیق بھی کرتے ہیں۔ ان ہی باتوں کی وجہ سے اہل خانہ اس جگہ تعمیر کرنے کی اجازت نہیں دیتے۔ درخواست ہے کہ کوئی حل ایسا بتا دیں کہ یہ مکان آسیب کے اثر سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جائے۔

جواب: میری تصنیف ''روحانی علاج'' میں آسیب کا عمل موجود ہے۔ کتاب بھی آپ کے پاس ہے۔ اس عمل کو کاغذ پر لکھ کر فلیتے بنا کر مٹی کے کورے چراغ اور زیتون کے تیل میں چالیس روز تک جلائیں اور بے فکر ہو کر اس کے اوپر تعمیر شروع کر دیں۔ تعمیر شروع کرنے سے پہلے گھر کے صحن میں دو بکرے ذبح کر کے گوشت غریبوں میں تقسیم کر دیں۔

www.ksars.org

دھمکی

سوال: میری شادی کو چار سال ہو گئے ہیں۔ میرے شوہر کام کاج نہیں کرتے۔ کبھی مجھے اپنے باپ کے سر ڈال دیتے ہیں۔ اور کبھی پورے اخراجات کا بار میرے والد کے اوپر ڈال دیتے ہیں۔ اللہ نے ایک بچہ بھی دے دیا ہے۔ شوہر کو شرم دلاتی ہوں تو وہ گھر سے بھاگ جانے کی دھمکی دیتے ہیں۔ آج کل میں اپنے والدین کے گھر ہوں۔ سوچتی ہوں کہ ماں باپ کب تک خرچ پورا کریں گے۔

ان حالات نے میری صحت کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ ہر وقت چکر آتے رہتے ہیں۔ میں چاہتی ہوں کہ میرے شوہر بھی دنیا کی طرح باعزت زندگی گزاریں۔ للہ کچھ کیجئے۔

جواب: اَللّٰہُ لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّومُ (عظیم تک) آیت الکرسی 33 مرتبہ پڑھ کر سو جایا کریں۔ چالیس روز تک اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ۔

دیدارِ نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سوال: روحانی ڈائجسٹ پچھلے کئی ماہ سے زیر مطالعہ ہے۔ روحانیت کے موضوع پر بصیرت افروز مضامین پڑھ کر دل خوش ہوتا ہے۔ میرے دل میں ایک بہت ہی دیرینہ خواہش ہے اور میں اللہ سے دعا کرتی ہوں کہ مجھے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرا دیں۔ اللہ کا شکر ہے کہ نماز پنجگانہ اور روزہ کی پابند ہوں۔ ہر وقت دل میں یہی خواہش رہتی ہے۔ آپ کی روحانی نماز کی کتاب اور ڈائجسٹ کے مطالعہ کے بعد محسوس کرتی ہوں کہ آپ کی دعاؤں سے اللہ میری اس دیرینہ خواہش کی تکمیل کر دے گا۔

مجھے امید ہے کہ آپ مایوس نہیں کرینگے اور کوئی عمل بتائیں گے۔ انتظار رہے گا۔

جواب: میں اللہ سے دعا گو ہوں کہ آپ کی یہ عظیم اور قابل قدر خواہش پوری ہو جائے۔ آپ روزانہ بعد نماز عشاء اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ سو مرتبہ یاحی یا قیوم کا ورد کر کے اپنے مقصد کے لئے دعا کریں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ اکتالیس دن کے اس عمل سے آپ کی دیرینہ خواہش تکمیل پائے گی۔ جب مقصد پورا ہو جائے تو بچوں میں شیرنی تقسیم کر دیں اور دو رکعت نماز شکرانہ ادا کریں۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہے۔

www.ksars.org

درود خضری

سوال: میرے والد صاحب ضعیف ہیں اور بیمار رہتے ہیں۔ والدہ وفات پا چکی ہیں۔ ہم چار بہن بھائی ہیں۔ دو بہنیں بڑی ہیں اور دو بھائی چھوٹے ہیں۔ اب ایک کمپنی میں فورمین ہیں لیکن مستقل نوکری نہیں ملی بلکہ ہر دو چار مہینوں کے بعد چھوٹ جاتی اور چار پانچ مہینوں کے بعد لگتی ہے۔ باجی کی شادی کا قرض اب تک باقی ہے۔ میری منگنی ہو گئی ہے۔ ہمارے پاس اتنا بھی نہیں ہے کہ میری شادی پر کھانے کا خرچ ہو سکے۔ کوئی قرض دینے والا بھی نہیں ہے۔

جواب: ایک بار درود شریف درود خضری صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِهٖ مُحَمَّدً وَسَلَّم پڑھ کر دعا کی طرح ہاتھ باندھ کر پھونک ماریں اور چہرہ پر ہاتھ پھیر لیں۔ اسی طرح سو دفعہ پڑھیں اور سو مرتبہ ہاتھ چہرہ پر پھیریں۔ پھر آنکھیں بند کر کے عرش کا تصور کر کے دعا کریں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ چالیس روز یہ عمل کرنے کے بعد چھوڑ دیں۔ اتنی رقم انشاء اللہ آپ کو مل جائے گی جس سے قرض کی ادائیگی اور آپ کی شادی ہو جائے۔

دیمک کے بادشاہ

سوال: دادی اماں کی عمر اس وقت ساٹھ سال ہے ان کی ازدواجی زندگی بہت اچھی ہے۔ اب پتہ نہیں انہیں کیا ہو گیا ہے کہ بیٹھے بیٹھے ان کا دماغ ماؤف ہو جاتا ہے اور ایسی واہیات باتیں بکتی ہیں کہ اَلْحَفِیْظُ وَالْاَمَانُ جب زیادہ شدت ہوتی ہے تو گھر سے باہر نکل جاتی ہیں۔ نفلیں پڑھنے پر آتی ہیں تو سارا سارا دن نفلیں پڑھتی رہتی ہیں۔ جاگتی ہیں تو کئی کئی روز مسلسل جاگتی رہتی ہیں اور جب سوتی ہیں تو متواتر 48 گھنٹے سوتی رہتی ہیں۔ کبھی انہیں ماورائی شکلیں نظر آتی ہیں اور وہ ان سے باتیں کرتی رہتی ہیں۔ ان کے ساتھ لڑائی بھی ہوتی ہے۔ بعض اوقات کئی دن کھانا نہیں کھاتیں اور جب بھوک لگتی ہے تو چونا بھی نہیں چھوڑتیں۔ ابھی کچھ روز پہلے کی بات ہے کہ گھر میں رکھا ہوا چونا کھا لیا۔ معلوم کرنے پر بتایا کہ میں نے چونا نہیں کھیر کھائی ہے۔ اس سے یہ ہوا کہ حلق اور معدہ میں جلن پیدا ہو گئی۔

ہمیں بتایا گیا ہے کہ جوانی کے دنوں میں دادی اماں نے بادشاہوں کے سر بہت کھائے ہیں۔ یہ واقعہ بھی اپنی نوعیت کا عجیب ہے۔ شادی کے بعد کچھ کمزور تھیں۔ کسی نے بتایا کہ بادشاہوں کے سر کھانے سے تمہاری کمزوری دور ہو جائے گی اور تم اپنے شوہر سے زیادہ طاقتور ہو جاؤ گی۔

ہندوستان میں ہماری زمینداری تھی۔ یہ تلاش کیا گیا کہ زمین میں دیمک کس جگہ ہے۔ زمین کھود کر دیمک نکالی گئی۔ دیمک میں ایک کیڑا بڑا ہوتا ہے۔ یہ کیڑا دیمک کا بادشاہ کہلاتا ہے۔

www.ksars.org

دیمک بادشاہ کا سر کھانے کے بعد دادی اماں میں غیر معمولی قوت آگئی۔ دادا ابا بھی ان کے علاج میں شریک ہوگئے۔ ملازمین سے کہہ کر وہ خود دیمک کے بادشاہ منگواتے تھے۔ یہ سلسلہ ایک عرصہ تک چلتا رہا اور پاکستان بن گیا تو ہم سب اپنے پیارے وطن میں منتقل ہوگئے۔

جوانی ڈھلی انحطاط کا دور شروع ہوا تو دادی اماں نے کہنا شروع کیا کہ دماغ میں آگ بھری ہوئی ہے۔ کبھی کہتیں کہ میرے دماغ میں کیڑے کلبلا رہے ہیں اور پھر رفتہ رفتہ ان کے اوپر پاگل پن کے دورے پڑنے لگے۔ اپنی بساط کے مطابق ہر قسم کا طریقہ علاج آزما چکے ہیں۔ تمام معالج کا متفقہ فیصلہ ہے کہ بظاہر انہیں کوئی بیماری نہیں ہے۔ تمام رپورٹیں صحیح ہیں۔ بہت زیادہ سوچ بچار کے بعد یہ بات ذہن میں آتی ہے کہ دادی اماں کے خون میں دیمک کا زہر شامل ہوگیا ہے اور یہ زہر دماغ کے خلیوں میں جب زور کرتا ہے تو ان کے اوپر دورہ پڑ جاتا ہے۔ خواب آور دوائیں بالکل کام نہیں کرتیں۔ کوئی ٹانک بھی ان کے اوپر اثر نہیں کرتا۔ البتہ انجکشن کا اثر ہو جاتا ہے۔ لیکن یہ اثر بھی بہت عارضی ثابت ہوتا ہے۔

اس ناگہانی آفت سے سارا گھر پریشان ہے رات کو جب زور زور سے بولتی ہیں تو گھر کے افراد سو نہیں سکتے۔ باورچی خانہ، اسٹور میں جا کر سامان بکھیر دیتی ہیں۔ اپنے بیٹے سے بہت زیادہ محبت ہے۔ یہ چاہتی ہیں کہ وہ ہر وقت ان کے پاس رہیں۔ ذرا ادھر ادھر ہو جاتے ہیں تو شور برپا کر دیتی ہیں۔ اب یہ کیسے ممکن ہے کہ آدمی ہر وقت چارپائی سے لگا بیٹھا رہے؟ مختصر مگر پورے حالات گوش گزار کر دیئے گئے ہیں۔ توجہ فرمایئے اور اللہ ہماری مدد کیجئے۔

جواب: تین عدد سفید چینی کی پلیٹوں پر زعفران اور عرق گلاب سے

یَا رَحِیۡمُ	یَا اَللّٰہُ	یَا مُرِیۡدُ
یَا رَحِیۡمُ	یَا اَللّٰہُ	یَا مُرِیۡدُ
یَا رَحِیۡمُ	یَا اَللّٰہُ	یَا مُرِیۡدُ
یَا بَدِیۡعُ الۡعَجَائِبُ بِالۡخَیۡرِ یَا بَدِیۡعُ		

لکھ کر صبح شام رات پانی سے دھو کر پلائیں۔ روزانہ صبح ایک پیالی بنفشہ کی چائے پلائیں۔ طریقہ یہ ہے۔

پانی جوش کر کے چائے کی پتی کی بجائے بنفشہ کے پتے ایک تولہ ڈال کر چائے کی طرح دم کر لیں اور چھان کر چینی ملا کر پلا دیں۔

اگر قبض ہے تو رات کو سوتے وقت زیتون کا تیل ایک چمچہ دودھ میں شامل کر کے پلائیں۔ 21 روز کے بعد تفصیلی حالات سے مطلع کریں۔ کھٹی چیزیں اور تیز نمک مرچ اور زیادہ مصالحہ کی غذائیں بالکل نہ دیں۔

www.ksars.org

دُکھ سُکھ

سوال: میں اسکول کے زمانے سے آپ کی تحریر کو بڑے شوق سے پڑھتی رہی ہوں۔ میرے پاس آپ کی کتابیں ہیں اور روحانی ڈائجسٹ بھی لگوایا ہوا ہے۔ ان سے استفادہ حاصل کرتی رہتی ہوں۔ ہر جمعرات کو خیرات کرتی ہوں۔ مہینے کی ستائیسویں کو حضور قلندر بابا اولیاءؒ کے لئے پیسے بھی دیتی ہوں۔

میری کہانی کچھ اس طرح ہے کہ ہم بہن بھائی بہت چھوٹے تھے کہ ماں فوت ہوگئی۔ اس کے بعد ابا نے دوسری شادی کی۔ ہمارے اوپر جتنے ظلم کرنے تھے سب نے کئے۔ گویا نئی ماں کے اور اس کے بچوں کے نوکر تھے۔

ہم بہنوں کی شادی ہوگئی۔ ساس کو ہمیں تکلیفیں دے کر بہت راحت ملتی ہے۔ خاوند گڈو بادشاہ ہیں۔ نند جو جی میں آتا ہے کہہ جاتی ہیں۔ خاوند کو مطلب کے بغیر بیوی نظر ہی نہیں آتی۔ پریشان رہ کر سو بیماریاں لگ گئی ہیں۔ یاحی یاقیوم پڑھنے سے دل کو کچھ سکون ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بچے دے دیئے ہیں۔ بچوں کی خاطر اپنی زندگی قربان کی ہے کہ ان سے خوشیاں مل جائیں تو سمجھیں گے کہ کبھی کوئی پریشانی نہیں آئی لیکن بچے بے حد نافرمان ہیں۔ ہر وقت جھگڑتے اور آپس میں دھینگا مشتی کرتے ہیں۔ نماز کا انہیں پتہ نہیں۔ پڑھائی سے جی چراتے ہیں۔ ہمارا کہنا بالکل نہیں مانتے چیخ چیخ کر بولتے ہیں۔ ایسے میں جب کہ ہمارا آخری سہارا یہی تھا کہ بچے ہی اپنے ہوں گے۔ آپ خود ہی سوچیں کہ پھر ہماری زندگی کیا ہے۔ کچھ بھی نہیں۔ پیار نام کی چیز ہم نے نہیں دیکھی۔

آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ، ان کے صدقہ میں ہماری فریاد سن لیں۔ میں نے پہلے بھی مراقبہ میں بچوں کے لئے دعا کا لکھا تھا، اب پھر لکھ رہی ہوں کہ بچوں کے لئے مراقبہ میں دعا کریں اور روحانی ڈائجسٹ میں جواب دیں۔ مجھے پتہ ہے کہ آپ بہت مصروف ہیں لیکن میرے لئے کچھ ٹائم دے دیں تو بڑی نوازش ہوگی۔ آپ کو دکھ سنا کر ہلکا پن محسوس کر رہی ہوں۔

جواب: کسی سے ہرگز توقع قائم نہ کریں توقع صرف اور صرف اللہ سے قائم کریں۔ بچوں کی تربیت یہ سوچ کر کریں کہ آپ کو اللہ نے بچے اس لئے دیئے ہیں کہ اللہ آپ سے ان کی تربیت کرانا چاہتا ہے، بچوں سے محبت کریں اور ان سے خوش اخلاقی سے بات کریں۔ ہر وقت کی ڈانٹ ڈپٹ اچھی نہیں ہوتی۔ انشاءاللہ بچے نیک اور سعادت مند نکلیں گے۔ رات کو جب وہ سو جائیں تو ایک بار سورہ کوثر پڑھ کر پھونک مار دیا کریں۔ کھانا اور ناشتہ ہمیشہ بچوں کو ساتھ کرائیں۔ الگ الگ کھانا نہ دیں۔ بچوں کی عمر کے مطابق انہیں چھوٹی چھوٹی چیزیں لا کر دیں۔

www.ksars.org

ڈ

ڈانٹ اور مار پیٹ

سوال: میرے گھر میں سکون نہیں ہے۔ روزانہ کی ڈانٹ اور مار پیٹ سے میں تنگ آچکی ہوں۔ یرے والد اور والدہ دونوں غصہ کے بہت تیز ہیں۔ مجھے اور میرے بہن بھائیوں کو چھوٹی چھوٹی باتوں پر ڈانٹتے اور مارتے ہیں۔ والد کا ہاتھ بہت زور سے لگتا ہے۔ ابو کی بہت سی باتیں ایسی ہیں جو کسی کو بھی پسند نہیں ہیں۔ گھر میں کوئی مہمان آجائے تو چھوٹی چھوٹی باتوں پر ڈانٹتے ہیں اور صفائی میں بھی نقص نکالتے ہیں اور کہتے ہیں کہ مہمان چلے جائیں پھر بتاؤں گا۔ چچا، چچی، تائی وغیرہ نے ابو کو بہت سمجھایا۔ مگر ابو کی سمجھ میں کوئی بات نہیں آتی بلکہ اور زیادہ ڈانٹنے لگتے ہیں۔ ہر کسی کو ابو کی عادتوں کا پتہ ہے، اسی لئے ہمارے گھر کوئی بھی رہنے نہیں آتا۔ میں نے ابو میں ایک بات نوٹ کی ہے کہ ابو سب کے سامنے بڑائی جتاتے ہیں۔ کھانوں میں برائیاں نکالتے ہیں۔ امی کو روزانہ کہتے ہیں کہ تم کو ابھی تک کھانا پکانا نہیں آیا۔

جواب: آپ کے امی ابو بلڈ پریشر کے مریض ہیں۔ ان کا صحیح علاج ہونے کے ساتھ ساتھ پرہیزی غذا بھی ضروری ہے۔ صبح سورج طلوع ہونے سے پہلے اول آخر ایک ایک بار درود خضری کے ساتھ ایک مرتبہ یا ودود پڑھ کر پانی پر دم کر کے دونوں کو پلا دیا کریں۔

امی ابو کو پہلے سے بتادیں کہ ہم نے عظیمی صاحب کو خط لکھا تھا۔ انہوں نے یہ علاج تجویز کیا ہے۔

www.ksars.org

ذ

ذہنی دباؤ

سوال: میں کچھ عرصہ سے ذہنی دباؤ کا شکار ہوں۔ ذہنی کمزوری کے علاوہ دل مطمئن نہیں ہوتا۔ مایوسی، غمگین اور حساس پن میری طبیعت میں پایا جاتا ہے۔ خود اعتمادی بھی نہیں ہے۔ کسی کے سامنے کھل کر بات نہیں کر سکتی۔ ذرا ذرا سی بات پر پریشان ہونے کی عادت ہو گئی ہے۔ پڑھائی میں دل نہیں لگتا۔ حالانکہ حالات کچھ اس قسم کے ہیں کہ میں اپنی پڑھائی کو بہت ضروری خیال کرتی ہوں۔ ایف اے کی طالبہ ہوں اور جانتی ہوں کہ کتنی محنت کی ضرورت ہے مگر اس کے باوجود دل اور دماغ مائل نہیں ہوتے۔

پڑھائی تو اپنی جگہ اور بھی کوئی ذوق و شوق نہیں ہے۔ گھریلو کاموں میں بھی ماہر نہیں ہوں۔

جواب: کثرت سے یاحی یا قیوم پڑھا کریں کھانوں میں میٹھی چیزیں زیادہ کھائیں۔ صبح ہر حال میں فجر کی نماز سورج نکلنے سے پہلے ادا کریں۔ فجر کی نماز کے بعد قرآن پاک میں سے ایک رکوع پڑھ کر اس کے معانی اور مفہوم پر غور کریں۔ ناشتہ میں روزانہ عمدہ قسم کا ایک سیب کھائیں۔ گھر کے کام میں دلچسپی لیں۔ گھر میں بچوں کو پڑھایا کریں۔ بچوں کو پڑھانے سے آپ کے اندر خود اعتمادی آ جائے گی۔

www.ksars.org

ر

ریڈیو۔ٹی وی

سوال: میرا بچہ نہایت ہی سیدھا سادہ بھولا بھالا تھا۔ ہم نے اس کو پڑھائی کے لئے کسی دوسرے شہر میں دوسرے لڑکوں (ہندو اور پنجابی) کے ساتھ ایک کرایہ کے مکان میں پڑھنے کے لئے تقریباً ایک سال رکھا۔ اسی اثناء میں گھر بھی آتا جاتا رہا مگر یہ بچہ جب ہی سے نہ گھر میں کوئی کام کرتا اور نہ پڑھائی دل لگا کر کرتا ہے حالانکہ وہ محنتی اور ذہین ہے۔ سارا دن ریڈیو اور ٹیپ لگا کر گانے سنتا رہتا ہے اور شام کو ٹی وی دیکھتا رہتا ہے۔ نہ نماز اور نہ ہی قرآن پڑھتا ہے۔ کوئی بھی بات اس کے بھلے کی کرو یہ الٹی سمجھ لیتا ہے۔

جواب: آدھی رات گزرنے کے بعد سورہ البروج ایک بار پڑھیں۔ جب اس میں آیت بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَحْفُوْظٍ آئے اسے 100 بار پڑھیں اور بیٹے کا تصور کر کے دم کریں۔ یہ عمل چالیس روز تک کریں۔ ہر ہفتہ پیر کے روز سوا پانچ روپے خیرات کیا کریں۔ صبح نہار منہ ایک ایک بار یا ودود پڑھ کر پانی یا چائے پر دم کر کے پلائیں۔

روزگار

سوال: مسئلہ یہ ہے کہ میرے بڑے بھائی بی کام ہیں۔ انہوں نے بہت سے کورسز بھی کئے ہوئے ہیں لیکن انہیں نوکری نہیں ملتی۔ میں ایک پرائیویٹ ٹیچر ہوں۔ چاہتی ہوں کہ مجھے سرکاری ملازمت مل جائے۔

مسئلہ یوں ہے کہ کچھ دنوں سے بیروزگار ہوں پچھلی ملازمت غیر شرعی کام کرنے پر مجبور کرنے کے بناء پر چھوڑی پڑی۔

فضل محمد، غیاث الدین، شیخ مقبول الٰہی، آفتاب حسین، محمد اظہر عالم، نورین، م۔ب ندیم حسین قادری

جواب: عشاء کے بعد 41 بار آیت الکرسی عظیم تک پڑھ کر دعا کیا کریں۔ حسب استطاعت جمعہ کے دن خیرات کیا کریں۔

www.ksars.org

روزگار میں برکت

سوال: مجھے بڑی مشکل سے نوکری ملی ہے۔ لیکن میرے والد میری سروس کے خلاف ہیں۔ ایسا وظیفہ بتائیں کہ میرے والد سروس کی اجازت دے دیں۔

میں شادی شدہ ہوں اور بے روزگار ہوں جس کی وجہ سے میں معاشی پریشانیوں کا شکار ہو گیا ہوں۔

میرا بزنس 10 سال سے بالکل ختم ہو چکا ہے جس کی وجہ سے اولاد میری بالکل عزت نہیں کرتی۔ کوئی ایسا وظیفہ بتائیں کہ میرا کاروبار دوبارہ چل پڑے۔

کاروبار میں ترقی کے لئے وظیفہ بتا دیں۔

محمد نذیر خان، کلثوم بیگم، محمد الیاس، طیبہ کیف، نور الدین خان، وصی الدین خان، محمد سلیم، ایک بیٹی روبینہ، عطاء اللہ شیخ۔

جواب: ہر نماز کے بعد ایک تسبیح یارزاق پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور دعا کیا کریں۔ کوشش کریں کہ صبح جلدی سو کر اٹھیں اور نماز قائم کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ صبح کا سونا رزق کو کم کر دیتا ہے۔

چلتے پھرتے وضو اور بغیر وضو یاحی یاقیوم کا ورد کریں۔

روحوں کے سر نظر آتے ہیں

سوال: آپ کی مصروفیت اور قیمتی وقت کو ضائع نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن میرے تین چار مہینے پہلے لکھے ہوئے خط کا جواب نہیں آیا۔

اس لئے مجبوراً لکھ رہا ہوں اور اس مجبوری میں ماں کی مامتا بھی شامل ہے۔ ہو سکتا ہے آپ کو میرا خط نہ ملا ہو۔

میری والدہ صاحبہ کو جلدی بیماری ہو گئی ہے۔ سارے بدن پر سرخ چکتے اور سوجن ہے۔ سیدھا پنجہ سوکھ گیا ہے۔ انگلیوں کا گوشت جھڑ گیا ہے۔ کافی نامور ڈاکٹروں سے علاج کرایا ہے جنہوں نے کافی مقدار میں گولیاں کھلائیں اور اب کہتے ہیں کہ لا علاج ہے اور عمر کا تقاضا ہے۔ میری والدہ قریب 82 سال کی ہیں۔

اب کچھ دنوں سے انہیں رات دن بد ارواح کے سر دکھائی دیتے ہیں۔ آنکھیں بند کر لیتی ہیں تو وہی چہرے ڈراؤنے ہو جاتے ہیں۔

رات میں کچھ زیادہ تکلیف رہتی ہے۔ کسی جانکار نے بتلایا ہے کہ تمہارے شوہر اور بزرگوں کی ارواحیں ہیں۔ ماں کا شک ہے کہ قریبی رشتہ داروں میں سے کسی نے کچھ کھلا پلا دیا ہے یا سفلی جادو ہے۔

www.ksars.org

بابا میری ماں کی بیماری کی تشخیص کر دیں۔ اب میں ریٹائر ہو گیا ہوں۔ اب چاہتا ہوں کہ ماں کی جی جان سے سیوا کروں۔ ماں نے Will Power کھو دی ہے۔ خود سے چل نہیں سکتیں۔ باقی بینائی کمزور ہے اور مندرجہ بالا شکایت سے میری بے چینی اور ماں کی تکلیف کو دیکھتے ہوئے اگر جواب سے جلد از جلد نوازیں تو بندہ تاعمر ممنون رہے گا۔ محفل مراقبہ میں دعا کا خواستگار ہوں۔

جواب: ایک بڑے موٹے اور چکنے کاغذ پر سیدھی سیدھی سطروں میں 9 کا ہندسہ کالی چمکدار روشنائی سے لکھیں۔ 9 کا ہندسہ آپ ہندی میں بھی لکھ سکتے ہیں۔ اس لکھے ہوئے کاغذ کو ماں جی کے سر سے پیر تک تین مرتبہ ملیں اور کاغذ کو جلا دیں۔ روزانہ اس عمل کو 21 روز تک کریں۔ کھانوں میں نمک اور لال مرچ اور کھٹاس اچار وغیرہ بالکل نہ دیں۔ رات سوتے وقت دو چمچی شہد کھلا دیا کریں۔ محفل مراقبہ میں دعا کرا دی گئی ہے۔ اللہ کی ذات سے یقین ہے ماں جی کی طبیعت ٹھیک ہو جائے گی۔ ایک کام یہ کرنا ہے کہ ہر بدھوار کو روٹی پر شہد یا مکھن چپڑ کر شام کے وقت کتے کو کھلا دیا کریں اور یہ عمل پانچ بدھوار تک جاری رکھیں۔ سرگباش پتا جی کے لئے خیرات کریں اور غریب لوگوں کو کھانا کھلا دیا کریں۔

روشنی

سوال: کافی عرصہ سے روحانی ڈائجسٹ پڑھتی ہوں۔ دل کو کافی سکون ملتا ہے۔ بصیرت افروز مضامین سے دل شاداب اور آنکھیں منور ہو جاتی ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ کا ہر وقت شکر ادا کرتی ہوں۔ جس نے مجھے گھر دولت شوہر اور بچے دیئے۔ میرا بیٹا جس کی عمر 12 سال ہے نویں کلاس کا طالب علم ہے جو مستقبل میں ڈاکٹر بننا چاہتا ہے۔ ہم سب اس کے لئے دعا گو ہیں۔ پچھلے چند ماہ سے معلوم نہیں اس کو کیا ہوا بدتمیزی اور نافرمانی پر اترا ہوا ہے۔ پڑھائی میں دلچسپی نہیں لیتا۔ ہر وقت غلط دوستوں میں اپنا وقت ضائع کرتا ہے۔ ہزار سمجھانے کے باوجود وہ اپنی ان منفی حرکات سے باز نہیں آتا۔ شروع کی قابلیت اور تابعداری کی طرف نظر دوڑاتی ہوں تو آنکھوں سے آنسو نکلتے ہیں۔ معلوم نہیں کہ یکایک ہمارے بیٹے کو کیا ہوا۔ ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ ازراہ کرم ہمارے بیٹے کے لئے کوئی وظیفہ ارسال فرمائیں تاکہ یہ بچہ صحیح رستے پر آ جائے اور ہمارے دل کی امیدوں کی روشنی بن کر مخلوق خدا کی خدمت کرے۔

جواب: جب آپ کا بیٹا گہری نیند سو جائے تو اس کے سرہانے کھڑے ہو کر ایک بار سورۃ الکوثر پڑھ کر اس کا نام لے کر یہ جملہ دہرائیں۔ تم ایک تابعدار ذہین اور ہونہار انسان ہو۔

21 دن تک یہ عمل کریں۔ ہر جمعرات کو دو روپے خیرات کریں۔

www.ksars.org

روشن حافظہ

سوال: میں نویں کلاس کا طالب علم ہوں۔ آٹھویں تک میں کلاس میں امتیازی نمبروں سے پاس ہوتا تھا۔ والدین بھی بڑی آس لے کر پڑھارہے ہیں۔ میں جب نویں کلاس میں پہنچا تو سائنس کے مضامین لے کر یہ ارادہ کر لیا کہ میں پائلٹ بنوں گا۔ لیکن معلوم نہیں کہ میرے حافظہ کو اچانک کیا ہوا۔ آج کل میری حالت یہ ہے کہ جو کچھ یاد کرتا ہوں تھوڑی دیر میں بھول جاتا ہوں۔ پڑھائی میں بھی دل نہیں لگتا۔ کتاب کھول کر پڑھنے لگتا ہوں تو دماغ پر بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ والدین کو بھی میری ذہنی حالت اور کمزور حافظہ کی بڑی فکر ہے۔ ازراہ کرم ایسا عمل بتادیں کہ دماغ تیز ہو جائے اور پڑھائی میں دوبارہ دلچسپی پیدا ہو جائے۔

جواب: روزانہ شام کے وقت ایک چھٹانک گرم گرم جلیبی کھائیں۔ چالیس دن کے اس عمل سے انشاء اللہ آپ کا یہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ رات سونے سے پہلے ایک سو مرتبہ یااولی الباب پڑھ کر اپنے مقصد کے لئے دعا کریں۔

رنگین مزاج شوہر

سوال: میری شادی کو تقریباً تین سال ہو گئے ہیں۔ جس میں صرف دوماہ میں نے خوشی کے دیکھے ہیں۔ شوہر صاحب کی دلچسپی کا اندازہ اس بات سے لگایئے کہ وہ مجھے والدین کے گھر چھوڑ گئے بعد میں پوچھنے کی زحمت گوارا نہیں کی۔ میں سوچ سوچ کر پاگل ہوئی جارہی ہوں۔ خدارا مجھے اپنی بیٹی سمجھ کر میری مدد کیجئے۔ جب بھی شوہر سے بات کرتی تو وہ جھگڑے پر اتر آتے اور دوسری شادی کرنے کی دھمکی دیتے۔ آپ سے گزارش ہے کہ خدا کے لئے میرے گھر کو اجڑنے سے بچائیں۔ میں زندگی بھر آپ کا یہ احسان نہیں بھولوں گی۔

جواب: تمام کاموں سے فارغ ہو کر سونے سے پہلے اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ سورہ اخلاص پوری سورۃ پڑھ کر بات کئے بغیر بستر میں چلی جائیں اور ساتھ ہی آنکھیں بند کر کے شوہر کا تصور کریں اور اسی تصور میں سو جائیں۔ عمل کی مدت 90 دن ہے۔ ناغہ کے دن بعد میں پورے کر لیں۔

اللہ کے کلام کی برکت سے انشاءاللہ آپ کے شوہر دوسری شادی نہیں کریں گے۔ اور ایک وقت ایسا آئے گا کہ آپ دونوں ایک دوسرے کے گہرے دوست اور زندگی کے اچھے ساتھی بن جائیں گے۔ اللہ ہم سب کا حامی وناصر ہے۔

www.ksars.org

رسی

سوال: میں اپنا سبق اچھی طرح یاد کرتی ہوں مگر امتحان میں نمبر امید سے کم آتے ہیں۔ راتوں تک پڑھا اور نمبر کم آئے تو پھر دل نہیں چاہتا کہ اور پڑھوں۔ پڑھنے سے میں بہت کمزور ہو گئی اور میرا رنگ بھی پہلے کی طرح نہ رہا۔ مہربانی فرما کر کوئی ایسا وظیفہ بتایئے جس سے نمبر بھی اچھے آئیں اور میں تندرست بھی ہو جاؤں اور میرا رنگ بھی سفید ہو جائے۔

جواب: صبح کو بہت سویرے رسی کود اکریں۔ پانچ سے دس منٹ تک۔ سارے مسائل حل ہو جائیں گے۔

روٹی اور شہد

سوال: مجھے بچپن ہی سے بہت ڈراؤنے جن اور مردے نظر آتے تھے۔ شادی کے بعد وہی صورتیں شوہر کے روپ میں نظر آنے لگیں۔ گردن میں شدید درد رہنے لگا۔ بخار کی وجہ سے گردن ہر وقت تپتی رہتی تھی۔ اب سے چار سال پہلے میں برف خانے کی مسجد میں گئی۔ انہوں نے مجھے عشاء کی نماز کے بعد ایک تسبیح سورہ الناس پڑھ کر پانی پر دم کر کے اسی پانی کو چھری سے کاٹ کر پینے کو کہا۔

میں نے یہ عمل تین چار دن کیا۔ چوتھے دن بڑے بھیانک قہقہے سنائی دیئے۔ کسی چیز نے میرے پیٹ میں بائیں طرف ہاتھ ڈالا اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ اب تجھے مزہ آئے گا۔ اس دن سے بائیں ٹانگ اور پیٹ میں شدید درد رہنے لگا۔ اس کے بعد میں کافی عرصہ تک دم کرانے مسجد میں جاتی رہی پھر انہوں نے مجھے وضو کرنے کے بعد الماعون، الکافرون، قریش، ناس، آیت الکرسی اور اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر چارپائی کے گرد حصار باندھ کر خاموشی سے سونے کے لئے کہا یہ عمل بھی میں نے تین یا چار دن کیا۔ چوتھے دن میرے دائیں پیر کا انگوٹھا دیوار سے لگ گیا۔ اسی وقت ایسا محسوس ہوا کہ جیسے، سنسناتی ہوئی کوئی چیز پورے جسم میں کرنٹ کی طرح دوڑ گئی۔ انگوٹھے میں اسی جگہ کئی دن تک جلن محسوس ہوتی رہی اور پیر کی کچھ کھال بھی سکڑ گئی۔ اس دوران آپ سے رجوع کیا تو آپ نے مجھے ہر قسم کا وظیفہ پڑھنے کے لئے منع کیا اور مجھے ایک چمچہ شہد پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلرَّضَاعَتُ عَمَّانُوۡیِل تین دفعہ پڑھ کر دم کر کے تھوڑا سا پانی اس میں ملا کر پینے کے لئے کہا۔ خالص شہد کافی تلاش کے بعد مجھے نہ مل سکا، اس لئے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ اب صورت حال یہ ہے کہ دوپہر کے وقت سو رہی تھی۔ خواب میں دو آدمی نظر آئے۔ ایک نے جو میرے شوہر کے روپ میں تھا، میرے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کے بائیں طرف بہت زور سے نوچا اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ اب سفید دھبے پڑیں گے۔ جب مزا آئے گا۔ میرے ہاتھ میں بہت سخت تکلیف ہوئی۔ اس کے ساتھ میری آنکھ کھل گئی۔ سفید کے بجائے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں، دونوں پیروں کے انگوٹھے سے لے کر پیر کی ایڑی تک، پیٹ اور سینے پر کالے کالے داغ پڑ گئے۔

www.ksars.org

پیروں اور ہاتھوں میں خارش ہوئی۔ اس کے ساتھ ہی دونوں پیروں اور ہاتھوں میں زخم ہو گئے۔ دونوں ہاتھوں اور پیروں کی کھال سکڑنی شروع ہو گئی۔

پورے جسم میں سوئیاں چبھتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ دونوں ہاتھ انگلیوں سے کلائی تک سوتے میں سن ہو جاتے ہیں۔ دونوں پیروں میں چونٹیاں رینگتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ آج کل میں سوتے میں اپنے دونوں ہاتھ مڑے ہوئے دیکھتی ہوں۔

جواب: ایک کاغذ پر **یا مہلائیل یا ثمنائیل یا میکائیل** لکھ کر کورے چراغ (مٹی کا دیا) میں زیتون ڈال کر اپنے کمرے میں چالیس دن تک جلائیں۔ چالیس دن تک نمک کم سے کم استعمال کریں اور مٹھاس زیادہ کھائیں ہر روز روٹی پر شہد چپڑ کر کتے کو کھلائیں۔

www.ksars.org

ز

زور دار جھٹکا

سوال: میرا مسئلہ یہ ہے کہ تین سال سے رات کو نیند کی حالت میں ڈر جاتا ہوں اور بعض اوقات میرے منہ سے آوازیں نکلنا شروع ہو جاتی ہیں۔ میری اہلیہ کہتی ہیں کہ آپ خواب میں ڈرتے ہیں۔ منہ سے آوازیں نکالنے والے معاملہ کے علاوہ اس سے قبل یہ ہوتا تھا کہ جب میں گہری نیند میں ہوتا تو ایک زور دار جھٹکا لگتا اس جھٹکے سے میری آنکھ کھل جاتی۔ مہربانی فرما کر اس کا کوئی حل تجویز فرمادیں اور ایسا عمل بتائیں کہ میرے دل سے ہر قسم کا خوف اور ڈر ختم ہو جائے۔

جواب: کم سے کم ایک ماہ تک نمک کا استعمال اس طرح بند کر دیں کہ کسی بھی شکل میں نمک کا ایک ذرہ بھی آپ کے معدے میں نہ جانے پائے۔ ایک ماہ بعد گھر کا پسا ہوا لاہوری نمک کم سے کم مقدار میں استعمال کریں۔ میٹھی غذائیں زیادہ استعمال کریں۔ علاج کے طور پر صبح، دوپہر اور رات ایک ایک چمچہ خالص شہد لے کر تین بار بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ اَلرَّضَاعَتْ عَمَا نَوِيْلُ پڑھ کر دم کر کے کھائیں۔ اس علاج کی مدت پینتالیس (45) دن ہے۔

زیتون

سوال: شاید آپ کو میرا مسئلہ کوئی معمولی لگے مگر آپ یقین کریں اس نے میرا ذہنی سکون برباد کر کے رکھ دیا ہے۔ میری عمر 22 سال ہے۔ جسمانی صحت بالکل ٹھیک ہے۔ مگر میری بائیں چھاتی دائیں چھاتی سے چھوٹی ہے۔ جس کی وجہ سے سخت احساس کمتری کی شکار ہوں۔ دوسری لڑکیوں کے سامنے تو یہ احساس اور زیادہ بڑھ جاتا ہے۔

خواجہ صاحب! میں اس وجہ سے بے انتہا پریشان رہتی ہوں۔ کسی کو بتا بھی نہیں سکتی۔ خدا اور آپ کی ذات سے امید ہے کہ آپ مایوس نہیں کریں گے۔ میرے لئے کوئی روحانی علاج تجویز فرمادیں تا کہ سینہ کے اوپر دونوں رخ ایک جیسے ہو جائیں۔ میں اپنی تمام تر دعاؤں کے ساتھ آپ کی شکر گزار ہوں گی اور آپ کا احسان تازندگی یاد رکھوں گی۔

www.ksars.org

جواب: یہ کوئی مسئلہ نہیں۔ آپ خواہ مخواہ احساس کمتری میں مبتلا ہو گئی ہیں۔ شادی کے بعد قدرت جب بچوں کے لئے ماں کے سینے کو دستر خوان بناتی ہے تو یہ چھوٹی موٹی کمی خود بخود دور ہو جاتی ہے۔ اور یہ جو آپ دوسری لڑکیوں کو دیکھ کر احساس کمتری کا شکار ہو جاتی ہیں۔ آپ کے پاس اس کا کیا ثبوت ہے کہ وہ لڑکیاں بھی صحت مند ہیں۔

زرد چنبیلی کے پھول

سوال: میرے سر کے بال بہت اچھے ہیں مگر نہ ہونے کے برابر ہیں۔ بال بڑھتے بھی نہیں ہیں جس کی وجہ سے مجھے بہت شرم محسوس ہوتی ہے۔ میری اور بہنوں کو بھی مسئلہ درپیش ہے۔ امید ہے کہ آپ مایوس نہیں کریں گے۔

جواب: صاف شفاف سفید رنگ پکے شیشے کی ایک بڑی بوتل لے کر اس کے اوپر نیلے رنگ کا ٹرانسپیرنٹ کاغذ اس طرح چپکا دیں کہ بوتل اوپر نیچے اور اطراف سے کاغذ کے اندر آ جائے۔ اب اس بوتل میں ایک چوتھائی بوتل کا اوپری حصہ خالی چھوڑ کر خالص تلوں کا تیل بھر دیں اور بوتل میں گیارہ عدد زرد رنگ چنبیلی کے پھول ڈال دیں۔ مضبوط کارک لگا کر دھوپ میں ایسی جگہ رکھ دیں جہاں سارا دن دھوپ رہتی ہو۔ شام کو بوتل اٹھا کر کمرے میں لکڑی کے اوپر یا لکڑی کے اسٹول پر یا لکڑی کی کرسی پر رکھ دیں، صبح پھر دھوپ میں رکھیں۔ یہی معمول چالیس روز تک برقرار رکھیں۔ چالیس دن پورے ہونے کے بعد رات کو سوتے وقت اس تیل کو سر میں خوب اچھی طرح جذب کریں۔ بال گھنے، چمکدار، لانبے اور خوبصورت ہو جائیں گے۔

زبان پر سیاہ نشان

سوال: میں ایک تعلیم یافتہ خاتون ہوں۔ اپنی بیماری کی وجہ سے عرصہ چار سال سے پریشان ہوں۔ علاج سے تھک کر آپ کی طرف رجوع کر رہی ہوں۔ امید ہے مایوس نہیں کریں گے۔ میرے سینے پر دباؤ رہتا ہے اور سانس کھینچ کر لیتی ہوں۔ دم گھٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ یہ شکایت بازار میں زیادہ رش، کسی تقریب میں، بند کمرے میں، ٹی وی دیکھتے وقت ہوتی ہے۔ کسی وقت بیٹھے بیٹھے سانس بند ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ گاڑی میں بیٹھنے اور شور کی آواز سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ میں مر جاؤں گی۔

ہونٹوں پر کالے دھبے اور زبان کے نیچے سیاہ نشانات ہیں۔ کلیجے میں درد رہتا ہے۔ کمزوری سے چکر بہت آتے ہیں۔ دن بدن شک کا غلبہ ہوتا جا رہا ہے۔

جواب: نظام ہضم خراب ہے۔ آنتوں میں تعفن جمع ہو گیا ہے۔ علاج بہت آسان ہے۔

www.ksars.org

ایک چھٹانک منقیٰ کے بیج نکال کر دودھ میں پکائیں۔ پکاتے وقت ایک چمچی زیتون کا تیل بھی ڈال دیں۔ جوش آنے پر منقیٰ کھا کر اوپر سے دودھ پی لیں۔ یہ عمل اکیس دن تک کریں۔ اللہ کے کرم سے بیان کردہ ساری تکلیفیں ختم ہو جائیں گی۔ صحت یاب ہونے پر غریبوں مسکینوں کو کھانا کھلائیں۔ ان کی مدد کریں کہ:

کر بھلا، ہو بھلا

www.ksars.org

س

سانپ کا خوف

سوال: میں نے بچپن میں ایک سانپ دیکھا تھا جو گھر میں کمرے کی چھت سے لٹک کر نیچے آ گیا تھا اس کو دیکھتے ہی میری چیخ نکل گئی تھی۔ میرے والد صاحب بھاگ کر آئے اور سانپ کو مار دیا۔ اس وقت سے آج تک سانپ سے ڈرتا ہوں۔ میری حالت یہ ہے کہ کبھی کبھی کراچی میں پختہ غسل خانے میں نہاتے ہوئے مجھے شبہ ہو جاتا ہے کہ نل میں سے سانپ آ جائے گا اور پھر نل کو بند کر کے اچھی طرح دوبارہ نہانے لگتا ہوں۔ کبھی کبھی لیٹرین میں بھی شک ہوتا ہے کہ نالی میں سے سانپ آ جائے گا۔ گھاس وغیرہ پر چلنے سے ڈرتا ہوں کہ اس میں سانپ نہ ہو۔ دیہات میں کھیتوں میں ہر وقت یہی فکر دامن گیر رہتی ہے۔ پتہ بھی ہلتا ہے تو اس جگہ کو غور سے دیکھتا ہوں۔

جواب: نیولے کی کھوپڑی پیشانی پر ملنے سے سانپ کا خوف نکل جاتا ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ چڑیا گھر کے اس سیکشن میں جہاں سانپ ہیں، ہفتہ میں دو بار جائیں اور سانپوں کو غور سے دیکھیں۔ یہ عمل پانچ ہفتوں تک کریں۔

سانس کی تکلیف

سوال: میں بڑی دکھی لڑکی ہوں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری بیماری سمجھ نہیں آتی۔ لگتا ہے کہ میرے جسم کا کوئی بھی حصہ تندرست نہیں ہے۔ بچپن سے لیکوریا کی مریضہ ہوں۔ پندرہ سال کی عمر سے بال سفید ہونا شروع ہو گئے۔ 2 جون 74ء کو اچانک بیٹھے بیٹھے سانس کی تنگی شروع ہو گئی۔ فوراً ڈاکٹروں کو دکھایا۔ کوئی ڈاکٹر دمہ تشخیص کرتا ہے تو کوئی خون کی کمی بتاتا ہے۔ کوئی پیٹ میں کیڑے اور دل کی خرابی بتاتا ہے۔ سانس کی تنگی میں نہ تو مجھے کھانسی آتی ہے اور نہ ہی بلغم وغیرہ کی تکلیف ہوتی ہے۔ میں نے خون پیشاب اور پاخانہ ٹیسٹ کرایا اور چھاتی کا ایکسرے بھی کرایا لیکن کچھ پتہ نہ چل سکا۔ جب مجھے سانس کی تنگی شروع ہوئی تو اس کے چھ سات ماہ بعد میرے دونوں ہاتھوں کے ناخن بھی خراب ہونا شروع ہو گئے جو کہ ٹیڑھے بدرنگ اور خشک ہو چکے ہیں۔

www.ksars.org

پچھلے سال سے ایک اور بیماری کا اضافہ ہو گیا ہے۔ سانس پھولنے کی بیماری ہو گئی اور سانس لیتے وقت خرخراہٹ کی آواز آتی تھی۔ دو سیڑھیاں بھی نہیں چڑھ سکتی تھی۔ دو ماہ ہومیو پیتھک علاج کرنے پر سانس پھولنے کی بیماری ختم ہو گئی لیکن سانس کی تنگی والی بیماری بالکل ختم نہیں ہوئی۔ اس سال سانس پھولنے کی بیماری زیادہ شدت کے ساتھ حملہ آور ہوئی۔ کوئی کام نہیں کر سکتی تھی۔ دو ماہ ہومیو پیتھک علاج کرنے پر یہ بیماری تو ختم ہو گئی ہے اور میں دو منزلیں بھی چڑھ لیتی ہوں لیکن اب ڈرتی ہوں کہ اگلے سال مرض زیادہ شدت اختیار نہ کر لے کیونکہ پچھلے سال کی بیماری کے آثار میرے چہرے پر واضح نہیں ہوئے تھے لیکن اس سال بیماری نے مجھے پژمردہ اور کمزور کر دیا ہے۔ رنگ بھی پہلے سے کالا ہو گیا ہے۔ کیا یہ بیماریاں میرا پیچھا نہیں چھوڑیں گی۔ کیونکہ جب بھی سانس کی تنگی کی بیماری کا علاج کرتی ہوں تو بجائے فائدہ کے بیماریوں میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس سال سانس پھولنے کا علاج کراتے کراتے سینے میں جکڑن اور درد شروع ہو گیا ہے۔ دل کی دھڑکن کبھی کبھار بہت تیز ہو جاتی ہے اور دائیں بائیں ہلکا درد ہونے لگتا ہے اور بھاری معلوم ہوتا ہے۔ چند سالوں سے دبچی اور کولہوں میں بوجھل پن اور تھکاوٹ کا احساس ہوتا ہے۔ یہ بیماری بھی خود بخود ٹھیک ہو جاتی ہے اور کبھی خود بخود لاحق ہو جاتی ہے۔ ایک ماہ سے دماغ، دل کی طرح دھڑکتا ہوا محسوس ہوتا ہے اور ہلکا ہلکا درد بھی ہوتا ہے۔ میں بڑی حوصلہ مند ہوں اور ہر وقت مصروف رہتی ہوں۔ شدید تکلیف کے باوجود گھر کے تمام کام کرتی ہوں شاید اسی وجہ سے گھر والے مجھے صحت مند سمجھتے ہیں۔ کافی عرصہ سے شادی کے لئے شدید دباؤ ڈال رہے ہیں لیکن میں بیمار جسم کے ساتھ شادی نہیں کرنا چاہتی۔ بابا جی! اب مجھ میں بیماریوں کو برداشت کرنے کی ہمت نہیں ہے۔ آپ مجھے ایسا علاج بتائیں کہ کوئی بیماری نہ رہے۔

جواب: نیلی شعاعوں کا پانی 2,2 اونس صبح و شام

سرخ شعاعوں کا پانی 2,2 اونس کھانے سے پہلے

سبز شعاعوں کا پانی 2,2 اونس ناشتہ کے بعد اور سوتے وقت پئیں۔ فرج میں رکھی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔

ستارے

سوال: میں ایک لڑکے کو پسند کرتی ہوں اور اس کا اظہار اپنی والدہ سے کر دیا ہے۔ میری والدہ نے کسی کے کہنے پر میرے اور اس لڑکے کے ستارے ملوائے تو عامل منجم نے سختی سے منع کر دیا کہ لڑکیاں بہت ہوں گی۔ یہ شادی ہرگز نہ کریں۔ اس وجہ سے اب میری ماں بھی ستاروں پر یقین کر کے منع کرتی ہیں۔ جبکہ ہم دونوں یعنی میں اور وہ لڑکا شادی کرنے پر راضی ہیں۔ نہ وہ لڑکا اور نہ میں ستاروں کی زندگی کو مانتے ہیں۔ آپ یہ بتلایئے کہ ستارے ملوانا درست ہے اور یہ کہ ستاروں کے ٹکرانے سے شادی نہ ہونے کا

www.ksars.org

عمل ہو سکتا ہے۔ اسلام کی رو سے کیا ستارے کی چالیں بتلانے والوں کی بات مان لینا چاہئے کہ نہیں؟ خدا کے لئے دل رکھنے والا نہیں سچا اور کھرا حل بتلائیں۔

جواب: آپ نے چونکہ اسلام کی رو سے جواب طلب کیا ہے اس لئے سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان ذہن نشین فرمالیں۔

صدق اللہ و کذب النجوم یعنی اللہ سچا ہے اور نجوم جھوٹ۔ اس روشنی میں آپ خود فیصلہ کر سکتی ہیں کہ آپ کو کیا کرنا چاہئے کیونکہ میں نے سچا اور کھرا حل لکھ دیا ہے۔

سر جھاڑ منہ پہاڑ

سوال: 16 سال سے میرے شوہر ایک غیر مسلم عورت کے چکر میں ہیں۔ میرے شوہر ڈاکٹر ہیں اس لئے کبھی کبھی دیر سے گھر آتے تھے۔ کبھی چھٹی والے دن چلے جاتے تھے۔ کبھی صبح 4 بجے گھر آتے تھے۔ جب مجھے معلوم ہوا اور شوہر کو بھی پتہ چل گیا کہ میں واقف ہو گئی ہوں۔ انہوں نے کہنا شروع کر دیا کہ طلاق لے لو۔ حالانکہ ہم دونوں کی من پسند کی شادی ہوئی ہے۔ 18 سال بڑی محبت کرتے رہے۔ ہر بات بتاتے تھے اور روزانہ وقت پر گھر آ جاتے تھے۔ مگر جب سے دوسری عورت کے چکر میں پڑے ہیں ایک ایک ہفتہ تک گھر نہیں آتے۔

اب قصہ یوں ہے کہ وہ عورت ان کو حاصل کرنے کے لئے جادو کرواتی ہے تا کہ شوہر کو مجھ سے نفرت ہو جائے۔ میری حالت یہ ہے کہ میں خون کے آنسو روتی ہوں۔ اور وہ بالکل بے حس ہو گئے ہیں۔ جادو کے توڑ کے لئے کافی بڑی رقم خرچ کر چکی ہوں۔ مگر وقتی اثر ہوتا ہے۔ چند دن ذرا بہتر ہوتے ہیں۔ پھر اسی طرح بد سلوکی کرنے لگتے ہیں۔ جب چھٹی ہوتی ہے اس کے ساتھ گھومنے کا پروگرام بنا لیتے ہیں۔ اور میرا دل روتا رہتا ہے مگر مجبور ہوں۔ ایک تو اجنبی ملک ہے۔ دوسرے بچوں کا مستقبل سامنے ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ میرے شوہر کو اس عورت کے جادو سے مجھے اور میرے بچوں کو بھی نجات دلا دیں۔ میں پانچ وقت کی نماز پڑھتی ہوں۔ جو کسی نے وظیفہ بتایا وہ بھی کیا۔ اور شاید یہی وجہ ہے کہ اس عورت کی انتھک کوشش کے باوجود مجھے طلاق نہیں ہوئی۔

جواب: میں نے آپ کے مسئلہ پر بہت سوچ بچار کیا ہے۔ شوہر میں یہ کمی ہے کہ ان کے اندر بیوی کے لئے ایثار نہیں ہے۔ اور آپ کی کوتاہی یہ ہے کہ آپ شوہر کے حقوق پورے نہیں کرتیں۔ ان سے دور رہتی ہیں۔ آپ کے شوہر کے اندر ابھی جذبات سرد نہیں ہوئے اور آپ نے اپنے اوپر جمود مسلط کر لیا ہے۔ ماشاء اللہ آپ پڑھی لکھی ہیں۔ طویل عرصہ سے امریکہ میں مقیم ہیں۔ آپ کے بچے ہیں۔ آپ نے کبھی اس بات پر غور نہیں کیا کہ شوہر غیر عورت کے چکر میں کیوں پڑتے ہیں۔ اگر گھر میں پیٹ بھر خوش ذائقہ روٹی سالن مل جائے تو آدمی باہر کھانا نہیں کھاتا۔ میرا مشورہ یہ ہے کہ آپ اپنی طبیعت میں سے خود ساختہ بوڑھے

www.ksars.org

جذبات کو ختم کر کے شوہر کی عمر اور شوہر کے مزاج کے مطابق اپنے اندر تبدیلی کریں اور سونے سے پہلے وضو کر کے 41 بار سورہ اخلاص پڑھ کر دس منٹ تک آنکھیں بند کر کے شوہر کا تصور کر کے دم کریں۔ اچھا لباس زیب تن کریں۔ منہ پہاڑ سر جھاڑ بن کر نہ رہیں۔ شوہر کے کام خود کریں۔ مسئلہ یقیناً حل ہو جائے گا۔ سب سے بڑا جادو شوہر کی خدمت اور دلجوئی ہے۔

سوا سال پہلے

سوال: بلڈ پریشر ہائی ہونے کی وجہ سے سوا سال پہلے دماغی تکلیف ہوگئی تھی۔ صحت میں تو کچھ فرق پڑا ہے۔ لیکن دماغی تکلیف میں کوئی فائدہ نظر نہیں آتا۔ ہم ابو کی بیماری کی وجہ سے بہت پریشان ہیں کیونکہ وہ اپنے مکمل حواس میں نہیں ہیں۔ مادی علاج کے ساتھ ساتھ ہم اللہ کے کلام سے بھی علاج کرنا چاہتے ہیں۔

جواب: تین بڑی چینی کی سفید پلیٹوں پر زعفران اور عرق گلاب سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إنما أمره إذا أراد شيئا أن يقول له كن فيكون (سورہ یٰسٓ)

اَلرَّضَاعَتْ عَمَا نَوِيْلُ

اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ

لکھ کر ایک پلیٹ صبح، ایک شام اور ایک رات کو پانی سے دھو کر پلائیں۔ چالیس روز تک کوشش کی جائے کہ اس عمل میں ناغہ نہ ہو۔

سبز روشنی کا مراقبہ

سوال: میں مختلف نفسیاتی امراض اور جسمانی بیماریوں کا شکار ہوں۔ مسئلہ یہ ہے کہ میں اندھیرے میں خوفزدہ ہو جاتا ہوں۔ میں بچپن ہی سے خوف میں مبتلا ہوں۔ اور بے چین چیزوں سے بھی خوفزدہ ہو جاتا ہوں۔ ایک انجانا خوف ہے جس نے مجھے جکڑ لیا ہے۔

بالغ ہوا تو جوانی کی غلط راہوں پر نکل کھڑا ہوا۔ جس سے میرے ذہن اور جسم کو بہت نقصان ہوا۔ میں ذہنی طور پر بھی کمزور ہوں۔

www.ksars.org

مجھے غلط کاری کی وجہ سے ناپاک بیماری لگ گئی ہے۔ محترم بزرگ میں انتہا سے زیادہ شرمندہ ہوں میں احساس کمتری، یادداشت کی کمزوری، قوت ارادی اور قوت فیصلہ کی کمزوری، خوف شرم و جھجک کا شدید قسم کا شکار ہوں۔

جواب: رات کو سوتے وقت 100 بار کلمہ شہادت پڑھ کر آنکھیں بند کر کے پندرہ منٹ تک سبز روشنی کا مراقبہ کریں اور پانچ وقت نماز قائم کریں۔ نماز میں خیالات کی یلغار ہو تو کتاب روحانی نماز کا مطالعہ کریں۔

سرخ شعاعیں

سوال: والد صاحب کی داڑھ میں تکلیف ہوئی۔ وہ ڈاکٹر کے پاس چلے گئے۔ انہوں نے چیک اپ کے بعد کہا ہم آپ کی BIPSY کریں گے۔ انہوں نے ایک دفعہ ایسا کیا پھر دو تین دفعہ BIPSY کی جس کی وجہ سے اندر کی رگیں کٹ گئیں۔ اور منہ سے خون آنے لگا۔ اس طرح اکثر ہوتا رہتا تھا۔ پھر حلق، ناک اور کان کے ماہر کو دکھایا تو انہوں نے آپریشن کا مشورہ دیا۔ چنانچہ ہم نے آپریشن کروایا۔ اس آپریشن کے نتیجے میں انہوں نے بایاں جبڑا نکال دیا اور اس کی جگہ پسلیاں کاٹ کر مصنوعی جبڑا بنایا۔ آپریشن کے بعد والد صاحب بالکل صحیح ہو گئے تھے لیکن اس کے بعد پھر اچانک وہی کیفیت دوبارہ ہو گئی۔ چہرے کے ایک جانب ورم رہنے لگا اور پھر وہ اس قدر بڑھ گیا کہ اس کی وجہ سے دماغ میں ٹیومر ہو گیا۔ پچھلے سال دماغ کے ٹیومر کا آپریشن ہوا۔ جو کہ کامیاب رہا۔ اب منہ میں بہت زیادہ تکلیف ہے۔ ڈاکٹرز اسے ٹیومر کہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ اب اس قدر بڑھ چکا ہے کہ ہم آپریشن نہیں کر سکتے کیونکہ اس کی وجہ سے آنکھ، ناک، کان، حلق متاثر ہو رہے ہیں۔ آنکھ سے پانی آتا رہتا ہے اور کھانے پینے میں بھی تکلیف ہوتی ہے۔ ڈاکٹرز نے ان کو بالکل جواب دے دیا ہے اور کہا ہے کہ یہ مرض لاعلاج ہے۔ عظیمی صاحب! دنیا میں اب تو ہر مرض کا علاج موجود ہے۔ میں خدا کی ذات سے بالکل ناامید نہیں ہوں۔ ایک آپ کی ذات اندھیرے میں روشنی کی کرن نظر آتی ہے۔ اس لئے آپ سے رجوع کر رہی ہوں۔ امید ہے کہ آپ کوئی علاج تجویز فرمائیں گے۔ اور والد صاحب کے لئے مراقبہ میں بھی دعا کروا دیجئے گا۔

آپ بہت زیادہ ممنون ہوں گی۔ کیونکہ والد صاحب ہی ہمارا سہارا ہیں۔

جواب: جب بھی پانی پئیں بسم اللہ کے ساتھ یا مرید یا اللہ یا رحمٰن پڑھ کر دم کر کے پئیں۔ سرخ شعاعوں کا پانی 2,2 اونس صبح و شام پئیں۔

www.ksars.org

سونف

سوال: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری نظر بہت کمزور ہوتی جارہی ہے۔ مجھے دور کی نظر کا نمبر 5 کا چشمہ لگا ہوا ہے۔ لیکن اس سے بھی بہت کم نظر آنے لگا ہے اور کمزوری بڑھتی جارہی ہے۔ خواجہ صاحب! آپ سے التماس ہے کہ آپ مجھے کوئی اچھا سا علاج بتادیں جس سے میری نظر جلد سے جلد ٹھیک ہو جائے کیونکہ اگر یہی سلسلہ رہا تو میری نظر مزید کمزور ہو سکتی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ علاج ذرا مناسب ہو یعنی اس میں پیسے ذرا مناسب لگیں۔ کیونکہ میں زیادہ مہنگا علاج نہیں کر سکتا۔ میری اتنی سکت نہیں اور نہ ہی میرا کوئی ذریعہ آمدن ہے۔ براہ مہربانی میرے خط کا جواب جلد ہی دیجئے گا۔

جواب: صبح، دوپہر، شام، رات، سونف منہ میں ڈال کر خوب اچھی طرح چبائیں۔ اور عرق چوس کر پھوک تھوک دیں۔ یہ علاج کئی ماہ تک کریں۔

سنگین مسئلہ

سوال: عامل حضرات کا کہنا ہے کہ کسی نے کچھ کرا دیا ہے مگر ہماری کسی کے ساتھ دشمنی نہیں ہے اور نہ ہی کسی پر شک ہے۔ آپ کی طرف سے امید کی کرن نظر آئی تھی۔ اس لئے میں نے آپ کو خط لکھ دیا ہے۔ براہ مہربانی میرا یہ سنگین مسئلہ ضرور حل کریں۔ تاکہ مجھے خارش سے نجات حاصل ہو۔

جواب: سات دانے عمدہ قسم کے عناب شام کے وقت پانی میں بھگو دیں۔ صبح سورج طلوع ہونے سے پہلے عناب نچوڑ کر پھینک دیں اور پانی پی لیں۔ انشاء اللہ 21 روز بعد خارش ختم ہو جائے گی۔

سیاہ حلقے

سوال: میری آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑ گئے ہیں۔ ہر قسم کے ٹیسٹ ہوئے ہیں۔ کسی ٹیسٹ میں کوئی بیماری نہیں آئی۔ ایک مایوس بیٹی آپ کو خط لکھ رہی ہے۔

جواب: صبح شام نیلی شعاعوں کا پانی، کھانے سے پہلے زرد شعاعوں کا پانی اور کھانے کے بعد سبز شعاعوں کا پانی آدھی آدھی پیالی پئیں۔ رات کو ایک سو مرتبہ یااللہ یارحمٰن پڑھ کر آنکھیں بند کر کے پندرہ منٹ تک سبز روشنی کا مراقبہ کریں۔ گرم چیزوں اور انڈے سے پرہیز کریں۔

www.ksars.org

سورۃ الکوثر

سوال: میرا بیٹا جس کی عمر 15 سال ہے۔ ماشاءاللہ صحت مند اور خوبرو ہے لیکن اس کی ایک بیماری سے ہم بہت پریشان ہیں۔ جب وہ رات کو سوتا ہے تو بری طرح اپنے دانت پیستا ہے۔ جس کی وجہ سے سارے گھر والوں کی نیند خراب ہوتی ہے۔ از راہ کرم کوئی روحانی علاج بتادیں جس کی مدد سے ہم اس پریشانی سے محفوظ ہو جائیں۔

جواب: سوتے وقت دانت پیسنا اس بات کی علامت ہے کہ تمہارے بیٹے کے پیٹ میں کیڑے ہیں۔ اس کا حل یہ ہے جب وہ رات کو گہری نیند سو جائے تو اس کے سرہانے کھڑے ہو کر ایک بار سورۃ الکوثر پڑھا کریں۔ اکیس دن کے اس روحانی علاج سے آپ کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ سورۃ الکوثر اتنی بلند آواز سے پڑھیں کہ اس کی نیند خراب نہ ہو۔

سورہ لہب

سوال: میری شادی کو آٹھ سال ہو گئے۔ شادی کے ابتدائی ایام بہت ہی خوشی سے گزرے ہیں۔ اللہ نے اولاد کی نعمت سے نوازا ہے۔ جس کے لئے میں ہر وقت شکر گزار رہتی ہوں۔ پچھلے کئی ماہ سے میرے شوہر کی حالت بڑی تکلیف دہ ہے۔ وہ بات بے بات مجھے ڈانٹتا رہتا ہے۔ کبھی کبھی مار پیٹ تک بات پہنچ جاتی ہے۔ میں اپنی طرف سے کوشش کرتی ہوں کہ کوئی کوتاہی نہ ہو۔ ہماری اس پریشان کن کیفیت سے ہمارے بچے بھی احساس بیزاری کا شکار ہیں۔ خدا کے لئے کوئی روحانی علاج بتادیں کہ ہمارا گھر اجڑنے کے بجائے سکون کا مسکن بن جائے۔

جواب: جب آپ کے شوہر رات کو گہری نیند سو جائیں۔ تو ان کے سرہانے کھڑے ہو کر سورہ لہب پوری سورۃ پڑھ کر اپنے مقصد کے لئے اللہ سے دعا کریں۔ پوری سورۃ لہب کی تلاوت اتنی بلند آواز سے کی جائے کہ ان کی نیند خراب نہ ہو۔ محفل مراقبہ میں دعا بھی کی جائے گی۔

تمام ایسی خواتین کو یہ مسئلہ درپیش ہے اس عمل سے استفادہ کر سکتی ہیں۔ عمل کی مدت اکتالیس دن ہے۔ ناغہ کے دن بعد میں پورے کر لیں۔

سورہ فلق

سوال: خواجہ صاحب! میرے دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہیں جب میں نے اپنے بڑے بیٹے کی شادی کی تو حالت بہتر تھے۔ لیکن شادی کے چھ ماہ بعد اچانک میری بڑی بیٹی کی طبیعت خراب ہو گئی۔ میرے شوہر بھی بہت بیمار رہتے ہیں۔ ایک بیماری دور نہیں ہوتی کہ دوسری بیماری شروع ہو جاتی ہے۔ میرے گھر میں ایک بیٹا اور ایک شوہر کمانے والے ہیں۔ لیکن آمدنی پوری نہیں پڑتی۔ چھوٹے

www.ksars.org

بیٹے کو کھانا کھاتے ہی الٹی ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹروں کو دکھایا تھا وہ کہتے ہیں کہ کوئی بیماری نہیں ہے۔ براہ کرم کوئی روحانی علاج تجویز فرمادیں۔

جواب: گھر میں روزانہ عصر اور مغرب کے درمیان لوبان جلائیں۔ اور لوبان کی دھونی سارے گھر میں دیں۔ غذاؤں میں غلط قسم کی چکنائی اور بازار کا پسا ہوا نمک استعمال نہ کریں۔ صبح شام رات ایک ایک بار سورہ فلق پڑھ کر پانی پر دم کر کے خود بھی پئیں۔ اپنے شوہر اور بچوں کو بھی پلائیں۔

سر درد

سوال: میں تقریباً چار سال سے سر درد کا مریض ہوں۔ ایلوپیتھک، یونانی، نفسیاتی اور ہومیو پیتھک علاج کرا چکا ہوں اور اب بھی ہومیو پیتھک علاج کرا رہا ہوں۔ مگر آرام بالکل نہیں آرہا۔ سر کے اطراف اور سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ بائیں کان کے پیچھے ہڈی کا جو ابھار ہوتا ہے اس ابھار کو دبانے سے درد سے آرام ملتا ہے۔ ابھار کو دبا کر یوں محسوس ہونے لگتا ہے کہ سارا سر ہلکا ہو گیا ہے اور کبھی درد ہوا ہی نہیں تھا۔ دونوں کندھوں کے درمیان اور اس کے آس پاس (پشت میں) پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔ یہ درد کرسی پر ٹیک لگاتے وقت، رات کو کروٹ بدلتے وقت یا سر کو آگے کی جانب جھکاتے وقت محسوس ہوتا ہے۔

جواب: ایک سوتی رومال پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ وَضَیۡنَا بِاالۡھَقَیۡنَافَاتُوۡبُرۡمَانَ اَلۡفَ مَرَّتِہٖ پڑھ کر پھونک ماریں اور گرہ لگا دیں۔ یہ رومال سر میں اس طرح باندھیں کہ گرہ کنپٹی کے اوپر آجائے۔ رات کو سونے سے پہلے چند منٹ کے لئے کھول دیں اور پھر باندھ لیں۔ عمل کی مدت 90 دن تک۔

سمجھ بوجھ سے کام لیں

سوال: نامراد زندگی کے اکھڑے سانوں کے ساتھ ایک بے ربط تحریر آپ کے گوش گزار کر رہا ہوں۔ میں ایک مذہبی گھرانے سے تعلق رکھتا ہوں۔ حافظ قرآن ہوں۔ کئی وظیفے بھی پڑھے۔ آنسوؤں کا دریا بھی رواں ہے۔ مگر گناہوں کی دلدل میں دھنستا ہی چلا گیا۔ زندگی میں کوئی خوشی نہیں دیکھی۔ والدین ضعیف ہیں۔ ان کا کوئی ارمان اور خواہش پوری نہ کر سکا۔ دنیا میں دل نہیں لگتا۔ میں اپنی زندگی میں ناکامیاں اور مایوسیاں دیکھ دیکھ کر تنگ آگیا ہوں۔ کیا میں یہ مذہب چھوڑ دوں جس سے سوائے غم کے کچھ حاصل نہ ہوا۔ اس مذہب نے مجھے کیا دیا ہے۔ صرف تکلیفیں۔ میں نے فیصلہ کیا ہے کہ ٹھیک دو ماہ بعد اپنا مسلک چھوڑ دوں گا۔ دو ماہ کی مدت اس لئے مقرر کی ہے کہ شاید میرے حالات درست ہو جائیں۔ شاید اس مدت میں خدا کو مجھ پر رحم آجائے۔

www.ksars.org

جواب: خدا نے آپ کو کیا دیا ہے اور کیا نہیں دیا ہے۔ آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔ اگر خدا آپ پر فرض کر دیتا کہ آپ رات دن میں جتنے سانس لیتے ہیں ان سب کا شمار کریں تو شاید یہ آپ ہر گز نہ کہتے کہ خدا نے میرے ساتھ کیا کیا ہے۔ آپ کے اندر کام کرنے والا نظام اس وقت کام آتا ہے جب آپ دن میں ایک ہزار نفل ادا کرتے، پانی کی پیاس ایک گلاس پینے سے نہیں بلکہ ایک مٹکا پینے سے بجھتی، نیند کے لئے ضروری ہوتا کہ آپ ایک گھنٹہ الٹے لٹکے رہتے۔ آپ کے لئے زمین اتنی سخت کر دی جاتی کہ آپ ایک قدم چلتے اور ہر قدم پر ٹھوکر کھا کر منہ کے بل گر پڑتے۔ اس وقت آپ کو پتہ چلتا کہ خدا نے آپ کے ساتھ کیا کیا ہے۔ خدا نے کتنی نعمتیں آپ کو بلا مشقت عطا کی ہیں جہاں تک مسلک چھوڑنے کا تعلق ہے۔ اگر ساری کائنات خدا کی خدائی سے منحرف ہو جائے تو اس کی خدائی میں کسی قسم کی کوئی کمی نہیں آئے گی۔ اگر پوری کائنات اس کی حمد و ثناء کرنے لگے تب خدا کی خدائی میں اضافہ نہیں ہو جائے گا۔ آپ جس مسلک کو بھی اختیار کریں گے۔ وہاں آپ کو واسطہ خدا ہی سے پڑے گا۔ اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ کوئی بندہ خدا کو خدا کہتا ہے، کوئی پرماتما کوئی ایل کہتا ہے۔ کوئی بھگوان اور کوئی گاڈ کہتا ہے۔ پانی کو پانی کہا جائے یا واٹر یا کسی اور نام سے پکارا جائے پانی، پانی ہی رہے گا۔ یہ جو ایک گروہ خدا کا منکر ہے وہ بھی یہ کہنے پر مجبور ہے کہ کائنات کا کنٹرول نیچر کے ہاتھ میں ہے۔

مسلک تبدیل کرنے سے آپ کا مسئلہ حل نہیں ہو گا سمجھ بوجھ سے کام لیں۔ آدمیوں کی طرح زندہ رہیں اور آدمیوں کی طرح زندگی کے مسائل حل کریں۔ انشاءاللہ کامیابی ہو گی۔ خدا آپ کا حامی و ناصر ہو۔

سورج بینی

سوال: عظیمی صاحب! یوں تو مجھے بہت مسائل درپیش ہیں لیکن سب سے زیادہ میری نظر کا مسئلہ ہے۔ آٹھ سال سے چشمہ لگا ہوا ہے۔ اور میں اس کو اتارنا چاہتی ہوں۔ میں نظر کی کمزوری کی وجہ سے کمپلیکس کا شکار ہوں۔ اس وقت میری عمر 20 سال ہے۔ آپ سے لاکھوں لوگ مستفید ہوتے ہیں۔ میں کیوں محروم رہوں۔

جواب: صبح سویرے فجر کی نماز کے بعد سورج نکلنے سے پہلے چھت پر یا جہاں سے سورج نظر آئے بیٹھ جائیں اور آسمان میں اس جگہ جہاں سے سورج طلوع ہوتا ہے۔ نظر جما دیں لیکن نظر ایک منٹ سے زیادہ قائم نہ رکھیں۔ مطلب ہے کہ نکلتے ہوئے سورج کو ایک منٹ تک دیکھنا۔ اگر کسی روز بادل ہوں تو بھی ایک منٹ تک افق میں دیکھیں۔ سورج میں چمک آجانے کے بعد نہ دیکھیں۔ صرف سرخ ٹکیہ کو دیکھیں۔ سونف کھائیں۔ چبا چبا کر عرق چوستی رہیں اور پھوک تھوک دیں۔ سورج دیکھنے کی مدت دو مہینے ہے۔ سورج بینی چشمہ اتار کر کی جائے۔ ہر شخص اور ہر خاتون اس علاج کو نہ کریں۔ آنکھوں کے ڈاکٹر سے مشورہ کرنا ضروری ہے۔

www.ksars.org

سولہ جھٹکے

سوال: میرے تمام جسم میں گردن، ریڑھ کی ہڈی اور کولہے میں درد رہتا ہے۔ سر سے لے کر پاؤں تک انگوٹھے تک درد ہوتا رہتا ہے۔ گھٹنے پر ہاتھ رکھ کر اٹھنا بیٹھنا پڑتا ہے۔ پہلے آپ نے چالیس دن تک سورہ فلق تین وقت پڑھ کر پانی پر دم کرکے پینے کو کہا تھا جس سے میں ٹھیک ہو گئی تھی۔ اب دوبارہ ایک رات دو بجے اچانک طبیعت خراب ہو گئی۔ دل میں درد ہونے لگا۔ ایک دن سولہ جھٹکے لگے۔ بائیں بازو کی ہڈیاں ٹوٹی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ گلاس بھی نہیں اٹھا سکتی۔ کچھ کھانے سے فوراً قے ہو جاتی ہے۔ ایک سیکنڈ کے اندر پورا جسم بہت زیادہ گرم ہو جاتا ہے اور پھر دوسرے ہی لمحے برف ہو جاتا ہے۔

جواب: آپ کو پرانے نزلہ اور معدہ کے نظام میں خرابی کی شکایت ہے۔ اس لئے آپ کروموپیتھی سے علاج کریں۔

روزانہ آدھا گلاس مسمی کا جوس پئیں۔

صبح شام نارنجی شعاعوں کا پانی

دوپہر۔ زرد شعاعوں کا پانی

سوتے وقت۔ نیلی شعاعوں کا پانی

2,2 اونس پئیں۔

کھانوں میں چکنائیوں سے پرہیز کریں۔ صرف زیتون کا تیل استعمال کریں۔

www.ksars.org

ش

شہوانی خیالات

سوال: آپ تمام کا سوال یہ ہے کہ گندے ماحول، غلط دوستوں کی روش، ناسمجھ زندگی، صنف نازک کا خیال، ذہن کی آلودگی وغیرہ وغیرہ کے سبب شہوانی خیالات کا شکار ہیں اور نجات کا ذریعہ چاہئے۔

جواب: آپ تمام نوجوان ہر وقت باوضو رہنے کی کوشش کریں۔ پانچوں وقت کی نماز با جماعت ادا کریں۔ فارغ اوقات میں کثرت سے یاحی یاقیوم کا ورد کریں۔ اللہ کی مخلوق کی خدمت کو اپنا شعار بنائیں۔ علاج کے طور پر روزانہ آدھا کلو شام میٹھی کچی لوکی کھائیں۔ لوکی کھانے کی مدت لگاتار چالیس دن ہے۔

شخصیت نورانی لہروں سے بنتی ہے

سوال: انسان کی شخصیت پر نام کس طرح اثر انداز ہوتا ہے؟ اگر ہوتا ہے تو اس کی علمی توجیہہ کیا ہو سکتی ہے؟

حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بچوں کے نام ایسے رکھنے چاہئیں جو معنی اور مفہوم کے لحاظ سے اچھے ہوں۔

جواب: قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ **لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم ثم ردنه اسفل سافلین**

ترجمہ: ہم نے انسان کو بہترین صناعی صرف کرکے بنایا پھر ڈال دیا اس کو اسفل میں (کفران نعمت کے سبب)۔

انسان اللہ تعالیٰ کی بہترین صناعی کا نمونہ ہے۔ اس کی شخصیت نورانی لہروں سے بنی ہے۔ اس کا ہر رجحان، ہر جذبہ، ہر صلاحیت نورانی لہروں کا مکمل شخصی تمثل (پیٹرن) ہے۔

www.ksars.org

یہ شخصی تمثل فکر و تدبیر کی ایک فعال مشین ہے اس فعال مشین کا ذہن کمپیوٹر کی طرح کام کرتا ہے اور یہ کمپیوٹر ''ڈیٹا'' ذخیرہ بھی خود ہی تلاش کرتا ہے۔ البتہ تلاش اسی دائرہ میں کرتا ہے جس دائرہ فکر کی وہ روشنی میں ہے۔ وہ اپنے ہی ماحول کا عکس قبول کرتا ہے اور بہت سارے عکس جو اس کے ماحول میں جمع ہو جاتے ہیں ان ہی کو ''ڈیٹا'' بنالیتا ہے۔ اب فکر و فن دونوں کی بنیادیں پڑ جاتی ہیں۔

یہ فکر و فن بہت سارے عکس کا مجموعہ ہوتا ہے۔ مثلاً جب وہ سوچتا ہے اور سوچ کے تانے بانے سے تصورات کی تشکیل کرتا ہے تو علم کی بنیاد پڑ جاتی ہے۔ علم کی دو شکلیں ہیں۔ (۱) وجدان (۲) تعقل

یہاں سے تمام روحانی اور مادی علوم شروع ہوتے ہیں۔ انسان جس رخ پر قدم اٹھاتا ہے، ڈیٹا اسے مل جاتا ہے۔ ڈیٹا سے اچھی یا بری صورت اس کی اپنی اختراع اور ایجاد ہے۔ جس طرح کی اختراعات و ایجادات کرنا چاہے کر سکتا ہے۔ اختراع و ایجاد کے سانچے کیسے بنتے ہیں، یہ بات غور طلب ہے۔

انسان کا اپنا نام سب سے پہلے سرپرست، اعزاء، احباب اور قوم کے نام دوسرے درجے پر سانچوں کی مٹی سے بنتے ہیں۔ اگر یہ مٹی لطیف، نفیس، پاکیزہ اور باوقار ہونے کے ساتھ ساتھ انسانیت کی سطح اور معیار پر پوری اترتی ہے۔ انسان بہترین صناعی ہے ورنہ اسفل میں چلا جاتا ہے۔ آیت مذکورہ میں لفظ ''ثم'' ان معانی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اگر شخصیت کی نورانی لہروں میں ماحول سے کثافت منتقل نہیں ہوئی ہے تو انسانیت کی سطح سے گرے ہوئے افکار و اعمال کی طرف فرد کا ذہن رجوع نہیں ہو سکتا۔ کسی بھی فرد کے اوپر نام کا اثر اس لئے ہوتا ہے کہ نام ماحول سے منتقل ہوتے ہیں۔ نام کے معنی اور مفہوم کی لہریں اس کے ذہن کو متاثر کرتی رہتی ہیں۔

شہد

سوال: آپ نے شہزاد حسین کے لئے جو علاج تجویز کیا ہے اس کے متعلق یہ عرض کرتا ہوں۔

(۱) نمک کس طرح بند کیا جائے۔ کیا کسی صورت میں بھی نمک کا ایک ذرہ معدہ میں نہ جانے پائے۔ وہ تو صبح کے وقت ناشتہ میں بھی نمکین بسکٹ استعمال کرتا ہے۔

(۲) سر پر روغن کا استعمال کس طرح کیا جائے۔ وہ نہ تو گھر میں کسی سے بات کرتا ہے اور نہ کسی کے ہاتھ سے دیا ہوا کھانا کھاتا ہے۔ کھانا خود نکال کے لے جاتا ہے۔ وہ بھی دل چاہتا ہے تو کھالیتا ہے ورنہ ناغہ کر دیتا ہے۔ عرصہ تین ماہ سے سر کے بال بھی نہیں

www.ksars.org

کٹوائے ہیں۔ تمام لوگوں نے کہا۔ مگر کہتا ہے کٹوالوں گا اور جب زیادہ بات کی جائے تو کہتا ہے مجھے پڑھنے دیں۔ میرا دماغ نہ کھائیں۔ یہ اسی کے الفاظ ہیں۔

(۳) شہد کا استعمال کس طرح کرایا جائے۔ وہ تو کسی کے ہاتھ کی کوئی چیز استعمال نہیں کرتا۔ تمام دن پانی بھی نہیں پیتا ہے۔ کھانا کھانے کے وقت ایک آدھ گلاس پانی پی لیتا ہے۔ کیا شہد روٹی پر لگا کر یا کھانے کے پانی میں ملا کر دیا جا سکتا ہے۔

اب مزید طبیعت آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

(1) شہزاد حسین سوتے میں ہاتھ کی دونوں مٹھی باندھ لیتا ہے۔ اس کے علاوہ بھی ایسا ہی کرتا ہے۔

(2) مغرب سے لے کر رات گیارہ یا بارہ بجے تک چھت پر کھلی جگہ میں سوتا ہے۔ ایک موٹی چادر اس طرح اوڑھتا ہے کہ جسم کا کچھ حصہ کھلا رہے۔ تکیہ قطعی استعمال نہیں کرتا ہے۔ سر کبھی بستر اور کبھی زمین پر رکھتا ہے۔

(3) اذان مغرب اور عشاء کے ہونے پر خاموش رہتا ہے۔ مغرب کی اذان جب ہوتی ہے تو یہ دیکھا گیا ہے کہ کھڑا ہو جاتا ہے۔ ہاتھ نیچے گرا لیتا ہے اور سیدھا کھڑا ہوتا ہے۔ بعض مرتبہ دونوں ہاتھ جوڑتا ہے۔ پھر جھک جاتا ہے اور سجدہ کرتا ہے۔ اذان عشاء کے وقت بیٹھ کر سلام پھیرنے کی حالت ہوتی ہے اور سجدہ کرتا ہے۔

(4) گھر سے کسی جگہ نہیں جاتا ہے گھر میں یا ڈرائنگ روم یا چھت پر ہوتا ہے اور کہیں نہیں۔

اب آپ سے یہ بھی دریافت کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

(ا) آیا آپ کے تجویز کردہ علاج کے ساتھ ہومیوپیتھک دوا (علاج) یا ایلوپیتھک علاج بھی کیا جا سکتا ہے۔ دس بارہ روز سے ہومیوپیتھک علاج ہو رہا ہے۔ دوا پوڈر کی شکل میں ہوتی ہے۔ جو دو وقت کھانا کھانے کے وقت ایک یا دو گلاس پانی میں شامل کر کے ایک پلاسٹک کی بوتل میں ہوتی ہے۔ ویسے تو دوا کھانے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا ہے۔ کہتا ہے میں کوئی بیمار ہوں جو دوا کھاؤں اور ڈاکٹر کو دکھاؤں۔ کئی مرتبہ ڈاکٹر گھر پر آئے مگر اٹھ کر چلا گیا۔ بات بھی نہیں کی۔ ہمیشہ تیز چلتا ہے۔ زینہ سے بھی تیزی سے چڑھتا ہے اور اترتا ہے۔ شام کو مغرب کے بعد جب لیٹتا ہے تو کئی مرتبہ تھوکتا ہے۔

جواب: السلام علیکم! مندرجہ ذیل علاج دلجمی کے ساتھ کیا جائے۔ انشاءاللہ شفا ہو گی۔

www.ksars.org

1۔ کم سے کم 31 دن تک نمک اس طرح بند کر دیا جائے کہ کسی بھی صورت نمک کا ایک ذرہ بھی معدہ میں نہ جانے پائے۔ اس مدت کے بعد بھی پسا ہوا لاہوری نمک چوتھائی مقدار سے استعمال کیا جائے۔ بازار کے پسے ہوئے نمک سے مکمل پرہیز کرنا ضروری ہے۔

2۔ جس قدر ممکن ہو میٹھی غذاؤں کا استعمال زیادہ سے زیادہ کیا جائے۔

3۔ سر پر روغن گلو سبز یا روغن کدو اور روغن کاہو ہم وزن ملا کر بالوں کی جڑوں میں لگا کر دس منٹ تک انگلیوں سے مالش کی جائے۔

4۔ صبح، دوپہر اور رات، ناشتہ اور دونوں وقت کھانے کے بعد خالص شہد ایک ایک چمچہ لے کر یا شہد کو پانی میں گھول کر تین بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَلْرَّضَاعَتْ عَمَا نَوِيْلْ پڑھ کر دم کر کے کھلایا یا پلایا جائے۔ یہ علاج مکمل افاقہ ہونے تک جاری رکھا جائے۔

5۔ ہر جمعرات کو دو یا پانچ روپے خیرات کیے جائیں۔ انڈہ، کھٹاس اور فرج میں رکھے کھانوں سے پرہیز کیا جائے۔ نمک کی مقدار جس قدر کم کی جاسکتی ہے کم کر دیں۔ شہد روٹی کے ساتھ کھلا دیں۔

روحانی علاج کے ساتھ کسی بھی قسم کا علاج چاہے وہ ہومیو پیتھی ہو یا ایلو پیتھی ہو کرایا جاسکتا ہے۔

شادی خانہ آبادی

سوال: میری عمر 21 سال ہے اور میں اپنے ماموں زاد بھائی سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔ مہربانی فرما کر کوئی وظیفہ بتائیں۔

جواب: سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ 41 بار سورہ اخلاص پڑھ کر مقصد پورا ہونے کی دعا کریں۔ ہر جمعرات کو دو روپے خیرات کریں۔ چلتے پھرتے یا حی یا قیوم کا ورد کریں۔ بیگمات جو اپنے شوہروں کے مزاج میں تبدیلی لانا چاہتی ہیں یہی سورہ پڑھ کر شوہر کا تصور کرتے کرتے سو جایا کریں۔ حسب منشاء شادی کے لئے سورہ اخلاص 41 بار پڑھ کر دس منٹ تک عرش کا تصور کریں اور دعا کریں۔

شرمندگی

سوال: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری بغلوں سے بہت بدبو آتی ہے۔ میرے شوہر اور سسرال والے سب مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔

www.ksars.org

اب میری ساس صاحبہ نے مجھے میکے بھیج دیا ہے کہ علاج کرواکے آؤ۔ میں نے اس بدبو کا علاج کروایا تھا لیکن مجھے کوئی فرق نہیں پڑا۔ سسرال میں بچے بھی مجھے ٹوکتے ہیں۔ اس بدبو کی وجہ سے میں شرمندگی کی زندگی گزار رہی ہوں۔ باباجی! آپ کو قلندر بابا اولیاءؒ کا واسطہ جس طرح بھی ممکن ہو اگلے مہینے کے روحانی ڈائجسٹ میں مجھے اس مرض کا علاج ضرور بتائیں۔ میں ساری زندگی آپ کی احسان مند رہوں گی۔ آپ میرے روحانی باپ ہیں۔ مجھے اس مرض سے نجات دلایئے تاکہ میں آرام سے زندگی گزار سکوں۔

جواب: آپ کی آنتوں کے اندر جھلی میں ایک ایسی رطوبت پیدا ہو گئی ہے جو سڑنے کے بعد زہریلی ہو جاتی ہے۔ یہ تیزابیت جب بڑھ جاتی ہے تو دماغ کے اندر وہ خلیے جو بدبو اور خوشبو کی حس کو الگ الگ کرتے ہیں متاثر ہو جاتے ہیں۔ دماغ کے خلیے متاثر ہونے سے پسینہ بدبودار ہو جاتا ہے۔ بغلوں میں زیادہ پسینہ آتا ہے۔ اس لئے بغلوں میں زیادہ کثافت جمع ہو جاتی ہے اور ہوا کے ساتھ بدبو بالوں میں پھیل جاتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ آپ رات کو سوتے وقت دودھ میں لکویڈ پرافین پئیں۔ گیارہ روز اور زیادہ سے زیادہ اکیس روز کا علاج بالکل کافی ہے۔ کھانوں میں ہر قسم کے گوشت اور انڈے سے پرہیز کریں۔ فریج میں رکھی ہوئی کوئی چیز استعمال نہ کریں۔ فریج میں رکھا ہوا پانی بھی نہ پئیں۔

شمال رخ

سوال: میں ایک دواساز ادارے میں ریجنل منیجر کے عہدے پر گزشتہ 13 سال سے کام کر رہا ہوں اور اپنی صلاحیت کے اعتبار سے بہت کام کر رہا ہوں۔ ابتدائی سالوں میں انعامات بھی لیتا رہا اور اپنی صلاحیت کو مزید بہتر بنانے کی کوشش کرتا رہا ہوں۔ لیکن کمپنی کی کمزور پالیسیوں اور ملکی حالات میں اتار چڑھاؤ کی وجہ سے میری کارکردگی اعداد کی صورت میں زیادہ اچھی نہ رہی۔

طبیعت خوشامد سے ہمیشہ متنفر رہی۔ فقط ذاتی محنت اور اللہ تعالیٰ کے بھروسے پر کام کیا۔ جب تک کارکردگی اچھی رہی وقت اچھا گزرا۔ جب اس میں کمی ہوئی تو افسران نے آنکھیں بدل لیں۔ لب و لہجہ اور سلوک تبدیل ہو گیا۔ زندگی کے 13 قیمتی سال گزارنے پر بے رخی انعام میں ملی۔ بہرحال اس میں آہ و فغاں کرنے کی بجائے کمپنی چھوڑ دینے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ کمپنی کسی اچھے ملازم کو میری جگہ لے آئے اور کمپنی کے منافع میں اضافہ ہو۔ اب صورت حال یہ ہے کہ گزشتہ سال سے کوشش کر رہا ہوں کہ کہیں اچھی جگہ ملازمت مل جائے۔ کوئی کاروبار کر لوں اور باعزت طور پر موجودہ ملازمت چھوڑ دوں۔

گزشتہ ڈیڑھ سال سے عارضہ قلب میں مبتلا ہوں۔ آپ سے عاجزانہ درخواست ہے کہ میرے حق میں دعا فرمائیں کہ باعزت روزی کا مسئلہ حل ہو جائے۔

www.ksars.org

جواب: چلتے پھرتے وضو بغیر وضو یاحی یاقیوم کا ورد کریں۔ صبح سورج نکلنے سے پہلے (فجر کی نماز کے بعد) شمال رخ دعا کی طرح ہاتھ باندھ کر کھڑے ہو جائیں۔ ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں۔ تین بار دونوں ہاتھ چہرہ پر پھیر لیں پھر دوسری مرتبہ دعا کی طرح ہاتھ باندھ لیں۔ ایک بار سورہ اخلاص پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور دونوں ہاتھ تین بار چہرہ پر پھیر لیں۔ اسی طرح تیسری مرتبہ کریں۔ یہ عمل بلاناغہ چالیس دن تک کریں۔ سورج نکلنے کے بعد یہ عمل نہ کریں۔ انشاءاللہ کام بن جائے گا۔

شوہروں کی تربیت

سوال: میرا ایک ہی بیٹا ہے۔ میری زندگی کا دارومدار اسی پر ہے کیونکہ جب یہ دوماہ کا تھا تو اسی وقت مجھے طلاق ہو گئی تھی۔ اب یہ 12 سال کا ہے۔ مگر اس کا حال یہ ہے کہ انتہائی ضدی ہے۔ ماں کو ماں نہیں سمجھتا اپنی مرضی چلاتا ہے۔ کسی کی اس کے دل میں عزت نہیں ہے۔ ہر وقت ہر کسی سے ناراض رہتا ہے۔ ہر وقت باہر رہتا ہے۔ میں نوکری کرتی ہوں اور سارا دن گھر سے باہر رہتی ہوں۔ میں روحانی علاج والا وظیفہ اس لئے نہیں کر سکتی کہ وہ رات کو ڈیڑھ بجے سوتا ہے۔

جواب: صبح فجر کی اذان کے وقت سرہانے کھڑی ہو کر ایک مرتبہ سورہ کوثر پڑھ دیا کریں۔ رات کو سوتے وقت کمرہ میں سبز بلب روشن رکھیں۔ روحانی ڈائجسٹ پڑھوایا کریں۔ بچوں، لڑکوں، لڑکیوں، شوہروں اور بیویوں کی اس رسالہ کے پڑھنے سے تربیت ہو جاتی ہے۔ ماشاءاللہ کتنے ہی نالائق بچے والدین کے لئے سعادت مند بن گئے ہیں۔ تعلیم کا شوق ان کے اندر پیدا ہو گیا ہے۔

شک

سوال: میں بہت پریشان ہوں۔ مجھے شک ہے کہ میری بیوی کسی اور میں دلچسپی لے رہی ہے۔ پہلے ہم دونوں میاں بیوی میں بہت پیار اور اتفاق تھا مگر آج کل ہم دونوں میں لڑائی ہوتی ہے۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کروں۔ اس صورت حال کی وجہ سے میرا روزگار بھی صحیح نہیں چل رہا ہے۔

جواب: آدھی رات گزرنے کے بعد دو رکعت نفل پڑھ کر ایک سو مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ پڑھ کر بستر میں چلے جائیں۔

آنکھیں بند کر کے اپنی بیوی کا تصور کرتے کرتے سو جائیں۔ عمل کی مدت 90 دن ہے۔

www.ksars.org

ص

صورت حال تشویش ناک ہے

سوال: بیماری کچھ عجیب طرح کی ہے۔ بعض اوقات مجھے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے میرا جسم اندر سے کانپ رہا ہے۔ خاص طور پر ٹانگیں زیادہ کانپتی ہیں۔ یوں لگتا ہے جیسے ان میں جان نہیں ہے۔ بیرونی طور پر جسم کانپتا نظر نہیں آتا۔ طبیعت بھی گری گری رہتی ہے۔ دل چاہتا ہے مجھے کوئی نہ بلائے اور نہ ہی میں کوئی کام کروں۔ حالانکہ کام کے معاملے میں کبھی میں نے سستی نہیں کی تھی۔ دماغ بھی کمزور رہنے لگا ہے۔ سر کے بال مسلسل گر رہے ہیں۔ اب تو سفید بال بھی اگنا شروع ہو گئے ہیں۔ سر میں بھی درد رہتا ہے۔ جسم میں قوت مدافعت کی بڑی کمی ہو گئی ہے۔ بہت جلدی تھک جاتی ہوں۔ عبادت میں بھی دل نہیں لگتا۔ نماز پڑھوں تو دماغ نہ جانے کیا کیا سوچتا رہتا ہے۔ نماز ختم ہو جاتی ہے لیکن مجھے پتہ نہیں چلتا کہ میں نے کیا پڑھا ہے۔ یہ صورت حال میرے لئے بڑی تشویشناک ہے۔ مذہب کے بارے میں عجیب عجیب معکوس خیالات دل میں آتے ہیں۔

جواب: سفید چنبیلی کا پھول، چار پھول صبح سورج نکلنے سے پہلے درخت میں سے توڑ کر ہتھیلی پر رکھیں اور سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے سے خوب اچھی طرح مسلیں اور تھوڑی سی چینی ملا کر نہار منہ کھالیں۔ مسلسل چالیس روز تک یہ عمل جاری رکھیں۔ خط میں مندرجہ تفصیلات سے یہ پتہ چلتا ہے کہ آپ کمزوری قلب کی مریضہ ہیں۔

صدقہ

سوال: میرے والد بہت شکی مزاج ہیں۔ چھوٹی چھوٹی بات کا بتنگڑ بنا لیتے ہیں۔ بلکہ بات ن ہو تو بھی بات بنا لیتے ہیں۔ بظاہر بالکل ٹھیک ہیں۔ میرے ساتھ اور میری بہن کے ساتھ بہت اچھا سلوک کرتے ہیں۔ ہماری ہر خواہش پوری کرتے ہیں۔ لیکن ان کے موڈ کا کچھ پتہ نہیں چلتا۔ سال میں دو مہینے کے لئے چھٹی پر آتے ہیں وہ بھی ڈرتے ڈرتے گزرتے ہیں کہ خدا جانے کب ان کا موڈ کیسا ہو جائے۔ امی کو مختلف طریقوں سے تنگ کرتے رہتے ہیں۔ میری والدہ بہت صابر خاتون ہیں۔ کسی کے ساتھ جھگڑا نہیں کرتیں۔

www.ksars.org

اکثر روتی رہتی ہیں۔ بظاہر کچھ نہیں کہتیں۔ لیکن اندر کا حال یا تو وہ خود جانتی ہیں یا پھر خدا۔ والد، والدہ پر طرح طرح کے الزام لگاتے ہیں۔ میرے دل میں خوف بیٹھ گیا ہے۔ آج کل پھر دونوں میں سخت ناچاقی ہے۔ والد، والدہ سے کہتے ہیں کہ تمہیں میرا اعتبار نہیں ہے یا پھر تم میرے ساتھ خوش نہیں ہو۔ میں دوسری شادی کر لوں گا۔ وغیرہ وغیرہ۔

باباجی! آپ پلیز محفل مراقبہ میں دعا کرا دیجئے کہ ان دونوں کے تعلقات بہت اچھے ہو جائیں اور ہر قسم کی ناچاقی اور غلط فہمی ختم ہو جائے۔ میں آپ کی بہت بہت شکر گزار ہوں گی۔

جواب: محفل مراقبہ میں انشاءاللہ دعا کرا دی جائے گی۔ نام لکھ لیا گیا ہے۔ دعا کے لئے اتنے زیادہ خطوط آتے ہیں کہ اب مسئلہ بن گیا ہے۔ بہر حال دعا کرا دی جائے گی اور حالات اللہ کے فضل سے ٹھیک ہو جائیں گے۔ اپنی والدہ صاحبہ سے کہہ دیں کہ رات کو 41 بار سورہ کوثر پڑھ کر اپنے شوہر کا تصور کر کے تین پھونکیں ماریں۔ انشاءاللہ ان کے مزاج میں نرمی پیدا ہو جائے گی اور وہ آپ کی والدہ صاحبہ سے اچھا سلوک کریں گے۔ آپ خود صبح سورج طلوع ہونے سے پہلے ایک بار یاودود پڑھ کر پانی پر دم کر کے والد صاحب اور والدہ صاحبہ کو پلا دیا کریں۔ ہر جمعہ کو والدہ اور والد صاحب کے لئے پانچ روپے صدقہ نکال دیا کریں۔

صراط مستقیم

سوال: آج میں بھی اپنا مسئلہ پیش کر رہا ہوں، لکھتے ہوئے بہت شرم محسوس ہو رہی ہے مگر کیا کروں میں بہت پریشان ہوں۔ مسئلہ یہ ہے کہ کچھ عرصہ پہلے میرے چند دوست مجھے اپنے گھر لے گئے۔ وہاں انہوں نے مجھے وی سی آر پر فحش فلمیں دکھائیں۔ اس کے بعد میں ایک گندی عادت میں مبتلا ہو گیا ہوں۔ میں ایک طالب علم ہوں اور اکثر کالج میں کھیل تفریح میں حصہ نہیں لے سکتا۔ ندامت ہوتی ہے۔ مہربانی فرما کر کوئی علاج بتائیں تاکہ میں جلد از جلد اس عادت سے چھٹکارا حاصل کر لوں۔

جواب: ہر وقت باوضو رہیں اور کثرت سے یاحی یاقیوم پڑھیں۔ رات کو 100 بار کلمہ شہادت پڑھ کر پندرہ منٹ تک سبز روشنی کا مراقبہ کریں۔ روحانی ڈائجسٹ کے مضامین کا غور سے مطالعہ کیا کریں۔ اللہ کے کرم سے بہت نوجوان روحانی ڈائجسٹ پڑھ کر صراط مستقیم پر گامزن ہو گئے ہیں۔

www.ksars.org

ع

عامل نے آٹھ سو روپے ہضم کر لئے

سوال: میرے شوہر اپنی ایک قریبی رشتہ دار سے بہت زیادہ متاثر ہیں۔ والدین نے یہ سوچ کر کہ شادی کے بعد بیٹے کا ذہن بیوی کی طرف لگ جائے گا اور ازدواجی زندگی میں مصروف ہو کر اس عورت کا خیال چھوڑ دے گا ان کی شادی کر دی۔ لیکن شادی کے بعد بھی ان کا اس عورت کے گھر آنا جانا بدستور جاری ہے۔ میں نے جب شوہر سے اس رویے پر احتجاج کیا تو انہوں نے برملا سب کے سامنے یہ فرمایا کہ میں دنیا کی ساری عورتوں کو اس عورت پر سے قربان کر سکتا ہوں۔ ہم نے پیروں اور عامل حضرات سے اس معاملے میں مدد چاہی تو انہوں نے انکشاف کیا کہ اس عورت نے میرے شوہر کے اوپر جادو کرایا ہوا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوا کہ اس جادو کا توڑ کس طرح ہو؟

کسی نے کہا چار سو روپے کا خرچہ ہے۔ ایک نامی گرامی پیر نے جن کے حلقہ ارادت میں لاکھوں نہیں تو ہزاروں ارادت مند ہیں اور ان کے در اقدس پر ہر وقت آٹھ دس گاڑیاں کھڑی رہتی ہیں۔ نہایت صاف ستھرا اور پاکیزہ ماحول ہے۔ فرمایا کہ بہت زبردست سفلی کرایا گیا ہے، تھوڑا سا خرچ کرنے سے یہ معاملہ رفع دفع ہو جائے گا اور یہ تھوڑی رقم آٹھ سو روپے تھی۔ ہم نے آٹھ سو روپے ان کی نذر کر دیئے۔ فائدہ ہونا تو دور کی بات ہے، اب شوہر نے گھر آنا ہی چھوڑ دیا ہے۔ میں سخت پریشان ہوں۔ خدارا مجھے مایوس نہ کیجئے۔ ساری رات شوہر اور اس عورت کے تصور میں کروٹیں بدلتے گزر جاتی ہے۔

جواب: گھر میں آپ کے شوہر کا کوئی فوٹو ضرور ہو گا۔ اس فوٹو کا نیگیٹیو بنوا کر بڑے سے بڑا فوٹو بنوا لیں۔ رات کو دو بجے اٹھ کر اس فوٹو کے اوپر پندرہ منٹ تک پنسل سے کراس (x) بنائیں اور فوٹو کو لکڑی کے دو تختوں کے درمیان رکھ کر تختے کے اوپر تقریباً دو سیر وزنی پتھر رکھ دیں۔ یہ فوٹو چوبیس گھنٹے اسی طرح رکھا رہنے دیں۔ اگلی شب فوٹو کو نکال کر پھر اس کے اوپر دس منٹ تک کراس بنائیں اور بدستور سابق تختوں کے نیچے رکھ کر اوپر پتھر رکھ دیں۔ عمل کی مدت 21 روز ہے۔

www.ksars.org

عجیب تکلیف

سوال: میری چار بیٹیاں ہیں۔ سب سے بڑی بیٹی کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں۔ اس کی عمر 21 سال ہے۔ پچھلے پانچ چھ سالوں سے کسی قسم کی رگڑ کی آواز سے شدید تکلیف میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ فرش پر جھاڑو پھیرنے کی آواز، جوتے گھسیٹنے کی آواز نیز کتاب کے ورق الٹنے اور کاپی پر پنسل سے لکھنے کے جو احساسات ہوتے ہیں۔ ان سے بچی کے دانتوں میں درد ہونے لگتا ہے۔ بچی رونا شروع کر دیتی ہے اور چیخ چیخ کر کہنے لگتی ہے کہ فلاں کو منع کریں۔ فرش پر پڑے کاغذ کو کوئی جوتے یا پاؤں سے گھسیٹ دے تو آفت آ جاتی ہے۔ بچی زیادہ تر کانوں میں انگلیاں دیئے رکھتی ہے۔ ادھر جمعدارنی گھر میں داخل ہوتی ہے اور ادھر بچی بھی تکلیف میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ جھاڑو کے بارے میں صرف سوچنے سے یا فرش پر پڑی ہوئی مٹی دیکھنے سے بھی شدید تکلیف ہو جاتی ہے۔ دانتوں کے ڈاکٹر کو دکھایا۔ ان کی دوائیوں سے کچھ فرق نہیں پڑا۔ انہوں نے کہا کہ بچی دودھ زیادہ پیئے۔ مگر وہ بمشکل ایک آدھ گلاس ہی پیتی ہے۔ ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ ہم نے اتنا حساس مریض کبھی نہیں دیکھا۔ اس قسم کی تکلیف بعض لوگوں میں پائی جاتی ہے مگر اتنی شدید نہیں۔

ہومیوپیتھک دوائیاں بھی کھلائیں۔ ڈاکٹر نے کہا یہ کوئی بیماری نہیں۔ بچی کو یہ آوازیں سننے اور برداشت کرنے کو کہیں۔ وہ ان سے دور نہ بھاگے۔ مگر بچی کو اگر مجبور کریں کہ فرش پر جھاڑو کی آواز کو سنے یا دور نہ بھاگے تو وہ HYSTERIC ہو جاتی ہے۔ شدید تکلیف میں مبتلا ہو کر رونا شروع کر دیتی ہے۔ چھوٹی بہنیں بھی ہیں۔ جب وہ اس قسم کی آوازیں پیدا کرتی ہیں تو گھر میں عجیب ہنگامہ اور لڑائی جھگڑے کا طوفان سا مچ جاتا ہے۔ میں گھبرا کر بعض اوقات بڑی بچی کو ڈانٹ دیتی ہوں۔ پھر بعد میں افسوس ہوتا ہے۔ چھوٹے بچوں کو سمجھانا مشکل ہے بلکہ ناممکن ہے۔ بڑی بیٹی سب کو ہر وقت یہ کہتی ہے کہ پاؤں اٹھا کر چلو۔ فرش پر نہ گھسیٹو۔

بچی قرآن مجید کو بلند آواز سے نہیں پڑھ سکتی۔ کہتی ہے کہ میرے دانتوں کو ہوا لگتی ہے۔ منہ ہی منہ میں تلاوت کرتی ہے۔ جب وہ چھوٹی تھی تو مجھے کچھ یاد نہیں کہ اس نے کوئی ایسی شکایت کی ہو۔ مگر چھ سات سال کی عمر سے یہ مسئلہ شدت اختیار کرتا گیا۔ بچی کے والد اس کو باقاعدگی سے ورزش کرنے اور زیادہ دودھ پینے پر مجبور کرتے ہیں۔ ان کے خیال میں یہ کوئی بیماری نہیں مگر میں ہر وقت بچی کی کیفیت نوٹ کرتی ہوں اور سخت پریشان ہوں کہ نجانے اس کے جسم میں کس چیز کی کمی ہے۔ جہاں تک ہو سکتا ہے صبح کے وقت بچی سے ورزش کرواتی ہوں مگر میری اور بھی ذمہ داریاں ہیں۔

باباجی! روحانی ڈائجسٹ کی باقاعدہ خریدار ہوں۔ آپ کی مصروفیات سے بخوبی واقف ہوں۔ مگر خدارا میرے خط کا جواب ضرور دیں اور مشورے سے نوازیں۔ آپ جانتے ہیں کہ بیٹی کا معاملہ ہے۔ اگر یہ کیفیت ختم نہ ہوئی تو اس کے لئے زندگی گزارنا مشکل ہو جائے گا۔

www.ksars.org

جواب: بچی کو رات کو سوتے وقت نہایت ہلکی موسیقی سنائیں۔ جب ہلکی موسیقی کی عادت ہو جائے تو سر ذرا اونچے کر دیں اور بتدریج سر اونچے کرتے رہیں اور آواز بھاری کر دیں۔ تین وقت ایک ایک چمچہ چینی کے اوپر **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم** دم کر کے کھلائیں۔

عبادات کا مغز دماغ دُعا

جواب: آپ تمام خواتین و حضرات کے لئے بوسیلہ سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام، اللہ تعالیٰ کے حضور خضوع و خشوع سے دا کی گئی ہے اور دل کو قرار آ گیا۔ داعی ہوں، خداوند تعالیٰ آپ تمام کے جملہ مسائل حل فرمادے اور میری ٹوٹی پھوٹی دعائیں آپ کے کام آسکیں۔

بعض معاملات ایسے ہوتے ہیں کہ ورد وظائف زیادہ پڑھنے سے نہیں بلکہ صدق دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگنے سے حل ہو جاتے ہیں۔ دعا چونکہ تمام عبادات کا مغز ہے۔ اس لئے آپ خود بھی اتنی عاجزی اور انکساری سے دعا کریں کہ طبیعت میں گداز پیدا ہو جائے اور دل کو قرار آ جائے۔

عورت کی خوبصورتی

سوال: بڑی امید کے ساتھ خط لکھ رہی ہوں کہ آپ نے جہاں اتنے سارے لوگوں کے مسئلے حل کئے ہیں یقیناً میرا مسئلہ بھی ضرور حل کریں گے۔ آپ کو تو پتہ ہی ہے کہ بال عورت کی خوبصورتی ہیں۔ عورت کا حسن ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ پہلے میرے بال بہت گھنے اور لمبے تھے۔ اب کچھ عرصہ سے پتہ نہیں کسی کی نظر لگ گئی ہے۔ یا پھر کیا بات ہے۔ میں جب بھی کنگھی کرتی ہوں میرے بال جڑوں سمیت گرتے ہیں جنہیں دیکھ کر میرا دل بہت خراب ہوتا ہے۔ مجھے اپنے بال بہت پسند ہیں۔ میں ان کا بہت خیال رکھتی ہوں۔ اگر خدانخواستہ میرے بال اسی طرح گرتے رہے تو ایک دن میں گنجی ہو جاؤں گی۔ خواجہ صاحب! آپ کو خدا کا واسطہ میرے اس مسئلے کا حل ضرور بتائیں کہ بال گرنے بند ہو جائیں اور لمبے ہو جائیں ابھی کچھ دنوں پہلے آپ نے "آپ کے مسائل" میں ایک لڑکی کو حل بتایا تھا مجھے بھی بتا دیں۔

جواب: تلوں کے تیل میں سورج کی نیلی شعاعیں جذب کر کے رات کو روزانہ سوتے وقت سر میں مالش کریں۔ سر کسی بھی قسم کے صابن سے نہ دھوئیں۔

www.ksars.org

عناب

سوال: میری خالہ زاد بہن کے دانے نکل آئے تھے۔ جو پہلے گھٹنوں سے نیچے تھے لیکن اب بڑھ کر پورے پاؤں تک پھیل گئے ہیں۔ جو دانے صحیح ہو جاتے ہیں وہاں پر کالا نشان پڑ جاتا ہے۔ دو سال سے علاج ہو رہا ہے۔ گزارش ہے کہ کوئی ایسی دوا یا علاج بتادیں کہ یہ نشان بھی غائب ہو جائیں اور دانے بھی نہ نکلیں۔

جواب: 9 دانے عناب شام کو گرم پانی میں بھگودیں اور ڈھک کر رکھ دیں۔ صبح نہار منہ عناب نچوڑ کر پھوک پھینک دیں اور پانی پی لیں۔ یہ عمل اکتیس دن تک کریں۔ کھٹاس، زیادہ مٹھاس، گوشت، انڈے اور سرخ مرچ سے 31 دن تک مکمل پرہیز کریں۔

عصر کے بعد

سوال: میں آپ کے کالموں کا مطالعہ ضرور کرتا ہوں۔ اور جس طرح آپ لوگوں کا روحانی علاج کرتے ہیں۔ میں اس کو روحانی طریقے سے ہی محسوس کرتا ہوں اور ظاہر ہے کہ اس سے مجھے سکون ہوتا ہے۔ لیکن عرصہ تین سال سے میرے ساتھ بھی ایک مسئلہ ہو گیا ہے۔ جس کی تفصیل میں آپ کو لکھ رہا ہوں۔ امید ہے کہ آپ مجھے میرے مسئلہ کا روحانی اور شافی علاج جلد ارسال فرمائیں گے۔ واضح رہے کہ میں اس عرصے میں ایلوپیتھک، ہومیوپیتھک، یونانی حکیمی اور مقامی طور پر روحانی علاج کرواتا رہا ہوں لیکن میں کوئی خاطر خواہ فائدہ حاصل نہیں کر سکا ہوں جبکہ میں نماز بھی باقاعدگی سے پڑھتا ہوں۔ بہر حال اللہ جو کرتے ہیں بہتر کرتے ہیں۔ میرا مسئلہ مندرجہ ذیل ہے۔ صبح جب بھی میں بیدار ہوتا ہوں مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے میرے جسم میں کوئی شئے داخل ہو گئی ہے اور اس کے بعد میرا پورا جسم سن ہو جاتا ہے۔ کبھی چکر آتے ہیں اور چکر بھی ایسے ہیں کہ میں معلق ہو گیا ہوں اور میرا قد جیسے کبھی بڑھ رہا ہے اور کبھی گھٹ رہا ہے۔ کاندھوں اور گردن میں مسلسل درد رہتا ہے اور کبھی پسلیوں اور سینے میں دائیں اور بائیں درد شروع ہو جاتا ہے۔ سر، ناک کان سن ہو جاتے ہیں۔ کوئی پاس سے گزرے تو لگتا ہے کہ وہ بھاگ رہا ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں ہوتا۔ اس کیفیت میں رفع حاجت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور کام کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ ذہن پر خوف زیادہ رہتا ہے۔ کسی بری خبر سے ڈر لگتا ہے۔ بارش کے موسم اور اگر موسم خوشگوار ہو جائے تو طبیعت زیادہ خراب ہوتی ہے۔ بلب کی روشنی کبھی کم اور کبھی زیادہ تیز ہو جاتی ہے اور پورا جسم لرزنے لگتا ہے اور زمین جیسے پیروں سے نکل جاتی ہے۔ کبھی جوڑوں میں درد ہوتا ہے اور ناخنوں اور ہاتھوں پیروں میں ٹیس سی اٹھتی ہے۔ کبھی دم گھٹنے لگتا ہے۔ گھبراہٹ ہوتی ہے کبھی نیند بھی نہیں آتی اور صبح ہو جاتی ہے اور خاص بات یہ کہ ان تمام کیفیات میں عصر کے وقت سے لے کر عشاء تک اضافہ ہو جاتا ہے۔ جبکہ سوتے وقت نیند آنے کے بعد یہ تمام کیفیات ختم ہو جاتی ہیں۔ شادی شدہ ہوں اور دو بچوں کا باپ ہوں کوئی معاشی پریشانی نہیں ہے۔ بہر حال آپ سے التماس ہے کہ میرے لئے جلد کوئی علاج تجویز کریں۔

www.ksars.org

جواب: کھانوں میں نمک کم سے کم کر دیں۔ چکنائی اور کھٹاس سے پرہیز کریں۔ تین وقت ایک ایک چمچہ شہد کے اوپر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یاحفیظ تین بار پڑھ کر دم کر کے کھائیں۔

عجوہ کھجور

سوال: روحانی ڈائجسٹ میں روحانی ڈاک کے ذریعے سینکڑوں لوگوں کے لئے علاج تجویز کر کے دکھی انسانیت کی خدمت کی جارہی ہے۔ میں بھی تاحیات آپ کو دعائیں دوں گا۔ میرے مسئلہ کا حل تجویز فرمادیں۔ میری عمر 15 سال ہے۔ بچپن ہی سے میری زبان سے صحیح الفاظ ادا نہیں ہوتے۔ زبان خم کھاجاتی ہے اور میں توتلاپن کا شکار ہوں۔ اگر میری زبان کا یہی حال رہاتو میں عمر بھر کے لئے احساس کمتری کا شکار ہو جاؤں گا۔ آپ میری مدد فرمائیں اور کوئی مؤثر نسخہ عنایت کریں۔ آپ کی دعاؤں کا زندگی بھر طالب رہوں گا۔

جواب: دو عمدہ قسم کی کھجوریں، عجوہ کھجوریں مل جائیں تو بہت اچھا ہے۔ شام کو دودھ میں پکائیں۔ رات کو کھلے آسمان کے نیچے رکھ دیں۔ صبح چھوارے کھا کر اوپر سے دودھ پی لیں۔ چھوارے کھانے سے پہلے دودھ کو اچھی طرح جوش دے لیں۔

سوتے وقت قد آدم آئینہ کے سامنے کھڑے ہو کر سورہ مریم کی آیت الگ الگ حروف کے ساتھ پڑھیں۔ پڑھتے وقت آئینہ میں اپنا عکس دیکھتے رہیں۔ سورہ مریم کی پہلی آیت 41 مرتبہ پڑھنی چاہئے۔ آیت مسجد کے پیش امام صاحب سے معلوم کر لیں۔ یہ عمل ہر شخص کر سکتا ہے۔

عرش کا تصور

سوال: عظیمی صاحب! میری عمر بہت زیادہ ہو گئی ہے اور میرے والدین میری شادی کے سلسلہ میں بڑے پریشان ہیں۔ مہربانی فرما کر کوئی وظیفہ بتائیں جس سے میری شادی جلد ہو جائے۔

جواب: تہجد کی نفل کے بعد 300 بار یرسل الریاح فیماکان فیہ پڑھ کر آنکھیں بند کر کے دس منٹ تک عرش کا تصور کریں اور اس کے بعد ایک مقصد شادی کے لئے دعا کریں۔ دعادو منٹ تک مانگیں ہر جمعرات کو صدقہ خیرات کریں۔

www.ksars.org

غ

غلط سوسائٹی

سوال: عظیمی صاحب! میں اب سے قبل 2 عدد ٹوکن بھیج چکی ہوں اور ان دونوں ہی کا مجھے جواب مل چکا ہے جس کے لئے میں نہایت ہی شکر گزار ہوں۔ اللہ آپ کو ان تمام نیکیوں کا اجر ضرور دے گا۔ عظیمی صاحب! آج میں آپ کو جو مسئلہ لکھ رہی ہوں، اس نے میرے ماں باپ اور تمام گھر والوں کو بہت دکھی اور غمزدہ کر رکھا ہے۔ دراصل میرے سب سے بڑے بھائی جان کا نام محمد اسلم ہے۔ میرے ماں باپ ان سے بہت محبت کرتے ہیں اور شاید ان کے لاڈ پیار کا غلط مطلب لے کر وہ نویں جماعت سے ہی غلط سوسائٹی میں چلے گئے۔ اسلم بھائی نے نویں جماعت میں پہلی بار سگریٹ پیا۔ دہم جماعت میں چرس پی اور پھر ایک سال کے بعد انہوں نے شرب اور ہیروئن پی اور اب اسلم بھائی چرس بہت زیادہ پیتے ہیں۔ اور شراب اور ہیروئن کبھی کبھی پیتے ہیں۔ گالیاں بہت ہی زیادہ اور بہت بری دیتے ہیں۔ گھر کی چیزیں توڑتے ہیں۔ بھوک کم لگتی ہے کبھی تو کئی کئی راتیں گھر نہیں آتے اور اکثر وہ 2 بجے رات سے پہلے نہیں آتے اور صبح اگر 11 بجے اٹھائیں گے تو اٹھ جائیں گے ورنہ بے شک وہ شام تک پڑے رہیں ان پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ انہیں سردی انتہائی زیادہ لگتی ہے۔

آپ ان مریضوں کو بہتر جانتے ہوں گے۔ یہ لوگ قرآن پاک اٹھا کر اور قسم کھا کر باہر جاتے ہیں اور پھر پی کر آ جاتے ہیں۔ میری والدہ محترمہ نے تو انتہا کر دی ہے قرآن پاک سے پڑھائیاں کیں۔ ہر دعا، ہر سورۃ غرض یہ کہ ہر چیز کا پانی، امی جان نے دم کر کے دیا ہے رو رو کر سجدے میں دعا بھی مانگی ہے۔ ہر مزار پر حاضری دی ہے۔ مگر شاید خدا کو قبول نہ تھا۔ اب آپ سے یہ گزارش ہے کہ براہ کرم آپ ہمیں اس مشکل کا حل لکھ کر دیجئے۔ شاید اسی میں خدا کی منظوری حاصل ہو جائے۔

جواب: اپنی والدہ صاحبہ سے عرض کریں کہ زیادہ پڑھائی سے اچھے نتائج مرتب نہیں ہوئے۔ صرف 19 مرتبہ سورہ سورہ تبت یدا ابی لھب پڑھ کر تصور کر کے دم کریں۔ اس کے علاوہ کچھ نہ کریں۔ عمل کی مدت چالیس روز ہے۔

www.ksars.org

غصہ

سوال: غصہ سے آنکھیں پتھرا جاتی ہیں۔ دل میں بے چینی اور گھبراہٹ ہونے لگتی ہیں۔ دل کی دھڑکنیں تیز ہو جاتی ہیں۔ سوچنے اور سمجھنے کی ساری قوت ختم ہو جاتی ہے۔ جی چاہتا ہے سامنے والے کو ذلیل کروں۔ ہر طرح کا نقصان پہنچاؤں۔ غصہ میں حد سے زیادہ بدتمیزی کر جاتی ہوں۔ ماں بہن جو اتنی عظیم ہستیاں ہیں ان کو گالی بکتی ہوں۔ بابا جان! خدا کے لئے مجھے اس لعنت سے بچا لیجئے۔ میں خدا کے بندوں کو ناراض نہیں کرنا چاہتی۔ ان کو گالیاں دینا نہیں چاہتی۔ خدا کی طرح اس کے بندوں سے پیار کرنا چاہتی ہوں۔ یہ جانتی ہوں کہ غصہ آتش فشاں ہے اور شاید مجھے بھی آگ کی طرف لے جائے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے معاف فرمائیں۔

جواب: صبح سورج طلوع ہونے سے پہلے ایک بار یاودود پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں اور جب بھی غصہ آئے پانی کے گلاس پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یاودود پڑھ کر شمال رخ بیٹھ کر پی لیا کریں۔ چالیس روز عمل کر لیجئے۔ آپ کے اندر سے انشاء اللہ غصہ نکل جائے گا۔

غذا کا چارٹ

سوال: میری آواز بیٹھی ہوئی ہے۔ ٹھنڈا پانی پینے اور ذرا سی کھٹی چیز کھانے سے گلا سوجھ جاتا ہے۔ بچپن سے اب تک سینکڑوں ڈاکٹروں اور حکیموں سے علاج کرا چکی ہوں لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ ناک کا آپریشن بھی کرایا ہے اس سے بھی فائدہ نہیں ہوا۔ دو سال سے ناک اور گالوں پر جھریاں پڑ گئی ہیں۔ پہلے رنگ سرخ و سفید تھا اب زردی مائل سیاہ ہو گیا ہے۔ جسم اس قدر لاغر ہو گیا ہے کہ ہڈیوں کے علاوہ کچھ نظر نہیں آتا۔ کمزوری کا یہ عالم ہے کہ ذرا سا کام کر کے تھک جاتی ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ میں آپ کے علاج سے تندرست ہو جاؤں گی۔ درخواست ہے کہ مایوس نہ کیجئے گا۔

جواب: آپ پرانے نزلے اور نسوانی مرض ''لیکوریا'' میں مبتلا ہیں۔ آپ کو شفا نہ ہوئی۔ اس میں ڈاکٹروں اور حکیموں کی کوتاہی نہیں ہے۔ آپ ضرورت سے زیادہ بدپرہیز ہیں۔ علاج سے عارضی فائدہ ہوا لیکن آپ کی زبان کے چٹخارے مرض کو پوری طرح ختم ہی نہیں ہونے دیتے۔ یونانی طریقہ علاج سے نزلہ اور زنانی بیماری کا پرہیز کے ساتھ علاج کیجئے۔ انشاء اللہ فائدہ ہو گا۔ لیکوریا کا علاج ہو جانے سے کمزوری دور ہو جائے گی اور چہرہ سے جھریاں بھی ختم ہو جائیں گی۔ معالج سے اپنے لئے غذاؤں کا ایک چارٹ بنوا لیں اور اس کے مطابق کھانے کھائیں۔

www.ksars.org

یونانی علاج کے ساتھ ساتھ مراقبہ کے ذریعہ بھی علاج کریں۔ رات کو سونے سے پہلے 100 بار کلمہ شہادت پڑھ کر سبز روشنی کا مراقبہ کیا کریں۔ مراقبہ مکمل فائدہ ہونے تک جاری رکھیں۔

www.ksars.org

ف

فجر کی چالیس نمازیں

سوال: میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھ سے اگر کوئی نماز نہ پڑھی جائے تو میرا دل یہ کہتا ہے کہ اب میں کوئی نماز نہیں پڑھوں گا اور نہ ہی میں روزہ رکھوں گا۔ میں ہر وقت یہی سوچتا رہتا ہوں۔ اللہ کے فضل و کرم سے میں روزے رکھتا ہوں اور نماز بھی باجماعت ادا کرتا ہوں۔ براہ مہربانی کوئی ایسا حل بتایئے جس سے یہ ذہنی الجھن ختم ہو جائے۔

جواب: چالیس دن فجر کی چالیس نمازیں باجماعت ادا کریں اور نماز کے بعد 100بار اَللّٰہُ لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّومُ لَاتَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَانَوْمٌ ' پڑھ کر آنکھیں بند کر کے تصور کریں کہ مجھے اللہ دیکھ رہا ہے۔ روزانہ دس منٹ تک۔

فالج کا علاج

سوال: میری اہلیہ کی عمر ساٹھ سال ہے۔ پہلے اسے پیٹ میں ناف کے نیچے ہر وقت دھڑ کا سا لگا رہتا تھا پھر دونوں ٹانگوں پر مرض فالج کا حملہ ہوا اور سنبھلنا مشکل ہو گیا۔ ڈاکٹر نے دماغ میں رسولی بتلائی۔ آپریشن بھی کرا لیا گیا مگر شومئ قسمت لقوہ اور فالج میں مستقل مبتلا ہے۔ بائیں آنکھ بھی خراب ہو گئی ہے۔ منہ ابھی تک ٹیڑھا ہے۔ فالج کا حملہ گردن سے دائیں حصہ کی جانب ہے۔ آپ کے ہاتھ میں بڑی شفا ہے۔ آپ ہمیں کوئی روحانی علاج یا جو آپ سمجھیں تعلیم فرمادیں تاکہ میری اہلیہ صحت یاب ہو جائے۔

جواب: روشنی کی رو جب ام الدماغ سے گزرتی ہے تو اس کے درمیان اگر کاسمک ریز ہو جائے تو برقی نظام تباہ ہو جاتا ہے۔ اس کا اثر کندھے سے پیر تک ہوتا ہے۔ اس کو فالج کہتے ہیں۔ لقوہ کا تعلق اعصاب سے ہے۔ دماغ کے خلیوں کی درمیانی رو جب ایک طرف زور ڈالتی ہے تو اس طرف کا چہرہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ اس کا اثر کانوں، آنکھوں، ناک اور جبڑے پر پڑتا ہے۔ اسی سے بینائی بھی متاثر ہوتی ہے۔ روحانی علاج یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رمیم فرق الحسام

www.ksars.org

۷۸۶۹۲۱۱۹۱۱۴۳

کھانے کے زردہ رنگ کو پانی میں گھول کر روشنائی بنالیں۔ اس روشنائی سے یہ تعویذ تین عدد چینی کی پلیٹوں پر لکھ کر صبح، شام اور رات پانی سے دھو کر پلائیں۔ یہی تعویذ چکنے اور موٹے ایک بالشت کاغذ پر لکھ کر سر، گدی، پیشانی اور چہرہ پر دن میں تین مرتبہ ملیں۔ ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

فضل و کرم

سوال: جناب میں ایک بہت ہی گناہ گار اور بدنصیب انسان ہوں۔ آغاز جوانی میں ہی تباہ و برباد ہو گیا ہوں۔ کمزوری بے حد ہو گئی ہے اور سب سے زیادہ فکر جو مجھے اندر ہی اندر کھائے جا رہی ہے وہ یہ ہے کہ میں اب شادی کے قابل نہیں رہا۔ جسمانی طور پر بھی ختم ہو کر رہ گیا ہوں۔ چلنے سے سانس پھولنے لگتی ہے۔ جسم سوکھ کر کانٹا ہو گیا ہے۔ جسم پر کھال اور ہڈیوں کے سوا کچھ بھی نہیں بچا۔

گال پچک گئے ہیں۔ دل و دماغ پر ہر وقت بوجھ اور بھاری پن رہتا ہے جو بھی کھاتا ہوں وہ جسم کو نہیں لگتا۔ پیشاب کرنے کے بعد طبیعت اور خراب ہو جاتی ہے۔ دل کے پاس ہر وقت ہلکا ہلکا درد رہتا ہے۔ یار دوست، رشتہ دار پوچھتے ہیں تمہیں کیا ہو گیا ہے۔ طرح طرح کے سوالات کرتے ہیں۔ میں لوگوں کی باتیں سن سن کر تنگ آ گیا ہوں۔ میرا دل ہر وقت خون کے آنسو روتا ہے۔

عظیمی صاحب! آپ کو خدا اور رسول ﷺ کا واسطہ میری حالت پر رحم کھایئے۔ مجھے کوئی ایسا علاج بتایئے کہ ٹھیک ہو جاؤں۔ ہر وقت خودکشی کا خیال آتا رہتا ہے۔ میں اندر سے ٹوٹ پھوٹ چکا ہوں۔ آپ کے جواب کا میں بے چینی سے انتظار کر رہا ہوں۔ براہ کرم جلد از جلد روحانی ڈائجسٹ میں میرے خط کا جواب شائع کر دیں۔

جواب: روزانہ آدھا کلو لوکی چھیل کر کھائیں اور رات کو 100 بار کلمہ شہادت پڑھ کر آنکھیں بند کر کے سبز روشنیوں کا مراقبہ کریں۔ گرم چیزوں اور ثقیل کھانوں سے پرہیز کریں۔ 2 ماہ تک پرہیز کے ساتھ علاج کریں۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہو جائے گا۔ انشاء اللہ

فزیو تھراپی

سوال: بات کچھ یوں ہے کہ دو تین سال قبل میں اپنی سہیلیوں کے ساتھ جھولا جھول رہی تھی کہ اچانک ایک لڑکی نے دھکا دیا اور میں تقریباً دو فٹ کی بلندی سے نیچے گری اور میرا تمام وزن میرے بائیں گھٹنے میں آ گیا اور وہ مڑ کر سیدھا ہو گیا۔ بہت شدید تکلیف ہوئی۔ میں نے کسی کو نہیں بتایا۔ پھر ایک دفعہ یہ ہوا کہ میں بس سے نیچے اترنے لگی تو گھٹنا اتنی زور سے مڑا کہ لگتا تھا کہ گھٹنے کے جوڑ

www.ksars.org

الگ ہو گئے ہیں۔ امی ڈاکٹر کے پاس لے کر گئیں ایکسرے بالکل ٹھیک نکلا۔ دو ہفتے پہلے میں اسکول میں تھی واپس مڑنے کے لئے میں جیسے ہی مڑی یکلخت گر گئی اور میرے گھٹنے کا جوڑ باہر کو نکل گیا۔ خواجہ صاحب آپ بالکل یقین نہیں کریں گے کہ کھڑے کھڑے ہی میں گر گئی۔ گرتے ہی شاید وزن پورے کا پورا اس بائیں ٹانگ پر پڑ گیا اور وہاں سے گھٹنے کی ہڈی باہر آ گئی یعنی گھٹنے کے دو حصے ہو گئے پھر ہسپتال لے گئے اور ہڈی خود اپنی جگہ پر سیٹ ہو گئی اتنی شدید تکلیف ہوئی کہ میں آپ کو بتا نہیں سکتی ایکسرے بالکل ٹھیک آیا ہے۔ ڈاکٹر نے کہا کہ خون جم گیا تھا۔

جواب: روغن سورنجان تلخ کمر کے جوڑ پر اور نیلی شعاعوں کا تیل گردن کے جوڑ پر دائروں میں ایک ماہ تک مالش کریں۔ زیادہ بہتر ہے کہ فزیو تھراپی کرائیں۔ مالش میں تیل یہی استعمال کریں۔

فہم و فراست کا سرچشمہ

سوال: مجھے ہر وقت ورد کرنے کیلئے کوئی ایسا وظیفہ بتا دیں جس سے میں بے حد عقل مند اور ذہین ہو جاؤں گو کہ یہ خواہش سب کی ہوتی ہے مگر میری یہ خواہش شدت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ خدا کے لئے جواب ضرور دیں۔ میرا خیال ہے کہ خدا کے واسطے سے بڑا کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔

جواب: رات کو سونے سے پہلے سیدھی لیٹ جائیں۔ آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ آپ کے اوپر نور کی بارش ہو رہی ہے۔ اسی تصور میں سو جائیں۔ اس عمل سے فہم و فراست کے چشمے ابل پڑیں گے۔ انشاءاللہ

فرض شناس

سوال: ہمارا بیٹا جس کی عمر تیس سال ہے تعلیم کے بعد اللہ نے اچھی نوکری دی لیکن نوکری میں اس کا دل نہیں لگتا۔ کام پر جانا بوجھ سمجھتا ہے۔ ذہنی طور پر غیر مستقل مزاجی کا شکار ہے۔ ہماری ہزاروں کوششوں کے باوجود اس کے رویے میں کوئی فرق نہیں آیا۔

بھائی بہنوں کا بڑا بھائی ہے۔ کہیں اس کے منفی رویے سے باقی بچوں پر اثر نہ پڑے۔ کوئی روحانی عمل بتا دیں تاکہ وہ ایک فرض شناس اور قابل آدمی بن جائے۔

جواب: جب آپ کا بیٹا رات کو گہری نیند سو جائے تو اس کے سرہانے کھڑے ہو کر سو مرتبہ **وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ** پڑھ کر دعا کریں۔ عمل کی مدت اکیس دن ہے۔ ہر جمعرات کو سوا پانچ روپے خیرات کر دیں۔

www.ksars.org

فوٹو اور مووی

سوال: میں نے میٹرک A گریڈ سے پاس کیا ہے۔ کالج میں پڑھنا چاہتی ہوں لیکن میرے والد صاحب راضی نہیں ہو رہے۔ وہ مجھے آٹھویں میں ہی کہہ رہے تھے کہ گھر بیٹھ جاؤ۔ مگر میں نے ضد کر کے میٹرک کر لیا ہے اور اب ریگولر کالج میں پڑھنا چاہتی ہوں۔

دراصل میرے والد صاحب آج کل مولوی بن گئے ہیں۔ اس سے پہلے وہ ایسے نہیں تھے مجھے ڈاکٹر بنانا چاہتے تھے۔ مگر پتہ نہیں کونسا انقلاب آ گیا کہ ہم خاندان سے بھی کٹ گئے۔ نہ کسی شادی میں شریک ہو سکتے ہیں اور نہ کوئی خوشی کی تقریب اٹینڈ کر سکتے ہیں۔ کیونکہ وہاں فوٹو اور مووی بنتی ہے۔ پہلے ہمارا گھر روشن خیال تصور کیا جاتا تھا۔ ٹی وی وغیرہ تھا مگر سب بیچ دیا گیا۔ اب تو خود اعتمادی بھی ختم ہو گئی ہے۔ کلاس کی میڈم سے بھی بات نہیں کر سکتی۔ مجھے کوئی ایسی دعا بتا دیجئے کہ میرے ابو خوشی سے راضی ہو جائیں اور میں اپنی تعلیم مکمل کر سکوں۔

جواب: کسی طرح اگر آپ اپنے والد کو روحانی ڈائجسٹ چند ماہ پڑھوا دیں تو انشاء اللہ ان کے مزاج میں اعتدال اور توازن پیدا ہو جائے گا۔

رات کو سونے سے پہلے اول آخر گیارہ بار درود شریف کے ساتھ اکتالیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر والد کا تصور کر کے دم کر دیا کریں۔ اپنی والدہ صاحبہ سے عرض کریں کہ صبح چائے یا پانی پر ایک مرتبہ یا ودود پڑھ کر دم کر کے پلا دیا کریں۔ تعلیم جاری رکھیں ریگولر نہ پڑھ سکیں تو پرائیویٹ امتحان دیں۔ اللہ کی طرف سے آپ کی مدد ہو گی۔

www.ksars.org

ق

قلم

سوال: اپنے آپ سے باتیں کرنے کی بیماری روز بروز شدید تر ہوتی جارہی ہے۔ خیالات کی فلم اتنی گہری ہو جاتی ہے کہ میں اس کا حصہ بن جاتا ہوں اور جو کچھ دیکھتا ہوں یا جو باتیں خیالات میں کرتا ہوں وہ زبان پر جاری ہو جاتی ہیں۔ کبھی یہ دیکھتا ہوں کہ بہت بڑا کھلاڑی بن گیا ہوں، کبھی دیکھتا ہوں کہ بہت بڑا گلوکار بن گیا ہوں۔ بس میں سفر کرتے ہوئے اپنے آپ سے باتیں کرتا رہتا ہوں۔

جواب: صبح سویرے اور سونے سے پہلے ایک مرتبہ اَللّٰہُ لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ چہرے پر پھیر لیں۔ اس عمل کو نوے دن کرنا ہے۔ اس عمل کے ساتھ ساتھ صبح سورج نکلنے سے پہلے کچی زمین یا گھاس پر کھڑے ہو کر آہستہ آہستہ سانس اندر لیں اور روکے بغیر آہستگی سے باہر نکال دیں۔ اس مشق کو گیارہ مرتبہ کریں۔ یہ علاج تین ماہ تک کریں۔

قلندر بابا اولیاءؒ کی 27ویں

سوال: گھر میں عرصہ 2 سال سے بڑی پریشانی ہے۔ میرے میاں جو بھی کاروبار کرتے ہیں اس میں برکت نہیں ہوتی۔ اب حالت یہ ہے کہ اکثر اوقات گھر میں کھانے کے لئے کچھ نہیں ہوتا۔ میں بھی قلندر بابا اولیاءؒ سے محبت کرتی ہوں۔ میرے مسئلہ کا حل بتائیں۔

جواب: چلتے پھرتے کثرت سے یاحی یاقیوم کا ورد کریں۔ چار ماہ تک انگریزی مہینے کی ہر 27ویں کو حضور قلندر بابا اولیاءؒ کی فاتحہ کرائیں۔ حسب استطاعت جو بھی پکائیں۔ سورۃ فاتحہ اور چاروں قل پڑھ کر ایصال ثواب کر دیں۔ انشاءاللہ پریشانیوں، غیر محفوظ حالات اور بیماریوں سے نجات مل جائے گی۔ گھر میں فضا پرسکون ہو جائے گی۔ اس عمل سے رزق میں برکت اور آپس میں محبت واخوت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے، اللہ کے بندے ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ ان کی وجہ سے بارش برساتا ہے اور زمین میں کھیتی اگتی ہے۔ قلندر بابا اولیاءؒ انہی بزرگوں میں سے ایک بزرگ ہیں۔

www.ksars.org

قدرت کا تماشہ

سوال: میرے بڑے بھائی پڑھے لکھے باروزگار اور مکمل طور پر ہوشمند ہیں مگر ہم گھر کے تمام افراد ان کی طبیعت سے نالاں رہتے ہیں۔ شروع ہی سے ان کی عادت بہت سخت گیر غصہ والی اور کوئی بات نہ ماننے والی ہے۔ بہن بھائیوں امی ابا جان کو بھی جھڑک دیتے ہیں اور اول فول بکتے ہیں۔ جب تک گھر میں رہتے ہیں کسی کی مجال نہیں کہ ان کی طبیعت کے خلاف کوئی بات یا کوئی کام ہو جائے۔ حکمران کی طرح بیٹھے رہتے ہیں۔ کسی کام میں رائے دینا مقصود ہو تو رائے دے کر مصر رہتے ہیں کہ ان ہی کی مرضی کا سارا کام ہو۔

ماں باپ کو ان سے کوئی بات کرنی ہو تو ایسا ہے جیسا اپنے بیٹے سے نہیں کسی حکمران سے بات کریں گے۔ عظیمی صاحب! آپ ہی بتائیں ہم شکستہ دل لوگ بھائی کے اس رویہ پر کس کو دکھڑا سنائیں۔ آپ کوئی ایسا روحانی عمل بتائیں جو ہماری تمام مجبوریوں کے باوجود قابل عمل ہو۔ ہم بے کس آپ کو دعا دیں گے۔

جواب: آپ دو کام کریں۔ پہلا یہ کہ کسی باریک مومی کاغذ پر سیاہ روشنائی سے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بَلْ ھُوَ قُرْآنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٌ

لکھ کر اس تکیہ میں سی دیں جو آپ کے بھائی استعمال کرتے ہیں۔ احتیاط رہے گھر کا کوئی دوسرا فرد اس تکیہ کو استعمال نہ کرے۔

تعویذ کے دو روپے خیرات کر دیں۔ دوسرا کام یہ کریں کہ 10X12 انچ کا بھائی کا ایک فوٹو بنوا کر فریم کروالیں اور گھر میں کسی محفوظ جگہ اس تصویر کو الٹا لٹکا دیں یعنی سر نیچے اور دھڑ اوپر۔ پھر قدرت کا تماشہ دیکھیں۔ آپ کے بھائی کا دماغ بالکل درست ہو جائے گا۔

قوت ارادی

سوال: میں شدید ذہنی اذیت میں مبتلا ہوں۔ آپ کو خدا اور رسول ﷺ کا واسطہ آپ براہ مہربانی میری زندگی کی اس ناکامی کو ختم کریں۔ مایوسی بڑھتی جا رہی ہے ہر شخص میرے ساتھ برائی کرتا ہے اور حسد کرتا ہے۔ میں نے ایک عامل سے حساب کتاب بذریعہ علم نجوم کروایا تھا۔ اس نے بتایا کہ میرے ہر کام میں رکاوٹ ڈالی گئی ہے اور مجھ پر سحر یا بندش وغیرہ کی گئی ہے۔ آپ دیکھیں کہ آیا کہ یہ بات درست ہے اور کیا مجھ پر عمل کیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے مجھے ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔

www.ksars.org

جواب: نجومی صاحب نے جو کچھ بتایا ہے یہ کہ آپ کے اندر قوت ارادی کمزور ہے۔ آپ کسی ایک کام کو مستقل بنیاد پر نہیں کرتے۔ کثرت سے یا حی یا قیوم کا ورد کیا کریں۔ انشاء اللہ قوت ارادی(Will Power) میں اضافہ ہو گا اور خوب کامیابی ہو گی۔

قبض

سوال: میں رات کو بہت ڈرتی ہوں۔ لگتا ہے کہ کوئی غیر مرئی چیز یا تو مجھے پیچھے سے پکڑ لے گی یا کوئی چیز میرے آگے آ جائے گی۔ بظاہر یہ بات معمولی ہے مگر جب ڈر غالب آ جائے تو میں دو قدم بھی اکیلے باہر نہیں جا سکتی۔ دوسرے یہ کہ ہماری فیملی میں کچھ چپقلش سی ہے۔ مجھے ڈر لگتا ہے کہ کہیں کوئی جادو نہ کر دے۔ اور بعض اوقات اسی سوچ میں میرا تمام وقت ضائع ہو جاتا ہے حالانکہ میں ایک طالبہ ہوں اور وقت کا ضائع ہونا بڑا تکلیف دہ ہوتا ہے۔

میں بہت کمزور سی ہوں۔ کوئی ڈاکٹر وٹامن اے کی کمی بتاتا ہے کوئی بی کی اور کوئی سی کی۔ میرا دل چاہتا ہے کہ میں پوری طرح صحت مند ہو جاؤں۔ مگر جب ذرا بہتری محسوس کرتی ہوں یا کوئی کہہ دے کہ تم بہتر ہو رہی ہو پھر وہی چکر شروع ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی ایک خرابی ہو جائے تو چمٹ جاتی ہے۔ مثلاً مجھے سردیوں میں ہاتھ سوجنے کی شکایت کوئی چھ سال پہلے ہوئی تھی۔ بہت علاج کیا مگر فائدہ نہیں ہوا۔ ہوتا یوں ہے کہ ٹھنڈ لگنے سے انگلیوں میں درد شروع ہوتا ہے۔ پھر وہ سرخ ہو کر سوج جاتی ہیں۔ سورج کی شعاعوں سے درد ختم ہو جاتا ہے پھر جب سوجن ختم ہونے لگتی ہے تو خارش شروع ہو جاتی ہے۔ اگر کبھی ضرورت کے تحت زیادہ دیر ہاتھوں کو پانی میں رکھنا پڑ جائے تو سوجن دو تین دن کے بعد جاتی ہے۔

دوسرا مسئلہ بڑا شدید ہے۔ وہ یہ کہ میرے نچلے ہونٹ پر اندر کی طرف کناروں کے پاس چھالے نکلتے رہتے ہیں وہ یوں کہ وہاں کی جگہ ذرا سوج جاتی ہے۔ پھر وہ دانت کے نیچے آتی ہے اور وہاں پر ایک چھوٹا سا نشان پڑتا ہے جو بڑا ہوتے ہوتے چھوٹے مسور کی دال کے دانے کے برابر ہو جاتا ہے۔ یعنی اندر اس کے سفید مادہ بھر جاتا ہے اور کنارے گہرے سرخ ہو جاتے ہیں۔ ان چھالوں میں سخت درد ہوتا ہے۔

جواب: سو باتوں کی ایک بات، آپ قبض کا علاج کر لیں۔ سب تکلیفیں خود بخود ختم ہو جائیں گی۔ آپ کے لئے گلقند آفتابی کھانا بہت مفید ہے۔ گرم چیزیں اور چکنی چیزوں سے پرہیز کریں۔ صبح شام ایک ایک چمچی شہد پانی میں گھول کر استعمال کریں۔

www.ksars.org

قبل از وقت ولادت

سوال: میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو عمر دراز اور صحت کاملہ دے۔ آپ جس طرح دکھی مخلوق کی خدمت کرتے ہیں اس کی مثال موجودہ حالات میں کہیں نہیں ملتی۔ میں بھی آج اپنا ایک ذاتی مسئلہ لے کر حاضر ہوئی ہوں امید ہے مایوس نہیں کریں گے۔ مسئلہ یہ ہے کہ میری شادی کو تقریباً پانچ سال ہو گئے ہیں۔ خوشحال اور اچھی زندگی گزار رہی ہوں۔ ایک بیٹا بھی اللہ نے دیا ہے۔ اس کے بعد کئی دفعہ ماں بننے کے روشن امکانات پیدا ہوئے لیکن اللہ کو منظور نہیں ہوا۔ ایک دفعہ ایک بیٹی جس کی ولادت سات ماہ ہوئی اور ایک ہفتہ بعد انتقال کر گئی۔ پھر اس کے بعد ایک بیٹا آٹھ ماہ میں ہوا۔ وہ طبعی لحاظ سے بہت کمزور ہے۔ جس کو دیکھ کر ہر وقت پریشان ہوتی ہوں۔ کوئی عمل بتادیں تاکہ میرا کمزور بچہ صحت مند ہو جائے اور بعد میں دوسری اولاد اپنی مقررہ معیاد کے بعد ولادت پائیں۔

جواب: آپ اپنے نومولود بچے کو ایک چمچ شہد پر یا دودھ پڑھ کر کھلا دیا کریں۔ 21 دن کے اس عمل سے آپ کا بچہ صحت مند ہو جائے گا۔ وہ تمام خواتین جو اس بیماری کا شکار ہیں ان سب کو ہدایت کی جاتی ہے کہ دوران حمل پیٹ پر ہاتھ رکھ کر یامبدی پڑھیں۔ عمل کی مدت مسلسل دو ماہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حمل ساقط نہیں ہو گا اور بچوں کی ولادت بر وقت عمل میں آئے گی۔

قد میں اضافہ

سوال: میرا قد پانچ فٹ ہے جب کہ میری چھوٹی بہنوں کا قد مجھ سے زیادہ ہے۔ سگی بہنیں بھی میرا مذاق اڑاتی ہیں تو کمرہ میں دروازہ بند کر کے خوب روتی ہوں۔ مجھے قد میں اضافہ ہونے کی ترکیب بتادیں۔

جواب: سوتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ بالکل سیدھی لیٹیں۔ ٹانگوں میں خم نہ آئے۔ اپنی والدہ صاحبہ اور بڑی ہمشیرہ سے کہہ دیں کہ سونے کی حالت میں آپ کی ٹانگیں مڑ جائیں تو وہ انہیں سیدھا کر دیا کریں۔ صبح ساگودانہ منقیٰ کو پانی میں پکا کر کھیر بنا لیں اور ناشتہ کھالیا کریں۔ کم سے کم تین ماہ تک یہ کھیر روزانہ کھائیں۔

www.ksars.org

ک

کانوں میں آوازیں

سوال: پتے کے آپریشن کے بعد سے مجھے چکر بہت آتے ہیں۔ گیس کی بھی شکایت ہو گئی ہے۔ اس کے علاوہ میرے دونوں کانوں میں عجیب و غریب قسم کی آوازیں آتی ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کانوں میں انجن چل رہا ہے۔ اگر کوئی گز دو گز کے فاصلے سے بات کرے تو آواز سنائی نہیں دیتی اور بات سمجھ میں نہیں آتی۔ دونوں کانوں میں ڈھکنے سے پڑے ہوئے ہیں۔ علاج بہت کروایا۔ اچھے سے اچھے کان کے ماہر ڈاکٹر کو دکھایا لیکن کوئی فرق نہیں پڑا۔ میری اس حالت کو چار سال ہو گئے ہیں۔ میں ہر طرف سے مایوس ہو کر آپ کی خدمت میں عرض کر رہی ہوں۔ خدارا میری پریشانی اور بیماری کا کوئی علاج تجویز کریں۔ میں آپ کا یہ احسان زندگی بھر نہیں بھولوں گی۔

جواب: کانوں میں آوازیں، دواؤں کی خشکی اور اینٹی بائیوٹک اثرات اور خواب آور دواؤں کی وجہ سے آتی ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ دو ٹیبل اسپون بنفشہ کے پتے کھولتے ہوئے پانی میں ڈال کر چائے کی طرح دم کر لیں۔ رات سوتے وقت اور صبح نہار منہ ایک ایک پیالی یہ جوشاندہ چینی ڈال کر پئیں۔ زرد شعاعوں کا تیل پیٹ کے اوپر نہار منہ جوشاندہ پینے سے پہلے اچھی طرح مالش کریں۔

کھانوں میں چکنائی اور چاول سے پرہیز کریں۔

کَیفَ خَلَقَت

سوال: میں بے حد پریشان ہوں۔ بچپن سے میرا سینہ نوکیلا سا ابھرا ہوا ہے۔ اب میری عمر 15 سال ہے۔ میں باہر ہوا میں بہت کم جاتا ہوں کیونکہ جب ہوا میرے اوپر سے گزرتی ہے تو میری قمیض پیچھے کو ہو جاتی ہے۔ جس سے میرا سینہ زیادہ ابھرا ہوا نظر آتا ہے۔ میں دبلا بھی بہت ہوں۔ دبلا ہونے کی وجہ سے اسکول میں لڑکے مجھے ہیرو نچی کہتے ہیں۔ براہ کرم میرے لئے کوئی عمل تجویز فرمائیں۔

جواب: سیدھے لیٹ کر وَاِلَی الْاِبِلِ کَیْفَ خُلِقَتْ پڑھتے پڑھتے سو جائیں۔ ہر جمعرات کو دو روپے خیرات کر دیا کریں۔

www.ksars.org

کالے علم سے نجات

سوال: میری بہن کی طبیعت 1978ء سے خراب ہے۔ سب سے پہلی بات یہ ہوئی کہ مغرب کا وقت تھا۔ یہ زینہ سے اتر رہی تھی تو کالی بلی کو پھلانگ کر اتریں۔ دوسری بات یہ ہوئی کہ ہماری دادی جان کا انتقال ہوا تھا تو ہمارے رشتے کی بھاوج اپنے بچے کا پاخانہ لے جا رہی تھیں۔ میری بہن نے کہا کہ بھابھی آپ ادھر سے لے جائیں لیکن وہ نہیں مانیں اور میری بہن پر پاخانہ گراتی ہوئی چلی گئیں۔ میت گھر پر تھی میری بہن نے فوراً ہاتھ پاؤں اور کپڑے دھوئے۔ اس کا غصہ عروج پر تھا۔ کہنا کسی کا نہیں سنا اور سخت سردی کی رات میں اپنے آپ کو دھوتے دھوتے رات کے دو بجا دیئے۔

پہلی بات یعنی بلی پھلانگنے سے پیشاب کی شکایت پیدا ہو گئی جو اب تک بر قرار ہے۔ قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے۔ بیت الخلاء سے گھنٹوں میں نکلتی ہیں۔ بار بار ہاتھ دھوتی ہیں۔ منہ ہاتھ پاؤں، سینہ، پیٹ، کولہے اور پورا جسم صاف کرتی ہیں پھر مطمئن نہیں ہوتی۔ اپنی امی کو اپنے ساتھ کھڑا رکھتی ہیں اور پوچھتی جاتی ہیں کہ جسم دھونے کے بعد کوئی حصہ کالا تو نہیں۔ جب کے سامنے بیسن کھڑے ہو کر دھوتی ہیں تو گھر کا دروازہ نہیں کھولنے دیتیں کہتی ہیں کہ باہر سے کالے چھینٹے آتے ہیں۔

آج سے چھ سال قبل میری بہن بیٹھک میں سو رہی تھیں۔ آدھی رات کا وقت تھا کسی نے ان کے اوپر پانی پھینکا جس سے وہ تر بتر ہو گئیں۔ تبھی سے انہیں کبھی پانی کے چھینٹے، کبھی کالے کیچڑ کے چھینٹے اور کبھی پیلے رنگ کے چھینٹے لگتے ہیں لیکن کالے کیچڑ کے سب سے زیادہ لگتے ہیں۔

میری بہن کھڑی ہوتی ہیں تو بیٹھتی نہیں اور اگر بیٹھتی ہیں تو کھڑی نہیں ہوتیں۔ ان کی اس کیفیت سے میری امی بہت پریشان ہیں۔ ان کا رو رو کر برا حال ہے۔ بہن کی وجہ سے پورا گھر بہت پریشان ہے۔ پیشاب کی بیماری کی وجہ سے بہن کے گلے کا آپریشن ہوا ہے پھر کوئی آرام نہیں۔ ڈاکٹری، ہومیوپیتھک اور حکمت کا علاج ہوا ہے مگر دو دن آرام آتا ہے پھر واپس پلٹ ہو جاتی ہے۔ دواؤں سے آرام نہیں آیا تو مولویوں سے رجوع کیا۔ سب سفلی عمل بتاتے ہیں۔ ان صاحبان سے بھی کچھ دن آرام آتا ہے تو پھر وہی کیفیت ہو جاتی ہے۔ آج کل بھی سفلی علم والے کا علاج ہو رہا ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ ان پر زبردست کالا علم ہے۔ ان پر شیخ سدو ہیں جو بوٹی دے کر بکرا مانگتے ہیں۔ دو مہینے ہو گئے ہیں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہے۔

بارہ تیرہ سال تک حرمل، لوبان کی دھونی دی پورے گھر میں پانی (دم کیا ہوا) کے چھینٹے دیئے لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ باباجی! اس کا کوئی حل نکالئے کچھ توڑ کیجئے۔ جس سے میری بہن بالکل ٹھیک ہو جائے۔ ہم تمام عمر آپ کو دعائیں دیں گے۔

جواب: کتاب روحانی علاج سے آسیب کا تعویذ والا علاج کریں۔

www.ksars.org

کھانوں میں نمک نہ ہونے کے برابر ہو۔

تین وقت شہد کھلائیں۔

خیرات دیا کریں۔

کارٹون

سوال: میں اپنی شخصیت کی دو خامیوں کی وجہ سے پریشان ہوں۔ ایک بے تحاشہ موٹی ناک اور دوسری چھوٹی ٹانگیں۔ یہ دونوں خامیاں خاندانی ہیں کوئی آسان سا عمل بتادیں کہ میری ناک کھڑی اور پتلی ہو جائے اور ٹانگیں لمبی ہو جائیں۔ ایسا لگتا ہے کہ کوئی کارٹون لڑھکتا ہوا چلا آ رہا ہے۔

جواب: روزانہ صبح اور رات زیتون کا تیل ہلکا سا ناک پر لگائیں۔ آنکھیں بند کر کے ہاتھ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے اوپر سے نیچے کی طرف ہلکے ہاتھوں سے دس منٹ تک ناک کی مساج کریں اور ساتھ تصور کریں کہ آپ کی ناک پتلی اور لمبی ہوتی جارہی ہے۔ اس عمل کی مدت چالیس دن ہے مگر اس دوران آئینہ ہر گز نہ دیکھیں۔ دوسرے مسئلہ کے حل کے لئے صبح و شام دس منٹ تک خالی پیٹ رسی کودیں۔

کام میں دل نہ لگنا

سوال: میرا اپنا کاروبار ہے۔ رمضان سے پہلے ٹھیک تھا لیکن اس کے بعد میرے دل میں دہشت بیٹھ گئی ہے اور اب تو کام میں بھی دل نہیں لگتا۔ دل گھبراتا ہے دل میں کام کرنے کے خلاف نفرت پیدا ہو گئی ہے۔ ایسا عمل بتادیں جس سے میرا کام میں دل لگے۔
جواب: ہر نماز کے بعد سو مرتبہ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ پڑھ کر دعا کریں۔ عمل کی مدت 21 اور زیادہ سے زیادہ 40 دن ہے۔

کیلے اور گوشت

سوال: میرا بیٹا جس کی عمر تقریباً 12 سال ہے۔ بہت ہی کمزور ہے۔ دبلا تو ہے ہی مگر اس کے جسم پر گوشت نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔ مہربانی فرما کر اس کا حل بتائیں۔

جواب: آپ تمام حضرات رات کو کھانا کم کھائیں۔ کھانے کی اس کمی کو زیادہ سے زیادہ کیلے کھا کر اوپر سے دودھ پی کر پورا کریں۔

www.ksars.org

دن کو خوب ابلا اور گلا ہوا گوشت زیادہ اور روٹی کم کھائیں۔ کھانوں میں مٹھاس کی مقدار بھی بڑھا دیں۔ اس پروگرام پر اس وقت تک عمل جاری رکھیں جب تک آپ کے جسم کی کمزوریاں، دبلا اور پتلا پن دور نہ ہو جائے اور جسم کا وزن مطلوبہ حد تک بڑھ نہ جائے۔

کھانے میں زہر

سوال: میں ایک 42 سالہ شادی شدہ عورت ہوں۔ میری شادی کو اکیسواں سال شروع ہو چکا ہے مگر سکون نام کی کوئی چیز زندگی میں نہیں۔ میری تین لڑکیاں اور دو لڑکے ہیں۔ میرے ساتھ میرے بچوں کی زندگی بھی اجیرن ہے۔ میرے شوہر کو وہم ہے کہ میں انہیں کھانا تھوک کر کھلاتی ہوں۔ جب کہ ہم سب ماں بچے اور وہ خود مل بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں۔ ہر دم لڑتے جھگڑتے ہیں۔ کبھی کبھی تو اتنی بری طرح لڑتے ہیں کہ مجھے اور میرے بچوں کو بہت زیادہ مارتے ہیں۔

جواب: رات کو جب آپ کے شوہر گہری نیند سو جائیں تو ان کے سرہانے کھڑے ہو کر چارپائی پر بیٹھ کر ہلکی آواز سے ایک مرتبہ سورہ تبت یدا ابی لھب پوری سورہ پڑھ دیا کریں۔ چالیس دن تک ہر جمعرات کو سوا پانچ روپے خیرات کریں۔

کالا بکرا تین مرغے

سوال: ابو کی یہاں نوکری زیادہ اچھی نہ تھی۔ ایک دوست کے ذریعے میرے ابو جان سعودیہ چلے گئے۔ میرے ابو جان وہاں کام تو کافی کرتے ہیں لیکن سعودی لوگ تنخواہ جلدی نہیں دیتے، بہت تنگ کرتے ہیں۔ یہاں ابو جان ہمیں دو تین مہینے بعد کچھ رقم بھیج دیتے ہیں۔ دو مہینوں تک یہ خرچ ہو جاتے ہیں اور ہمیں پھر ادھار لینے پڑتے ہیں۔ اسی طرح ہوتا ہے۔ وہ لوگ میرے ابو جان کو پوری تنخواہ نہیں دیتے۔ میرے ابو جان نے لاکھوں کے حساب سے عربی سے روپے لینے ہیں۔ 10 سال ہو گئے ہیں ابو جان کو سعودیہ گئے ہوئے ابھی تک نہ مکان بنا ہے اور نہ ہی بیٹیوں کی شادی کی ہے۔ ایک عامل نے کچھ تعویذ دیئے تھے کہ انہیں جلا کر صاف جگہ پر راکھ کو پھینکیں یہ عمل بھی ہم نے کیا ہے اور ایک تعویذ لٹکانے کو دیا ہے جو کہ ہم نے اسٹور میں لٹکا دیا ہوا ہے۔ وہ کہہ رہے تھے کہ 15 دن تک میرے ابو جان کو سارے روپے بھی مل جائیں گے اور وہ واپس بھی آ جائیں گے۔ لیکن ابھی تک کچھ نہیں ہوا۔ دو مہینے ہونے کو ہیں۔ مہربانی فرما کر آپ یہ بھی بتائیں کہ تعویذ کو ہم سمندر میں بہا دیں۔ ایک اور عمل کہہ رہے تھے کہ کالا بکرا تین مرغے لاؤ صدقہ دینے کو اور ڈھائی ہزار روپے بھی دیں تو جادو کا توڑ ہو گا۔ ہم اتنا خرچہ کیسے برداشت کر سکتے ہیں۔

www.ksars.org

جواب: سعودیہ کے قانون کے مطابق چارہ جوئی کریں۔ آپ کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ ہر جگہ اچھے برے لوگ ہوتے ہیں اور برے لوگوں کے لئے ہی قانون بنایا جاتا ہے۔ سعودیہ میں قانون کے نفاذ پر بہت توجہ دی جاتی ہے۔ کامیابی کے لئے تہجد کے نفلوں کے بعد آپ کی والدہ صاحبہ 100 بار آیت کریمہ پڑھیں۔ انشاء اللہ کامیابی ہو گی۔

کھانسی نزلہ کی شکایت رہتی ہے

سوال: خواجہ صاحب! میں بہت مجبور ہو کر آپ سے رجوع کر رہا ہوں۔ میری نظر کافی کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ مجھے کھانسی نزلہ کی اکثر شکایت رہتی ہے اور میرے گلے میں ہمیشہ بلغم اٹکا رہتا ہے۔ کھانسی شروع میں خشک ہوتی ہے جس کے ساتھ سینے میں درد ہوتا ہے۔ بعد میں کھانسی تر ہو جاتی ہے اور درد ختم ہو جاتا ہے۔ بلغم کی تکلیف سارا سال رہتی ہے۔ کھانسی کی وجہ سے سانس مشکل ہو جاتا ہے۔ ہر موسم سرما میں میرے سارے جسم پر سوئیاں سی چبھتی ہیں۔ میں نے بہت سی ادویات استعمال کی ہیں جن سے وقتی طور پر آرام آ جاتا ہے۔ لیکن چند دنوں بعد پھر وہی تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔ مہربانی فرما کر کوئی ایسا عمل بتائیں جس سے یہ بیماری دور ہو سکے۔ بیماری کی وجہ سے کوئی کام صحیح طور پر انجام نہیں دے سکتا۔

جواب: ٹونسلز کا علاج ہونا چاہئے۔ املتاس کوٹ کر قہوہ میں جوش کر کے چھان کر صبح اور رات غرارے کیا کریں۔

کاروبار

سوال: میں متواتر چار سال سے انتہائی پریشان ہوں۔ ان چار سالوں میں تین لاکھ ساٹھ ہزار کا مقروض ہو چکا ہوں۔ مسلسل چھ چھ ماہ بیکاری میں گزر جاتے ہیں۔ جو کام بھی کرتا ہوں اس کام میں کچھ وقت تک فائدہ ہوتا ہے مگر یک لخت زبردست نقصان سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ اب میں بے جان سا ہو کر رہ گیا ہوں۔ حالت اتنی نازک ہو گئی ہے کہ بعض وقت ہمارے یہاں آٹا اور لکڑی تک نہیں ہوتے۔ جب بچوں کو پریشان دیکھتا ہوں تو دل چاہتا ہے کہ خودکشی کر لوں۔ قرض والے صبح سے شام تک دروازہ پیٹتے رہتے ہیں۔ ان لوگوں کے ہاتھ روزانہ ذلیل ہونا پڑتا ہے۔ میرے دوستوں، رشتہ داروں، بھائی بہنوں اور محلے والوں نے ہم سے تعلق ختم کر لیا ہے اور نفرت سے دیکھتے ہیں۔ یہاں تک کہ اب تو میری بیوی نے بھی روزانہ گھر میں جھگڑا شروع کر دیا ہے۔ ان لوگوں نے بھی منہ پھیر لیا ہے جو میری وجہ سے لکھ پتی بن چکے ہیں اور ہر وقت یہ کہتے نہ تھکتے تھے کہ ہم اگر کاروبار کریں گے تو صرف تمہارے ساتھ ہی کریں گے اور تم ہمارے گھر کے فرد ہو۔

www.ksars.org

میں جنوری 1988ء میں قلندر بابا اولیاءؒ کے عرس کے موقع پر حاضر ہوا تھا۔ دوبارہ بابا صاحبؒ کے عرس پر حاضر نہ ہوا۔ اس وقت میں سات بچوں کا باپ ہوں۔ لڑکے چھوٹے ہیں اور بچیاں بڑی ہیں۔ دعا کریں میں اپنے بچے اور بچیوں کی اچھی تربیت کر سکوں اور انہیں اعلیٰ تعلیم دلوا سکوں۔

جواب: کاروبار خراب ہونے کی اصل وجہ آپ کے اندر سستی ہے اور دوسری کمزوری یہ ہے کہ آپ چھلانگیں لگا کر اوپر جانا چاہتے ہیں جب کہ عقل یہ بتاتی ہے کہ اوپر سیڑھیاں چڑھ کر جانا آسان اور بے خطر ہے۔ حضور قلندر بابا اولیاءؒ کی عقیدت کا اظہار تو کرتے ہیں مگر تین سال تک آپ اتنا وقت نہیں نکال سکے کہ عرس کے موقع پر ہی حاضری دے دیتے۔ خیرات کا حال بھی یہ ہے کہ جب بھی آپ کچھ اللہ کے لئے نکالنا چاہتے ہیں قرض اور دوسری مجبوریاں سامنے آجاتی ہیں۔ حالانکہ تمام پریشانیوں کے باوجود گھر کے اخراجات اللہ کے فضل و کرم سے پورے ہوتے ہیں۔ جن لوگوں کے لئے آپ نے سلوک کیا اس میں خلوص کم کاروبار زیادہ تھا۔ کاروبار نفع و نقصان کا نام ہے۔ اگر مخلصانہ طرزوں میں اللہ کے لئے مساکین اور مستحق لوگوں کی خدمت کی جاتی تو یقیناً حالات اس کے برعکس ہوتے جو آج ہیں۔ کثرت سے یاحی یاقیوم کا ورد کیا کریں۔ اللہ تعالیٰ فضل کریں گے۔

کوئی عامل نہیں چھوڑا

سوال: میری بیماری بخار سے شروع ہوئی۔ بھوک نہیں لگتی تھی۔ منہ کا مزہ خراب تھا۔ ڈاکٹر سے علاج کرایا تو بخار صحیح ہو گیا لیکن ایک ہفتہ بعد پھر بخار آجاتا تھا اور پھر دوا کرانے پر ایک ہفتہ تک بخار نہیں آتا تھا۔ یہی سلسلہ پانچ چھ ماہ تک رہا۔ ڈاکٹر بتاتے تھے کہ تمہارے جسم میں خون نہیں بن رہا ہے۔ اس کے بعد ایکسرے کروایا۔ ایکسرے صحیح تھا۔ لیکن پیشاب میں البومن ضائع ہو رہا تھا۔

ڈاکٹر کے کہنے پر لیور اسکین کروایا تو معلوم ہوا کہ لیور میں ورم ہے۔ پھر اس کا علاج شروع ہوا۔ اس دوران بخار بھی رہا۔ بخار کا کوئی وقت نہیں ہے کبھی دوپہر کو آجاتا ہے کبھی رات کو اور کبھی صبح کو آجاتا ہے اور کبھی نہیں بھی رہتا ہے۔ دونوں ہاتھوں اور پیروں میں شدید درد تھا۔ درد جوڑ میں نہیں ہوتا تھا بلکہ جوڑ کے اوپر نیچے گوشت میں درد ہوتا تھا۔ گلے میں جلن ہوتی، کھٹی ڈکاریں آتی تھیں۔ زبان اور منہ کے اندر جیسے چونے سے کٹ جاتا ہے ایسا محسوس ہوتا تھا پیٹ پھولا ہوا تھا اور اس میں گیس اور درد پیدا ہوتا تھا۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ چلنے سے دونوں پیروں میں سوجن ہو جاتی تھی۔ الٹرا ساؤنڈ سینے سے لے کر پیٹ تک ہوا جس سے معلوم ہوا کہ جگر میں زخم ہو گیا ہے۔ جس کا سائز 35.0x 4 ہے۔ تلی میں ورم، گردے میں ورم، معدے میں ورم۔ ان سب بیماریوں کا پتہ چلا۔ تین اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کو دکھا چکا ہوں۔ کئی جگہوں سے علاج کرا چکا ہوں۔ کہیں سے افاقہ نہیں ہوا۔ جناح ہسپتال اور آغا خان ہسپتال میں بھی داخل رہ چکا ہوں۔ تمام چھوٹے بڑے مولانا، مولوی، کالا علم جاننے والے اور سفلی والوں کو

www.ksars.org

بھی دکھایا۔ سب کو نذرانے بھی دیئے لیکن ان سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اب ہرے، سفید اور لال رنگ کے دست آرہے ہیں۔ گردن اگر جھک رہی ہے تو جھکتی جارہی ہے۔ روکنے کی طاقت نہیں ہے اور اوپر اٹھاؤ تو اوپر ہی رہتی ہے۔ پیشاب بہت کم آرہا ہے یعنی زور لگانے سے تھوڑا پیشاب آتا ہے۔ لیٹ کر اٹھنے سے یا بیٹھ کر اٹھنے سے سر میں چکر آتے ہیں۔ کھانا بالکل نہیں کھایا جاتا۔ پیاس بہت زیادہ لگتی ہے۔

جواب: صبح و شام نیلی شعاعوں کا پانی کھانے سے پہلے زرد شعاعوں کا پانی ناشتہ کے بعد اور سوتے وقت سبز شعاعوں کا پانی 2,2 اونس پئیں۔ مرہم زرد پیٹ کے اوپر ناف کے چاروں طرف دائروں میں ہلکے ہاتھ سے مالش کریں۔ اس علاج کے ساتھ دوسرا علاج بھی کیا جاسکتا ہے۔

کمر میں درد کا علاج

سوال: جناب خواجہ صاحب! السلام علیکم میری ریڑھ کی ہڈی یعنی کمر میں شدید درد ہے۔ ڈاکٹری اور حکیمی بہت علاج کرایا مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ ڈاکٹروں کے کہنے پر ایکسرے بھی نکلوائے۔ سب ٹھیک ہیں۔ بہت علاج کرانے کے بعد بھی فائدہ نہیں ہوا۔ درد کو تقریباً 14 مہینے ہوگئے ہیں۔ اب آپ ہی میری مدد کریں تاکہ میری مشکل حل ہوجائے۔ آپ کا زندگی بھر شکر گزار رہوں گا۔

جواب: وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ! نیلی شعاعوں کا تیل کمر میں درد کی جگہ دائروں میں مالش کریں۔ رات کو یا دن میں ایک مرتبہ کتاب ”روحانی علاج“ میں سے گدی اور کمر میں درد کا علاج دو عدد پلیٹوں پر زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر صبح شام دھو کر پئیں۔ ہر جمعرات کو دو روپے خیرات کردیا کریں۔

کالے رنگ کے بکرے

سوال: میں اکثر خواب میں سانپ اور کالے رنگ کے بکرے ذبح ہوتے دیکھتی ہوں۔ پانچ سال پہلے میرے شوہر نے خفیہ شادی کی۔ اس سے پہلے میں بہت صحت مند تھی۔ میری بیماری کی تمام علامات بھی پانچ سال سے شروع ہوئی ہیں۔ ماشاء اللہ میرے پانچ بچے ہیں جن میں لڑکے بھی شامل ہیں۔ ابھی کوئی بچہ روزگار کے قابل نہیں ہے میری بیماری کا کیا چکر ہے۔ اپنے علم کے ذریعے بتایئے کہ کیا یہ جادو کا اثر ہے۔ کیونکہ ڈاکٹر اور حکیم کے علاج سے کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ پہلے جسم کی الٹی جانب درد ہوتے تھے جن میں سر کا درد، ہاتھ درد شامل تھا۔ اب سیدھے جانب پیٹ میں پسلی کے نیچے درد ہونے لگا ہے۔ آپ میرے دکھ کو مدنظر رکھتے ہوئے کوئی وظیفہ یا پھر جو عمل آپ مناسب سمجھیں تحریر فرمادیں۔

جواب: خواب کی تعبیر کی روشنی میں آپ گٹھیا کی مریضہ ہیں۔ استخارہ کرنے سے جادو کا اثر معلوم نہیں ہوا۔ البتہ وظیفے پڑھتی ہیں۔

www.ksars.org

وظیفے پڑھنے کی وجہ سے خون کے اندر شکر کم ہو گئی ہے۔ شکر کم ہونے سے خون میں نمک کی مقدار میں اضافہ ہو گیا ہے۔ خون میں نمک کی مقدار زیادہ ہونے سے جوڑوں میں چکنائی جمع ہوتی رہی۔ نتیجہ میں اب درد نے شدت اختیار کر لی۔ اب علاج یہ ہے کہ آپ جو بھی وظیفہ پڑھتی ہیں اسے فوراً چھوڑ دیں۔ کھانوں میں نمک نہ ہونے کے برابر استعمال کریں۔ رنگ اور روشنی سے علاج کے طریقے پر صبح شام سرخ شعاعوں کا دو دو اونس پانی ایک ماہ تک پئیں۔

کامیاب زندگی گزارنے کیلئے

سوال: والدہ کا انتقال ہو چکا ہے۔ نانا کے پاس رہتی ہوں۔ اسکول میں اچھی بری بات برداشت کر لیتی ہوں لیکن گھر میں مزاج کے خلاف ذرا سی بات بھی نہیں بن سکتی۔ پڑھنے میں دل نہیں لگتا۔ سبق یاد نہیں ہوتا۔ امتحان میں اچھے نمبروں سے کامیاب ہونا چاہتی ہوں۔

جواب: پڑھائی میں دل ہی نہیں لگتا تو سبق کس طرح یاد ہو گا۔ آپ کے لئے میرا مشورہ ہے کہ غیر ضروری باتیں سوچنا چھوڑ دیجئے۔ حقیقت سے منہ نہ موڑیئے۔ دنیا میں سب باتیں مزاج کے مطابق ہی نہیں ہوتیں۔ کامیاب زندگی گزارنے کیلئے انسان کو اچھا برا سب کچھ سہنا پڑتا ہے۔ ناول اور افسانوں کی ہیروئن بننے کے بجائے زندگی کی تلخ و شیریں حقیقتوں سے سمجھوتہ کر لیجئے۔ مسئلہ حل ہو جائے گا۔

کوئی سُن لے تو مر ہی جائے

سوال: ہم ایک اعلیٰ اور اچھے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ اللہ کا دیا ہوا اتنا کچھ ہے کہ کسی چیز کی کمی نہیں ہے۔ پھر بھی امی اور ابو ہر وقت لڑتے رہتے ہیں اور بات بات پر ایک دوسرے کو گالیاں دیتے ہیں۔ گالیاں بھی ایسی کہ خدا کی پناہ! اگر کوئی شرم دار سن لے تو مر ہی جائے اور دونوں ایک دوسرے سے لڑتے بھی بہت ہیں۔ ایسا لگتا ہے جیسے ان کی کوئی خواہش تھی جو پوری نہیں ہوئی۔ بچوں کو گالیاں دے کر اس خواہش کو تسکین پہنچاتے ہیں۔ آپ کوئی آیت مبارک یا کوئی اسم اعظم بتا دیجئے جو میں ہر نماز کے بعد پانی پر دم کر کے ابو اور امی کو پلاتی رہوں کہ یہ دونوں گالیاں دینا بند کر دیں اور بچوں کے ساتھ شفقت سے پیش آئیں۔

جواب: فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد گیارہ مرتبہ یاودود پڑھ کر پانی پر دم کر کے امی اور ابو دونوں کو پلائیں۔

کوئی پارٹی اٹینڈ نہیں کر سکتی

سوال: میرا مسئلہ بہت سنگین ہے۔ مجھے عرصہ دراز سے خارش ہے۔ کسی طرح آرام نہیں آ رہا۔ بہت سے علاج کروائے۔ روحانی، طبی، ڈاکٹری، مگر کوئی بھی دوا آج تک کارگر نہ ہو سکی۔ میں نے پچھلے سال عمرہ کی سعادت بھی حاصل کی۔ مگر اللہ تعالیٰ کے گھر

www.ksars.org

جا کر بھی آرام نصیب نہیں ہوا۔ خارش مخصوص جگہوں پر ہوتی ہے جو بہت تکلیف کی بات ہے۔ کوئی محفل یا پارٹی اٹینڈ نہیں کر سکتی۔ ہر وقت طبیعت بے چین رہتی ہے۔ آپ بہت سے لوگوں کے مسائل حل کرتے ہیں اور لوگوں کو فائدہ بھی ہوتا ہے۔ میرا یہ مسئلہ حل ہو جائے تو میں سمجھوں گی کہ ساری دنیا کے مسائل حل ہو گئے ہیں اور ساری دنیا تندرست ہو گئی ہے۔ عامل حضرات کا کہنا ہے کہ کسی نے کچھ کرا دیا ہے مگر ہماری کسی کے ساتھ دشمنی نہیں ہے اور نہ ہی کسی پر شک ہے۔ آپ کی طرف سے امید کی کرن نظر آئی تھی۔ اس لئے میں نے آپ کو خط لکھ دیا ہے۔ براہ مہربانی میرا یہ سنگین مسئلہ ضرور حل کریں۔ میں ایک پس ماندہ اور مولوی گھرانے سے تعلق رکھتی ہوں۔ اس لئے آپ میرا نام شائع نہ کریں۔

جواب: سات دانے عمدہ قسم کے عناب شام کے وقت پانی میں بھگو دیں۔ صبح سورج طلوع ہونے سے پہلے عناب نچوڑ کر پھوک پھینک دیں اور پانی پی لیں۔ 21 روز میں انشاءاللہ خارش ختم ہو جائے گی۔

کشش

سوال: میں ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ، اسلامی ذہن رکھنے والا خوبرو جوان ہوں۔ شادی شدہ اور بچوں والا ہوں میں ایک مکمل مرد ہوں۔ مجھے دیکھ کر کوئی بھی میری چال ڈھال، بول چال اور کام کاج میں مردانگی پر شک نہیں کرتا مگر مجھے اپنے اندر ایک کسک سی محسوس ہوتی ہے۔ مجھے مردوں میں بہت کشش محسوس ہوتی ہے جو کہ مجھے عورتوں اور نوجوان لڑکیوں میں حتیٰ کہ بیوی میں بھی محسوس نہیں ہوتی اور یہ حالت میری شعور پکڑنے کی عمر سے مسلسل چلی آرہی ہے۔ اس نفسیاتی مسئلہ نے مجھے ذہنی کشمکش کا شکار بنا دیا ہے۔ شرم اور جھجک کی وجہ سے نہ کسی سے کچھ کہہ سکتا ہوں اور نہ کسی معالج کے سامنے راز اگل سکتا ہوں۔ میں نے جب سے ہوش سنبھالا ہے تب سے میں نے محسوس کیا کہ مجھے بجائے جنس مخالف کے ہم جنس میں زیادہ کشش محسوس ہوتی ہے۔ اب یہ عالم ہے کہ مجھے اپنی بیوی میں کشش محسوس نہیں ہوتی۔ میری بیوی تنگ آ گئی ہے اور میں خود بھی پریشان ہوں۔ میری مدد کریں اور مجھے اس عذاب سے نجات دلائیں۔ میری بیوی نے علیحدگی کا نوٹس دے دیا ہے۔

جواب: روزانہ وضو کر کے ایک کپ پانی پر تین مرتبہ بسم اللہ شریف کے ساتھ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَo اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِo لَاتَاْ خُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَانَوْمٌo پڑھ کر دم کر کے پئیں۔ یہ عمل بلاناغہ چالیس روز تک جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مردوں میں کشش محسوس ہونے کی رغبت ختم ہو جائے گی اس عمل کے دوران ہر جمعرات کو پانچ روپے خیرات کریں۔

www.ksars.org

کمزور حافظہ

سوال: میری عمر بارہ سال ہے۔ والدین مجھے حافظ قرآن دیکھنا چاہتے ہیں۔ پچھلے ماہ سے ایک قاری صاحب سے حفظ کرنا شروع کیا لیکن بابا جان! اپنی ذہنی حالت دیکھ کر بہت پریشان ہوں۔ میرا حافظہ بہت کمزور ہے جس کی وجہ سے مجھے اور میرے استاد قاری صاحب کو بڑی تکلیف کا سامنا ہے۔ اگر میرے حافظے کا یہی حال رہا تو بہت مشکل ہے کہ میں قرآن مجید حفظ کر سکوں۔ اپنے حافظہ کی حالت دیکھ کر دل اُچاٹ ہو جاتا ہے۔

جواب: اللہ آپ کو اس نیک ارادے میں کامیاب کرے۔ ہمت نہ ہاریں۔ روحانی علاج تجویز کر رہا ہوں۔ صبح نہار منہ وضو کر کے رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ تین مرتبہ پڑھیں اور پانی پر دم کر کے پئیں۔ عمل کی مدت چالیس دن ہے۔ اگر کسی وجہ سے ناغہ ہو جائے تو دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

کوئی مرض نہیں

سوال: ہماری والدہ صاحبہ ڈیڑھ سال سے مستقل بیمار ہیں۔ تین مرتبہ بیہوش ہو چکی ہیں۔ دو مرتبہ سینے میں درد ہو چکا ہے۔ اکثر پیٹ خراب رہتا ہے۔ جب تک دوا استعمال کرتی ہیں پیٹ ٹھیک رہتا ہے۔ دوا چھوڑنے سے پیٹ پھر خراب ہو جاتا ہے۔ دونوں پیروں میں جلن رہتی ہے۔ ہاتھوں پیروں میں اینٹھن رہتی ہے۔ ذرا سی بات کریں یا چلیں پھریں تو دل ڈوبنے لگتا ہے۔ زبان خشک ہو جاتی ہے، نیند بہت کم آتی ہے۔ کہتی ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے دل نچوڑ لیا ہے یا کوئی مٹھی میں لے کر دبا رہا ہے۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ کمزوری اور ڈیپریشن کی وجہ سے معمولی سی دل کی تکلیف ہے۔ آغا خان ہسپتال اور کارڈیوویسکولر میں ڈاکٹروں کا یہی کہنا ہے کہ بیماری کوئی نہیں ہے۔

جواب: آپ کی والدہ صاحبہ قبض کی پرانی مریضہ ہیں۔ جب پیٹ صاف نہیں ہوتا تو پیٹ میں تعفن بڑھ جاتا ہے۔ سڑی ہوئی گیس دل کے چاروں طرف گھومتی ہے تو دل پر بوجھ پڑتا ہے۔ رات کو سوتے وقت ایک بڑا چمچہ روغن زیتون پئیں۔ رنگ اور روشنی سے علاج کے طریقہ پر زرد شعاعوں کا پانی تیار کر کے دونوں وقت کھانا کھانے سے آدھا گھنٹہ قبل پلائیں۔ زرد شعاعوں کے تیل کی مالش صبح نہار منہ پورے پیٹ پر اچھی طرح کریں۔ چکنائی اور فرج میں رکھی ہوئی چیزوں سے مکمل پرہیز کریں۔

کندھوں پر کوئی سوار رہتا ہے

سوال: میں جب نماز پڑھنے لگتا ہوں اور نماز کے بعد کچھ پڑھتا ہوں تو میری طبیعت خراب ہو جاتی ہے اور جمعرات و جمعہ کو اکثر طبیعت زیادہ خراب ہو جاتی ہے۔ میری بیماری یہ ہے کہ میرے جسمانی وجود میں بھاری پن ہے سینے، کمر اور پٹھوں میں کھچاؤ ہوتا

www.ksars.org

ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ پورا وجود زمین میں دھنسا جارہا ہے۔ ہاتھ پیروں میں اس حد تک بھاری پن اور وزن ہے کہ چلا پھرا نہیں جاتا قبض بہت رہتا ہے۔ سینے میں بلغم بہت ہے۔ کھانسنے پر بھی بلغم نہیں نکلتا بلکہ واپس اندر چلا جاتا ہے۔ دماغ میں بہت کھنچاؤ ہے۔ آنکھوں سے دھندلا نظر آنے لگا ہے۔ نیند نہیں آتی۔ سردی جب شروع ہوتی ہے تو مجھے سانس کے پھولنے کی تکلیف ہو جاتی ہے۔ کافی ڈاکٹر حکیموں کو دکھایا اور زبانی بھی کیفیت بتائی۔ سب سے بڑی تکلیف وزن کی ہے کہ میرے کندھوں پر کوئی سوار ہے اور ایک بہت بڑا وزن مجھ پر پڑ رہا ہے۔ جو مجھے زمین کی طرف جھکا رہا ہے۔ ڈاکٹر حکیم کہتے ہیں کہ وزن نام کی کوئی بیماری نہیں ہوتی اور وہم بتاتے ہیں۔ ایک ماہ قبل میری حالت بہت خراب ہو گئی تھی کارڈیو (دیوان مشتاق) میں رکھا۔ موت اور زندگی کی کشمکش میں تھا۔ ڈاکٹروں نے جواب دے دیا لیکن اللہ کو منظور نہیں تھا۔ میں وہاں سے آگیا ہوں۔ علاج ہو رہا ہے کمزوری بہت ہے۔

جواب: دو ماہ تک مستقل مزاجی سے ہر قسم کی چکنائیاں کھانا ختم کر دیں۔ صرف زیتون کے تیل میں پکا ہوا کھانا کھائیں۔ روحانی ڈائجسٹ خرید کر لوگوں میں تقسیم کریں۔ انشاءاللہ تکلیفیں ختم ہو جائیں گی۔

کیل کے نشانات

سوال: ہماری عمریں کافی ہو چکی ہیں۔ والدین بوڑھے ہو گئے ہیں۔ ہمارے چہروں پر کیل کے نشانات ہیں۔ رشتے آتے ہیں تو یہ کہہ کر چلے جاتے ہیں کہ ان کے منہ پر داغ اور کیل ہیں۔ ان کی وجہ سے ہم سب بہت پریشان ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے مسائل حل کر دیں۔ علاج بھی تجویز فرمادیں۔

جواب: اتنی ساری لڑکیوں کے چہروں پر کیل کے نشانات بات کچھ سمجھ میں نہیں آئی۔ کیا کوئی یونین بنالی ہے کہ اس یونین میں وہی لڑکیاں شامل ہو سکتی ہیں جن کے چہروں پر کیل کے نشانات ہوں۔ چہرے پر کیل کے نشانات کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ جوانی میں چونکہ خون جوش کرتا ہے، خون کے جوش سے چہرے پر دانے نکل آتے ہیں۔ اس میں خارش یا جلن ہوتی ہے۔ لڑکیاں اس پھنسی نما دانے کو توڑ دیتی ہیں اور اس میں سے پیپ کی بنی ہوئی کیل نکال دیتی ہیں۔ نتیجہ میں چہرہ پر نشان رہ جاتا ہے۔ اگر دانوں کو توڑا نہ جائے تو یہ نشانات نہیں ہوتے لیکن اگر ایک مرتبہ نشان بن جائیں تو ختم ہونا مشکل ہوتا ہے۔ خالص صندل کا تیل انگشت شہادت سے داغ کی جگہ جذب کیا جائے تو نشان ختم ہو جاتے ہیں۔ لیکن تیل کا خالص ہونا ضروری ہے جن بچیوں کے چہرے پر دانے نکل رہے ہیں ان کو گرم چیزیں کھانے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ ترکاریاں زیادہ کھائیں اور چہرہ نیم کے پتوں کے پانی سے دھوئیں۔ طریقہ یہ ہے کہ نیم کے پتے پانی میں جوش کر لیں۔ پتے پھینک دیئے جائیں اور پانی الگ کیا جائے۔

www.ksars.org

گ

گھبراہٹ اور قے

سوال: عرصہ 8 سال سے گھبراہٹ ہوتی ہے اور دوران گھبراہٹ کمرے میں بھاگتا ہوں۔ چیزیں الٹ پلٹ کر دیتا ہوں۔ گھبراہٹ کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے بعد میں تیزابی، صفراوی سفید یا زرد قے ہوتی ہے تب ٹھیک ہو جاتا ہوں۔ 3 سال پہلے دن کے بارہ بجے بے ہوش ہوا اور پانچ بجے ہوش میں آیا۔ وہ دن اور آج کا دن، رات دن گھبراہٹ اور اعصابی تناؤ رہتا ہے۔ آگ کی طرح جلتا ہوا سانس پہلے سینے میں محسوس ہوتا ہے پھر گلے میں اور بعد میں سر میں۔ پھر گھبراہٹ شروع ہو جاتی ہے۔ جو کچھ کھاؤ پورے دن تھوڑا تھوڑا قے کے ذریعے نکلتا رہتا ہے اور اتنا پریشر سے اوپر آتا ہے کہ ناک تک میں پہنچ جاتا ہے۔ سارے دن ترش تیزابی ڈکاریں آتی ہیں۔ شادی شدہ ہوں۔ دوکان چھوڑے بیٹھا ہوں۔ بہت پریشان ہوں۔ بہت علاج کروا چکا ہوں۔ آغا خان ہسپتال میں بھی ٹیسٹ کروا چکا ہوں۔ ہر چیز خدا کے فضل سے نارمل ہے۔ اس کے باوجود میری یہ کیفیت ہے۔ ازراہ کرم میرے لئے کچھ تجویز فرمائیں۔

جواب: صبح سویرے اذان کے وقت بیدار ہو کر غسل کریں۔ سردی ہو تو گرم پانی سے غسل کریں۔ اس کے بعد باجماعت فجر کی نماز ادا کریں اور پھر آدھے گھنٹے تک کھلی جگہ میں ٹہلتے رہیں۔ ناشتہ میں کھجوریں کھا کر اوپر سے دودھ پی لیا کریں۔ ایک ماہ کے اس عمل سے انشاء اللہ ساری شکایات رفع ہو جائیں گی۔

گود خالی ہے

سوال: شادی ہوئے چھ سال گزر گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا کرم ہے۔ ہر طرح کی آسائش و آسانی مہیا ہے۔ شوہر بھی فرشتہ صفت ہیں۔ کمی ہے تو اس بات کی کہ گود خالی ہے۔ ہم دونوں میاں بیوی کی یہ فطری خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے آنگن میں پھول کھلائیں۔ دو سال صبر و شکر سے بیٹھے رہے اور اس کے بعد ہر قسم کا علاج کیا لیکن گود نہیں بھری۔ براہ کرم کوئی علاج تجویز فرمائیں۔

www.ksars.org

جواب: آپ خود اپنی جسمانی اندرونی صحت اور اپنے شوہر کی صحت کے بارے میں تفصیلی حالات لکھیں۔ اولاد ہونے میں جو عوامل کام کرتے ہیں ان میں عورت کے ماہانہ نظام کو بڑا دخل حاصل ہے۔ اگر عورت کا یہ نظام صحیح ہے تو مرد کے اندر اولاد کے جرثومے نہ ہونے سے بھی اولاد نہیں ہوتی۔ تفصیلات معلوم ہونے پر علاج تجویز کر دیا جائے گا۔ اللہ کرم فرمائیں۔

گردے میں پتھری

سوال: میں روحانی ڈائجسٹ کا مستقل سالانہ خریدار ہوں۔ مسئلہ یہ ہے کہ میری والدہ صاحبہ کے گردے میں گزشتہ 5 سال سے درد ہے۔ ایکسرے کے بعد ڈاکٹر نے بتایا ہے کہ گردے میں پتھری ہے۔ والدہ صاحبہ آپریشن کرانا نہیں چاہتیں۔ آپ کے تجربہ میں کوئی نسخہ ہو جس سے پتھری نکل جائے تو بتا دیں۔ اللہ آپ کا بھلا کرے گا۔ کر بھلا ہو بھلا۔ ہم نے ہر طرح سمجھا کر دیکھ لیا ہے مگر والدہ صاحبہ کسی طرح آپریشن کے لئے رضامند نہیں ہوتیں اور ہم سے ان کی تکلیف دیکھی نہیں جاتی۔ نسخہ شائع کر دیں تاکہ اس قسم کے دوسرے مریض بھی فائدہ اٹھا سکیں۔

ھوالشافی

جواب: حجرالیہود، سنگ سرماہی، جواکھار، شورہ قلمی، ہر دوا ایک ایک ماشہ، سب کو کوٹ کر نہایت باریک سفوف بنالیں اور صبح نہار منہ عرق گاؤزبان، عرق بادیان اور شربت بزوری پانچ پانچ تولہ کے ساتھ کھلا دیا کریں۔ گردہ پتھری کے جس مریض نے بھی یہ نسخہ استعمال کیا ہے اللہ تعالیٰ نے اسے شفا بخشی ہے اور پتھری ریزہ ریزہ ہو کر پیشاب کے راستے خارج ہو گئی ہے۔ یہ نسخہ پندرہ روز تک استعمال کیا جاتا ہے۔ اوپر لکھے ہوئے اوزان ایک روز کے لئے ہیں۔ تلی ہوئی، ثقیل، بادی اور باسی چیزوں سے پرہیز کریں۔ دوا کھانے کے بعد آدھے گھنٹے تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے۔

گردوں میں جلن ہوتی ہے

سوال: میں روحانی ڈائجسٹ باقاعدگی سے پڑھتا ہوں اور آپ کی تعلیمات و درس سے مستفید ہوتا رہتا ہوں۔ ڈائجسٹ میں آپ کے مسائل کے توسط سے اپنا مسئلہ پیش کر رہا ہوں۔ امید ہے آپ مدد فرمائیں گے۔ میری عمر 32 سال ہے اور عرصہ 6 سال سے پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہوں۔ پیٹ میں دکھن، ناف کے ارد گرد ہلکا درد، شدید بدہضمی، کھٹی ڈکاریں، قبض، معدے اور آنتوں کی سوزش کا شکار ہوں۔ گردے بھی کمزور ہو گئے ہیں۔ گردوں میں جلن ہوتی ہے۔ دایاں گردہ اپنی جگہ سے ہٹ کر نیچے مثانہ کی طرف چلا گیا ہے۔ پیشاب میں بھی تکلیف رہتی ہے۔ چار پانچ دن سے نیند بالکل غائب ہے۔

www.ksars.org

شدید دماغی کمزوری ہے، ہر چیز حتیٰ کہ کبھی کبھی نام بھی بھول جاتا ہوں۔ سر اور سینہ کے بال سفید ہو گئے ہیں۔ جسمانی اور جنسی کمزوری ہے۔ آنکھوں میں جلن رہتی ہے اور بینائی بھی آہستہ آہستہ متاثر ہو رہی ہے۔ مسوڑھے کی خرابی کے سبب مسوڑھوں میں تکلیف رہتی ہے۔ 6 سال سے ہر طرح کا علاج کروایا ہے لیکن کوئی دوا اپنا اثر نہیں دکھاتی۔ لگتا ہے۔ زندگی ختم ہونے کو ہے۔ ہر وقت موت کا ڈر رہتا ہے۔ زندگی سے دلچسپی ختم ہو گئی ہے۔ کسی کام میں دل نہیں لگتا۔ کمزوری، نقاہت کے سبب کوئی کام کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ دماغ ماؤف اور شدید ڈپریشن کا شکار ہے۔ براہ کرم کوئی آسان سا علاج تجویز کریں تاکہ بھول نہ پاؤں۔ ساتھ ہی دعا بھی کریں کہ بیماری سے نجات مل جائے۔ شادی شدہ ہوں۔ دو بچے ہیں۔ ایک دفتر میں کلرک ہوں۔

جواب: صبح نہار منہ سبز شعاعوں کا پانی، دوپہر کھانے سے پہلے زرد شعاعوں کا پانی کھانے کے بعد سرخ شعاعوں کا پانی 2,2 اونس پئیں۔ چکنائی، اچار اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔ جب بھی پانی پئیں 12 مرتبہ ریاحین ماء پڑھ کر دم کر کے پئیں۔ ہر جمعرات کو اپنی جان کا صدقہ سوا گیارہ روپے خیرات کریں۔ آٹھ جمعرات تک۔

گلابی رنگ

سوال: عظیمی صاحب! میں آج ایک مسئلہ آپ کے پاس لے کر آئی ہوں، امید ہے آپ میری مدد ضرور کریں گے۔ آج کل کے دور میں جہاں چیزوں میں خوبصورتی آ گئی ہے۔ لوگ انسانوں میں بھی خوبصورتی ڈھونڈنے لگے ہیں۔ بہت سے لوگوں کو تو اللہ تعالیٰ نے بے پناہ حسن دے رکھا ہے کہ انہیں دیکھ کر واجبی صورت والے لوگ اپنا چہرہ چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے نقش موٹے موٹے ہیں۔ نقش تو جیسے بھی ہوں جب تک ان میں کشش نہ ہو، اچھے نہیں لگتے ہیں۔ میں نے کئی دفعہ دیکھا ہے کہ کشش سے موٹے نقش والے لوگ بھی اچھے لگتے ہیں اور ان کا شمار بھی خوبصورت لوگوں میں ہوتا ہے۔ میں بھی یہی چاہتی ہوں کہ مجھ میں کشش پیدا ہو جائے اور لوگ مجھے نظر انداز نہ کریں۔ خدارا مجھے اپنی بیٹی سمجھتے ہوئے کوئی ایسا عمل بتا دیں جس سے میں پرکشش ہو جاؤں اور مجھے کسی کے سامنے شرمندہ نہ ہونا پڑے۔

جواب: سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے سورہ یوسف کا پہلا رکوع تلاوت کر کے پانی پر دم کر کے پی لیں اور دس منٹ تک گلابی رنگ کے پھول کا تصور کر کے مراقبہ کریں۔ کھانوں میں ترکاریاں زیادہ استعمال کریں۔ وضو کے بعد ہاتھوں سے دونوں گال تھپتھپالیا کریں۔ چہرہ پر رونق اور پرکشش ہو جائے گا۔

www.ksars.org

گھر میدان جنگ بنا رہتا ہے

سوال: عرض ہے کہ گھر میں ہم پانچ افراد رہتے ہیں۔ میں خود، میری چھوٹی بہن، نانا، نانی اور والدہ۔ ہمارے والد گھر والوں سے ناراض ہو کر بیرون ملک چلے گئے ہیں۔ ہم نے جب سے ہوش سنبھالا ہے گھر والوں کو لڑتے جھگڑتے دیکھا ہے۔ ہمارے بزرگ غصہ کے بہت تیز ہیں۔ کسی کی عزت نہیں کرتے، محلے والوں سے اپنے کام تو کروا لیتے ہیں لیکن اگر میں یا میری بہن کسی کا کام کر دیں تو بہت ناراض ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کسی کا کام مت کرو۔ تم ان کے نوکر تو نہیں ہو۔ ہر ایک رشتہ دار اور پڑوسی وغیرہ سے ایسی باتیں کر دیتے ہیں کہ لوگ ناراض ہو جاتے ہیں اور ہمیں ان لوگوں سے معافیاں مانگنی پڑتی ہیں۔ مہمانوں کی خاطر تواضع نہیں کرنے دیتے۔ کہتے ہیں کہ ہمارے مہمان ہیں۔ تمہیں پریشان ہونے کی کیا ضرورت ہے۔ گھر میں کوئی آئے کوئی جائے۔ آپس میں لڑتے رہتے ہیں۔ کوئی بھی کسی کی پرواہ نہیں کرتا۔ اگر ہم منع کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہمارا گھر ہے۔ ہم بول سکتے ہیں۔

ہم لوگ بہت امیر نہ سہی لیکن بہت غریب بھی نہیں ہیں۔ لیکن ہمارے سرپرست ہر وقت ناشکری کرتے رہتے ہیں۔ کسی کو تحفہ دینے کا وقت آئے تو یہ کہہ کر خاموش ہو جاتے ہیں کہ ہماری اتنی استطاعت نہیں ہے۔ ذرا سی پریشانی پر یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ہم سے زیادہ پریشان دنیا میں کوئی نہیں ہے۔ گھر کے لئے کوئی خرچہ نہیں کرنا چاہتے ہیں۔ نہ ہم لوگوں کے کپڑے بناتے ہیں۔ ہماری امی کا مزاج بھی بہت خراب ہے۔ وہ بھی ہر وقت لڑتی رہتی ہیں۔ گالیاں تک دیتی ہیں۔ گالیاں دینے کی عادت تو سبھی کو ہے۔

اب ہمارے گھر کی حالت یہ ہے کہ گھر میں سب بیمار ہیں۔ نانا کو ہائی بلڈ پریشر ہے اور ان کے دل کا والو لیک کرتا ہے۔ اب انہیں اعصابی مرض ہو گیا ہے۔ سیدھا ہاتھ گٹے تک اور سیدھا پاؤں ٹخنے تک مفلوج ہو گیا ہے۔ ڈاکٹر نے آپریشن تجویز کیا تھا لیکن صحت کی خرابی کی وجہ سے آپریشن کرانے سے منع کر دیا اور یہ بھی کہا کہ ایلوپیتھک میں آپریشن کے علاوہ کوئی علاج نہیں ہے۔ اس لئے دوائیں بھی نہیں دیں۔ اب ہم نے حکیم کا علاج شروع کیا ہے۔ امید ہے کہ فائدہ ہو گا۔ دوسری طرف امی کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی۔ ان کا ایمرجنسی میں آپریشن ہوا۔ ان کٹھن حالات میں ہم دونوں بہنوں نے گھر کو سنبھالا۔ باہر کے کام بھی کئے۔ اپنی پڑھائی پر بھی توجہ دی۔ ٹیوشن بھی جاری رکھی۔ گھر میں سب بیمار ہیں۔ پھر بھی لڑائی جھگڑوں میں کمی نہیں آئی۔ بلکہ روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ ان حالات کی وجہ سے ہم دونوں بہنوں کا مزاج بھی خراب ہو گیا ہے۔ خاص طور پر مجھے بہت غصہ آتا ہے اور ہم بھی اپنے بڑوں سے لڑتے ہیں۔ گھر میدان جنگ بنا رہتا ہے اور محلے والے تماشہ دیکھتے رہتے ہیں۔

ہم لوگ چاہتے ہیں کہ ہمارے گھر کے جھگڑے ختم ہو جائیں۔ سب ایک دوسرے کا خیال رکھیں۔ بزرگوں کا احترام ہو اور چھوٹوں کو ان کا صحیح مقام ملے۔ سب ایک دوسرے سے بحث نہ کریں۔ اور باہر والے بھی ہمارے گھر والوں کا احترام کریں۔

www.ksars.org

جواب: صبح بہت سویرے بیدار ہو کر فجر کی نماز قائم کریں خوب دعائیں مانگیں۔ اس کے بعد لکڑی لے کر سلگا کر ان کے اوپر لوبان ڈال دیں۔ تاکہ گھر میں اچھی طرح دھواں ہو جائے پھر ایک بار یاودود پڑھ کر پانی پر دم کر کے خود بھی پئیں اور گھر والوں کو بھی پلائیں۔ جب تک حالات صحیح نہ ہوں اور گھر کی فضا پُر سکون نہ ہوں یہ عمل جاری رکھیں۔

گالیاں' نافرمانیاں

سوال: ہمارے گھر کی حالت بہت خراب ہے۔ چوبیس گھنٹے لڑائی جھگڑا رہتا ہے۔ میرے بھائی بھی نہایت نافرمان ہیں۔ والدین کا ادب ہے نہ بڑے بھائی بہنوں کا۔ پڑھنے میں بھی دل نہیں لگتا ہے۔ مار پیٹ کر اسکول چھوڑنے جاتے ہیں مگر ان پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ ہم سب اس کی وجہ سے پریشان ہیں۔ کوئی کاروبار کریں نقصان ہوتا ہے۔ قدم آگے بڑھائیں تو پیچھے کی طرف جاتے ہیں۔ زندگی مصیبت بن گئی ہے۔ امی جان ہر ایک کو گالیاں دیتی رہتی ہیں۔ اگر گھر میں کوئی مہمان آجائے تو اس وقت بھی ہم ان کے پاس سکون سے بیٹھ نہیں سکتے۔ ہر وقت غم و غصے کا عالم طاری رہتا ہے۔ بابا جانی! خدا جانے کیا ہو گیا ہے۔ یہ سب کچھ دیکھ کر بہت دکھ ہوتا ہے۔ آخر ہم کب تک اسی طرح سسک سسک کر جلتے رہیں گے؟

جواب: عصر اور مغرب کے درمیان چاندی کے چھوٹے سے پیالے میں پانی بھر کر کھلے آسمان کے نیچے رکھ دیں۔ صبح سورج طلوع ہونے سے پہلے ایک بار یاودود پڑھ کر دم کر دیں۔ اپنی والدہ اور بھائی کو ایک ایک گھونٹ یہ پانی پلا دیں۔ یہ عمل چالیس روز تک کریں۔ یاودود کا عمل بہر حال سورج نکلنے سے پہلے کریں۔

گھر کا سکون

سوال: ہم سات بہن بھائی ہیں۔ جن میں سے دو کی شادی ہو گئی ہے۔ لیکن دونوں کو ان کے جیون ساتھی اچھے نہیں ملے۔ بہن کے شوہر سطحی ذہن کے مالک ہیں۔ ہر آدمی کے ساتھ باجی پر غلط الزام لگا دیتے ہیں۔ حالانکہ وہ اب پانچ بچوں کے باپ ہیں۔ ہر چیز کی آسائش ہے لیکن باجی ذہنی سکون کے لئے ترس رہی ہیں۔ بھائی کی شادی ہوئی تو بیوی بہت چالاک ملی۔ بھیا کو بالکل بدھو بنایا ہوا ہے۔ بھیا ان کے سامنے کسی کی نہیں سنتے۔ جب بھی امی بات کرنے لگتی ہیں، بھائی گالی دیتے ہیں۔

جواب: اپنی امی سے کہیئے کہ وہ ہر نماز کے بعد سو بار اَللّٰہُ لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّومُ پڑھ کر دعا کیا کریں۔ اس وظیفہ کی برکت سے گھر میں سکون و راحت کی فضا قائم ہو جائے گی۔ انشاءاللہ

www.ksars.org

گناہوں کی دلدل

سوال: نامراد زندگی کے اکھڑے سانسوں کے ساتھ اک بے ربط سی تحریر آپ کے گوش گزار کر رہا ہوں۔ میں ایک دیندار گھرانے سے تعلق رکھتا ہوں۔ بچپن سے جوانی تک حیا کو اپنا اصول بنائے رکھا۔ قرآن شریف بھی ختم کیا اور کچھ سورتیں چھ کلمے بھی یاد کئے۔ کئی وظیفے بھی پڑھے۔ آنکھوں سے آنسوؤں کا دریا بھی رواں ہوا۔ مگر گناہوں کی دلدل میں دھنستا چلا گیا۔ میں نے زندگی میں کوئی خوشی نہیں دیکھی۔ والدین ضعیف العمر ہیں ان کا کوئی ارمان پورا نہ ہو سکا۔ اٹھارہ سال سے وہ کونسی رات ہے جو میں نے سکون سے گزاری ہو، والدین سے کہہ نہیں سکتا کہ میری شادی کر دیں کہ میں مرض گناہ میں مبتلا ہوں۔ اس جہانِ خراب سے اب دل ٹوٹ گیا ہے اور کسی چیز میں دل نہیں لگتا۔ کیا میں یہ مذہب چھوڑ دوں جس سے سوائے غم کے کچھ حاصل نہیں ہوا۔ اس مذہب میں کون ہے جو کہ سچے دل سے کسی کے لئے دعا کرے گا یا کون ہے جو کسی کو نیکی کی طرف لائے گا چنانچہ اب سال کے آخری دو ماہ رہ گئے ہیں۔ اس کے بعد میں اپنا مسلک چھوڑنے پر مجبور ہوں، شائد اتنی مدت میں خدا کو مجھ پر رحم آجائے یا کوئی میری خوشی کے لئے دل سے دعا کر دے۔ شائد مسلمانوں میں سے کوئی مجھے فرزندی میں قبول کر لے۔ میں یہ تحریر آپ کو نہ لکھتا مگر نہ جانے کونسی قوت ہے جو مجھے لکھنے پر مجبور کر رہی ہے کہ خواجہ صاحب کو ضرور لکھو۔ خدا جانے کیا راز ہے حالانکہ مجھے آپ سے مایوسی کے سوا اور کیا حاصل ہو گا۔ تکلیف تو ہر ایک دے سکتا ہے مگر فیض کون دیتا ہے۔ اس فریب ہستی میں کوئی کسی کو نہیں جانتا۔

جواب: خدا نے آپ کو کیا دیا ہے اور کیا نہیں دیا ہے۔ یہ بات آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔ اگر خدا آپ کے اوپر یہ فرض کر دیتا کہ آپ دن رات میں جتنے سانس لیتے ہیں ان کا شمار کریں۔ یعنی سانس گن کر لیں تو شائد آپ یہ ہرگز نہ کہتے کہ خدا نے میرے ساتھ کیا کیا ہے۔ آپ کے اندر کام کرنے والا نظام اس وقت کام کرتا جب آپ دن میں ایک ہزار نفل ادا کرتے۔ پانی کی پیاس ایک گلاس میں نہیں ایک مٹکا پانی پینے سے بجھتی۔ نیند کے لئے ضروری ہوتا کہ آپ ایک گھنٹے تک الٹے لٹکے رہتے۔ آپ کے لئے زمین اتنی سخت کر دی جاتی کہ آپ اس کے اوپر چلتے تو ہر قدم پر ٹھوکر کھا کر منہ کے بل گرتے۔ اس وقت آپ کو پتہ چلتا کہ خدا نے آپ کے ساتھ کیا کیا ہے۔ اور خدا نے کتنی نعمتیں بلا مشقت آپ کو عطا کی ہیں۔ جہاں تک مسلک چھوڑنے کا تعلق ہے اگر ساری دنیا، خدا کی خدائی سے منحرف ہو جائے تو اس کی خدائی میں کوئی کمی نہیں آجائے گی۔ جس مسلک کو بھی اختیار کریں گے وہاں بھی آپ کو خدا سے ہی واسطہ پڑے گا۔ اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ کوئی بندہ خدا کو خدا کہتا ہے۔ کوئی پرماتما، کوئی ایل کہتا ہے کوئی بھگوان اور کوئی گاڈ کہتا ہے، پانی کو پانی کہا جائے یا واٹر یا کسی اور نام سے پکارا جائے، پانی پانی ہی رہے گا۔ یہ جو ایک گروہ خدا کا منکر ہے وہ بھی یہ کہنے پر مجبور ہے کہ کنٹرول نیچر کے ہاتھ میں ہے۔

www.ksars.org

مسلک تبدیل کرنے سے آپ کا مسئلہ حل نہیں ہو گا۔ خرد اور ہوشمندی آپ کے کام آئے گی۔ آدمیوں کی طرح زندہ رہیں۔

آدمیوں کی طرح زندگی کے مسائل حل کریں۔ کامیابی یقینی ہے۔

گھٹنوں میں گیس

سوال: میرے گھٹنوں میں سخت درد ہے اس کے علاوہ کمر، کہنی اور کلائی میں بھی درد ہوتا ہے۔ سارے جسم میں بھی درد ہوتا ہے۔ یہ تکلیف تو کافی عرصہ سے ہے لیکن پہلے یہ تکلیف معمولی تھی اور دوا وغیرہ کھانے سے آرام ہو جاتا تھا۔ لیکن اب ایک سال سے یہ تکلیف مسلسل ہے۔ دوا وغیرہ کھانے سے معمولی افاقہ ہوتا ہے اور چند دن بعد تکلیف اسی طرح شروع ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ جوڑوں میں ایک لیسدار مادہ ہوتا ہے جن لوگوں کے جوڑوں میں یہ لیسدار مادہ بننا بند ہوتا ہے ان کے جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ مرض لاعلاج ہے اور بندہ آہستہ آہستہ معذور ہو جاتا ہے۔

جب میاں نے گھر آکر یہ کیفیت بتائی تو میں نے ساری رات رو کر گزاری اور اس دکھ سے مجھے تین راتیں نیند نہ آئی۔ ایک رات نیند کی گولی کھانے سے شکر ہے کہ مجھے باقاعدہ نیند آنے لگی۔ دوبارہ میں نے گولی نہیں کھائی۔ مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے ہڈیاں کمزور ہوتی جا رہی ہیں۔ بوجھ کو برداشت نہیں کرتیں۔ خاص طور پر گھٹنے کے بوجھ کو بالکل برداشت نہیں کرتیں اور ایک گھنٹے میں ٹیسیں اٹھتی ہیں۔ درد تو دونوں میں لگاتار رہتا ہے۔ کمر میں بھی اب درد ہونے لگا ہے۔ زیادہ چل پھر نہیں سکتی۔ اگر کسی وقت زیادہ چلوں تو دوسرے دن بالکل اٹھا نہیں جاتا۔ میں اس تکلیف کے باعث بڑی پریشان ہوں۔ بارگاہ ایزدی میں دعا کرتی ہوں کہ اللہ پاک معذوری کی زندگی سے بچائے رکھے! اللہ پاک کسی کا محتاج نہ کرے۔ آمین۔ سب سے بڑا دکھ تو یہ ہے کہ نہ میری ماں ہے، نہ کوئی بہن اور نہ ہی اولاد جیسی نعمت۔ غرضیکہ منہ میں پانی ٹپکانے والا کوئی نہیں۔ شوہر تو پہلے ہی ایسا ہے جو خود اٹھ کر پانی پینا گوارا نہیں کرتا۔ میں اس درد کی تکلیف کے باعث دو مریضوں کو معذوری کی حالت میں دیکھ چکی ہوں اور تب سے بہت بے چین رہتی ہوں۔

جواب: السی کوٹ کر سفوف بنالیں۔ صبح شام تین تین ماشہ تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ گھٹنوں پر سبز رنگ شعاعوں کا تیل دائروں میں مالش کریں، دس منٹ رات کو اور دس منٹ دن میں۔ کھانوں میں نمک اور چکنائی نہ ہونے کے برابر کر دیں۔ ٹھنڈا پانی نہ پئیں۔

www.ksars.org

گھریلو معاملات

سوال: میرے میاں گھر میں بالکل دلچسپی نہیں لیتے اور باہر دوسری عورتوں کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں گھر میں آئیں گے تو سخت غصہ ہو گا۔ گھر کی کوئی بات کروں تو مارنے کو پڑ جاتے ہیں۔ بچوں سے کوئی محبت نہیں ہے۔ مہربانی فرما کر کوئی عمل بتائیں جس سے محبت ہو جائے۔

جواب: نیم کے درخت کی ایک شاخ، بیری کے درخت کی ایک شاخ اور پیپل کے درخت کی ایک شاخ لے کر ان تینوں کو ایسے جوڑیں کہ جھونپڑی کی طرح بن جائے۔ اوپر کے سرے نیلے رنگ کے دھاگے سے باندھ دیں۔ پلاسٹک شیٹ سفید رنگ پر ان تینوں لکڑیوں کو رکھ دیں۔ آنکھیں بند کر کے پلاسٹک کے اس حصہ کو دیکھیں جو لکڑیوں کے نیچے ہے۔ ہلکا سا تصور قائم ہو جانے کے بعد یہ تصور کریں کہ:

''میں اس تکون میں موجود ہوں۔''

اس عمل کو ایک سو ایک بار تسبیح پر دہرائیں کہ میں اس تکون میں موجود ہوں۔ اس کے بعد بات کئے بغیر سو جائیں۔ عمل کی مدت 90 دن ہے۔ آپ کوشش کریں ان کی دل جوئی بھی کرتی رہیں۔ جب وہ شام کو آئیں تو تپاک سے ان سے ملیں۔ گھر کے مسائل ایک دم نہ ان کی خدمت میں پیش کریں۔

گھر کا ماحول تلخ ہے

سوال: بڑی سوچ بچار کے بعد آپ کو خط لکھ رہی ہوں۔ پتہ نہیں میرے خط کا جواب ملتا بھی ہے یا نہیں۔ کیونکہ میں آپ کو بار بار خط نہیں لکھ سکتی۔ یہاں نزدیک کوئی ڈاک خانہ نہیں ہے۔ خط ڈالنے کافی دور جانا پڑتا ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے گھر میں سب چڑچڑے اور غصے والے ہیں۔ ذرا ذرا سی بات پر جھنجلا اٹھتے ہیں۔ غصہ ہمیشہ ناک پر دھرا رہتا ہے۔ کوئی ایسی دعا بتا دیں کہ گھر والوں میں نرمی اور شگفتگی پیدا ہو جائے۔

جواب: صبح سورج طلوع ہونے سے قبل ایک بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یاودود پڑھ کر پانی پر دم کر کے ایک ایک گھونٹ نہار منہ سب گھر والوں کو پلا دیں۔ یہ عمل 21 روز تک جاری رکھیں۔ ایک کام یہ کریں کہ گھر والوں کے ساتھ آپ نہایت نرمی اور شفقت سے بات کریں۔ وہ کھردرے لہجے میں بھی بات کریں تب بھی آپ اپنی روش نہ چھوڑیں۔ چند ہفتوں کی احتیاط سے انشاء اللہ پورے گھر کا ماحول تبدیل ہو جائے گا۔

www.ksars.org

گلٹیاں

سوال: میرے سینے پر پستانوں کے مقام پر گلٹیاں ہیں اور پستان اس طرح پھولے رہتے ہیں۔ جیسے ان میں ہوا بھری ہوئی ہو۔ یہ گلٹیاں تقریباً دو سال سے ہیں۔ بائیں پستان کی گلٹی تو چھوٹی ہے مگر دائیں پستان کی کافی بڑی ہو گئی ہے اور دو تین ماہ سے ان میں درد بھی ہونے لگا ہے۔ خواجہ صاحب! بہت عذاب میں مبتلا ہوں۔ مجھے ڈاکٹر کو اس بیماری کا بتاتے ہوئے شرم آتی ہے۔ خدارا آپ مجھے اس مرض سے نجات دلائیے۔

جواب: گیرو عمدہ قسم اول 60 گرام خرید کر میدہ کی طرح باریک پیس کر رکھ لیں۔ اتنے ہی وزن چینی الگ پیس کر دونوں کو ملا کر رکھ لیں۔ روزانہ ایک گرام صبح نہار منہ، ایک گرام شام چھ بجے پانی سے کھائیں۔ احتیاط رہے کہ مقدار ہرگز بڑھنے نہ پائے۔

گرم جلیبی

سوال: چونکہ آپ بہت مصروف ہیں لہٰذا مختصراً اپنی مشکلات پیش کرتا ہوں۔ میں نے حال ہی میں M.B.B.S پاس کیا ہے۔ مزید اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا چاہتا ہوں مگر میرے ساتھ مندرجہ ذیل مشکلات درپیش ہیں:

جو کچھ پڑھتا ہوں وہ بہت مشکل سے سمجھ میں آتا ہے اور بالکل یاد نہیں رہتا۔ ایک ایک لفظ کو کئی کئی بار پڑھنا پڑتا ہے۔ سر میں بوجھ پڑتا ہے اور درد شروع ہو جاتا ہے۔ میرے ساتھی اتنے ہی وقت میں ایک CHAPTER پڑھ اور یاد کر لیتے ہیں جتنی دیر میں، میں اسے سمجھ نہیں سکتا۔ آخر کیا وجہ ہے۔ میں یہ سوچنے پر مجبور ہو گیا ہوں کہ شاید میری ذہنی صلاحیت میرے ساتھیوں کے مقابلے میں بہت کم ہے اور یہ کہ اس بنیاد پر میں آگے بالکل نہیں پڑھ سکتا۔ لہٰذا آپ سے گزارش ہے کہ اگر اس کا کوئی حل ہے تو مجھے بتائیں۔ موجودہ ذہنی صلاحیت کو کس طرح بہت زیادہ بڑھایا جا سکتا ہے۔

جواب: سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے 300 بار یاعلیم پڑھ کر آنکھیں بند کر کے نیلی روشنی کا مراقبہ کریں۔ یعنی بند آنکھوں سے یہ تصور کریں کہ میرے اوپر آسمان سے نیلی روشنی کی بارش برس رہی ہے۔ یہ عمل نوے دن تک روزانہ بلاناغہ دس منٹ تک کریں۔

شام کے وقت عصر اور مغرب کے درمیان آدھا پاؤ گرم گرم جلیبی کھائیں۔ چالیس دن تک پڑھنے سے پہلے آدھا گلاس پانی پی لیا کریں۔

www.ksars.org

گنج دور ہونے کیلئے

سوال: میرے شوہر (جن کی عمر 32 سال ہے) کا سر گنجا ہوتا جارہا ہے اور بال بھی سفید ہو رہے ہیں۔ وہ بہت پریشان رہتے ہیں اور مجھے بھی خاصی تشویش ہے۔ مہربانی فرما کر کوئی علاج تجویز فرمادیں تاکہ ان کے بال کالے اور گھنے ہو جائیں۔

جواب: روزانہ رات کو سوتے وقت سر میں اچھی طرح گلوسبز تیل کی مالش کروائیں۔ اور صبح شام خمیرہ مرجان کھائیں۔ خمیرہ مرجان، عظیمی دواخانہ 1۔ڈی 1/7 ناظم آباد، کراچی سے مل جاتا ہے۔

گوشت پوست کے کمپیوٹر

سوال: میں ایک انتہائی پیچیدہ بیماری میں مبتلا ہوں۔ دماغ پر ہر وقت دباؤ رہتا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے پیشانی پر کوئی چیز آکر بیٹھ گئی ہو۔ ڈاکٹروں کے علاج سے مرض مزید بڑھ گیا ہے۔ اس کے بعد بزرگوں سے تعویذات لے کر استعمال کرنا شروع کئے مگر بیماری اور بڑھ گئی۔ اس زبردست ذہنی دباؤ نے میری نیند تباہ کر دی ہے۔ نہ میں سو سکتا ہوں اور نہ ہی میں کوئی چیز کھا پی سکتا ہوں۔ میری بیماری سے گھر کا نظام بھی متاثر ہوا ہے۔ اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو نوکری بھی خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ کیونکہ میں گوشت پوست کا بنا ہوا انسان ہوں، کمپیوٹر نہیں ہوں۔

جواب: 9x12 شیشے کے اوپر نیلا رنگ پینٹ کرا کے وقفہ وقفہ سے دیکھا کریں۔ اور عمدہ قسم کی کھجوریں دونوں وقت کھانے کے بعد کھائیں۔ جس قدر کھا سکیں۔ چالیس روز یہ علاج کرنے کے بعد حالات سے دوبارہ مطلع کریں۔

گردوں کے امراض

سوال: میں بچپن سے کافی کمزور ہوں۔ شادی کے ایک سال بعد میرے گھر ایک لڑکی پیدا ہوئی جس کی عمر اب سات سال ہے۔ ڈیڑھ سال کی عمر میں اس کے ہاتھوں پر سوجن رہنے لگی۔ چیک اپ کے بعد ڈاکٹر نے گردے کی پرابلم بتائی۔ ایک سال علاج ہوتا رہا۔ سب بچے بہت ہی صحت مند پیدا ہوتے ہیں لیکن ڈیڑھ سال کی عمر تک آکر جگر اور گردے کی بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ میری حالت بہت ہی خراب ہے ہر وقت پیٹ میں درد رہتا ہے۔ پیٹ، دل، جگر، گردہ سب ہی متاثر ہیں۔ ایسا لگتا ہے جیسے سب پک گیا ہو۔ خالی پیٹ میں تو درد رہتا ہی ہے مگر کھانا کھانے کے بعد پیٹ چلنا شروع ہو جاتا ہے۔ پیٹ چلنے کی شکایت کافی پرانی ہے۔ میرے گلے کے نیچے ایک ٹیومر ہو گیا ہے۔ ٹھوڑی کے نیچے گلے میں درد رہتا ہے۔ چھوٹے چھوٹے اور بھی ٹیومر بن رہے ہیں۔

www.ksars.org

پیشاب قطرہ قطرہ جل کر آتا ہے۔ گردوں میں سخت جلن رہتی ہے۔ ہڈیوں میں سخت درد ہوتا ہے۔ لگتا ہے ناک کی ہڈی چوڑی ہو رہی ہے۔

جواب: مومی کاغذ پر زعفران اور عرق گلاب سے حسب ذیل نقش

1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14

لکھ کر روزانہ صبح سورج نکلنے سے پہلے پانی میں ڈال دیں اور سب گھر والے یہی پانی پئیں۔ پانی میں نقش ڈالنے سے پہلے پانی کو کاٹ لیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔ اسٹین لیس اسٹیل کے کھلے منہ کے برتن میں پانی بھر کر اسٹین لیس اسٹیل کی چھری کے اوپر ایک بار یاودود پڑھ کر دم کریں۔ اور چھری سے پانی میں ایک منٹ تک کراس بنائیں پھر ایک بار یا **حفیظ** پڑھ کر چھری پر دم کر کے ایک منٹ تک کراس بنائیں۔ اس کے بعد یاشافی پڑھ کر چھری پر دم کر کے ایک منٹ تک پانی میں کراس بنائیں۔ اسی طرح **یَا شَافِی یَابَدِیْعُ الْعَجَاءِبُ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْع یَاحَفِیْظ** الگ الگ پڑھ کر چھری پر دم کر کے الگ الگ ایک منٹ پانی میں کراس بنائیں۔ اس کے بعد نقش کو پانی میں ڈال دیں۔ اور سب گھر والے پئیں۔ اس علاج سے انشاءاللہ شفا ہو جائے گی۔

گانا

سوال: میں اپنے دو تین مسئلے لکھ کر بھیج رہی ہوں۔ میرا ایک مسئلہ یہ ہے کہ مجھے نماز پڑھتے ہوئے اور عام دنیاوی کام کرتے ہوئے اکثر نیلے رنگ کے ستارے نظر آتے ہیں۔ خاص طور پر مغرب کی نماز پڑھتے ہوئے تو چھوٹے بڑے بہت سے ستارے نظر آتے ہیں اور جب کبھی میں آنکھ بند کرتی ہوں تو بھی ایک ستارہ نمودار ہو کر غائب ہو جاتا ہے۔ اکثر آنکھ بند کرنے پر مجھے محسوس ہوتا ہے جیسے مختلف مناظر نظر آرہے ہیں لیکن یہ مناظر صحیح طرح سمجھ میں نہیں آتے۔ آپ سے گزارش ہے کہ مجھے بتائیں کہ میرے ساتھ ایسا کیوں ہو رہا ہے۔ اگر یہ کوئی صلاحیت ہے تو اس صلاحیت کو ابھارنا چاہتی ہوں۔

رمضان المبارک سے پہلے میں نے تقریباً دو یا ڈیڑھ مہینے تک نیلی روشنی کا تصور کیا تھا اس عمل کے دوران میں نے محسوس کیا کہ میرے دل میں جو خواہش ابھرتی تھی وہ پوری ہو جاتی تھی مثلاً ایک دوپہر کو میں ظہر کی نماز میں نفل پڑھ رہی تھی کہ اچانک یہ خواہش ابھری کہ کاش! آج فلاں گانا ریڈیو پر آجائے۔ نماز کے بعد جب میں نے پروگرام سننے کے لئے ریڈیو کھولا تو اس پروگرام میں پہلا گانا وہ آیا جس کی خواہش میرے دل میں ابھری تھی۔ اس کے علاوہ بھی کئی باتیں پوری ہوتی رہی ہیں۔

www.ksars.org

جواب: نیلی روشنی کا مراقبہ کرنے کی آپ کو اجازت ہے۔ مراقبہ تہجد کی نوافل ادا کر کے کریں اور چلتے پھرتے یاحی یاقیوم کا ورد کریں۔ ہر جمعرات کو دو روپے خیرات کریں۔

گریجویٹ

سوال: میرے ابو نہایت شریف، پانچ وقت کے نمازی اور روزہ و زکوٰۃ کے پابند ہیں اور آج کل پڑوس کی مسجد میں امامت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ میرے ابو نے بڑی تکلیف اٹھا کر ہمیں پڑھایا لکھایا ہے۔ میں گریجویٹ ہوں اور چار سال سے روزگار کی تلاش میں ہوں۔ میرا بڑا بھائی مکینک ہے۔ لیکن وہ بھی معاشی طور پر پریشان رہتا ہے اور اس کے بچے ہمیشہ بیمار رہتے ہیں۔ اتنی تعلیم ہوتے ہوئے بھی میں دربدر کی ٹھوکریں کھا رہا ہوں۔ اب میں اتنا کمزور دل ہو گیا ہوں کہ اللہ کا نام بھی گھبراتے ہوئے لیتا ہوں۔ راتوں کو نیند نہیں آتی۔ ہر آدمی تنقید کرتا ہے۔ میرے لئے دعا کریں کہ مجھے روزگار مل جائے۔

جواب: آپ کے والد صاحب وظیفے پڑھتے ہیں۔ ان وظیفوں کی روشنی کا ہجوم ان کے دماغ میں اتنا زیادہ ہو گیا ہے کہ دنیا کی دنیاداری سے وہ خود بیزار رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا اور معاش کے حصول میں ان کی کوششیں ناقص رہتی ہیں۔ اولاد کے اوپر اس کا اثر اس لئے مرتب ہوتا ہے کہ اولاد کا نقش بہت گہرا ہے۔ یہ گہرا نقش اولاد کی صلاحیتوں کو بھی متاثر کرتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ والد صاحب اپنی اولاد کی ترقی اور خوشحالی کے لئے یہ ایثار کریں کہ وظیفے پڑھنا چھوڑ دیں۔

گڈیوں کا سوپ

سوال: عرض یہ ہے کہ میری والدہ بارہ برس سے ایک بیماری میں مبتلا ہیں۔ بیماری یہ ہے کہ ان کے پورے جسم میں درد ہوتا ہے اور درد ایسا ہے کہ جس جگہ بیٹھتی ہیں وہاں سے اٹھا نہیں جاتا۔ معلوم ہوتا ہے کہ بجلی کا کرنٹ لگ گیا ہے۔ ڈاکٹروں، حکیموں کا علاج کروا چکے ہیں۔ اور کئی جڑی بوٹیاں بھی استعمال کر لی ہیں۔ گڈیوں کا سوپ بھی پیتی ہیں۔ اس کے باوجود درد نہیں جاتا۔ آپ سے التماس ہے کہ کوئی روحانی علاج تجویز فرمادیں۔

جواب: چکنی مٹی کا ایک ڈھیلہ لے کر اس کے اوپر ایک بار وَضَیْنَا بِاالْقَضَیْنَافَاتُوْبُرْھَانَ اَلَفَ مَرَّةٍ قلم سے بغیر روشنائی سے لکھ دیں اور صبح نہار منہ پانی کا چھینٹا مار کر سانسوں سے سونگھیں۔

گلٹی

سوال: اس خط سے پہلے بھی ایک خط تحریر کر چکی ہوں اور اب دوبارہ لکھ رہی ہوں۔ میرے ہاتھ کی کلائیوں پر، چہرے اور گردن پر مختلف سائز کی گلٹیاں ہیں جن میں درد ہوتا ہے اور ٹیس اٹھتی ہے۔ یہ گلٹیاں خطرناک تو نہیں ہیں۔

www.ksars.org

جواب: جتنی جلد ممکن ہو ڈاکٹر سے رجوع کریں اور اس کے مشورہ سے علاج کرائیں۔ کتاب روحانی علاج میں سے گلٹی کا نقش لکھ کر گلے میں ڈال لیں۔ سرخ مرچ سے پرہیز کریں۔

رات کو 100 بار یَامُرِیْدُ یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ پڑھ کر پانچ منٹ تک سرخ رنگ روشنی کا مراقبہ کریں۔

گاڑھا دودھ

سوال: میرا ایک بیٹا ہے جس کی عمر تقریباً چار ماہ ہے۔ دودھ پلاتے ہی اس کا پیٹ پھول جاتا ہے۔ غالباً درد بھی ہوتا ہے کیونکہ بچہ بہت چیختا چلاتا ہے۔ دوائی دینے سے عارضی طور پر ٹھیک ہو جاتا ہے۔ درخواست ہے کہ کوئی روحانی علاج تجویز فرمادیں۔

جواب: گڑبڑ دودھ میں ہے۔ دودھ میں پانی زیادہ شامل کر کے پلایا جائے یا گاڑھا دودھ ہاضمہ پر خراب اثر مرتب کرتا ہے۔

تین چھوٹے چھوٹے کاغذ پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ایک مرتبہ ریاحین ماء نو مرتبہ لکھ کر پانی یا دودھ سے دھو کر بچہ کو پلائیں۔ تین وقت ایک تعویذ۔

گیارہ ہزار مرتبہ

سوال: میرے والدین نے خاندان میں ایک لڑکے کے ساتھ شادی کر دی ہے۔ شادی کے بعد سات ماہ کا لڑکا پیدا ہوا۔ ہر کوئی نفرت سے دیکھتا ہے کوئی بچے کو پیار نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے شکل و صورت سے نوازا ہے جس کی وجہ سے شوہر فریفتہ تھا۔ ابھی دوسرا بچہ پیدا بھی نہیں ہوا تھا کہ شوہر نے طلاق دے دی۔ ملازمت کر کے والدین کے گھر دونوں بچوں کی پرورش کی۔ بڑا لڑکا جب گھر سے باہر کھیلنے کے لئے نکلتا تو لوگ اس سے پوچھتے تیرا باپ کون ہے، تو کس کا بیٹا ہے۔ عورتیں مجھے دیکھ کر ہنستی اور طرح طرح کی باتیں کرتی ہیں۔

دوسرے بیٹے کی ولادت کے بعد پھر خواب دیکھا کہ ہمارے گھر میں دو بکرے ذبح ہوئے پڑے ہیں۔ ایک کالا ہے اور دوسرا سفید۔

تمام گھر میں خون ہی خون ہے۔ اس کے بعد سے میں بہت خوفزدہ ہوں کہ یہ دونوں بچے ایک دوسرے کو قتل نہ کر دیں۔ کیونکہ بکروں کے ساتھ ان کے رنگ ملتے ہیں۔

www.ksars.org

جواب: سورہ مائدہ کی آیت نمبر 90 گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر ایک کلو چینی پر دم کریں اور چینی بڑے بیٹے کو دودھ یا چائے میں ملا کر پلائیں۔ سات ہفتوں تک ہر ہفتہ بکرے کے سری پائے صدقہ کریں۔ اللہ معاف کرے آپ کے اندر دوسروں کے معاملات کریدنے کی عادت ہے۔ یہ عادت ختم کریں۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

جو آدمی کسی کی غیبت کرتا ہے وہ ایسا عمل کرتا ہے جیسے وہ اپنے بھائی یا بہن کا خون پیتا ہے۔

www.ksars.org

ل

لکنت

سوال: میں ایک مسئلہ کی وجہ سے بہت پریشان ہوں اور وہ مسئلہ یہ ہے کہ جب میں بات کرتا ہوں تو اس میں لکنت آجاتی ہے۔ اس کی وجہ سے میں کسی کے سامنے بات نہیں کر سکتا۔ مہربانی فرما کر کوئی حل بتائیں۔

جواب: آپ دونوں لکنت کا شکار ہیں۔ علاج یہ ہے کہ قد آدم آئینہ کے سامنے کھڑے ہو کر 300 بار وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ پڑھتے رہیں اور آئینہ میں نظر اپنے ہونٹوں پر جمائے رکھیں اس کے علاوہ فارغ اوقات میں کسی بھی موضوع پر اچانک تقریر شروع کر دیا کریں۔ تقریر کا دورانیہ دس منٹ ضروری ہے۔

لڑکی اور داڑھی

سوال: آپ سے مختلف مذاہب کے لوگ فیض حاصل کر چکے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ آپ میرا مسئلہ بھی حل کریں گے۔ میں نے کوئی ڈاکٹر نہیں چھوڑا لیکن کوئی حل نہیں نکلا۔ میری عمر سترہ سال ہے۔ میں پہلے بالکل نارمل تھی۔ جسم بھی بالکل ٹھیک تھا۔ چہرہ صاف اور پرکشش تھا۔ پھر میرا جسم پھولنے لگا اور پھر بہت زیادہ پھول گیا۔ خدا کو گواہ بنا کر کہتی ہوں کہ میں جادو پر توجہ نہیں دیتی۔

ایک بزرگ کا دیدار ہوا تو انہوں نے بتایا کہ فلاں جگہ تمہارے اوپر تعویذ کئے گئے ہیں۔ وہ دن اور آج کا دن جسم پھولا ہوا ہے اور سر کے بال بھی اڑ اڑ کر بہت کم رہ گئے ہیں۔ اب میرے چہرے پر کالے کالے بال آگئے ہیں۔ اوپر کے ہونٹ پر باقاعدہ مونچھیں نکل آئی ہیں۔ چہرہ پر داڑھی کا گمان ہونے لگا ہے جبکہ ابھی دو چار بال ہی بڑے بڑے ہیں۔

جواب: یہ سب نظام مخصوص کی خرابی کی وجہ سے ہے۔ کسی لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کریں اور روحانی علاج کے لئے کتاب روحانی نماز کا مطالعہ کریں۔ اس میں مخصوص نظام درست کرنے کے لئے عمل موجود ہے۔ بینگنی رنگ شعاعوں کا تیل کمر کے جوڑ پر جو کولہوں کے درمیان ہوتا ہے صبح نہار منہ دس منٹ تک، دائروں میں مالش کریں۔ چکنائی سے پرہیز کریں۔ خواتین کے لئے فری

www.ksars.org

علاج کے لئے مرکزی مراقبہ ہال سرجانی ٹاؤن میں انتظام موجود ہے۔ 3 بجے نمبر تقسیم ہوتے ہیں۔ آپ چاہیں تو تشریف لا سکتی ہیں۔

لکنت

سوال: ہمارا بیٹا جس کی عمر سات سال ہے اس کی زبان صحیح طور پر ادائیگی نہیں کر سکتی۔ ہمیں بڑی فکر ہے کہ اگر زبان میں لکنت رہ گئی تو بچہ ہمیشہ کے لئے احساس کمتری کا شکار رہے گا۔ حکیموں اور ڈاکٹروں کے مشوروں پر عمل کیا لیکن نتیجہ مایوس کن رہا ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ کوئی روحانی علاج تجویز فرمادیں تاکہ بچہ کی زبان سے لکنت اور ہکلاہٹ ختم ہو جائے اور وہ الفاظ کی صحیح ادائیگی کر سکے۔

جواب: بچے کو جب بھی پانی پلائیں اس پانی پر ایک بار وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ پڑھ کر دم کریں۔ جب تک بچہ کی زبان مکمل طور پر صحیح نہ ہو جائے عمل جاری رکھیں۔

لڑکی کا خیال

سوال: آپ لوگوں کے مسائل کا حل بتاتے ہیں اور فیس بھی نہیں لیتے۔ میں آٹھویں جماعت کا اسٹوڈنٹ تھا۔ میرے دل میں شادی کا خیال آیا۔ اس کے بعد سے میرا ذہن تعلیم کی طرف سے ہٹ گیا۔ اب ہر وقت دھیان اسی طرف رہتا ہے۔ میں تعلیم کی طرف توجہ دینے کی کوشش کرتا ہوں لیکن جب کتابیں لے کر بیٹھتا ہوں تو آنکھوں کے سامنے اس لڑکی کی تصویر آ جاتی ہے۔ آپ سے التجا ہے کہ مجھے ایسا عمل بتادیں کہ میرا ذہن تعلیم کی طرف مائل ہو جائے اور میرا دل بھی صاف ہو جائے تاکہ میں اپنا مستقبل سنوار سکوں۔

جواب: قد آدم آئینہ کے سامنے کھڑے ہو کر بار بار آنکھیں جھپکائیں۔ یہ عمل دن کے وقت پانچ منٹ تک بلاناغہ اکیس روز تک کریں۔ لڑکی کا خیال دل سے نکل جائے گا۔

www.ksars.org

م

میرا دل بہت پریشان ہے

سوال: عرض یہ ہے کہ میرے لڑکے شعیب حسن کی طبیعت خراب ہے۔ اچانک کمزوری شروع ہو گئی حالانکہ اچھا خاصہ تھا۔ میرا دل بہت پریشان ہے۔ خدا سے دعا کیجئے کہ اللہ اسے صحت دے اور زندگی دے۔ مجھے خواب بھی کچھ عجیب سے نظر آرہے ہیں۔ میں نے یہ بھی دیکھا کہ قرآن شریف کھولے بیٹھی ہوں اور اس کے لئے اگر آپ چاہیں تو آیت کریمہ کا ختم کرا دیں اور دعا کریں کہ محمد حسن خاں کا بیٹا شکیل جلد از جلد ٹھیک ہو جائے۔ عظیمی صاحب! میں بڑی دکھیا ہوں۔ اس کا باپ بھی سر پر نہیں ہے۔ یہ بیٹا میری امیدوں کا چراغ ہے۔

جواب: میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے لخت جگر کو صحت عطا کرے۔ آپ حسب استطاعت صدقہ کر دیجئے۔ اللہ تعالیٰ فضل کریں گے۔

میرا لڑکا آوارہ ہو گیا

سوال: میرا لڑکا جس کی عمر بیس سال ہے بری صحبت میں پڑ گیا ہے۔ عادتیں اس حد تک بگڑ چکی ہیں کہ اصلاح بھی مشکل ہو گئی ہے۔ کئی کئی روز تک گھر سے باہر رہتا ہے۔ گھر میں آتا ہے تو کسی سے بات نہیں کرتا۔ اس کے والد بہت نیک آدمی ہیں۔ شراب پی کر جب وہ گھر آتا ہے تو وہ اسے گھر سے باہر نکال دیتے ہیں۔ لڑکا خود بھی یہ محسوس کرتا ہے کہ اس کا یہ کردار صحیح نہیں ہے۔ اللہ سے توبہ کرتا ہے۔ مجھ سے وعدہ کرتا ہے مگر وعدہ پر قائم نہیں رہتا۔ خواجہ صاحب! میں اس لئے اور بھی پریشان ہوں کہ بڑے بھائی کو دیکھ کر چھوٹے بھائی بہنوں پر بھی برا اثر ہو سکتا ہے۔ براہ کرم ایسا وظیفہ بتا دیں کہ جس سے میرے گھر کے حالات درست ہو جائیں۔

جواب: محترمہ! آپ کے شوہر یعنی لڑکے کے والد صاحب کا موجودہ رویہ اصلاح کی لئے ناکافی ہے۔ آپ حضرات کو نہایت نرمی اور شفقت سے بچہ کو اپنے اعتماد میں لینا چاہئے۔ یہ بھی تو ممکن ہے کہ اس کی موجودہ روش گھر کے سخت گیر رویہ کی وجہ سے وجود

www.ksars.org

میں آئی ہو۔ میرا مشورہ ہے کہ صاحب زادہ کے اوپر آپ یا ان کے والد صاحب ہرگز سختی نہ کریں۔ پدرانہ شفقت اور مادرانہ محبت سے انہیں بتائیں کہ تمہارے اس کردار سے تمہارے چھوٹے بہن بھائیوں کی زندگی بری طرح متاثر ہوگی۔ بحیثیت بڑے بھائی کے تمہاری یہ ذمہ داری ہے کہ اپنے چھوٹوں کی تربیت کا خیال رکھو۔

وظیفہ کے بطور پر۔ مَا يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد اول و آخر درود شریف کے ساتھ ایک سو بار پڑھیں۔ وظیفہ پڑھنے کے بعد صاحبزادہ کے تکیے کے اوپر تین پھونکیں مار دیں۔ یہ عمل چھ مہینے تک جاری رکھیں۔ درمیان میں ناغہ ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔

معاملہ گردن کا ہے

سوال: میری چال یعنی چلنے کا طریقہ درست نہیں ہے۔ میں گردن جھکا کر چلتی ہوں۔ لاکھ کوشش کرتی ہوں کہ سیدھی چلوں لیکن گردن سیدھی نہیں ہوتی، معمولی سا کُب بھی نکل آیا ہے۔ اب تکلیف دہ صورت یہ ہے کہ اگر کوئی شخص میرے برابر میں بیٹھ کر مجھ سے باتیں کرے تو میری نظر اس کے چہرے کی جانب نہیں پہنچتی۔ کیونکہ گردن آگے کو نکلنے کی بنا پر کندھے بھی آگے کو جھک گئے ہیں۔ مجھے یا تو ترچھا ہو کر بیٹھنا ہوتا ہے یا پھر اپنی کرسی پیچھے کھسکانی ہوتی ہے۔ تب کہیں جا کر اس شخص کی جانب نظر جاتی ہے۔ اس طرح اگر کوئی شخص کھڑا ہو کر مجھ سے باتیں کرے اور میں بیٹھی رہوں تو بھی اس شخص کی جانب نظر ڈالنے کے لئے پوری گردن اٹھانی پڑتی ہے۔ تب کہیں چہرہ نظر آتا ہے۔

بظاہر یہ مسئلہ معمولی نوعیت کا نظر آتا ہے لیکن اس نے میری زندگی میں بڑی مشکلات پیدا کر دی ہیں اور کندھے مستقل آگے کو جھکے رہنے سے نہ صرف کُب نکل آیا ہے بلکہ گردن بھی بہت چھوٹی نظر آتی ہے۔

جواب: چھ انچ نو انچ (6x9) سفید کاغذ یا سفید چمک دار پلاسٹک شیٹ پر سورہ فاتحہ کی آیت اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ موٹے قلم سے نہایت خوش خط لکھوا کر دیوار میں لٹکا لیں اور پانچ فٹ کے فاصلے سے اسٹول پر بیٹھ کر روزانہ رات کو اور دن میں دس دس منٹ اس آیت پر نظر جمائیں۔ آیت بینی کے وقت کوشش کریں گردن سیدھی رہے۔ شروع شروع میں دقت پیش آئے گی۔ اپنے اوپر جبر نہ کریں جس قدر گردن سیدھی ہو سکے کر لیں۔ بعد میں خود ہی ٹھیک ہو جائے گی۔

معاشی مسائل

سوال: حضرت! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری ایک چھوٹی سی دکان ہے۔ کچھ عرصہ سے گاہک آتا ہے مگر سودا وغیرہ نہیں خریدتا۔ اس وجہ سے میں بہت پریشان ہوں۔ مہربانی فرما کر کوئی نقش یا وظیفہ بتائیں جس سے کاروبار میں برکت ہو۔

www.ksars.org

جواب: نہایت باریک کاغذ پر بہت باریک قلم سے "ل" روزانہ ایک سو اکتالیس بار لکھیں۔ نئ قینچی سے کاٹ کر مروڑی دے کر گولیاں بنالیں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا، سمندر، نہر یا تالاب میں ڈال دیں۔ یہ عمل چالیس روز تک جاری رکھیں۔ دوسرا عمل ہر جمعرات کو شام کے وقت ایک آدمی کو راہ اللہ کھانا کھلادیں۔ اگر فرض محال کسی آدمی کے اندر کھانا کھلانے کی سکت نہیں ہے تو کامیابی کے بعد دس غریبوں کو کھانا کھلانے کی نیت کر لیں۔ یہ عمل کاروبار میں ترقی، گھر میں برکت، ملازمت کے حصول، دکان میں برکت اور دوسرے مسائل کے حل کے لئے ہے۔

مراقبہ

سوال: میں نے جو کچھ دیکھا ہے جاگتی آنکھوں دیکھا ہے۔ آپ اسے خواب خیال نہ کریں۔ جس دن آپ کا خط ملا حسب ارشاد میں نے یا حی یا قیوم کا ورد دن رات کرنا شروع کر دیا۔ رات کو میں دیر تک نہ بیٹھ سکنے کی وجہ سے مراقبہ نہ کر سکتی تھی۔ پیدائش سے پہلے ہی میں بہت بیمار اور کمزور ہو چکی تھی۔ ہر وقت بابا تاج الدین اولیاءؒ کو یاد کرتی تھی۔ 12مارچ کو اچانک مجھے تکلیف شروع ہوئی۔

مجھے ہسپتال لے جایا گیا۔ ٹھیک تین گھنٹے بعد مجھے اللہ تعالیٰ نے بیٹی عطا کی۔ میرا کیس سیریس تھا۔ مجھے ایمرجنسی وارڈ میں رکھا گیا تھا۔

میں بستر پر پڑی ہر وقت بابا صاحب کو یاد کیا کرتی تھی۔ رو رو کر میرا برا حال ہو گیا تھا۔ چوبیس گھنٹے ایسے ہی گزر گئے۔ دوسرے دن میری حالت یہ ہو گئی کہ میں خیالوں میں بابا صاحب سے باتیں کرنے لگی۔ مجھے ارد گرد کا کوئی ہوش نہیں تھا۔ ڈاکٹر، نرس بہت پریشان ہوئے۔ انہوں نے مجھ سے کئی سوالات کئے مگر میرا حال نہ جان سکے۔ انہوں نے فون کر کے میرے شوہر کو بلایا اور میری حالت سے آگاہ کیا۔ وہ بھی بہت پریشان ہوئے اور مجھ سے میرا حال پوچھنے لگے۔ مگر میں خاموش رہی۔ میرا دل یہی کرتا تھا کہ میرے پاس جو بھی ہے اٹھ کر چلا جائے اور میں پھر حضرت کو یاد کروں۔ اس طرح پورے تین دن ہو گئے۔ ڈاکٹر نے رات کو مجھے نیند کی گولی دے دی۔ مگر اس کے باوجود میں جاگتی رہی۔ پھر نہ جانے کس وقت میری آنکھ لگ گئی۔ تقریباً گیارہ بجے میری آنکھ کھل گئی۔ کیا دیکھتی ہوں کہ چند قدموں کے فاصلے پر کوئی صاحب سفید لباس پہنے کھڑے ہیں۔ میں نے کروٹ بدل کر آنکھیں بند کر لیں لیکن اس کے باوجود صاحب مجھے دکھائی دیتے رہے۔ ساتھ ہی کان میں آواز آئی کہ یہ بابا تاج الدین اولیاءؒ ہیں۔ میں نے آنکھیں کھول دیں۔ ان کا چہرہ بہت روشن نظر آرہا تھا۔ اتنا خوبصورت کہ میں بیان نہیں کر سکتی۔ اس کے بعد میرا ذہن تاریکیوں میں ڈوبتا چلا گیا۔ پھر اسی رات مجھے یہ خواب نظر آیا۔ میں نے دیکھا کہ میں بیڈ پر لیٹی ہوں۔ میرے پاؤں اور ٹانگوں میں ناقابل برداشت تکلیف ہے۔ میں یہ سوچ کر کہ یہ میرا آخری وقت ہے جان نکل رہی ہے۔ اونچی آواز سے کلمہ پڑھنے

www.ksars.org

لگتی ہوں کہ اچانک جیسے میرے سر سے بہت بھاری بوجھ اتر جاتا ہے۔ میں نڈھال ہو کر بستر پر گر جاتی ہوں۔ اتنے میں میرے شوہر کمرے میں داخل ہوتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ کیا ہوا۔ میں نیم بے ہوشی کے عالم میں جواب دیتی ہوں کہ ٹھیک ہوں۔ شوہر کے جانے کے بعد میں اٹھ کر بیٹھ جاتی ہوں۔ میرے دائیں طرف میری پھوپھی جان نماز پڑھ رہی ہیں۔ میں ان سے کہتی ہوں کہ میں ابھی مر گئی تھی۔ پھر ساری تفصیل بتاتی ہوں۔ وہ کہتی ہیں۔ ''بیٹی نماز پڑھا کرو۔'' اس کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ میں اس خواب کو اور رات والے واقعے کو یاد کر کے بہت روئی۔ میں یہ سوچتی رہی کہ کیا یہ وہی شان والے بابا تاج الدینؒ تھے؟ آپ تفصیل سے لکھیں کہ یہ سب کیا تھا اور کوئی ایسا وظیفہ بتائیں جس سے بابا صاحبؒ کی زیارت ہو جائے۔

جواب: آپ نے بلاشبہ تاج اولیاء حضرت بابا تاج الدین ناگپوری رحمتہ اللہ علیہ کی زیارت کی ہے۔ اس کیفیت کو اختیاری بنانے کے لئے مراقبہ کیا کریں۔ رات کو سونے سے پہلے، فجر کی نماز کے بعد اور ظہر کی نماز کے بعد یاحی یاقیوم اور درود شریف پڑھ کر جتنا دل چاہے، آنکھیں بند کر کے بابا صاحبؒ کا تصور کیا کریں۔ پانچ یا دس منٹ تک۔ انشاء اللہ آپ بہت جلد کامیاب ہو جائیں گی۔

موکلات اور ذہنی عذاب

سوال: آٹھویں کلاس میں تھا کہ میں چشتیہ سلسلہ میں بیعت ہو گیا۔ روزگار کے سلسلے میں سرگرداں رہا۔ آخر کار ایک عامل سے ملاقات ہو گئی جو قصیدہ بردہ اور قصیدہ غوثیہ کا ماہر تھا۔ اپنے پیر صاحب سے میں نے صرف دو سال فیض حاصل کیا۔ بعد ازاں وفات پا گئے اور میں عاملوں کے چنگل میں دھنس گیا۔ میں اب گزشتہ آٹھ سالوں سے قصیدہ بردہ، قصیدہ غوثیہ اور کئی دیگر وظائف پڑھ رہا ہوں۔ میں کافی بلندی پر پہنچ گیا تھا لیکن اس ہی آدمی نے رسی کھینچ لی اور مجھے عرش سے فرش پر دوبارہ پھینک دیا اور کہنے لگا کہ میں نے دو سال کے لئے آپ کو بند کیا ہے۔ چار سال گزرنے کے بعد بھی موکل تو درکنار مراقبہ بھی مکمل طور پر بند ہو گیا ہے۔ عامل صاحب کے گھر آنا جانا ہوا تو ان کے گھر والوں نے مجھے ہاتھوں ہاتھ لیا اور دن رات مجھ سے خدمتیں لیتے رہے۔ اب حالت یہ ہے کہ جناب مجھے کوئی ایسا طریقہ بتا دیں کہ وظائف کے ساتھ ساتھ میرا کاروبار بھی چلے کیونکہ کاروبار بالکل بند ہے اور میں زبردست ذہنی عذاب میں مبتلا ہوں۔

وظائف کے چکر کے ساتھ موکلات نے مجھے ایک لڑکی کے عشق میں مبتلا کر دیا جائے۔ لیکن لڑکی سید ہے۔ اس کے والدین کہتے ہیں تم اُمّی ہو لیکن لڑکی حد سے زیادہ بے قرار ہے۔ سمجھ نہیں آ رہا کہ کیا کیا جائے۔ سب کچھ لٹنے کے بعد اب ہوش آیا ہے۔

مجھے ٹیلی پیتھی سیکھنے کا بہت شوق ہے کیونکہ لٹنے کے باوجود روحانی سفر کا شوق ختم نہیں ہوا۔ ازراہ کرم مجھے ''ٹیلی پیتھی سیکھئے'' نامی کتاب بھیج دیں اور اجازت بھی دیں۔

www.ksars.org

جواب: میرے بھائی! ابھی بھی آپ کو ہوش نہیں آیا۔ صحیح معنوں میں ہوش کی بات یہ ہے کہ موکلات کے جھمیلے میں نہ پڑیں۔

سیدھی سادی زندگی بسر کریں۔ ورنہ پچھتاوے کے سوا کچھ حاصل نہیں ہو گا۔ فی الوقت آپ کے لئے ٹیلی پیتھی سیکھنا مناسب نہیں ہے۔

ماس خورہ

سوال: دس سال سے مجھے دانتوں میں ماسخورہ کی شکایت ہے۔ اب دانت ہلنے لگے ہیں۔ کھانا کھانے اور پانی پینے سے بھی معذور ہو گئی ہوں۔ ہر چیز دانتوں میں اس شدت سے لگتی ہے کہ دماغ سن ہو جاتا ہے۔ دانتوں کی آب اتر گئی اور دانت کالے پڑ گئے ہیں۔

جواب: رات کو سوتے وقت خالص سرسوں کے تیل میں باریک پسا ہوا نمک ملا کر دانتوں پر لگائیں اور کلی کئے بغیر سو جائیں۔ دن میں تین چار مرتبہ پودینہ کے چند پتے دانتوں سے چبا کے اس کا عرق نگل لیا کریں۔

مثانہ میں غدود

سوال: عرصہ چھ سال سے میرے والد صاحب بیمار ہیں۔ بیماری یہ ہے کہ ان کی پیشاب کی نالی میں ایک غدود پیدا ہو گیا ہے۔ اگر وہ کوئی ٹھنڈی چیز کھا لیتے ہیں تو غدود پھول جاتا ہے اور پیشاب رک جاتا ہے۔ ڈاکٹروں نے کہا ہے آپریشن ہو گا۔ لیکن وہ آپریشن سے بہت ڈرتے ہیں۔ مہربانی فرما کر آپ اپنی کتاب رنگ و روشنی سے علاج کے طریقے پر علاج تجویز فرما دیں۔ یہ بھی بتا دیں کہ رنگین پانی کتنے دن کارآمد رہتا ہے۔ بینجنی رنگ کسے کہتے ہیں؟ ایک بیماری میری والدہ کو لگی ہوئی ہے۔ انہیں عرصہ بیس سال سے دستوں کی شکایت ہے۔ ہر قسم کا علاج کرا چکے ہیں مگر افاقہ نہیں ہوا۔ کھانے کے تھوڑی دیر بعد انہیں حاجت ہو جاتی ہے۔ وہ اپنی اس بیماری سے بہت عاجز ہیں۔

جواب: بینگنی رنگ شعاعوں کا پانی تیار کر کے صبح شام 2,2 اونس پلائیں اور مثانہ پر بینگنی شعاعوں کے تیل کی مالش کریں۔ ہلکے ہاتھ دس منٹ دائروں میں مالش کی جائے۔ رنگین پانی تین روز کارآمد رہتا ہے۔ بینجنی، بینگنی اور جامنی رنگ ایک ہی رنگ کے نام ہیں۔ والدہ صاحبہ کو دونوں وقت کھانے سے قبل زرد شعاعوں کا پانی پلائیں۔ خوراک دو، دو اونس پانی ہے۔ پیٹ پر مرہم زرد کی مالش کریں صبح اور رات کو۔

www.ksars.org

منہ اور حلق میں چھالے

سوال: میری والدہ کے منہ میں دو سال سے شدید درد ہے۔ بے شمار ڈاکٹروں اور حکیموں کا علاج کرایا۔ مگر کوئی فرق محسوس نہیں ہوا۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ منہ میں حلق تک چھالے پڑ چکے ہیں۔

جواب: پیپل کی چھال درخت میں سے چھیل کر ایک چھٹانک کے بقدر آدھا سیر پانی میں اتنا جوش کریں کہ پانی ایک پاؤ رہ جائے۔

قابل برداشت گرم پانی سے اپنی والدہ کو غرارے کرائیں۔ صبح نہار منہ اور رات کو سونے سے پہلے، دو ہفتے کے بعد تفصیلی حالات سے آگاہ کریں۔

موت کا انتظار

سوال: ریڈیو اور ٹی وی سے جو گانے سنتا ہوں تو میرے کانوں میں ان کی آوازیں گونجتی رہتی ہیں۔ اگر کوئی ناول یا کتاب پڑھ لوں تو یہ جاننے کے باوجود کہ یہ سب مفروضہ کہانیاں ہیں، میرا دل اداس ہو جاتا ہے اور اس کے کردار میری سوچوں کا محور بن جاتے ہیں۔

موت کا خوف میرے دل میں اس طرح چھایا ہے کہ دنیا کی ہر چیز پڑھائی، کھیل اور کوئی کام مجھے بے کار نظر آتا ہے۔ موت کی خبر سن کر میرا دل دہل جاتا ہے۔ بعض اوقات ایسی حالت ہوتی ہے کہ میرا رواں رواں کانپنے لگتا ہے۔ خواب میں بھی اکثر خود کو موت کے منہ میں جاتے ہوئے دیکھتا ہوں۔ دل چاہتا ہے کہ کہیں ایسی جگہ چلا جاؤں کہاں کوئی نہ ہو مگر دنیا میں ایسی کوئی جگہ نظر نہیں آتی۔ کسی عزیز یا اجنبی شخص کے پاس جاتا ہوں تو صحیح طریقہ سے بات نہیں کر سکتا۔ روحانی اقدار سے انحراف کرنے لگا ہوں۔ اگر کوئی وظیفہ کروں تو میرے دل میں وسوسہ آتا ہے کہ مجھے اس وظیفہ میں کامیابی نہیں ہو گی اور ایسا ہی ہو جاتا ہے۔ بچپن کی چند غلطیاں جن کی وجہ سے میری زندگی اجیرن ہو گئی ہے، ان کا علم میرے گھر والوں کو اور دوستوں عزیزوں کو بھی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ خود بھی یہ بات بھول جاؤں اور جن کو بھی اس بات کا علم ہے وہ بھی بھول جائیں۔ صحت خراب ہو گئی ہے، رنگ سیاہ ہوتا جا رہا ہے۔ جسم دوشیزاؤں کی طرح نرم و گداز ہے۔

جواب: میاں صاحبزادے! یہ سب اس لئے ہے کہ آپ اپنی زندگی کو خود اپنے ہاتھوں سے برباد کر رہے ہیں۔ چراغ کی روشنی اس کے اندر تیل کی وجہ سے ہے۔ تیل نہیں ہو گا تو چراغ کی روشنی بھی گل ہو جائے گی۔ آدمی بھی ایک روشن چراغ ہے جب تک اس کے اندر انرجی موجود رہتی ہے، جس مقدار میں موجود رہتی ہے، یہ روشن رہتا ہے اور جب انرجی کم ہوتی ہے تو چراغ ٹمٹمانے لگتا ہے اور بالآخر چراغ بجھ جاتا ہے۔ آپ کا علاج میرے پاس یا کسی حکیم ڈاکٹر کے پاس نہیں ہے۔ آپ خود اپنے معالج ہیں۔ ”جو کچھ

www.ksars.org

کر رہے ہیں۔"چھوڑ دیجئے۔ آہستہ آہستہ صحت بحال ہو جائے گی۔ اعصابی کمزوری دور ہو جائے گی۔ پھر کانوں میں آوازیں بھی معمول کے مطابق آئیں گی۔ مطالعہ کے بعد تاثرات میں اعتدال پیدا ہو جائے گا اور اگر آپ اپنے لئے خود ہی کچھ نہیں کر سکتے تو پھر موت تو بہر حال آپ کے انتظار میں دامن پھیلائے کھڑی ہے۔ اس وقت صورت حال یہ ہے کہ دوا کی ضرورت نہیں ہے، خود ارادی کو کام میں لانے کی ضرورت ہے اور یہی مسئلہ کا حل ہے۔

مفلوج شخصیت

سوال: آپ کے بتائے علاج سے بے شمار مریضوں کو اللہ نے شفا دی ہے۔ میں بھی ایک مریض ہوں۔ ڈاکٹری علاج کرتے کرتے تھک گیا ہوں۔ لیکن ڈاکٹر کہتا ہے کہ اس شکایت کا کوئی علاج نہیں ہے۔ قدرتی بات ہے میری آواز بہت ہی باریک اور دھیمی ہے۔ یعنی عورتوں سے بھی زیادہ بعض دفعہ تو ایسا ہوتا ہے کہ آواز بالکل حلق میں پھنس جاتی ہے۔ لیکن جب میں بلند آواز سے پڑھتا ہوں تو آواز کافی حد تک اچھی ہو جاتی ہے۔ لیکن پھر جب بات کرنے لگتا ہوں تو وہی باریک آواز نکلتی ہے۔ اگر کسی کو آواز دوں تو دور تک آواز نہیں جاتی۔ یہ ایسی بات ہے جس نے میری شخصیت کو مفلوج کر کے رکھ دیا ہے۔ میں اللہ کے فضل سے گریجویٹ ہوں اور گورنمنٹ آفس میں کام کرتا ہوں لیکن آواز کی وجہ سے لوگ مجھے کوئی اہمیت نہیں دیتے۔ میں کسی دوسری جگہ ملازمت کی کوشش کرتا ہوں تو یہی آواز میرے آڑے آجاتی ہے۔ میں اس سلسلے میں E.N.T اسپیشلسٹ کو دکھا چکا ہوں لیکن وہ کہتے ہیں کہ آپ کی آواز کی نالی باریک ہے، اس لئے اس کا علاج ممکن نہیں۔

جواب: روزانہ ایک چھٹانک بھنی ہوئی مونگ پھلی دن میں کسی وقت کھا لیجئے۔ چند ہفتوں میں آواز میں مردانہ اوصاف پیدا ہو جائیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ روغن کاہو کی سر میں تالو کی جگہ رات کو سوتے وقت مالش کریں اور بال ہلکے کرا دیں۔

منت کا پورا کرنا ضروری ہے

سوال: عرض ہے کہ ہم دونوں بہنوں نے جنگ کے دوران یہ نیت کی تھی کہ اللہ پاک جنگ بند ہو جائے تو ہم دونوں بہنیں دس دس روزے رکھیں گی۔ تیسرے دن جنگ بند ہو گئی لیکن چوتھے دن ہم دونوں کا انفلوائنزا بخار ہو گیا۔ اس سے اتنی کمزور ہو گئیں کہ ہم سے روزے نہیں رکھے گئے۔ آپ قرآن و سنت کی روشنی میں بتائیں کہ ان روزوں کا کوئی بدل ہو سکتا ہے۔

جواب: کسی قسم کی منت اگر انسان بروقت ادا نہ کر سکے تو جب حالات ٹھیک ہوں اس وقت ادا کریں۔ اب آپ چونکہ بیمار ہو گئیں ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ آپ کو شفا عطا کریں اور آپ کی طبیعت ٹھیک ہو جائے تو پھر روزے رکھیں اور اپنی منت ادا کر دیں۔

www.ksars.org

محبت کا بدلہ نفرت

سوال: میرے شوہر کی طبیعت میں بے انتہا غصہ ہے۔ طبیعت میں لاپرواہی اتنی ہے کہ بڑے سے بڑے کام کو خاص طور سے روز گار کے متعلق کام کو قطعی اہمیت نہیں دیتے۔ معاش حاصل کرنے کا جذبہ نہیں ہے۔ کاہل، سست ہیں۔ زندگی کے کوئی اصول نہیں۔ دیر سے سو کر اٹھنا، سارا سارا دن گھر میں گزارنا اور سوتے رہنا یہی کام ہے۔ میری شادی کو آٹھ سال گزر گئے ہیں۔ میں نے ان کو ہر طرح خلوص و محبت سے سمجھایا، ان کی خدمت کی، صحت کا خیال رکھا مگر انہوں نے اپنی عادتیں نہیں بدلیں۔ خواجہ صاحب! ماشاء اللہ میرے تین بیٹے ہیں۔ میری خواہش ہے کہ میں ان بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلواؤں اور اچھی غذا کھلاؤں۔ بھلا بتایئے جو محنت نہ کرے وہ کس طرح گھر کے مسائل حل کر سکتا ہے۔ گھر پر رہ کر بھی گھر کے معاملات سے قطعی دل چسپی نہیں۔ اوپر سے ستم یہ ہے کہ تنقید بہت کرتے ہیں۔ میرے کاموں اور محنت کو کبھی نہیں سراہتے۔ اگر اچھائی ہے تو صرف یہ کہ کسی برے فعل میں مبتلا نہیں ہیں۔ مگر غصہ بہت ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر بولنا چھوڑ دیتے ہیں۔ اب سال بھر سے میرے ساتھ رویہ بہت خراب ہو گیا ہے۔

گالیاں دیتے ہیں، بچوں کے سامنے مجھے مارتے ہیں۔ خواجہ صاحب! میں ذہنی طور پہ بہت پریشان ہوں۔ سوچتی ہوں ان باتوں کا اثر میرے بچوں پر بہت برا پڑے گا۔ غصہ ہی کی وجہ سے افسروں سے نہیں بنتی ہے۔ روز نئی نئی نوکریاں کرتے ہیں۔ میں نے بہت برداشت کیا ہے۔ اچھے مستقبل کی خاطر ان کی ہمت افزائی کی ہے۔ ان کا ہر کام خود کیا ہے مگر انہوں نے میری محبت کا بدلہ یہ دیا ہے کہ ہر وقت غصہ۔ آخر میں ایک عورت ہوں، میں پیار چاہتی ہوں۔ اب مجھ سے صبر کا دامن چھوٹنے لگا ہے اور بدزبانی کرنے لگی ہوں۔ مجھے احساس ہے اپنی غلطی کا مگر کیا کروں۔ خواجہ صاحب! آپ مجھے کوئی دعا بتائیں تاکہ میرے گھریلو حالات درست ہو جائیں، شوہر کا غصہ ختم ہو جائے، وہ گھر سے محبت کریں کیونکہ میں بھی ان سے بہت محبت کرتی ہوں، معاش حاصل کرنے کا جذبہ پیدا ہو کیونکہ آج کل پھر وہ بے روزگار ہیں۔

جواب: رات کو جب آپ کے شوہر گہری نیند سو جائیں تو ان کے سرہانے کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر اتنی آواز سے کہ شوہر کی آنکھ نہ کھلے ایک مرتبہ سورہ تبت یدا ابی لہب پوری سورہ پڑھ کر دعا کریں۔ یہ عمل چالیس روز کریں اور ناغہ کے دن شمار کر کے بعد کو پورے کر لیں۔

مس پرپوزل

سوال: میں دو سال سے روحانی ڈائجسٹ کی قاریہ ہوں اور پابندی سے اس کا مطالعہ کرتی ہوں۔ یوں تو اس کا ہر مضمون ہی اپنی مثال آپ ہے لیکن آپ کے مسائل کے حل سے جو جس طرح لوگوں کی تکلیفوں کا ازالہ ہو جاتا ہے وہ بہت خوب ہے۔

www.ksars.org

میں ایف اے کی طالبہ ہوں۔ مجھے لکھتے ہوئے بے حد شرم محسوس ہو رہی ہے لیکن میں بہت مجبور ہوں۔ میرا تعلق ایک بہت ہی معزز گھرانے سے ہے۔ ہماری شہر میں کافی عزت ہے۔ میری شکل ٹھیک ٹھاک ہے بلکہ بقول لوگوں کے میں اپنے خاندان میں سب سے خوبصورت ہوں۔ میں رحمدل بھی ہوں۔ ہر ایک سے بہت آرام اور تمیز سے پیش آتی ہوں۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میں کیسے لکھوں۔ اصل بات یہ ہے کہ میری کزنز اور سہیلیوں وغیرہ کے اتنے اچھے اچھے رشتے آتے ہیں اور اب جب کہ میں بڑی ہو گئی ہوں، ابھی تک میرا کوئی رشتہ نہیں آیا۔ میری سہیلیاں کہتی ہیں کہ قسمت کی بات ہوتی ہے۔ ہمارے اتنے رشتے آتے ہیں اور تمہارے لئے کوئی رشتہ نہیں آتا۔ کوئی کہتی ہے کہ میری امی نے تو میرا نام مس پرپوزل رکھ دیا ہے۔ جبکہ ہمارے خاندان میں جلد ہی شادی کا رواج ہے۔ امی بہت پریشان ہیں۔ جبکہ ابو بہت لاپرواہ قسم کے انسان ہیں۔ نہ ہی میں کوئی افیئرز چلانے والی لڑکی ہوں، نہ ہی فلرٹ پسند کرتی ہوں اور صرف اس بات پر یقین رکھتی ہوں کہ محبت شادی کے بعد ہی ہوتی ہے۔ میری فرینڈز جو کہتی ہیں مجھے ان باتوں سے ڈر لگتا ہے اور بے حد شرم آتی ہے۔ آپ مجھے ایسا وظیفہ بتادیں کہ میرے بھی بہت اچھے اچھے رشتے آئیں۔ پلیز بابا جان میں بہت دکھی اور ریزروسی ہوں۔ ابو کو پرواہ ہی نہیں ہے۔ میری سہیلیاں ہنستی ہیں اور میری امی مجھے دیکھ کر روتی رہتی ہیں۔

جواب: سب کاموں سے فارغ ہو کر رات کو سونے سے پہلے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ تین سو مرتبہ **يُرْسَلَ الرِّيَاحَ فِيْمَا كَانَ فِيْهِ** پڑھ کر بستر میں چلی جائیں اور دعا کرتے کرتے سو جائیں۔

مایوس نہ ہوں

سوال: خداوند عالم سے سب سے پہلے میری دعا ہے کہ یہ خط آپ تک پہنچ جائے تاکہ نصیحت و ہدایات سے ہو سکتا ہے کہ آپ کا علاج ان صاحب کے لئے کارآمد ہو جائے جو کہ آج کل زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔ جناب عالی! آج سے دو سال قبل کی بات ہے ہمارے دکان کے ملازم، صابر کو ایک روگ نے آلیا۔ شروع شروع میں ان کے پیروں میں اس روگ کا اثر ہوا کہ گویا ان کے پیروں سے جان نکل گئی۔ آہستہ آہستہ چلتے چلتے ان کے قدم لڑکھڑانے لگے۔ اس دوران علاج ہوتا رہا لیکن مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ کراچی لاکر مختلف جگہ دکھایا گیا۔ ایک مرتبہ صابر صاحب اپنے لڑکھڑاتے قدموں سے میمن مسجد بندر روڈ جمعہ کی نماز ادا کرنے چلے گئے۔ پھر ایسا ہوا کہ صحیح و سالم واپس لالوکھیت جب بس سے اترے تو پیچھے سے آنے والی بس نے ٹکر ماردی جس کی وجہ سے وہ زخمی حالت میں سول ہسپتال پہنچ گئے۔ ڈاکٹروں نے بجلی لگانے کا مشورہ دیا۔ لیکن صابر صاحب نے انکار کر دیا کیونکہ بجلی لگانے کے بعد ناکامی کی صورت میں بعد میں کوئی دوا اثر نہیں کرتی۔ واپس گھر آ گئے۔ ایک حکیم کا علاج شروع کیا۔ کافی عرصے تک ان کا علاج ہوتا رہا غالباً انہوں نے اس مرض کا نام لقوہ بتایا تھا۔ جب ان کو کوئی فائدہ محسوس نہیں ہوا تو تعویذ گنڈوں

www.ksars.org

کے چکر میں پڑ گئے لیکن ان سے کوئی فرق نہیں پڑا۔ اس وقت ان کی حالت یہ ہے کہ پیروں کے بعد اب ان کے پورے جسم نے ان کا ساتھ چھوڑ دیا ہے۔ وہ اٹھنے بیٹھنے سے قاصر ہو گئے ہیں۔ بالکل کمزور ہو گئے ہیں، ہاتھ پیر پتلے پتلے ہو گئے ہیں۔ پہلے تو وہ لڑ کھڑا کر کسی کے سہارے چل سکتے تھے لیکن اب تو یہ ممکن نہیں رہا۔ رفع حاجت کے وقت بہت تکلیف ہوتی ہے۔ سارے سر میں سنسناہٹ سی ہوتی ہے گویا کندھے کے بعد اب یہ مرض سر تک پہنچ رہا ہے۔ سر چکراتا ہے۔ بات کرتے وقت نہایت نحیف آواز میں بات کر سکتے ہیں۔ اب ان کی زبان بھی لڑکھڑانے لگی ہے۔ زبان تالو سے مشکل سے لگتی ہے۔ ہاتھوں کی انگلیاں بھی مڑنے سے قاصر ہیں جس کی بنا پر کھانا ان کا لڑکا کھلاتا ہے۔ ڈاکٹروں نے بتایا ہے کہ خون کا دوران ختم ہو گیا ہے۔ اس کے لئے کئی ایک انجکشن لگوائے، تیل کی مالش بھی کی گئی لیکن کچھ اثر نہیں ہوا۔ اس مرتبہ ان کو عید بقر کی نماز بھی نصیب نہیں ہوئی۔ بالکل مایوس ہو کر آپ کی خدمت میں ایک معذور و لاچار اور زندگی کی ساری خوشیوں سے محروم اپنے دوست کا مسئلہ پیش کر رہا ہوں۔ للہ ہماری مدد کیجئے۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے۔ میری رحمت سے مایوس نہ ہو (لا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ)۔ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد مشروط نہیں ہے۔ اس لئے آپ یہ بات ذہن سے نکال دیجئے کہ یہ مرض لا علاج ہے۔ چاہے ساری دنیا کہے کیونکہ جب اللہ تعالیٰ یہ ارشاد فرمائیں تو دنیا کا کہنا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ ایمان کوئی مٹی کا کانچ کا بنا ہوا نہیں کہ وہ ٹھیس لگنے سے ریزہ ریزہ ہو جائے گا۔ اس خیال کو ہرگز ذہن میں جگہ مت دیجئے۔ میں فقیر جو علاج لکھ رہا ہوں، براہ کرم اس پر عمل کیجئے اور اللہ کی قدرت کا تماشا دیکھئے۔

علاج: (۱) روغن سورنجان تلخ کسی با اعتماد دواساز دواخانہ سے تیار کرائیے۔ جسم کے جوڑوں پر اس تیل کی مالش کرائیے۔ ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ پر جو کولہوں کے درمیان ہوتا ہے کلائی، کہنی، کندھوں، گھٹنوں اور پیر کے جوڑوں پر۔

(۲) پیپل کے درخت میں سے صبح سورج نکلنے سے پہلے کونپلیں ایک تولہ وزن کے برابر توڑ کر دودھ میں پکا کر اس دودھ کو پلائیں۔

(۳) کھانے میں تین ہفتے تک صرف باہر کا بنا ہوا دلیہ جو ٹین کے ڈبے میں آتا ہے اور جس پر جوکر کی تصویر بنی ہوئی ہوتی ہے کھلائیں۔

(۴) جئی جو ریس کے گھوڑے کھاتے ہیں پانی میں اس قدر پکائیں کہ پانی چائے کی طرح رنگین ہو جائے چھان کر جئی کے دانے پھینک دیں اور آدھی پیالی پانی رات کو سوتے وقت پلا دیں۔

(۵) کھانوں میں نمک کی مقدار کم سے کم کر دیں۔

www.ksars.org

انشاءاللہ چند ہفتوں میں صحت پوری طرح بحال ہو جائے گی۔

میرے دو بچے فوت ہو گئے

سوال: بڑا لڑکا جس کی عمر 22 برس تھی چودہ دن بیمار رہ کر انتقال کر گیا۔ دوسرا لڑکا انیس سال کی عمر میں گیارہ مہینے کی علالت کے بعد رخصت ہو گیا۔ اب میں بھی اسی مرض میں مبتلا ہو چکی ہوں۔ ہوتا یہ ہے کہ پہلے ٹائیفائیڈ ہوتا ہے۔ علاج سے ٹائیفائیڈ ٹھیک ہو جاتا ہے مگر چند ہفتوں کے بعد بخار ہو جاتا ہے اور یہ بخار موت بن کر سارے جسم کا خون نچوڑ لیتا ہے۔ ایک سال پہلے لڑکوں کی طرح مجھے بھی ٹائیفائیڈ ہوا تھا۔ پھر جو بخار ہوا اب تک پیچھا نہیں چھوڑا۔ بے انتہا پیسہ خرچ کر چکی ہوں۔ لیکن فائدہ کی صورت نظر نہیں آتی۔ جو کچھ کھاتی ہوں الٹ جاتا ہے۔ دو قدم چلنے سے سانس پھول جاتا ہے۔ کئی پیچیدہ امراض ہیں مثلاً مریضوں کو آپ کے علاج سے صحت یاب ہوتے دیکھ کر میں بھی اپنے دو معصوم بچوں کے لئے آپ سے مشورہ کی طالب ہوں۔

جواب: تین عدد چینی کی پلیٹیں نئی لیں اور ان پر زعفران کی روشنائی سے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظ

یَا شَافِیِ ۔یَا شَافِیْ یَا شَافِیِ

مُرِیْدُ الصُّبُّوْحُ قُدُّوْسُ

لکھ کر صبح نہار منہ ایک پلیٹ، عصر کے وقت ایک پلیٹ اور رات کو سوتے وقت ایک پلیٹ پانی سے دھو کر پئیں۔ تین دن تک غذا اور کھانا منع ہے۔ غذا میں صرف دو حصے دودھ اور ایک حصہ چائے پئیں۔ چائے پکانے سے پہلے پانی میں انگلی کے ایک پور برابر دار چینی ڈال کر پانی کو جوش دے کر اور چائے کی پتی ڈال کر دم کر لیں۔ تین دن کے بعد دو تین وقت دلیہ کھائیں۔ اس کے بعد دو وقت روٹی کا پاپڑ بہت ہلکے مصالحے کے پکے ہوئے شوربے میں بھگو کر کھایئے۔ چکنائی کی جگہ دو تین مہینے رفان تیل استعمال کیجئے۔

نمک، مرچ اور مصالحوں کا استعمال کم سے کم کر دیجئے۔

مکافاتِ عمل

سوال: باباجی آپ نے ہمیشہ ایک محبت کرنے والے باپ کی طرح میری رہنمائی کی ہے۔ مجھے امید ہے کہ اس مسئلے میں بھی میری مدد فرمائیں گے۔ ہم چھ بہنوں کا ایک بھائی ہے۔ وہ نہ تو پڑھتا ہے اور نہ ہی کام کرتا ہے۔ اس کی بری عادتوں کی وجہ سے ابا جان بہت پریشان رہتے ہیں کیونکہ ہمارے پورے خاندان میں یہی ایک ہے جس سے باپ دادا کا نام آگے چلے گا۔ باباجی! میں آپ کو کیا بتاؤں کہ کتنی بری بری عادتیں ہیں اس میں۔ گھر کی کسی ذمہ داری میں احساس نہیں۔ آج تک اس نے گھر کا کوئی کام نہیں کیا۔

www.ksars.org

باہر کا کام بھی امی اور چھوٹی بہنیں کرتی ہیں۔ رات کو تقریباً ایک بجے گھر آتا ہے اور آ کر سو جاتا ہے۔ پھر دن کے بارہ بجے اٹھ کر ناشتہ بھی نہیں کرتا اور چلا جاتا ہے۔ پیسے اگر نہ ملیں تو پورے گھر کی چیزیں توڑنا پھوڑنا شروع کر دیتا ہے۔ گھر کے قیمتی برتن توڑ دیئے ہیں۔

بیس تیس روپے سے کم روزانہ لیتا ہی نہیں ہے۔ امی کے ساتھ بھی گستاخیاں کرتا ہے۔ کہتا ہے نکال پیسے۔ کچھ پتہ نہیں کہ اتنے پیسوں کا کیا کرتا ہے۔ اس کی آنکھیں لال سرخ رہتی ہیں۔ رنگ سرخی مائل کالا ہو جاتا ہے۔ اف اسے اس حالت میں دیکھ کر خوف آتا ہے۔ میں آپ کو کیا بتاؤں۔ باباجی! پہلے اس کی اتنی اچھی صحت تھی ایسا گھبرو جوان خوبصورت، سفید رنگ چوڑا چکلا۔ اتنا پیارا لگتا تھا جسے ہر شخص دیکھ کر پیار کرتا تھا، کالا سیاہ رنگ، ٹانگوں میں جان نہیں، آواز زور سے نہیں نکلتی۔ ہمارے جاننے والے اور رشتہ دار اسے دیکھ کر طنزیہ آہ بھرتے ہیں۔ اف! ہم کچھ کہہ بھی نہیں سکتے کہ اسے کیا ہو گیا؟ اتنی شرمندی ہوتی ہے کہ بس ایک لڑکی کو پسند کرایا جو کہ بالکل جاہل اور ان پڑھ ہے۔ جبکہ ہمارا گھرانہ تعلیم یافتہ ہے اور ہمارے ابو تعلیم یافتہ لوگوں کو ہی پسند کرتے ہیں۔

اب مصیبت یہ آن پڑی ہے کہ لڑکی والوں نے یہ شرط لگادی ہے کہ ہم وٹہ سٹہ کی شادی کریں گے اور یہ قرعہ فال میرے نام نکلا۔

جبکہ میں اس سے کئی سال بڑی ہوں اور پھر میں خدا کے فضل سے اعلیٰ تعلیم یافتہ ہوں۔ خود سوچیں کہ یہ بے جوڑ بات کیسے بنے گی۔

ایسا عمل بتایئے جس سے میرے بھائی کا شعور بیدار ہو جائے اور اس کی عقل کام کرنے لگے۔

باباجی! روحانی ڈائجسٹ میں، میں نے پڑھا ہے کہ ایسے لوگوں کو آپ کوئی آیت یا سورۃ بتا کر کہتے ہیں کہ اس بگڑے ہوئے شخص سے کچھ فاصلے پر کھڑے ہو کر پڑھیں جب وہ سویا ہو۔ خدا کے واسطے کوئی ایسا عمل نہ بتایئے گا اس لئے کہ میرا بھائی رات کو بارہ ایک بجے آتا ہے اور گہری نیند میں جانے کے لئے دو تین گھنٹے تو لگتے ہیں۔ اس طرح میں اتنی رات گئے تک نہیں جاگ سکتی۔ اللہ کے واسطے میری مدد کریں۔ خاندان میں بھی ہمارا کوئی رشتہ دار ایسا نہیں جو ہم لوگوں کا ہمدرد ہو۔ کوئی ایسا عمل بتائیں جس کے کرنے سے بری عادتیں چھوڑ دے اور والدین کی پسند سے شادی کرے، بہنوں کا خیال کرے اور گھر کی ذمہ داری کا سوچے۔

جواب: خط کے مندرجات سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کے بھائی کو برے لوگوں کی صحبت میں کسی نشہ آور چیز کی عادت ہو گئی ہے۔

غالباً کوئی تیز قسم کا نشہ ہے جس نے اعصاب کو خش کر دیا ہے۔ کھانے پینے میں لاپرواہی اور ذہنی الجھنوں اور پریشانیوں نے انہیں مزید کمزور کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا نظام بھی بڑا عظیم ہے کہ جب تسلسل کے ساتھ لوگوں کی حق تلفی ہوتی رہے اور آدمی اپنا محاسبہ

www.ksars.org

نہ کرے تو کوئی نہ کوئی ایسی افتاد آ پڑتی ہے جس سے پورے گھر کا سکون درہم برہم ہو جاتا ہے۔ بھائی کے علاج سے پہلے یہ ضروری ہے کہ گھر کے افراد اپنا اپنا محاسبہ کریں۔ اگر کسی سے کوئی حق تلفی ہوئی ہے یا ہو رہی ہے تو اس کی تلافی کریں۔ اس کے بعد آپ عشاء کی نماز کے بعد 19 مرتبہ سورہ تبت یدا پوری سورہ پڑھ کر بھائی کا تصور کریں اور دم کر دیں۔ 19 روز پڑھنے کے بعد تین دن کا ناغہ کریں۔ پھر 19 روز پڑھیں اور اس کے بعد سات روز کا ناغہ کر دیں اور 19 دن روزانہ 19 مرتبہ سورہ پڑھ کر بھائی پر دم کریں اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں مانگیں۔

معاشرہ کی ایک تصویر

سوال: یہ میرا ہی مسئلہ نہیں بلکہ میرے سارے گھر والوں کا ہے۔ اس مسئلہ کی وجہ سے ہم سب کی زندگی معطل ہو چکی ہے۔ ایک سال قبل والد صاحب نے ملازمت چھوڑ دی۔ میں کتابوں کی جلد بندی کر کے اپنا اور تھوڑا بہت گھر کا خرچ چلاتا ہوں اور میری بہن بچوں کو پڑھا کر خرچ چلاتی ہے۔ والد صاحب کا یہ عالم ہے کہ بات بات پر جھڑکتے ہیں۔ بات بات پر غصہ ہوتے ہیں۔ کئی کئی روز بات نہیں کرتے۔ بڑے بھائی ہاتھ پاؤں سے معذور ہیں۔ بچپن میں ان پر فالج کا حملہ ہوا تھا جس کے بعد وہ ٹھیک نہ ہو سکے۔ یقین جانئے اس دنیا سے دل اٹھ چکا ہے۔ جی چاہتا ہے کہ خدا یہ زندگی واپس لے لے۔ والد صاحب کو نہ تو بڑے بھائیوں کا خیال ہے اور نہ ہی بیٹیوں کی شادی کا خیال آتا ہے۔ اگر انہیں کام کے لئے کہا جائے تو کہتے ہیں کہ میں بوڑھا ہو چکا ہوں۔ مجھ میں ہمت نہیں ہے ویسے ان کی عمر 52 سال ہے۔

بعض اوقات ہم سوچتے ہیں کہ شاید ہم سے کوئی گستاخی ہو گئی ہے۔ جس کی سزا ہمیں مل رہی ہے۔ وہ ہم سب کو شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ امی جان کو منحوس کہتے ہیں خود سارا دن سوتے رہتے ہیں۔ حتیٰ کہ اپنے سگریٹوں کے پیسے بھی ہم سے لیتے ہیں۔ تمام رشتہ داروں سے تعلقات منقطع کر رکھے ہیں۔ نہ تو خود ملتے ہیں اور نہ ہم کو ان سے ملنے دیتے ہیں۔ ہر ایک کو شک کی نگاہ سے دیکھنا اور بات بات پر ہر کسی کو گالی دینا ان کا محبوب مشغلہ ہے۔ ہم کرایہ پر رہتے ہیں اور اپنی مدد آپ کے تحت زندگی بسر کرتے ہیں۔ اپنے والدین پر بوجھ بھی نہیں۔ ان سب باتوں کے باوجود والد صاحب ہم سے ناخوش رہتے ہیں اور ہمارے ساتھ شفقت سے پیش نہیں آتے۔ جب کسی غیر سے باتیں کرتے ہیں تو بہت بڑے اسکالر معلوم ہوتے ہیں۔

جواب: عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ 300 مرتبہ یا وہاب پڑھ کر حالات سازگار ہونے کی دعا کریں۔ فجر کی نماز کے بعد سورج نکلنے سے پہلے آدھی پیالی پانی پر ایک مرتبہ یا ودود پڑھ کر دم کر کے والد صاحب کو پلا دیا کریں۔ کسی وجہ سے پانی نہ پلا سکیں تو چائے کے اوپر بھی دم کیا جا سکتا ہے۔ اس عمل کو آپ ہر جمعرات کو عصر اور مغرب کے درمیان کریں۔ اللہ کی راہ میں 2 روپے خیرات کر دیا کریں۔

www.ksars.org

ماورائی طاقت اور روحانی علاج

سوال: عرصہ تین سال سے میری بیوی زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہے۔ اس کی دونوں ٹانگیں ٹوٹ چکی ہیں۔ ایک بازو اور پسلی کی ہڈی بھی ٹوٹ گئی ہے۔

میں نو سال سے بیکری کی دوکان کر رہا ہوں۔ قرضہ اتنا ہو گیا ہے کہ میری اولاد بھی نہیں اتار سکتی۔ بچے آپس میں ہر وقت لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں۔ مجھے علم ہے جہاں لڑائی جھگڑا ہو وہاں رزق میں سے برکت اٹھ جاتی ہے۔ میرے سمجھانے کے باجود کسی پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

جواب: ہر روز کچھ نہ کچھ خیرات ضرور کریں۔ آپ کہیں گے کہ میرے اوپر تو پہلے ہی قرضہ ہے، خیرات کہاں سے کروں؟ میرا جواب یہ ہے کہ باوجود اس کے کہ آپ کے اوپر قرض کا پہاڑ ہے، آپ اپنی ساری ضروریات پوری کرتے ہیں۔ اللہ کے نام پر کچھ خرچ کرنے کو بھی اپنی ضرورت بنالیں۔ حالات بہت ساز گار ہو جائیں گے۔

اپنی بیگم صاحبہ کا پرہیز کے ساتھ علاج کرائیں۔ مذہب ہمیں تلقین کرتا ہے کہ دعا اور دوا دونوں ضروری ہیں۔ دعا سے علاج کے طریقے پر صبح، شام، رات ایک ایک سو بار یاحفیظ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔ اس عمل کو آپ 90یوم تک کریں۔ کثرت سے وضو یا بغیر وضو یاحی یاقیوم پڑھا کریں۔

مراق اور ماورائی تصویریں

سوال: میرے والد عرصہ آٹھ ماہ سے شدید اندرونی اذیت میں مبتلا ہیں۔ ان کے الٹے ہاتھ دونوں ٹانگوں اور کبھی کبھی دونوں ہاتھوں میں سخت تکلیف ہونے لگتی ہے۔ اس تکلیف کے ساتھ ساتھ سوجن بھی آجاتی ہے اور ان کو یوں محسوس ہوتا ہے جیسے ہڈیوں کے گودوں میں لوہے کی سلاخیں جل رہی ہوں۔

خواجہ صاحب! میں اپنے والدین کی سب سے بڑی اولاد ہوں۔ کچھ عرصہ قبل میری شادی ہوئی تھی۔ شادی کے بعد میں اپنے والدین کے ساتھ رہا اور اب فضل خدا میرا اپنا علیحدہ گھر آباد ہے۔ میں کالے سفلی علم یعنی جادو ٹونے ٹوٹکوں پر یقین نہیں رکھتا لیکن میرے والد صاحب اس وہم میں مبتلا ہیں کہ ان پر کسی نے جادو کروادیا ہے۔ لوگوں کا خیال ہے کہ میری ساس اس قسم کے کام اکثر کرواتی رہتی ہے حال ہی میں اس کا یہ بھانڈا پھوٹا کہ اس نے چالیس ہزار روپے کی خطیر رقم لوگوں سے ادھالے رکھی ہے۔ قیاس یہی ہے کہ اس نے یہ ساری رقم ان ہی جادو، ٹونے اور ٹوٹکوں پر خرچ کی ہے اور کئی لوگوں کے گھروں کو اجاڑ کر ان کو برباد کر دیا ہے۔

www.ksars.org

حتیٰ کہ اس کا اپنا سگا بیٹا بھی اس کے شر سے محفوظ نہ رہ سکا۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ ایسا کیوں کرتی ہے؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس نے مجھے اپنے ماں باپ سے علیحدہ کرنے کے کئی جتن کئے کیونکہ اس کے خیال میں اس طرح اس کی بیٹی سکھ سے رہ سکے گی حالانکہ اسے میرے والدین کے ہاں کوئی دکھ کوئی پریشانی نہیں تھی۔ میرے والد صاحب کو روحانی اذیت پہنچا کر ان کا ہارٹ فیل کروانا تھا۔ کیونکہ میرے والد صاحب محلے میں بڑے عزت دار لوگوں میں شمار ہوتے ہیں۔ جب اس کی یہ آرزو پوری نہ ہوئی تو اس نے غیر اسلامی طریقوں پر عمل کیا۔

اب صورت حال یہ ہے کہ میرے والد صاحب کے خواب میں ایک دن تین کالے سراپا آئے جو ان کو ڈرانے دھمکانے لگے اور کہا کہ ہم تجھے نہیں چھوڑیں گے۔ جواباً میرے والد صاحب نے عاجزی سے کہا کہ میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے اس پر ایک کالے آدمی نے کہا کہ بس ہم تجھے نہیں چھوڑیں گے۔ میرے والد صاحب جو کہ پنج گانہ، نمازی ہیں اور روزانہ صبح و شام قرآن شریف کی تلاوت میں اپنا زیادہ وقت گزارتے ہیں، ان سب باتوں کے عرض کرنے کا مقصد یہ تھا کہ پورا معاملہ آپ کے علم میں آجائے اور آپ ان کی روشنی میں کوئی ایسا حل بتائیں کہ ان کو اس بیماری سے شفا حاصل ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو روحانی بصیرت اور اپنے پاک علم سے نوازا ہے، مجھے قوی امید ہے کہ آپ مجھے مایوس نہیں کریں گے۔

تمام ڈاکٹروں نے کہہ دیا ہے کہ میرے والد صاحب کو کوئی بیماری نہیں ہے۔ تمام ایکسرے رپورٹیں نارمل ہیں۔

جواب: معدہ کے اوپر ایک جھلی نما پوٹلی ہوتی ہے اسے مراق کہتے ہیں۔ اس پوٹلی میں جب فاسد مادے جمع ہو جاتے ہیں تو اس کے اندر تعفن اور سڑاند پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ سڑاند اگر دماغ کی طرف رخ کرے تو دماغ کے اندر اطلاعات میں معانی پہنانے والے خلیے اپنا توازن برقرار نہیں رکھ سکتے نتیجہ میں بہت سی ایسی چیزیں نظر آنے لگتی ہیں کہ جو عام حالات میں ہماری آنکھوں کے سامنے نہیں آتیں۔ جب ایسی ماورائی چیزوں کا تسلسل قائم ہو جاتا ہے تو آدمی شکوک و شبہات میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج بہت آسان ہے۔

نیم کے پتے سائے میں خشک کر کے سکھالیں اور پیتل کے ہاون دستہ میں کوٹ کر سفوف بنالیں۔ یہ سفوف صبح شام 3,3 ماشہ اپنے والد صاحب کو کھلائیں۔ چند روز میں افاقہ نظر آجائے گا۔ دوران علاج نمک، کھٹاس اور معدہ کو خراب کرنے والی غذائیں اور چکنائی سے پرہیز کریں۔ نیلی شعاعوں کا پانی تیار کر کے دو، دو اونس صبح اور شام پلا دیا کریں۔

www.ksars.org

میں قبرستان میں ہوں

سوال: دس بارہ سال سخت محنت، بارہ سولہ گھنٹے روزانہ ہتھوڑی چلانا، نیند بھی پوری نصیب نہیں ہوتی تھی، تھکن کی وجہ سے چائے اور کافی کا اتنا استعمال کیا کہ ان کا اثر ہی بعد میں محسوس نہیں ہوتا تھا پھر بے خوابی کا مرض کئی سال رہا لیکن اب نہیں ہے۔ اپنے ہم جنسوں کے ساتھ عشق بھی فرمایا ہے، اس کی چوٹ بھی دماغ پر پڑتی تھی، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ جیسے دماغ جل کر بھسم ہو گیا، ڈھیروں تیل رگڑنا پڑتا، پھر معمولی تراوٹ آتی، بچپن سے بیس سال کی عمر تک احساس محرومی کے دہکتے ہوئے انگاروں پر کباب کی طرح جلتا رہا، پھوہڑ ماں باپ کی مہربانیوں کے سبب بچپن سے کافی عرصہ تک بری عادتوں کا شکار رہا ہوں لیکن اب کئی سال سے یہ سلسلہ ختم ہے۔ والدہ بہت سخت طبیعت کی تھیں، بات بے بات بری طرح پیٹتی تھیں۔ اس وقت میری عمر پانچ چھ سال رہی ہو گی۔

ہو سکتا ہے اس زمانے کا کوئی خوف ذہن میں بیٹھ گیا ہو۔ اس کے علاوہ بچپن میں ہم لوگ آسیب زدہ مکان میں بھی رہے ہیں۔ ہماری والدہ کی کئی اولادیں اس گھر میں مر گئی تھیں۔ ہو سکتا ہے کہ ذہنی طور پر نابالغ ہوں، نامرادی کا شکار الگ ہوں، یادداشت برائے نام رہ گئی ہے۔ لکھنا پڑھنا چھوٹ گیا ہے، سوچنے سمجھنے کی صلاحیت بھی گویا ختم ہو گئی ہے۔ ہر وقت ذہن دباؤ میں مبتلا رہتا ہے۔ اب آپ سے عرض ہے کہ کوئی مناسب مشورہ دیں۔ اپنے طور پر جو کوشش کر رہا ہوں اس سے جسمانی طور پر تو ٹھیک ہوتا جا رہا ہوں لیکن ذہن کا خوف نہیں نکال سکا ہوں۔ جیسا مناسب سمجھیں مشورہ دیں۔

جواب: آپ اللہ تعالیٰ کے حضور صدق دل سے دعا کر چکے ہیں۔ انشاء اللہ کمزوریاں خود بخود دور ہو جائیں گی۔ رات کو سوتے وقت کمرے میں بیٹھ کر مراقبہ کیا کریں۔ مراقبہ میں تصور کریں کہ "میں قبرستان میں ہوں اور کسی قبر پر بیٹھا فاتحہ پڑھ رہا ہوں۔" اس مراقبہ سے آدمی کے اندر سے خوف نکل جاتا ہے۔ تین وقت شہد کھائیں جس طرح بھی آپ کھانا پسند کریں۔ اس پر ایک بار **اَلرَّضَاعَتْ عَمَا نَوِیْلُ** پڑھ کر دم کر کے کھا لیا کریں۔ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، وضو اور بغیر وضو یا حی یا قیوم کا ورد کرتے رہیں۔

مشین مین

سوال: میں بحیثیت آفسٹ مشین مین کراچی سے ریاض آیا چونکہ جگہ نئی تھی اور نئی مشین اور نیا ماحول تھا اور ابھی میں اس مشین کو صحیح طریقہ پر سمجھ بھی نہیں پایا تھا کہ پریس کے مالک نے مجھے اس مشین پر بطور ٹرائی کھڑا کر دیا۔ کچھ تو میں پہلے گھبرایا ہوا تھا اور ٹرائی کے وقت جب وہ میرے قریب کھڑا ہو گیا تو میں مزید پریشان ہو گیا اور مجھ سے مشین نہیں چل سکی۔ حالانکہ میں نے کراچی میں آفسٹ مشین پر کافی کام کیا ہے۔ بس یوں سمجھئے کہ اسی دن سے میری کم بختی آئی۔ اول تو وہ لوگ مجھے واپس بھیج رہے تھے مگر منت سماجت پر انہوں نے مجھے رکھ تو لیا مگر میری تنخواہ 1300 ریال سے کم کر کے 800 ریال کر دی اور مجھ سے کہا کہ

www.ksars.org

تمہیں ہر وہ کام کرنا پڑے گا جو ہم کہیں گے۔ مثلاً جھاڑو دینا، لوڈنگ کرنا اور باقی وقت میں بائنڈنگ کرنا۔ تب سے میں یہ کام کر رہا ہوں۔ مگر کچھ دوستوں کی مہربانی سے میں نے دوسرے پریس میں جا کر اس مشین پر اپنا ہاتھ سیٹ کر لیا ہے اور وہاں میں نے یہ مشین کافی چلائی بھی ہے مگر اب میرا مالک مجھے اپنے پریس میں اس مشین کے پاس بھی نہیں جانے دیتا۔ سارا سارا دن مجھے پریس میں سب لوگوں کے سامنے بہت برے طریقے سے ذلیل کرتا ہے اور سارا سارا دن مجھے پریشان کرتا ہے۔ اس وجہ سے میرا ذہنی سکون بالکل ختم ہو گیا ہے اور میں ہر وقت پریشان رہتا ہوں۔ برائے مہربانی میرے اس مسئلہ کا حل بتائیں۔ مجھ دکھی پر آپ کا احسان ہو گا۔

جواب: آدھی رات گزرنے کے بعد مصلیٰ پر بیٹھ کر 313 بار یاوہاب پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے دعا مانگیں۔ اللہ تعالیٰ سے کہیں کہ پریس کا مالک آپ کے اوپر مہربان ہو جائے۔ دعا کے وقت آپ یہ تصور بھی کریں کہ آپ عرش کے نیچے ہیں اور اللہ تعالیٰ آپ کو دیکھ رہے ہیں۔ انشاء اللہ چند ہفتوں کے اس عمل سے آپ مشین مین بن جائیں گے۔ کثرت سے وضو یا بغیر وضو یاحی یا قیوم کا ورد کریں۔

میجر آپریشن

سوال: میری لڑکی جس کی عمر 13 سال کلاس نہم کی طالبہ ہے۔ عرصہ دو سال سے اسے شرف عظام القصئی SCOLIOSIS کا عارضہ لاحق ہے۔ بخار ہوا تھا۔ بخار تو ہفتہ عشرہ میں اتر گیا لیکن شدید کمزوری کی حالت میں وزنی بستہ اٹھا کر سکول جاتی رہی اور دائیں کندھے پر بستہ کا وزن پڑنے سے ریڑھ کی ہڈی خم کھا گئی اور اب کیفیت یہ ہے کہ ریڑھ کی ہڈی بڑھ رہی ہے اور دوسرا تمام جسم سوکھ رہا ہے۔ پاکستان کے تمام بڑے بڑے آرتھوپیڈک سرجنوں کو دکھایا جا چکا ہے سب نے انکار کر دیا ہے اور مشورہ دیا ہے کہ اتنے میجر آپریشن کا انتظام امریکہ یا انگلینڈ میں ہو سکتا ہے۔ اتنے وسائل نہیں ہیں اس لئے بذریعہ عریضہ ہذا التماس خدمت ہے کہ اگر روحانی طریقہ علاج سے بچی کا جسم نارمل ہو سکے تو ذرہ نوازی فرمائی جائے۔

جواب: تین عدد سفید چینی کی بڑی پلیٹوں پر زعفران اور عرق گلاب سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo الرٰتِلْکَ اٰيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِيْنِo

www.ksars.org

ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے	م
ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے
ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے
ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے
ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے
ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے
ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے
ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے
ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے	ے

لکھ کر صبح نہار منہ، عصر کے وقت اور رات کو سونے سے قبل نیلی شعاعوں کے 2,2 اونس پانی سے دھو کر پی لیا کریں۔ علاج کی مدت 90 روز ہے۔

مہاراشٹر کے جادو

سوال: اذیت کی شدت اور مرض کی مدت کی طوالت کے پیش نظر آپ سے التجا ہے کہ رہنمائی فرمائیں اور یہاں مریضہ کی حالت یہ ہے کہ شام سے صبح اور صبح سے شام کرنا دوبھر ہو گیا ہے۔

یہ کیسی انتہائی سخت قسم کے جادو کا ہے مولوی اور سفلی عامل اپنی کہنی مشقی کے باوجود اس اذیت ناک شکایت کو دور کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ علامات کو ظاہر ہوئے دس سال بیت گئے ہیں۔ مریضہ کی عمر اس وقت 35 سال کے قریب ہے۔ چار بچے ہیں جن میں سب سے چھوٹے لڑکے کی عمر پانچ سال ہے۔ شروع میں ہاتھ، پیر، چہرہ اور پیٹ میں سوجن کے ساتھ تکلیف شروع ہوتی اور پھر پیٹ میں مستقل طور پر ایک گولہ محسوس ہونے لگا۔ جو ادھر ادھر حرکت کرتا رہتا ہے۔ اماوس پونم اور چاند گرہن سورج گرہن کے موقعوں پر تکلیف عروج پر ہوتی ہے۔ پانچ سال ہوئے ڈاکٹر کے مشورہ پر پیٹ کا ایک میجر آپریشن ہوا۔ جس میں آنت کا پانچ انچ لانبا حصہ کاٹ دیا گیا۔ اس کا رنگ سیاہ تھا اور اس پر بال اگے ہوئے تھے۔ اس کے بعد بھی تکلیف حسب حال قائم اور

www.ksars.org

جاری رہے پھر یکے بعد دیگرے کوئی دس ایکسرے فوٹو لئے گئے۔ کوئی غیر معمولی چیز یا کیفیت فوٹو میں نظر نہیں آئی اور ڈاکٹروں نے بالاتفاق یہ مان لیا کہ کوئی طبی خرابی نہیں ہے اور مرض کی نوعیت ان کے فہم سے بالاتر ہے۔

سفلی عاملین کے علاج کے دوران قے اور دست ہوتے تھے اور قے میں گہرا سبزی مائل سیال اور باریک باریک سخت گوشت کے چیتھڑوں جیسی کوئی چیز خارج ہوتی تھی جس کا رنگ کچھ دیر بعد سیاہ پڑ جاتا تھا، اتنا کہ اسے اوپر سے گرایا جائے تو کئی فٹ تک اس کا تار نہیں ٹوٹتا تھا۔ مریضہ کے پیٹ کا قطر چالیس انچ ہو گیا ہے۔ ریڑھ کی ہڈی کے آخری منکہ اور گردن کے منکے کے اوپر سخت ابھار پیدا ہو گئے اور سخت تکلیف دیتے ہیں اور مریضہ کی پنڈلیاں بھی غیر معمولی طور پر متورم ہو گئی ہیں۔ کچھ سال پہلے ضلع احمد نگر میں ایک روحانی عامل سے رجوع کیا گیا تھا۔ جن کے تابع موکلات بھی تھے۔ اس وقت یہ عامل ضعیف العمر ہو گئے تھے۔ علاج سے قدرے افاقہ بھی ہوا تھا لیکن بعد میں انہوں نے اپنی ضعیف العمری اور جادوئی طاقتیں استعمال میں نہ ہونے کی بات کر کے علاج کرنے سے معذرت ظاہر کر لی۔ مہاراشٹر اسٹیٹ کے علاقہ کوکن اور آندھرا ریاست کے تلنگانہ اور بالخصوص بجواڑہ کے سفلی عامل صرخاری میں بہت شہرت رکھتے ہیں اس علاقہ میں۔ بتایا جاتا ہے کہ ان لوگوں سے یہ سحر کروایا گیا ہے جیسا کہ میں نے اپنے خط میں آپ کو بتایا تھا۔ اس سلسلہ قادریہ میں حضرت مفتی اعظم (آل محمد مصطفیٰ رضا خان بریلوی) مرحوم سے بیعت ہوں۔ ان کے اور اعلیٰ حضرت امام رضاؒ بریلوی کے تعویذ و نقوش پر مشتمل کتاب "شمع شبستان رضا" کے عملیات سے بھی علاج کیا گیا ہے۔ کتاب "شمع شبستان رضا" میں جادو کے اثرات دور کرنے کے لئے ایک چراغ بتایا گیا ہے۔ یہ چراغ میں نے بریلی سے منگوایا تھا۔ اس پر اسمائے موکلین اور قرآنین دعائیں کندہ ہیں۔ تانبے کا بنا ہوا ہے۔ چار بتیاں جلتی ہیں اور یہ چراغ کوئی گیارہ ہفتہ جلایا گیا۔ علامات مرض میں کافی کمی ہوئی لیکن تکلیف ختم نہیں ہوئی بالآخر اور چراغ جلانا بند کر دیا گیا۔ اس مریضہ سے انسانی اور اسلامی رشتہ کے میرا اور کوئی دنیاوی رشتہ نہیں ہے۔ البتہ کسی بھی خدا ترس انسان کی طرح میں دل و جان سے چاہتا ہوں کہ یہ مریضہ صحت یاب ہو اور اس کی تکلیف دور ہو۔ بعجلت ممکنہ جواب عنایت ہونے کی درخواست ایک بار پھر دہراتے ہوئے رخصت چاہتا ہوں۔

جواب: ایک انچ چوڑے یا دو انچ چوڑے سیسہ (LED) کے دو عدد ٹکڑوں کے اوپر گیارہ سو مرتبہ سورہ فلق پڑھ کر دم کریں اور پھر اس ٹکڑے پر لوہے کی کیل سے

۹۳ ۹۳ ۹۳ ۹۳ ۳

یَامِیْکَائِیْل	یَاثَمْنَائِیْل
یَاجِبْرَائِیل	یَااِسْرَافِیْل

کندہ کر کے مریضہ کے دونوں گردوں پر باندھ دیں۔ کپڑے کی ایک چوڑی پٹی بنوا لیں۔ اس پٹی میں دو جیبیں بنوا لیں۔ جیب کے

www.ksars.org

نیچے کا استر باریک ململ کا ہونا چاہئے۔ تاکہ لیڈ مریضہ کے جسم سے چھوتا ہے۔ یہ پٹی مریضہ کے پیٹ پر اس طرح باندھ دیں کہ سیسہ کے ٹکڑے گردوں کی جگہ لگتے رہیں۔ ہر روز صبح سورج طلوع ہوتے وقت یہ دونوں ٹکڑے صاف پانی میں گیارہ بار ڈبوئیں اور نکالیں۔ اور پھر مریضہ کے پیٹ پر باندھ دیں۔ گیارہ روز کے علاج سے انشاءاللہ مرض ختم ہو جائے گا۔ تھوڑی بہت کسر باقی رہ جائے تو مزید گیارہ روز یہ عمل کر لیں۔ حضرت قبلہ اعلیٰ حضرت کے عملیات سے اس لئے فائدہ نہیں ہوا کہ آپ ان عملیات کے عامل نہیں ہیں اور ان ہی اعلیٰ حضرت نے آپ کو اجازت دی ہے۔ قانون یہ ہے کہ یا تو عامل خود عمل کی زکوٰۃ ادا کرے یا عامل اپنی زندگی میں اجازت دے دے۔ یہ اجازت روحانی طور پر بھی دی جاتی ہے۔

موت اور خوشی کی لہر

سوال: مجھے کوئی روحانی طریقہ بتایئے کہ میں عام انسانوں کی طرح خوشحال زندگی گزاروں۔ میں دو بچوں کی ماں ہوں۔ نماز بھی باقاعدگی سے پڑھتی ہوں مجھے کسی قسم کا کوئی دکھ نہیں پھر بھی میں اپنی عادتوں کی وجہ سے ہر وقت اداس اور پریشان رہتی ہوں۔

میں ہر کسی سے حسد کرتی ہوں۔ چغل خور ہوں، بغض، کینہ، جلن، غصہ میری عادت بن گئی ہے۔ کسی کو خوش دیکھ کر خوشی نہیں ہوتی۔ ہر وقت اکیلی رہتی ہوں۔ کوئی مرتا تو میرے اندر خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ میں کھل کر کسی سے بات نہیں کر سکتی۔ کوئی اچانک آواز دے تو دل دھڑکنے لگتا ہے۔ انتظار بالکل نہیں کر سکتی۔ زندگی کا ایک ایک دن گن گن کر گزارتی ہوں۔ عام لڑکیوں کی طرح نہ مذاق کر سکتی ہوں اور نہ برداشت کر سکتی ہوں۔ کوئی کسی کی تعریف کرتا ہے تو مجھے اذیت ہوتی ہے جبکہ میرا اس شخص سے کوئی تعلق بھی نہیں ہوتا۔ آپ میرا علاج کریں آپ کے لئے اگر دعا نہیں تو بددعا بھی نہیں کروں گی۔

جواب: اسٹین لیس اسٹیل کا ایک پیالہ لے کر صبح اندھیرے میں اور رات کو سوتے وقت چمچہ سے بجائیں۔ اسٹین لیس اسٹیل کے کٹورے پر تھوڑا سا پانی بھی ڈال لیا کریں۔ چمچہ سے جلترنگ کا ساز روزانہ دونوں وقت دس دس منٹ تک بجائیں۔ جس وقت آپ یہ ساز بجائیں آپ کے علاوہ کمرے میں کوئی نہ ہو۔ سونے سے پہلے کھلے آسمان کے نیچے لیٹ کر ستارے دیکھا کریں۔ ستارے دیکھتے وقت گردن گھماتی رہیں ایک جگہ ٹکٹکی باندھ کر نہ دیکھیں۔ یہ عمل تین ماہ تک کریں۔ نیلی شعاعوں کا پانی تیار کر کے دو اونس صبح اور شام پی لیا کریں۔ اس عمل کو آپ 21 یوم تک کریں۔

محرومیوں سے نجات

سوال: میں ایک بہت بدصورت لڑکی ہوں چہرے سے ایسے لگتا ہے جیسے 45,40 کی عمر ہو۔ مجھے کوئی ایسا وظیفہ بتایا جائے کہ جس سے انتہائی خوبصورت اور پرکشش ہو جاؤں اور میرا رنگ بھی سرخ و سفید ہو جائے جو محرومیاں اور طعنے مجھے اس بدصورتی کی

www.ksars.org

وجہ سے برداشت کرنے پڑتے ہیں اس سے نجات مل جائے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر کسی میں کوئی کمی ہو تو وہ اپنے اندر دوسری خوبیاں پیدا کر کے اس پر غالب آجاتا ہے۔ میں خوبصورت تو نہیں ہوں لیکن خوب سیرتی کی تمام خوبیاں موجود ہیں۔ سگھڑ ہوں، سلیقہ شعار ہوں، گھر داری کے ہر کام میں ماہر ہوں۔ نماز پنجگانہ کی پابند ہوں۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہوں لیکن پھر بھی ہر جگہ ٹھکرائی جاتی ہوں۔ لوگ نفرت سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ میری تو خدا سے دعا ہے کہ کوئی لڑکی بھی بدصورت پیدا نہ ہو۔ لوگوں کی اس نفرت نے مجھے آپ کو خط لکھنے پر مجبور کر دیا ہے۔ اب میں چاہتی ہوں کہ میں اس قدر خوبصورت ہو جاؤں کہ جو بھی دیکھے دیکھتا رہ جائے اس کے علاوہ میرا قد بھی کچھ چھوٹا رہ گیا ہے۔ آپ لوگوں کو قد بڑھانے کے لئے ساگودانہ کی کھیر والا نسخہ تجویز کرتے ہیں کیا میں وہ استعمال کر سکتی ہوں۔ میں چھ سات سال سے آپ کی معتقد ہوں۔ بے شک میں نے ابھی تک آپ کے اس روحانی فیض سے فائدہ نہیں اٹھایا لیکن اب آپ کے اس فیض سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہتی ہوں۔

جواب: نو انچ بارہ انچ سفید شفاف شیشے کے اوپر سبز رنگ پینٹ کرا کے لکڑی میں اس طرح فریم کرا لیں کہ شیشہ دونوں طرف سے نظر آئے۔ مطلب یہ ہے کہ لکڑی کا اسٹینڈ بنوا لیں اور اس اسٹینڈ میں شیشہ رکھ دیں۔ اس شیشہ کو صبح شام رات پندرہ پندرہ منٹ دیکھا کریں اس کے ساتھ ساتھ حوروں سے ملاقات کا عمل کریں۔ عمل یہ ہے۔ صبح فجر کی اذان کے وقت ایک سو بار درود شریف ایک سو بار یاحی یاقیوم پڑھ کر آنکھیں بند کر کے جنت کے خیال میں بیٹھ جائیں اور دس منٹ تک خالی الذہن ہو کر جنت کے تصور میں بیٹھی رہیں۔ جب تک مسئلہ آپ کے حسب منشاء حل نہ ہو۔ یہ عمل جاری رکھیں۔ ساگودانہ اور منقیٰ کی کھیر پکا کر دوپہر کو دو چمچے کھا لیا کریں۔

مسلسل بیماری

سوال: میں اپنی تکلیف کے بارے میں بتانا چاہتی ہوں کہ میں مسلسل بیمار رہتی ہوں۔ پہلے میرا رنگ سفید تھا اب گندمی ہو گیا ہے۔

جسم ہر وقت گرم رہتا ہے اور میرے ہاتھ پیر گرم رہتے ہیں۔ رات کو سونا مشکل ہو جاتا ہے۔ گھبراہٹ ہوتی ہے پھر میں ہاتھوں پر اور پیروں پر پانی ڈالتی ہوں تو سکون ملتا ہے۔ سردیوں میں بھی پیر باہر نکال کر سوتی ہوں یا پھر پانی سے دھوتی ہوں۔ کمر میں درد ہوتا ہے۔ ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف ہے۔ جی چاہتا ہے کہ سخت چیز پر لیٹی رہوں۔ پوری ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف نہیں ہے۔ گردن سے ایک بالشت پر تکلیف ہے۔ ایکسرے کروایا تو کچھ نہیں نکلا۔ میری عادت تھوڑا جھک کر بیٹھنے کی نہیں تھی۔ اب کچھ عرصے سے جھک کر بیٹھنے کی عادت ہو گئی ہے۔ سیدھے بیٹھنے میں مزہ نہیں آتا۔ یہ عادت میں نے کسی کو دیکھ کر ڈالی ہے۔ صبح کے وقت تھوک آتا ہے۔

www.ksars.org

جواب: آپ کے مرض کی بنیاد نظام ہضم کی خرابی اور قبض ہے۔ نظام ہضم اور قبض صحیح ہونے کے بعد بیان کردہ ساری بیماریاں خود بخود ختم ہو جائیں گی۔ رنگ و روشنی سے علاج کے طریقہ پر صبح شام نیلی روشنیوں کا پانی، کھانے سے پہلے زرد شعاعوں کا پانی 2, 2 اونس پئیں۔ رات کو سوتے وقت پانچ عدد انجیر روزانہ دودھ میں پکا کر کھائیں۔ کھانوں میں چکنائی سے پرہیز کریں۔ دانتوں میں پائیوریا کے اثرات شروع ہو گئے ہیں۔ اس کے علاج کی طرف بھی پوری توجہ دیں۔ کثرت سے وضو یا بغیر وضو یا حی یا قیوم کا ورد کریں۔

میرا جسم بوجھ ہے

سوال: جو کام بہت پسند تھے اور جن سے خوشی حاصل ہوتی تھی ان ہی کاموں سے بے حد نفرت ہو گئی ہے بلکہ ان سے دہشت سی ہوتی ہے مثلاً موسیقی اور اخبار سے بے حد لگاؤ تھا۔ لیکن اب ان سے اتنی ہی زیادہ نفرت ہو گئی ہے۔ اب ان سے دور بھاگتا ہوں۔ دل بالکل مردہ ہو گیا ہے۔ رات کو ڈراؤنے خواب بھی نظر آتے ہیں جہاں بیٹھتا ہوں نیند آنے لگتی ہے۔ بس میں سفر کر رہا ہوں یا نماز کے دوران غنودگی طاری ہونے لگتی ہے۔ جب منفی خیالات کا دورہ پڑتا ہے تو جسم بالکل بے بس اور بے جان ہو جاتا ہے۔ اس وقت میری عمر بتیس سال ہے اور غیر شادی شدہ ہوں۔ غربت اور مسلسل ناکامیوں کا سامنا کرتا رہا ہوں۔ قدم قدم پر ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ بے روزگاری اور مایوسی کے علاوہ کبھی بھی کچھ نہیں ملا۔ شاید اس لئے ذہنی کیفیت خراب ہو گئی ہے۔ حالات جوں کے توں ہیں۔ ہر مشکل کا مقابلہ کیا ہے لیکن اس ذہنی عارضے کے سامنے بالکل بے بس ہو گیا ہوں۔ کبھی سوچتا ہوں کہ اتنی لمبی عمر کیسے گزرے گی۔ پھر سوچتا ہوں کہ کاش مر جاؤں لیکن حرام موت سے بھی ڈر لگتا ہے۔ میرا جسم میرے لئے ایک بوجھ بن گیا ہے۔ نہ مر سکتا ہوں اور نہ زندہ رہ سکتا ہوں۔ ماضی سے بے حد نفرت ہو گئی ہے۔ کوئی پرانا دوست ملے یا پرانا گانا سنوں تو وحشت سی ہوتی ہے۔ خدا کے لئے مجھے اس ذہنی کیفیت سے نجات دلائیں۔ خدارا مجھے اس گڑھے سے نکال لیں۔ میں آپ کو کیا دے سکتا ہوں سوائے دعاؤں کے۔ خدا کے لئے کوئی آسان سا عمل بتا دیں۔ جس سے میں نارمل ہو جاؤں کیونکہ میں بڑا بے بس ہو گیا ہوں۔

جواب: آپ اپنے سراپے کا پوسٹ کارڈ سائز نیگیٹیو بنوالیں۔ (اگر براہ راست نیگیٹیو نہ بن سکے تو پوسٹ کارڈ سائز پازیٹیو کا ریورس REVERSE نکلوالیں)۔ اس نیگیٹیو کو سفید شیٹ پر چسپاں کر کے چار فٹ کے فاصلے سے ٹکٹکی باندھ کر دیکھیں۔ ارتکاز توجہ کی یہ مشق رات سوتے وقت اندازاً پانچ منٹ تک کریں۔

تین ماہ تک نمک کم سے کم کر دیں۔ تین وقت ایک چمچہ شہد کھائیں۔ اس پر ایک بار اَلرَّضَاعَۃُ عَمَّا نَوِیْلُ پڑھ لیا کریں۔ صبح فجر کی نماز کے بعد سو مرتبہ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیْهِ رَجِعُوْنَ پڑھ کر آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائیں اور بند آنکھوں سے یہ تصور کریں کہ پیشانی

www.ksars.org

پر دونوں ابروؤں کے درمیان ایک مثلث ہے اور اس مثلث میں ایک نقطہ ہے اور اس نقطے سے مرکری رنگ روشنیاں نکل رہی ہیں۔ دس منٹ تک عمل کی مدت اکیس یوم ہے۔

مراقبہ

سوال: کیا میں تہجد کے وقت مراقبہ کر سکتی ہوں۔ میں نے آپ کا بتایا ہوا وظیفہ پڑھا تھا سجدہ میں جا کر دعا کی تھی۔ منگنی تو ہو گئی لیکن منگنی کے دو مہینے بعد لڑکے والوں نے اپنے مطالبات شروع کر دیئے جس کی وجہ سے ہم نے منگنی توڑ دی۔ جہاں ہم رشتہ منظور کر لیتے ہیں ان کے مطالبات اتنے زیادہ ہوتے ہیں کہ ہم پورے نہیں کر سکتے نتیجہ میں رشتہ ختم ہو جاتا ہے۔

جواب: مراقبہ تہجد کے نفلوں کے بعد کیا جا سکتا ہے۔ رشتہ کے بارے میں عرض ہے کہ غریب گھرانے کا لڑکا پسند کیجئے۔ یہ دیکھ لینا کافی ہے کہ خاندان شریف ہو لڑکا صحت مند اور کماؤ ہو۔ کوٹھیوں اور کاروں کے چکر میں نہ پڑیں۔ غریب خاندانوں میں شادیاں جلدی ہو جاتی ہیں اور امیر لوگ اپنی بیٹیوں کی عمریں 35 سال کر دیتے ہیں۔ معیار زندگی حالات کے مطابق ہونا چاہئے۔

ماہانہ نظام

سوال: میری عمر بائیس سال ہے۔ انٹر کلاس کی طالبہ ہوں۔ میرا ماہانہ نظام درست نہیں ہے جس کی وجہ سے میری صحت دن بدن خراب ہوتی جارہی ہے۔

جواب: عشاء کی نماز کے بعد تین دفعہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے ساتھ یَا عَجَاءِبُ الۡحَفَادِ یَاوَرَاءِ الۡخُلُق پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔ عمل کی مدت اکیس روز ہے۔ ناغہ کے دن بعد میں پورے کر لیں۔

www.ksars.org

ن

نقل مکانی

سوال: میرا ایک مسئلہ ہے۔ خدا کے لئے آپ اس کو حل کر دیں گے تو میں آپ کا احسان زندگی بھر نہیں بھولوں گی۔ میں جہاں شادی ہو کر آئی ہوں اس گھر میں چھپکلیاں بہت ہیں۔ آپ یقین کریں کہ زمین پر بھی چیونٹیوں کی طرح دوڑتی پھرتی ہیں۔ میں فلیٹ میں رہتی ہوں۔ کوئی طریقہ بتائیں کہ ہمارے گھر سے چھپکلیاں ختم ہو جائیں۔ میں چھپکلیاں مارتے مارتے تنگ آ گئی ہوں۔ میرے گھر میں دو ماہ کا بچہ ہے اور شوہر سروس پر چلے جاتے ہیں۔ ڈر کے مارے میرا برا حال ہو جاتا ہے۔ لیٹرین میں اس قدر ہیں کہ میں سارا دن رفع حاجت کے لئے نہیں جا سکتی۔ آپ یقین کیجئے مجھے لگتا ہے کہ ڈر ڈر کے میرا دماغ خراب ہو جائے گا۔ سارا دن دروازے کے پردے ہٹا ہٹا کر دیکھتی ہوں۔ زمین پر اگر دیکھ کر نہ چلوں تو پاؤں میں آنے کا ڈر رہتا ہے۔ جس کمرے میں ہم لوگ سوتے ہیں وہاں زمین پر، الماری کے نیچے، ٹی وی کے اندر، کیسٹ کے اوپر بھی چھپکلیاں نظر آتی ہیں۔ میرا حال یہ ہو گیا ہے کہ ہر وقت پسینہ آتا رہتا ہے اور ٹانگیں کانپتی رہتی ہیں۔ دوپہر کا کھانا تک نہیں کھا سکتی۔ جب میرے شوہر آتے ہیں، رات 9 بجے کے بعد ہی کیوں نہ آئیں، تب کھانا پکاتی ہوں۔ اگر اس کا علاج دوا سے ہوتا تو وہ کتنی ہی قیمتی کیوں نہ ہو، میں رقم ادا کرنے کو تیار ہوں۔ بازار کی ساری دوائیں آزما چکی ہوں۔

جواب: لوبان لے کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں اور ان ٹکڑوں کے اوپر گیارہ سو مرتبہ یارحیم یااللہ یامرید یابدیع العجائب بالخیر یابدیع پڑھ کر دم کریں اور یہ لوبان کمرہ یں جلا کر دروازے اور کھڑکیاں بند کر دیں تاکہ دھواں نہ نکلے۔ گیارہ روز کے اس عمل سے یہ چھپکلیاں آپ کے گھر سے نقل مکانی کر لیں گی۔

نماز میں یکسوئی

سوال: میں جب نماز پڑھتا ہوں منتشر خیالات میں میرا ذہن بھٹکتا رہتا ہے۔ کوئی ایسا عمل بتا دیں کہ نماز میں یکسوئی حاصل ہو جائے۔

جواب: نماز کی نیت باندھنے کے بعد نظر دونوں پیروں کے انگوٹھوں پر جمائیں۔ اس کی عملی توجیہہ یہ ہے کہ آدمی کے اندر دور کرنے والی برقی رو ہمہ وقت پیروں کے ذریعہ زمین میں ارتھ ہوتی رہتی ہے اور یہ برقی رو ہی حواس بننے کا ذریعہ بنتی ہے۔ اگر برقی رو میں ذہن جذب ہو جائے تو خیالات ایک نقطہ پر مرکوز ہو جاتے ہیں۔

www.ksars.org

نَصْرُمِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْب

سوال: میری والدہ کی شادی تیرہ برس کی عمر میں ہوگئی تھی۔ والد کی عمر اس وقت ستائیس سال تھی۔ ایک سال بعد والدہ کو اللہ نے بیٹا دیا۔ جو پیدائش کے بعد ہی فوت ہو گیا۔ اس کے بعد بچے ہوتے رہے اور وفات پاتے رہے۔ بہت زیادہ علاج کے بعد میری پیدائش ہوئی۔ میں بچ گئی۔ میرے بعد اور بچے بھی ہوئے لیکن سب فوت ہو گئے۔ میری پیدائش کے ساتھ آٹھ برس بعد میری بہن پیدا ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو بھی زندگی دی اور وہ بھی ماشاء اللہ زندہ رہی۔ ہمارا کوئی بھائی نہیں ہے۔ والدہ کو پریشانیوں نے نڈھال کر دیا ہے۔ بہن کی عمر 35 سال ہوگئی ہے مگر رشتہ ایک بھی نہیں آیا۔

جواب: ہر نماز کے بعد 100 بار نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ 'قَرِيْبٌ ' پڑھ کر والدہ صاحبہ دعا کیا کریں۔ انشاء اللہ حالات اچھے ہو جائیں گے۔

نیند نہیں آتی

سوال: ہم آٹھ بہنیں ہیں اور ہمارا ایک بھائی ہے۔ ہماری ساری امیدیں اسی بھائی سے وابستہ ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے بھائی کو رات نیند نہیں آتی جس کی وجہ سے وہ بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ انہیں قبض کی بھی شکایت رہتی ہے۔ بہت علاج کرایا مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ سب جگہ سے مایوس ہو کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں۔ ایسا علاج بتادیں کہ میرے بھائی کی ساری بیماریاں ختم ہو جائیں۔

جواب: آپ عظیمی دواخانہ کی تیار کردہ قرص مقوی دماغ ایک گولی صبح، ایک شام دودھ کے ساتھ بھائی کو کھلائیں۔ سونے سے پہلے ان کے سر پر بالوں کی جڑوں میں روغن گلو سبز کی مالش کریں۔ بھائی سے کہیں کہ جب سونے کے لئے لیٹیں تو آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ ان کے پیٹ پر شیشے کا ایک ٹرانسپیرنٹ جار رکھا ہوا ہے اور آسمان سے نیلی روشنیاں اس جار میں وارد ہو کر ذخیرہ ہو رہی ہیں۔ نیلی روشنیوں کے ذخیرہ ہونے کا تصور کرتے کرتے سو جائیں۔ علاج کی مدت چالیس دن ہے۔

نامعلوم بیماری

سوال: ہمارے ماموں کی عمر تقریباً 49 سال ہے۔ ہم آج تک نہیں سمجھ پائے کہ انہیں کیا بیماری ہے؟ ڈاکٹر نے انہیں ذہنی مریض بتایا ہے۔ پیروں، فقیروں نے جادو کا اور عامل حضرات نے آسیب کا اثر بتایا ہے۔ ہر طرح کے دم علاج کے باوجود ہم نے انہیں صحت مند نہیں دیکھا۔ ہمیں آپ پر کامل اعتماد ہے۔ کوئی ایسی دعا، دوا یا وظیفہ تحریر فرمادیں کہ ماموں صحت مند ہو جائیں۔

جواب: آپ مندرجہ ذیل تعویذ کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے ماموں کے گلے میں ڈال دیں۔ اور دو روپے خیرات کریں۔

www.ksars.org

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

7	6	5	4	3	2	1
14	13	12	11	10	9	8

اس کے ساتھ ساتھ ایک ماہ تک نمک بالکل بند کر دیں اور صبح، دوپہر، رات ایک ایک چمچہ شہد پر تین بار اَلرَّضَاعَتُ عَمَّانُوئِیلُ پڑھ کر کھلائیں۔ کم از کم سینتالیس دن تک۔

پیچیدہ نسوانی مرض

سوال: میرا مسئلہ دنیا کا سب سے پیچیدہ مسئلہ ہے۔ میں بچپن سے ہی بہت حساس رہی ہوں لیکن بچپن میں تیز طرار بھی تھی جیسے جیسے بڑی ہوتی گئی مجھ پر منفی خیالات بڑھتے گئے۔ ایک کام کو دس مرتبہ ذہن میں دہراتی ہوں۔ ذہن پر اتنا شدید بوجھ ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ یہ پھٹ جائے گا۔ لوگوں کی باتوں کو دل پر لے جاتی ہوں کچھ سمجھ میں نہیں آتا حتیٰ کہ ماں باپ کی بات بھی بری لگتی ہے۔

کوئی جواب بن نہیں پاتے۔ سیدھے طرف اور الٹی طرف ہاتھ میں شدید درد رہتا ہے اب تو پورا جسم کھنچ سا گیا ہے۔ ہر وقت اپنے آپ سے باتیں کرتی رہتی ہوں۔ کھانے پینے کا ہوش نہیں سر میں جبڑوں میں آنکھوں میں درد اور جلن رہتی ہے کسی پل چین نہیں ملتا لگتا ہے کہ مجھے کوئی شدید بیماری لاحق ہو گئی ہے۔ خدارا میری مدد فرمائیں اور روحانی طریقہ سے معلوم کریں کہ مجھے کون سی بیماری ہو گئی ہے اور اس کا علاج کس طرح ممکن ہے میں کوئی وظیفہ نہیں کروں گی اور نہ کوئی ڈاکٹری علاج کروں گی۔ پوری رات تکلیف رہتی ہے اپنے اوپر جبر کرنے سے بہت سی بیماریوں کا شکار ہو گئی ہوں۔ ابھی صرف 25 سال کی ہوں آگے زندگی کیسے گزاروں گی کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔

جواب: آپ کو نسوانی مرض لاحق ہے۔ جب خواتین کے اندر ماہانہ نظام درست نہیں رہتا۔ تو جسم میں ایسی رطوبتیں پیدا ہو جاتی ہیں کہ ان سے کئی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ مثلاً پیٹ کا بڑا ہونا، گیس کی وجہ سے دل کے اوپر دباؤ، ہاتھوں، پیروں اور رگوں کا کھنچنا، سر درد، گھبراہٹ اور بے چینی، بیزاری، منفی خیالات کا ہجوم منفی، خیالات کے ہجوم سے ٹینشن اور وسوسوں میں مبتلا ہو جانا۔ میری تشخیص کے مطابق آپ بھی نسوانی مرض میں مبتلا ہیں۔ تجربہ کار لیڈی ڈاکٹر سے علاج کرائیں اور رات 100 بار یاحفیظ

www.ksars.org

پڑھ کر پندرہ منٹ تک جامنی رنگ کی روشنی کا مراقبہ کریں۔ روزانہ صبح ایک چٹکی کلونجی تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ چکنائی اور فرج میں رکھی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔

نزلہ

سوال: محترم خواجہ عظیمی صاحب! میں آپ کی شاگردی میں آنا چاہتا ہوں اور میری خواہش ہے کہ آپ مجھے بھی عظیمیہ سلسلہ میں شامل کر لیں۔ دو مرتبہ مرکزی مراقبہ ہال میں آپ کی عظیم فکری نشست میں شرکت کر چکا ہوں اور قریب سے آپ کو دیکھ چکا ہوں۔ میں آپ سے اس قدر متاثر ہوں کہ اب مسلسل چھ ماہ سے روحانی ڈائجسٹ کا قاری ہوں اور ہر ماہ کے روحانی پروگرام سے مستفید ہو رہا ہوں۔ اب میرے پاس آپ کی کتابوں کے علاوہ آپ کے مسائل کے کالم کا فائل بنا ہوا ہے۔ مرض کی تفصیلات لکھ رہا ہوں۔ علاج تجویز فرمادیں۔

سر میں اکثر درد ہوتا ہے۔ کبھی آدھے سر میں دائیں طرف کبھی بائیں طرف۔ سر میں خشکی زیادہ ہے اور سر میں خارش اور جلن بھی ہوتی ہے۔ چکر بھی آتے ہیں۔ کھانا کھاتے وقت جب نوالہ چباتا ہوں اس وقت یہ چکر زیادہ آنے لگتے ہیں۔ اکثر و بیشتر نزلہ و زکام رہتا ہے۔ کبھی دائیں طرف کی ناک بند ہو جاتی ہے تو کبھی بائیں طرف کی جس کی وجہ سے سانس لینے میں مشکل پیش آتی ہے اور دم گھٹنے لگتا ہے۔ سر کے بال آہستہ آہستہ سفید ہوتے جارہے ہیں اور بال ٹوٹ کر گرنے لگے ہیں۔ جب سر میں درد ہوتا ہے تو دونوں آنکھوں میں بھی درد ہوتا ہے۔ آنکھوں سے پانی بہتا ہے۔ آنکھوں میں خارش ہوتی ہے اور آنکھوں کے سامنے گول دائرے نظر آتے ہیں۔ دونوں کانوں میں بھی درد ہوتا ہے کبھی کبھی کان میں سیٹی بجتی ہے اور شوشوں کی آواز آتی ہے۔ 1984ء میں گلے کا آپریشن ہوا تھا۔ ڈاکٹر نے ٹانسلز نکال دیئے تھے۔ لیکن اب بھی اکثر و بیشتر گلے میں درد ہوتا ہے اور ذرا سی کھٹائی یا ٹھنڈی چیز کھاتے ہی یہ تکلیف ہو جاتی ہے۔ عقل داڑھ میں کبھی کبھی درد ہوتا ہے۔ گرم چیز یا ٹھنڈا پانی دانتوں کو لگتا ہے۔ دائیں طرف جبڑہ کھانا چباتے وقت یا منہ کھولتے وقت ٹک ٹک کی آواز کرتا ہے۔ منہ میں اور زبان پر چھالے پڑ گئے ہیں۔

جواب: معدہ مستقل خراب رہنے کی وجہ سے پرانا نزلہ اور ساری بیماریوں کی جڑ نظام ہضم کا خراب ہونا اور نزلہ ہے۔ رنگ اور روشنی سے علاج کے طریقے پر علاج کریں۔

ھوالشافی

نیلی شعاعوں کا پانی صبح شام

زرد شعاعوں کا پانی کھانے سے پہلے

www.ksars.org

نارنجی شعاعوں کا پانی کھانے کے بعد

خوراک 2,2 اونس

نافرمان اولاد

سوال: میرا تعلق ایک متوسط خاندان سے ہے۔ اللہ کا شکر ہے کہ میری شادی بہت اچھی جگہ ہوئی۔ اللہ نے اچھی بیگم دی ہے۔

شروع شروع میں بہت اچھی ہم آہنگی تھی، زندگی بڑے پیار سے گزر رہی تھی تین بیٹے اور ایک بیٹی کی دولت سے مالا مال ہوں لیکن معلوم نہیں کہ کس کی نظر لگی ہے۔ ہماری اچھی تربیت کے باوجود بھی ہمارے بچوں کی عادتیں خراب ہو گئیں۔ اچھی تعلیم اور اسکول کا ماحول بھی مہیا ہے۔ لیکن بچے ایک نمبر کے گستاخ اور نافرمان ہیں۔ میں زیادہ قصوروار ان کی ماں کو سمجھتا ہوں۔ لیکن اس نے بھی کئی کوششیں کیں۔ نتیجہ صفر۔ بچے کوئی بات نہیں مانتے۔ معمولی سی بات پر لڑنے لگتے جاتے ہیں۔ ہر وقت دل ہی دل میں روتا ہوں کہ یا اللہ مجھے کس جرم کی سزا مل رہی ہے۔ میری خواہش تھی کہ میرے بچے نیک، اطاعت گزار اور فرمابردار ہوں۔ آپ کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کہ کوئی روحانی عمل تجویز فرمادیں تا کہ گھر کا ماحول بہتر ہو جائے اور بچے والدین کی عزت کریں۔ تابعدار اور فرماں بردار بن جائیں۔

جواب: بچے جو کچھ ذہنی طور پر قبول کرتے ہیں اس میں آدھا حصہ والدین کی طرز فکر اور گھر کے ماحول سے بنتا ہے اور آدھا حصہ باہر کے ماحول کا ہوتا ہے اگر ماں باپ لڑتے ہوں اور گھر کا ماحول پر سکون نہ ہو تو بچے بھی ان عادتوں کو اپنا لیتے ہیں۔ آہستہ آہستہ لڑنے جھگڑنے اور گستاخی کی یہ عادتیں ان میں پختہ ہو جاتی ہیں۔ بچے گستاخ ہو کر نافرمان ہو جاتے ہیں۔ بے جا پیار اور لاڈ بھی یا بات بے بات سختی بھی بچوں کو باغی بنا دیتی ہے۔ اپنے طرز عمل کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ روحانی عمل تجویز ہے۔

رات کے وقت بچہ یا بڑا جب گہری نیند سو جائے تو سرہانے کھڑے ہو کر ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ اَلْرَحْمٰنِ الرَّحِيْم

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ فِىْ لُّوْحٍ مَحْفُوْظ

ماں یا باپ اتنی آواز سے پڑھیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو۔ عمل کی مدت اکیس روز ہے۔ اللہ تمام والدین کو اس تکلیف دہ کیفیت سے محفوظ رکھے۔

www.ksars.org

نشہ کی عادت

سوال: میرے بھائی کی عمر ستائیس سال ہے آج کل کے خراب ماحول اور طرح طرح کی برائیوں کا شکار ہے۔ ہمارے تمام بھائی بہنوں اور والدین کی امید کا سہارا تھا۔ جانے کس کی نظر لگی۔ میٹرک کے بعد مشکل سے پرائیویٹ انٹر پاس کیا۔ نوکری کرنے میں سنجیدہ نہیں ہے۔ کسی کام میں دل نہیں لگتا۔ بری محفل اور ناپسندیدہ لوگوں کی محفل میں اٹھتا بیٹھتا ہے۔ نشہ کی بھی عادت پڑ گئی ہے۔ والدین اس کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ کوئی ایسا عمل بتا دیں جس سے ہمارا بھائی راہ راست پر آجائے اور والدین نیز بھائی بہنوں کو سکون مل جائے۔ ہمارے بھائی کے اوپر کوئی نصیحت اثر نہیں کرتی۔

جواب: میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام نوجوان نسل کو برائیوں سے محفوظ رکھے۔ آپ کا بھائی جب رات کو گہری نیند سو جائے تو اس کے سرہانے کھڑے ہو کر یہ آیت اتنی بلند آواز سے پڑھیں کہ اس کی نیند خراب نہ ہو۔ یَااَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُوَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْہُ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ انشاء اللہ چالیس دن کے اس عمل سے آپ کا بھائی راہ راست پر آجائے گا۔ آیت کا ورد کوئی بھی کر سکتا ہے۔

نارمل باپ

سوال: میرے والد دو سال سے نہایت شکی مزاج ہو گئے ہیں۔ اس سے پہلے ان میں یہ بات نہیں تھی۔ اب صورت حال یہ ہے کہ ہم بہنوں کو بازار کسی ضروری کام سے نہیں جانے دیتے۔ کسی رشتہ دار کے گھر جانے کی اجازت نہیں۔ محلے والے تو کسی گنتی ہی میں نہیں۔ کوئی بھی ان کے شرافت کے معیار پر پورا نہیں اترتا کوئی دروازے پر نہیں جا سکتا۔ ہر وقت دروازے بند اور پردے ڈالے رکھتے ہیں۔ والدہ سے کئی مرتبہ اس انداز میں گفتگو کر چکے ہیں کہ ہم برداشت نہیں کر پاتے مگر سوائے رونے کے کچھ نہیں کر سکتے۔ اس ماحول میں ہم بہن بھائی اور والدہ ذہنی مریض ہوتے جا رہے ہیں۔ غصہ بے انتہا ہے اتنا کہ قابو سے باہر ہو جاتے ہیں۔ گھر میں سکون نام کی کوئی چیز نہیں۔ ہمیں کچھ نہیں چاہئے بس اتنا چاہتے ہیں کہ ہمارے والد نارمل ہو جائیں۔

جواب: سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے سورہ اخلاص 41 بار پڑھ کر آپ کی والدہ صاحبہ آپ کے والد صاحب کا تصور کرتے کرتے سو جائیں۔ آپ خود مراقبہ کریں۔ مراقبہ سبز روشنی کا کریں۔ مراقبہ کے بعد یہ تصور کریں کہ آپ کے اندر سے روشنیاں نکل کر والد صاحب کے دماغ میں جمع ہو رہی ہیں۔ روشنی سبز رنگ کی ہونی چاہئے۔ والد صاحب کو شہد اور کھجور روزانہ ضرور کھلائیں۔ انشاء اللہ آپ کے والد صاحب نارمل ہو جائیں گے۔

www.ksars.org

و

والد کی بیماری اور کاروباری پریشانی

سوال: میرے والد کو دل کا دورہ پڑ چکا ہے، ڈاکٹروں نے بتایا ہے کہ ان کے دل کا ایک وال بھی خراب ہے۔ والدہ کے گردے میں پتھری ہے۔ میرے والد ڈاکٹر کی دوائی تو کھاتے ہیں لیکن پرہیز نہیں کرتے۔ آپ میرے والد کے لئے کوئی دعا کیجئے جس سے وہ تندرست ہو جائیں۔

جب ہم بہن بھائی چھوٹے چھوٹے تھے تو میرے والد کا کام خوب چلتا تھا۔ لیکن چند سالوں سے بس ایسا چل رہا ہے کہ روٹی ہی کھاسکتے ہیں۔ آپ کاروباری برکت کے لئے کوئی دعا بتادیجئے۔ مہربانی ہوگی۔

جواب: آپ کے والد صاحب جب بھی پانی پئیں نو مرتبہ **بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم** دم کرکے پئیں اور صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت نیلی شعاعوں کے تیل سے دائروں میں مالش کریں۔ صبح شام سبز شعاعوں کا پانی اور کھانے سے پہلے زرد شعاعوں کا پانی دو، دو اونس پئیں۔ کاروبار کی برکت کے لئے ہر وقت وضو بغیر وضو چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے یاحی یاقیوم کا ورد کرتے رہیں۔

وسواس

سوال: باباجی! مجھے کافی عرصے سے بہت برے برے خیالات آتے ہیں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ کے بارے میں، بڑی بڑی ہستیوں کے بارے میں برے خیالات کی یلغار رہتی ہے۔ نماز پڑھنے سے یہ خیالات اور بڑھ جاتے ہیں۔ اس طرح نہ تو نماز پڑھنے کو اور نہ ہی کوئی اور کام کرنے کو جی چاہتا ہے۔ ہر وقت کھوئی کھوئی سی رہتی ہوں۔ آپ دعا بھی کردیں۔

جواب: آپ ہر وقت باوضو رہنے کی کوشش کریں اور جب بھی نماز ادا کریں سجدہ لمبا کریں۔ رات کے وقت اندھیرے میں بالکل تنہا بیٹھ کر 93 مرتبہ یاحمید پڑھیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وسیلے سے، اللہ تعالیٰ کی رحمت سے آپ کو تمام وسواس سے نجات مل جائے گی۔

www.ksars.org

وہی درویش

سوال: رمضان شریف میں کچھ کپڑے اور دوسری چیزیں مسجد میں دینے کے لئے گھر سے نکلی۔ ابھی کچھ فاصلہ طے کیا تھا کہ مسجد کے زینہ پر سے ایک آدمی اترتا نظر آیا۔ اس کی گود میں دو سال کا بچہ بھی تھا۔ میرے مسجد کے پاس پہنچتے ہی وہ دروازہ سے باہر نکلا اور مجھ پر نظر پڑتے ہی الٹے پیروں واپس اندر دوڑ گیا۔ میں نے اسے پہچان لیا کہ یہ وہی غصے والا درویش ہے جس نے مجھے پہلے بھی تنگ کیا تھا۔ اس درویش کی زیارت کے بعد گھر میں بہت پریشانیاں ہو گئی ہیں۔ خدا کے نام پر میری مدد کریں۔

جواب: ایک ماہ تک نمک چھوڑ دیں۔ دو ماہ تک صبح، دوپہر اور رات ایک ایک چمچہ شہد کھائیں اور اس درویش کا خیال آتے ہی تین بار لَاحَوْلُ پڑھ دیا کریں۔

وٹہ سٹہ

سوال: آپ کی خدمت میں چند گزارشات لے کر حاضر ہو رہی ہوں۔ میں اس وقت سخت پریشان، مجبور اور بے بس ہوں۔ اس لئے آپ مجھے کوئی ایسا وظیفہ بتائیں جس سے میرے حالات سدھر جائیں جو کسی طرح سلجھتے ہوئے نظر نہیں آرہے ہیں۔ بہت سوچ و بچار کے بعد اور اللہ تبارک و تعالیٰ کے حضور دعائیں مانگ مانگ کر آخر آج آپ کو یہ سب کچھ لکھنے پر مجبور ہو گئی ہوں۔ ویسے تو اللہ تبارک تعالیٰ دعائیں سنتے ہیں۔ میں مایوس نہیں ہوں۔ میری بھی اللہ جل شانہ ضرور سنیں گے۔ میں جو اس وقت بہت زیادہ پریشان، مجبور ہو گئی ہوں۔ بے سہارا بھی کہہ لیں۔ لیکن فی الحال میرے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے، میں اس سے سخت تنگ اور عاجز آگئی ہوں۔

شاید یہ اللہ تعالیٰ کا امتحان ہے۔ مجھے صبر سے کام لینا چاہئے۔ شاید اللہ کوئی بہتری کر دے۔ لیکن دراصل میں نے اپنی 29 سالہ زندگی میں غم ہی غم دیکھے ہیں۔ خوشیاں بہت کم مجھے ملی ہیں۔ اس لئے اب میں مایوس اور بہت زیادہ تنگ ہوں۔ مجھ سے اب یہ سب کچھ برداشت نہیں ہوتا۔ اس آس پر جی رہی ہوں کہ دکھ کے بعد سکھ ضرور آتا ہے۔ لیکن سب کچھ اس کے برعکس ہو رہا ہے۔ میری داستان غم بہت لمبی ہے۔ لیکن میں کوشش کروں گی کہ اسے زیادہ لمبا نہ ہونے دوں۔ محترم عظیمی صاحب! میں جب پیدا ہوئی تو میرے باپ کو بہت خوشی ہوئی اور انہوں نے بے تحاشہ لاڈ پیار کیا۔ لیکن اس لاڈ پیار اور شفقت کی عمر بہت کم نکلی۔ یعنی ایک سال تین ماہ اس کے بعد میری بدنصیبی کا دور شروع ہوا جو آج تک ختم ہونے میں نہیں آرہا۔ جی ہاں میں باپ کی شفقت سے محروم کر دی گئی ہوں۔ میں کراچی شہر میں پیدا ہوئی تھی اور میرے والد زندہ ہیں اور کراچی میں ہی رہتے ہیں۔ لیکن میں نے آج تک انہیں نہیں دیکھا۔ مجھ جیسا بھی کوئی بدنصیب ہو گا۔ اب تو ویسے انہیں دیکھنے کی تمنا بھی نہیں رہی کیونکہ آج میں خود اس اسٹیج پر ہوں یعنی تین بچوں کی ماں ہوں۔ سوچتی ہوں کہ اگر آج میرا باپ میرے سر پر ہوتا تو شاید یہ حالات نہ ہوتے۔ میری امی

www.ksars.org

کی شادی وٹہ سٹہ کی شادی تھی۔ میری امی جان کو گھر سے نکال دیا حالانکہ ان کی اپنی بیٹی اپنے گھر ہے اور بس رہی ہے اور میرے والد نے ادھر آنا ہی چھوڑ دیا۔ میری ماں صبر و شکر کر کے مجھے لے کر بیٹھ گئیں اور مجھے پالنا شروع کر دیا۔ میں نے میٹرک کے بعد دستکاری کا امتحان پاس کر لیا اس کے بعد پرائیویٹ انگلش سکول میں ملازمت کر لی۔ بطور پرائمری ٹیچر۔ یہاں تنخواہ بہت کم ملتی ہے۔ اس مہنگائی کے دور میں گزارہ نہیں ہوتا۔

جب میں جوان ہوئی تو میری امی جان کو میری فکر لاحق ہوئی۔ ساس نے بڑی منتوں اور سماجتوں سے مجھے میری امی سے مانگا تھا۔ آج وہی ساس میری شکل دیکھنے کی بھی روادار نہیں۔ ایک سال تو یہ لوگ میرے ساتھ ٹھیک رہے۔ اس کے بعد انہوں نے اپنا اصلی رنگ دکھانا شروع کر دیا۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے بیٹی سے نوازا تو ان لوگوں نے خوشی کا اظہار نہ کیا۔ دوسری بیٹی پیدا ہوئی تو ان لوگوں نے باقاعدہ سوگ منایا۔ میں نے پھر بھی شکر ادا کیا کہ جو اللہ میاں نے دے دیا وہی ٹھیک ہے۔ اس میں بھی کوئی مصلحت ہے حالانکہ مجھے بیٹے کی بہت خواہش تھی۔ کیونکہ میرا اپنا کوئی بھائی نہیں ہے۔ مجھے کوئی وظیفہ بتا دیں تاکہ شوہر مجھے بیوی کا مقام دیں اور مجھے اللہ اولادِ نرینہ عطا کر دے۔

جواب: ہر نماز کے بعد 100 بار اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَاب پڑھ کر چند منٹ آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ مجھے اللہ دیکھ رہا ہے۔ اس کے بعد دعا کریں۔ جب تک حالات پوری طرح سدھر نہ جائیں یہ وظیفہ پڑھتی رہیں۔

وہم کا مرض

سوال: میں ایک طالب علم ہوں اور روحانی ڈائجسٹ کا آٹھ سال سے قاری ہوں۔ میری چار بہنیں ہیں کوئی بھائی نہیں۔ بڑی باجی پچھلے تیرہ سال سے عجیب بیماری میں مبتلا ہے۔ وہ ہر چیز سے پرہیز کرتی ہے۔ تمام بہنوں سے نفرت کرتی ہے۔ آٹھ نو سال سے ان کی شکل نہیں دیکھی صرف مجھ سے اور امی ابو سے بات چیت کرتی ہے۔ گھر کا ایک حصہ اپنے لئے مخصوص کر لیا ہے۔ سب پر حکم چلاتی ہے۔ اگر بہنوں میں سے کسی کی آواز بھی سنے تو سارا محلہ سر پر اٹھا لیتی ہے۔ امی کو تین تین گھنٹے کھڑا رکھتی ہے اور گالیاں دیتی رہتی ہے۔ کھانا نگل نہیں سکتی اس لئے امی کو کچھ کھاتے وقت ساتھ بٹھاتی ہے۔ دو یا کبھی تین دن نہاتی رہتی ہے۔ کسی کو گھر میں آنے نہیں دیتی اور کوئی باہر بھی اپنی مرضی سے نہیں جا سکتا۔ کہتی ہے کہ اسے رنگین دھبے اور روشنیاں نظر آتی ہیں۔ گھر کا سارا سامان تباہ ہو چکا ہے کسی کو کچھ استعمال کرنے نہیں دیتی۔ امی کو شوگر کی بیماری ہے۔ مجھے گردے کی پتھری کی شکایت ہے۔ بہت علاج کروایا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ کوئی کہتا ہے کہ کالا جادو ہے۔ کوئی قریب سے بھی گزر جائے تو کہتی ہے کہ وہ ناپاک ہو گئی اور گالیاں دیتی ہے۔ امی ابو ہر وقت لڑتے رہتے ہیں۔ بات بات پر لڑائی ہوتی ہے۔ ابو خود بھی ہر وقت بے چین رہتے ہیں۔ باجی کی عمر اس وقت 45 سال کے قریب ہے۔ شادی نہیں ہو سکی جب کہ باقی بہنوں کی عمریں کافی ہو چکی ہیں۔ ایک کی بھی شادی

www.ksars.org

نہیں ہوئی۔ گھر میں سکون نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے میری پڑھائی کا حرج ہو رہا ہے۔ دن بدن حالات بگڑتے جا رہے ہیں۔

جواب: آپ کی بہن کو وہم کا مرض ہے۔ سائیکاٹرس (ماہر نفسیات ڈاکٹر) کو دکھائیں اور ڈاکٹر کی ہدایات پر پورا عمل کریں۔

"9x12 شیشے کے اوپر نیلا رنگ پینٹ کرا کے وقفہ وقفہ سے دکھائیں۔

وہمی شوہر

سوال: اپنا ایک مسئلہ بیان کر رہی ہوں۔ امید ہے کہ آپ میری راہنمائی فرمائیں گے۔

خواجہ صاحب! میں اپنے شوہر کی فرمانبردار اور شریف بیوی ہوں۔ عزت اور شرافت کو ہی اپنا سب کچھ سمجھتی ہوں۔ میرا شوہر جو مجھ پر اکثر غلط قسم کا شک کرتا ہے اور الزام لگاتا رہتا ہے میں اسے اللہ اور اس کے رسول کی قسمیں کھا کر یقین دلاتی ہوں کہ میں ایسی عورت نہیں ہوں لیکن اب یہ ہو گیا ہے کہ کوئی مہمان آ جائے وہ اس کے بارے میں شک کرنے لگتے ہیں۔ اس غلط شک کی وجہ سے میں ڈپریشن کا شکار ہو گئی ہوں۔ اکثر سوچتی ہوں کہ ایسی زندگی سے تو موت بہتر ہے۔ لیکن خودکشی کو حرام جان کر رک جاتی ہوں۔ مجھے بتایئے کہ میرا شوہر ٹھیک ہو جائے اور ہماری ازدواجی زندگی اچھی گزرے۔

جواب: رات کو جب شوہر گہری نیند سو جائیں تو ان کے سرہانے کھڑی ہو کر ایک سو بار سورہ کوثر پڑھا دیا کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائیں گے۔

وسوسے

سوال: السلام علیکم! عظیمی صاحب! اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے بندوں کی مشکلات حل کرنے کا ایک وسیلہ بنایا ہے۔ ہم بھی اپنی کچھ مشکلات بیان کر رہے ہیں۔ مشکلات کا حل کرنے والا تو ہمارا رب ہے لیکن آپ نے اب تک رب کے لاکھوں دکھی انسانوں کی مدد کی ہے۔

ہم نے جب سے دنیا میں آنکھ کھولی ہے کبھی خوشی نہیں دیکھی۔ سکھ نہیں دیکھا اور جوان ہونے تک ہمارے وہی حالات ہیں۔ جب سے ہوش سنبھالا ہے اپنے والدین کو لڑتے ہی پایا اور اب جب کہ ہم جوان ہو گئے ہیں وہ ابھی تک لڑتے ہیں۔ میری امی جان شادی کے بعد سے بیمار ہیں۔ ابو کو دل کی تکلیف ہے۔ ابو اور امی کبھی ایک فیصلے پر متفق نہیں ہوئے۔ پتہ نہیں کیسے نباہ ہو گیا۔ اگر

www.ksars.org

والدین ہم سے محبت کرتے تو ہم کبھی آپ کو اپنا مسئلہ نہ لکھتے بلکہ پیار میں سب دکھ سہہ جاتے۔ گھر میں نااتفاقی اتنی ہے کہ ایک دوسرے سے حسد کرنے لگے ہیں۔

جواب: گھر کے معاملات میں زیادہ سوچنے کے بجائے آپ اپنی اصلاح کی طرف توجہ دیں۔ یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے کہ ساری برائیاں گھر کے افراد میں ہوں اور آپ پارسا بنی رہیں۔ آپ کو خواہ مخواہ سوچنے کی عادت ہے۔ وسوسے بہت آتے ہیں اور آپ وسوسوں کو بہت زیادہ اہمیت دیتی ہیں۔ 100 بار استغفار پڑھا کریں۔ پانچ وقت نماز کی پابندی کیا کریں۔ والدین کا احترام کریں اور ان کی خدمت کریں۔ ہر جمعہ کو والدہ صاحبہ سے خیرات کرائیں۔ انشاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔

نیویارک مراقبہ ہال

سوال: میں آپ کی خدمت میں ایک مسئلہ بیان کر رہا ہوں۔ امید ہے کہ اللہ کے کرم سے میرا یہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ میں امریکہ میں 9 سال سے مقیم ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے بہت کچھ عطا کیا ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ میری شادی 1988ء میں ہوئی۔ اللہ نے مجھے ایک پیاری بیٹی عطا کی۔ پندرہ ماہ کے بعد بیٹی کی موت واقع ہوگئی۔ کوئی ایسا عمل بتایئے کہ اللہ بیٹا دے دے جو نیک ہو۔ میں اپنے بیٹے کو حافظ قرآن بنانا چاہتا ہوں۔

جواب: رات کو سونے سے پہلے 100 بار بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ پڑھ کر پندرہ منٹ تک نیلی روشنی کا مراقبہ کریں۔ اس کے بعد دعا کریں۔ ہر وقت یاحی یاقیوم کا ورد کریں۔

بروکین نیویارک ایک مراقبہ ہال میں جایا کریں اور اجتماعی دعا میں شریک ہوں۔

www.ksars.org

۵

ہونٹ

سوال: میرے دوست کے ہونٹوں پر سات آٹھ سال پہلے دانے نکلے تھے جن سے پانی بھی رستا تھا۔ چار سال تک اسی طرح ہوتا رہا کہ دانے نکلتے تھے پھر ٹھیک ہو جاتے تھے۔ اب صورتحال یہ ہے کہ تین چار مہینے کے بعد وہ دانے نکلتے ہیں۔ اس بیماری کی وجہ سے اس کے ہونٹوں کا رنگ تبدیل ہو گیا ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ کوئی زود اثر علاج یا عمل بتادیں کہ میرے دوست کا اصل رنگ واپس آجائے۔

جواب: آپ اپنے دوست صاحب سے کہیں کہ اپنے معدہ کا بہت خیال رکھیں۔ گوشت خوری جس میں انڈہ بھی شامل ہے ترک کر دیں۔ تین ماہ تک صرف سبزیاں کھائیں۔ رات سوتے وقت دودھ کی بالائی ہونٹوں پر لگایا کریں۔

ہر وقت غصہ

سوال: ہمارے والد صاحب بہت زیادہ بدمزاج اور بد اخلاق ہو گئے ہیں۔ ہر وقت غصہ میں رہتے ہیں۔ ہم بھائیوں، بہنوں اور والدہ سے ہر وقت خفا رہتے ہیں۔ گالیاں دیتے اور مارتے ہیں۔ ہم کو شک ہے کہ والد صاحب پر کسی نے تعویذ کر دیئے ہیں اگر ایسا نہیں ہے تو ان کے مزاج کو صحیح کرنے کا آسان طریقہ بتلائیں۔

جواب: اپنی والدہ سے کہیں کہ صبح سورج نکلنے سے پہلے ایک گھونٹ پانی پر صرف ایک بار یاودود پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔

والد صاحب کے لئے جب کوئی مشروب یا چائے بنائیں تو دم کیا ہوا پانی اسی میں شامل کر کے پلائیں۔ عمل کی مدت 40 دن ہے۔

ممکن ہو تو والد صاحب کے کھانوں میں نمک کی مقدار کم اور میٹھے کی مقدار بڑھادیں۔

www.ksars.org

ہڈی بڑھ گئی

سوال: میری ناک اکثر بند رہتی ہے اور سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ ڈاکٹری معائنہ کے بعد پتہ چلا کہ ناک کی ہڈی بڑھ گئی ہے اور آپریشن کرانا ہوگا۔ میں قطعی آپریشن کرانا نہیں چاہتا۔ آپ کے مشورہ کا منتظر ہوں۔ کوئی علاج تجویز کر دیں۔

جواب: نیم گرم پانی میں نمک ملا کر صبح اور شام کئی بار ناک میں پانی چڑھائیں۔ پانی چڑھانے کا یہ عمل اس طرح کریں کہ جس طرح وضو کرتے وقت ناک میں پانی دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ روزانہ دو وقت زرد شعاعوں کے تیل کی ناک کے بیرونی حصہ پر انگوٹھے اور انگشت شہادت سے دائروں میں ہلکے ہاتھ سے مالش کریں۔ دو تین ماہ کے اس علاج سے آپ کے ناک کی بڑھی ہوئی ہڈی معمول پر آجائے گی۔

ہر دلعزیز

سوال: میری شادی کے ابتدائی دن اچھے گزر گئے، پھر لڑائی جھگڑے شروع ہو گئے۔ اب لڑائی کچھ زیادہ ہی بڑھ گئی ہے اگر میں چپ ہو کر ان کی باتیں سنتی رہوں تو مجھے اور زیادہ ستاتے ہیں اور اگر میں ان کو جواب دیتی ہوں تو سارے گھر والوں سے شکایت کرتے ہیں۔ نوبت یہاں تک آگئی ہے کہ اب سارے گھر والے مجھ سے نفرت کرنے لگے ہیں۔ مجھے اتنا بے عزت کرتے ہیں کہ میں خوب رونے لگتی ہوں۔ جب روتی ہوں تو کہتے ہیں کہ منحوس نے رو رو کر گھر کی برکت ختم کر دی ہے۔ میں ہر وقت اپنے مرنے کی دعا کرتی ہوں۔

جواب: آپ بولتی زیادہ ہیں اور جو لوگ زیادہ باتیں کرتے ہیں۔ لوگوں کے دل میں ان کے لئے احترام جذبات نہیں رہتے اور پھر لوگ دور دور رہنے لگتے ہیں۔ اس دوری کو زیادہ بولنے والا آدمی نفرت قیاس کرتا ہے۔ آپ زیادہ تر خاموش رہا کریں۔ شوہر کچھ بھی کہیں ایک کان سے سنیں دوسرے کان سے نکال دیں اور چلتے پھرتے یاحی یاقیوم کا ورد کریں۔ رات کو 100 بار درود شریف پڑھ کر نیلی روشنی کا مراقبہ کیا کریں۔ انشاءاللہ آپ ہر دلعزیز ہو جائیں گی۔

ہمت مرداں

سوال: آج کل ہر لمحہ آپ مجھے بہت یاد آتے ہیں۔ خدا ہمیشہ آپ کو اپنے حفظ و امان میں رکھے اور میری عمر بھی آپ کو لگا دے۔ تاکہ بہت سے لوگ آپ سے مستفید ہو سکیں۔

آپ بھی کہتے ہوں گے کیسا بے وقوف شخص ہے۔ ایک خط کا جواب لکھتے ہیں دوسرا آجاتا ہے۔ لیکن میں بھی کیا کروں۔ مجھے چین ہی نہیں ملتا۔ خط لکھ دیتا ہوں تو چند دنوں کے لئے ایک اطمینان اور سکون مل جاتا ہے۔ امید ہے آپ برا نہیں مانیں گے بلکہ اس کا

www.ksars.org

جواب جلد دیں گے اور وعدہ کرتا ہوں کہ پھر ایک مہینے تک آپ کو خط نہیں لکھوں گا۔ڈھائی سال سے آپ کی تحریر سے مستفیض ہو رہا ہوں۔زندگی رہی تو ملاقات بھی ہو جائے گی۔ہمت کر رہا ہوں کہ آپ کے روبرو آجاؤں۔

آپ کی تحریروں میں پڑھا ہے کہ ہر شخص کے دو رخ ہوتے ہیں۔مردانہ اور زنانہ اور ان سے کوئی بھی رخ اس پر غالب آجاتا ہے۔بعض اشخاص پر ظاہری طور پر جیسے وہ ہوتے ہیں وہی رخ غالب آتا ہے اور دوسرا رخ اسے کشش کرتا ہے اور بعض اوقات ظاہری طور پر شخص کچھ اور ہوتا ہے اور رخ کوئی اور اس پر غالب آجاتا ہے اور اس طرح وہ شخص ڈبل مائنڈ ہو جاتا ہے۔اور نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن کا مصداق بن جاتا ہے۔میرا مسئلہ مندرجہ ذیل ہے کہ ظاہری طور پر تو میں مرد ہوں لیکن رخ مجھ میں زنانہ غالب ہے۔ایک لمبی بات ہے کہ ایسا کیوں ہوا۔

اب تو گزارہ ہو گیا وہ بھی اس طرح کہ میں تنہائی پسند ہو گیا۔ہر کسی سے قطع تعلق کر لیا لیکن ہر جگہ بڑی عورتیں میری بہنیں بنتی رہیں جس نے میرے زنانہ رخ کو اور اجاگر کر دیا۔میری آواز باریک ہو گئی۔عورتوں سے تو بول لیتا ہوں مگر مردوں سے نظریں نہیں ملا سکتا۔بعض اوقات میں تو بات کر لیتا ہوں لیکن انہیں سنائی نہیں دیتی۔میرا چلنا بقول دوسروں کے لڑکیوں کی طرح سے ہے۔میرا کھانا، پینا، بیٹھنا سب لڑکیوں سے ملتا ہے۔بعض اوقات لوگ تیسری جنس بھی کہہ دیتے ہیں۔پہلے مجھے احساس ہوتا تھا، روتا تھا خودکشی کے بارے میں سوچتا تھا لیکن اب عادت پڑ گئی ہے۔جنسی کشش کبھی کبھی محسوس ہوتی ہے۔اتنا سچ اس لئے لکھ رہا ہوں کہ آپ میری شخصیت کو سمجھ سکیں خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے ہر قسم کی برائی سے پاک ہوں۔کھانا ہر قسم کا پکا سکتا ہوں اور اتنا لذیذ ہوتا ہے جس کی کوئی حد نہیں۔کافی عرصہ میں نے گھر میں یہ کام کیا ہے۔روٹیاں پکانا تو مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔کبھی قدرت نے یاوری کی تو آپ کو اپنے ہاتھ کی روٹی ضرور کھلاؤں گا۔

الغرض دوسرا رخ مجھ پر غالب ہے۔لیکن ہوں مردیوں ڈبل مائنڈڈ ہو گیا ہوں۔سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کروں کیا نہ کروں۔رو رو کر دعائیں مانگ چکا ہوں۔لیکن پتہ نہیں کہ دعائیں کہاں چلی جاتی ہیں۔یہ بھی آپ کی تحریروں میں پڑھا ہے کہ تھوڑی کوشش سے ہم اپنے اصلی رخ کو اجاگر کر سکتے ہیں۔اب میری عمر 20 سال ہو چکی ہے۔پلیز کوئی طریقہ یا وظیفہ بتائیں تازیست آپ کا احسان مند رہوں گا۔

جواب: آدھی رات گزرنے کے بعد 100 بار بسم اللہ کے ساتھ اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلیٰ النِّسَآءِ پڑھ کر گلابی رنگ کی روشنی کا مراقبہ کریں۔روزانہ پندرہ منٹ۔رات کو سوتے وقت ایک چھٹانک چلغوزے کھا لیا کریں۔چار ماہ کے بعد حالات سے مطلع کریں۔

www.ksars.org

ہائی بلڈ پریشر

سوال: آپ کی تحریر سے ہزاروں پریشان حال اپنی بیماری کا علاج کرواتے ہیں اور کوئی شخص آپ کی محبت وشفقت سے محروم نہیں لوٹا۔ آج میں اپنا مسئلہ لے کر حاضر ہوا ہوں۔ امید ہے آپ مدد کریں گے۔

عرض یہ ہے کہ میری عمر 54 سال ہے۔ مجھے کافی عرصہ سے ہائی بلڈ پریشر کی بیماری ہے۔ کافی علاج کیا، ڈاکٹروں اور حکیموں سے ملا لیکن دائمی فائدہ نہیں ہوا۔ ازراہ کرم کوئی ایسا وظیفہ یا عمل بتادیں جس سے میری یہ بیماری ختم ہو جائے۔

جواب: میری دعا ہے کہ اللہ آپ کو اس بیماری سے نجات دے عمل حاضر ہے۔ زعفران اور عرق گلاب سے بلور کی پلیٹ پر یا مٹی کی کوری رکابی پر گیارہ مرتبہ یا حی لکھ کر صبح، شام، رات پانی سے دھو کر پئیں۔ ذہنی الجھن اور اعصابی کمزوری جیسی بیماری دور ہو گی اور جب بھی پانی پئیں يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ شَيْئٍ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ شَيْئٍ تین مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

انشاءاللہ چالیس دن کے اس عمل سے اللہ آپ کو صحت یابی دے گا۔ ہر جمعرات کو سوا پانچ روپے خیرات کریں۔

ہزاروں دکھ

سوال: کچھ عرصہ پہلے ہمارے گھر میں جھگڑے شروع ہوئے۔ شروع شروع میں میرے شوہر اپنے بھائی بہنوں سے لڑتے تھے اور بعد میں مجھ سے لڑنا شروع کر دیا۔ گھر کی حالت بہت خراب ہو گئی تھی۔ میرے بھائی بہنوں نے بھی میرے شوہر سے لڑنا شروع کر دیا۔ جس کی وجہ سے میری گھریلو زندگی تباہ ہو کر رہ گئی۔ شوہر کا دماغ چڑچڑا ہو گیا۔ باتوں باتوں پر لڑائی کرتا ہے۔ کبھی وہ جن بھوت اور جادو کی باتیں کرتا ہے۔ گھر میں ایک عجیب خوف وہراس کی حالت پیدا ہو گئی ہے۔ زندگی میں لطف نہیں اپنے آپ کو لاش محسوس کرتی ہوں۔ باباجی! آپ کی وجہ سے ہزاروں دکھوں کا علاج ہوتا ہے میں بھی آپ کی بیٹی آپ کے در پر حاضر ہوئی ہوں۔ امید ہے کہ مایوس نہیں کریں گے۔

جواب: ہر وقت یاحی یاقیوم کا ورد کریں۔ شوہر کو جب بھی پانی پلائیں۔ ایک بار یاودود پڑھ کر پلائیں۔ ایک پاؤ لوبان لے کر موٹا موٹا پیس لیں اور اس کے اوپر 100 مرتبہ سورہ فلق پڑھ لیں۔ یہ لوبان عصر اور مغرب کے درمیان چالیس دن تک جلائیں۔ انشاءاللہ آپ کو اس مشکل سے نجات مل جائے گی۔

www.ksars.org

ی

یونانی علاج

سوال: میری عمر تقریباً چوبیس سال ہے۔ میرے چہرے پر دانے بہت زیادہ ہیں۔ تقریباً چھ سال ہو گئے ہیں۔ پہلے سرخ رنگ کے موٹے موٹے دانے نکلتے ہیں پھر ان میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ جس کے بعد سیاہ داغ پڑ جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ کیل بھی بے تحاشا ہیں۔ ناک اور گال تو کیلوں سے بھرے پڑے ہیں۔ ماتھے اور ٹھوڑی پر بھی ہیں۔ دانوں اور کیلوں کی وجہ سے مسام کھل گئے ہیں۔ اور چہرہ بہت بدنما لگتا ہے۔ رنگ بھی پیلا زرد ہے۔ صحت کمزور ہے۔ اس تکلیف کی وجہ سے میں شدید احساس کمتری کا شکار ہوں۔ کہیں آنے جانے میں بھی شرم محسوس ہوتی ہے۔ دوسروں کی صاف ستھری جلد اور اچھی صحت دیکھ کر رشک آتا ہے۔

جواب: چہرہ پر داغ اس لئے پڑتے ہیں کہ آپ دانوں کو توڑ کر پیپ نکالتی ہیں۔ ایسا کریں کہ دانے نکلتے ہیں تو نکلنے دیں۔ دانوں کو توڑ کر پیپ نہ نکالیں خود بخود پیپ نکلتی ہے تو داغ نہیں پڑتے۔

زیادہ کمزوری کی وجہ لیکوریا کا مرض ہو سکتا ہے کسی اچھے معالج سے لیکوریا کا علاج کرائیں۔ یونانی علاج مفید رہے گا۔ کھانوں میں پرہیز کرنے سے چہرہ پر سے دانے از خود ختم ہو جائیں گے۔ اس سے اپنے لئے غذا کا چارٹ بنوا لیں۔

یا اللہ

سوال: مایوسی کفر ہے اور ناامیدی گناہ میں حد درجہ حساس اور کم گو ہوں۔ شروع ہی سے نروس نیس کا شکار رہا ہوں۔ ہر وقت سوچتے رہنا اور شدید احساس کمتری میں مبتلا رہا ہوں۔ میرا کوئی دوست نہیں اس لئے یہ احساس بڑھتا ہی رہا۔ کسی بھی تقریب میں چلا جاؤں، میں عجیب بے چینی محسوس کرتا ہوں۔ سب سے شرماتا ہوں، خاص کر معزز مہمانوں اور ہم عمر لڑکیوں سے۔ لڑکیوں میں بیٹھ ہی نہیں سکتا۔ تقریب سے لوٹ کر دل چاہتا ہے مر جاؤں۔ دوست مجھ سے کتراتے ہیں کیونکہ ایک گھنٹہ میں چار پانچ جملے بولتا ہوں۔ شروع میں احساس ہی نہ تھا۔ لیکن دوستوں نے کہا کہ تم تو بولتے ہی نہیں ہو۔ نروس نیس کا وظیفہ کرنے کے باوجود کوئی بات ذہن میں نہیں آتی۔ اوٹ پٹانگ سوچیں ہر وقت دماغ پر مسلط رہتی ہیں۔ کسی سے نظریں نہیں ملا سکتا۔ چلتے ہوئے بھی شرم

www.ksars.org

محسوس ہوتی ہے۔ کبھی بھی ہنس کر بات نہیں کی۔ ہر وقت کڑھتا رہتا ہوں۔ ہم عمروں کو دیکھ کر ہول اٹھتا ہے کہ میں کچھ بھی نہیں۔ اب کسی سے بھی ملوں تو باوجود کوشش کے ہنس کر نہیں مل سکتا۔ میں جہاں بھی بیٹھ جاؤں لوگوں کے چہرے لٹک جاتے ہیں کیونکہ میں ہی منہ کو لاشعوری طور پر برا سا بنالیتا ہوں اور سوچتا ہوں لوگ کہیں گے یہ بے وقوف ہے۔ دن بہ دن زندگی اذیت ناک ہوتی جارہی ہے۔

خواجہ صاحب! خدا کے لئے محفل مراقبہ میں دعا کریں کہ خدا مجھے ان تمام تکلیفوں سے نجات دے اور میں دوستوں کے ساتھ ہنسی خوشی باتیں کرنے والا بن جاؤں اور ہر طرف میرے اچھے دوست ہوں جو میری عزت کریں۔ کوئی حل بھی بتایئے۔

جواب: 9x12 شیشے کے اوپر گلابی رنگ پینٹ کرا کے وقفہ وقفہ سے دیکھیں۔

رات کو 100 بار یااللہ پڑھ کر نیلی روشنی کا مراقبہ کریں۔

یَاسَلَامُ

سوال: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں ہر وقت پریشان رہتا ہوں۔ کام میں برکت نہیں۔ گھر میں خوشحالی نہیں اور گھر کے افراد آپس میں لڑتے رہتے ہیں۔

جواب: آپ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، وضو بغیر وضو ہر وقت یاسلام کا ورد کریں۔ اس عمل سے آدمی آفات ارضی و سماوی سے اور دنیاوی مصیبتوں سے محفوظ رہتا ہے۔

رات کو سونے سے قبل نیلی روشنیوں کا مراقبہ کریں۔ انشاء اللہ یاسلام کا ورد کرنے سے آپ کی تمام روحانی وجسمانی بیماریاں ختم ہو جائیں گی۔ گھر میں خوشحالی، رزق میں فراوانی اور ذہنی سکون نصیب ہو گا۔ ہر شخص کو بلا امتیاز رنگ و نسل سلام کریں۔ ہر جمعرات کو سوا پانچ روپے خیرات کریں۔

اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

یَاوَدُوْدُ

سوال: میری عمر 21 سال ہے۔ صحت کمزور اور جسم لاغر ہے حافظہ بھی کمزور ہے اور منتشر خیال ہوں۔ مجھے کچھ عرصے سے لیکوریا کی بیماری ہے جس کی وجہ سے میرا ماہانہ نظام بھی صحیح نہیں ہے۔ میں نے اس مرض کا ڈاکٹروں اور حکیموں سے بہت علاج

www.ksars.org

کرایا اور دعا کی کہ اللہ مجھے فائدہ دے۔ لیکن عارضی طور پر فائدہ ہو جاتا ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ کوئی ایسا عمل بتائیں جس سے مجھے شفا حاصل ہو جائے۔ میں صحت مند ہو جاؤں اور خوبصورت نظر آؤں۔

جواب: آپ صبح نہار منہ ایک گلاس پانی پی لیا کریں۔ پانی پینے کے بعد کم از کم ایک گھنٹے بعد کوئی چیز نہ کھائیں۔ جب بھی پئیں ایک باریا ودود پڑھ کر پانی پر پھونک ماریں پھر پانی پئیں انشاءاللہ ہفتوں میں آپ کی یہ شکایت ختم ہو جائے گی۔

یَامُصَوِّرُ

سوال: میری عمر بیس برس ہے مگر نسوانی حسن بالکل نہیں ہے۔ ہڈیاں بھی بالکل کمزور اور باریک ہیں۔ ذرا بھی کشش نہیں ہے۔

میری ایک آنکھ بھینگی ہے جس کی وجہ سے یہ شکل بھی عجیب سی معلوم ہوتی ہے۔ بیس کی بجائے بارہ سال کی لگتی ہوں۔ بھینگی آنکھ، شکل جسامت اور نسوانی حسن نہ ہونے کی وجہ سے احساس کمتری کا شکار ہوں۔ دوسرے لوگوں سے گفتگو کرنے سے پرہیز کرتی ہوں۔ ہر وقت Tense رہتی ہوں کہ کوئی مذاق نہ اڑائے بات کرتے ہوئے ہاتھ پاؤں پھول جاتے ہیں۔ بہت گھبرا جاتی ہوں۔

میرا نکاح ہو گیا ہے۔ رخصتی چند مہینوں میں ہونے والی ہے۔ خواہش ہے کہ اس سے پہلے نسوانی حسن میں اضافہ ہو احساس کمتری سے نجات مل جائے۔ جسامت اور ہڈیاں مناسب ہو جائیں۔ کوئی روحانی علاج بتائیں کیونکہ خرچہ کرنے کی استطاعت نہیں ہے۔ خوش بھی نہیں رہتی بس پریشانی سی لگی رہتی ہے۔ ہر وقت افسردہ خیالات ستاتے ہیں۔ خود ہی بنتی رہتی ہوں اور پریشان ہوتی رہتی ہوں۔ میں نے اتنے ڈھیر سارے مسائل تو لکھ دیئے ہیں۔ امید ہے کہ آپ جلد ہی کوئی روحانی علاج تجویز فرمائیں گے اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے۔

جواب: رات کو سوتے وقت 100 بار یامصور پڑھ کر دس منٹ تک نیلی روشنی کا مراقبہ کیا کریں۔ شادی کے بعد انشاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔ فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

یَاجَمِیْلُ

سوال: میری عمر بیس سال ہے مجھ سے بڑی اور چھوٹی بہنوں کی شادی ہو چکی ہے اور بفضل خدا وہ اپنے گھروں میں خوش ہیں۔ فی الحال میرے رشتہ کا کوئی امکان نظر نہیں آتا۔ جس کی وجہ سے میری شکل وصورت ہے مجھے بچپن میں چیچک کی بیماری ہوئی تھی۔

www.ksars.org

ابھی تک میرے چہرے پر چیچک کے نشان نمایاں ہیں۔ حالانکہ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور والدین کی خدمت گزار ہوں۔ آج کل کے اس مادی دور میں سیرت کو کم اور صورت کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ چہرے کو خوبصورت بنانے کے لئے مختلف کریم استعمال کیں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ آپ مجھے اپنی بیٹی سمجھ کر میری مشکل آسان کر دیں۔ امید ہے مایوس نہیں کرینگے۔ زندگی بھر احسان مندرہوں گی۔

جواب: یہ ہمارے معاشرے کا المیہ ہے کہ سیرت کے بجائے صورت کو فوقیت اور اہمیت دی جاتی ہے۔ آپ کسی قسم کے احساس کمتری کا شکار نہ ہوں۔ ہر نماز کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ سو بار یا جمیل پڑھ کر اپنے چہرے پر ہاتھ پھیریں اور اپنے مقصد کے لئے دعا کریں۔ انشاء اللہ اس عمل سے آپ کے اندر انتہائی کشش اور خوبصورتی پیدا ہو جائے گی۔ عمل کی مدت اکتالیس دن ہے۔ اس عمل سے کوئی بھی مستفید ہو سکتا ہے۔

یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ

سوال: میں بی اے کا طالب علم ہوں۔ میری عمر بائیس سال ہے۔ والدین کی اعلیٰ تربیت کے باوجود ایک کمزوری ہے جو مجھے ہر وقت پریشان رکھتی ہے۔ وہ کمزوری یہ ہے کہ میں کسی سے مخاطب نہیں ہو سکتا۔ ہر وقت کسی انجانے خوف اور احساس کمتری کا شکار رہتا ہوں۔ محفل میں نہیں جا سکتا اور نہ ہی خاندانی معاملے میں کوئی کردار ادا کر سکتا ہوں۔ ہر وقت یوں سوچتا ہوں کہ میں تمام کمزوریوں کا مجموعہ ہوں۔ اور سارے لوگ مجھ سے افضل اور اعلیٰ ہیں۔ میرے والدین بھی اس کمزوری پر کافی پریشان ہیں۔

جواب: آپ کسی طور پر بھی احساس کمتری میں مبتلا نہ ہوں۔ آپ مکمل خود اعتماد انسان ہیں۔ شیطان جو کہ ازل سے انسان کا دشمن ہے۔ اس کی پہلی کوشش یہ ہوتی ہے کہ وہ کسی طرح انسان کو خوف اور غم میں مبتلا کر دے۔ خوف میں مبتلا انسان اللہ کا دوست نہیں بن سکتا۔ آپ روزانہ سونے سے قبل اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ سو دفعہ یاحی یاقیوم پڑھ کر نیلی روشنیوں کا مراقبہ کریں۔ آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ آپ کے اوپر نیلی روشنیوں کی بارش ہو رہی ہے اور وہ روشنیاں آپ کے جسم میں جذب ہو رہی ہیں۔ عمل کی مدت تین ماہ ہے۔

یَارَحِیْمُ

سوال: محترم عظیمی صاحب! ہمارا بیٹا جس کی عمر سات سال ہے اس کی صحت دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہے جس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ اس کو بھوک نہیں لگتی اور نہ اس کو کھانوں سے رغبت ہے۔ ڈاکٹروں سے علاج کروایا لیکن اس کی خوراک اور صحت اسی طرح ہے ہم میاں بیوی کو اس بچے کی صحت کی بڑی فکر ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ کوئی روحانی علاج تجویز فرما کر مشکور فرمائیں۔

www.ksars.org

جواب: آپ بیٹے کو کھانے کی جو بھی چیز دیں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ بارہ دفعہ یارحیم پڑھ کر دم کر کے کھلائیں۔ تین دن کے اس عمل سے اس کی بھوک کھل جائے گی اور اس کی صحت اور تندرستی بحال ہو جائے گی۔ ہر جمعرات کو سوا پانچ روپے خیرات کریں۔

یَاوَہَابُ

سوال: میری عمر ستائیس سال ہے۔ بی اے میں ہوں اللہ نے اچھی صورت کے ساتھ ساتھ اچھے والدین کی تربیت بھی دی ہے۔ جس کے لئے میں ہر وقت شکر گزار رہتی ہوں۔ مجھ سے بڑی اور چھوٹی بہنوں کی شادی ہو گئی ہے۔ اور وہ اپنے گھروں میں خوش ہیں لیکن معلوم نہیں کہ میری شادی میں کیا رکاوٹ ہے۔ رشتہ آتا ہے لیکن واپس جانے کے بعد دوبارہ جواب ہی نہیں دیتے۔ میں اپنے مستقبل سے مایوس ہو کر آپ کو اللہ تعالیٰ کا واسطہ دیتی ہوں کہ میرے لئے کوئی روحانی علاج تجویز فرمائیں تا کہ میرے والدین میری ذمہ داری سے بھی باسانی سبکدوش ہو جائیں۔

جواب: ایسی تمام خواتین جن کی شادی میں کوئی رکاوٹ ہو یا کوئی معقول رشتہ نہیں آ رہا ہو، ان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تین سو مرتبہ یاوہاب پڑھ کر اپنے مقصد کے لئے دعا کریں۔ انشاء اللہ اس عمل سے اللہ تعالیٰ سب پر اپنا فضل کرے گا۔ عمل کی مدت تین ماہ ہے۔ ناغہ کے دن بعد میں پورے کر لیں۔

یَافَتَّاحُ

سوال: میں عرصہ دراز سے ایک چھوٹی سی دوکان چلا رہا ہوں جس سے میں اپنے بچوں کی کفالت کر لیتا ہوں۔ پچھلے چند ماہ سے ہماری دوکانداری میں فائدہ کی بجائے خسارہ ہو رہا ہے۔ جس کی وجہ سے میں ہر وقت پریشان رہتا ہوں۔ دن بدن قرض میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ کوئی روحانی علاج بتا دیں جس سے میرے اوپر سارا قرضہ ختم ہو جائے اور کاروبار میں ترقی ہو۔ جواب کا انتظار رہے گا۔

جواب: اول و آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف ایک بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور ایک ہزار بار یافتاح سونے سے پہلے پڑھ کر دعا کریں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ جب آپ کا مقصد پورا ہو جائے تو بچوں میں شیرینی تقسیم کر دیں۔ ہر جمعرات کو سوا پانچ روپے خیرات کر دیں۔

www.ksars.org

یَااَللّٰہُ یَا کَرِیْمُ

سوال: ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ دس بہن بھائیوں میں سب سے بڑی بہن کے علاوہ کسی کی بھی شادی نہیں ہوئی۔ بڑی بہن کی شادی کو تقریباً دس سال گزر گئے ہیں مگر ہم نے انہیں اپنے گھر میں خوش نہیں دیکھا۔ اب تو بڑی بہن کی شادی بھی بھول چکے ہیں۔ اپنے گھر میں شادی کا تصور ہی نہیں بن پاتا۔ میرے بڑے بھائی کے لئے بہت لڑکیاں دیکھیں۔ پسند بھی آئیں مگر جہاں بھی بات کرتے ہیں کچھ نہ کچھ ہو جاتا ہے۔ بعض جگہ تو بات بالکل پکی ہو جاتی ہے مگر پھر نہ جانے کیا مصیبت ٹوٹتی ہے کہ لڑکی والے انکار کر دیتے ہیں۔ بہنوں کے رشتے بھی نہیں آتے جو آتے ہیں وہ جمتے نہیں۔ پتہ نہیں ہم نے کونسا گناہ کیا ہے جس کی ہمیں یہ سزا مل رہی ہے۔ میرے بہن بھائیوں کی بڑی عمریں زیادہ ہوگئی ہیں۔ میں خود بڑھاپے کی دہلیز پر قدم بڑھا رہی ہوں۔ آخر اب ہم کیا کریں۔ کس طرح خدا سے دعا مانگیں مجھے اپنے بہن بھائیوں کی فکر کھائے جاتی ہے۔ خدارا کوئی عمل بتائیں جس سے فائدہ ہو۔

جواب: کسی کونے میں ظہر کی نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ **اَللّٰہُ لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّومُ** پڑھ کر آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائیں۔ بالکل خالی الذہن ادھر ادھر کے خیالات آنے دیں۔ آپ صرف اپنی توجہ اس طرف رکھیں کہ مجھے کچھ نہیں سوچنا ہے۔ ذہنی یکسوئی کا یہ مراقبہ ظہر کی نماز کے بعد پانچ منٹ تک کریں۔ عشاء کی نماز کے بعد تین سو مرتبہ **یَااَللّٰہُ یَا کَرِیْمُ** پڑھ کر آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ میرے اوپر نیلی روشنیوں کی بارش ہو رہی ہے۔ فجر کی نماز کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ اکتالیس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر آنکھیں بند کر کے تصور کریں کہ میں عرش کے نیچے ہوں۔ یہ تصور بھی اندازاً دس منٹ تک کریں۔ اس کے بعد دعا کر کے اٹھ جائیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے مسائل حل فرما دیں۔ آمین

www.ksars.org